[illegible]

[illegible]

تاریخ تقدیس

جسکو

مولوی غلام مصطفےٰ [illegible] پی ایچ ڈی

[illegible] کالج لاہور نے

زیر حمایت

[illegible] ڈاکٹر جی ڈبلیو لیٹنر صاحب ایل ایل ڈی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد اسحاق بھٹی
ذخیرہ لاہور

Marfat.com

134997

Marfat.com

فہرست مضامین تاریخ متقدمین

ابواب		نمبر صفحہ
پہلا باب	مصر کی تاریخ مین	۱
دوسرا باب	اتھیوپیا (نوبیا یا ابی سینیا) کی تاریخ مین	۱۴
تیسرا باب	آسیریا (آشور) و بیبلونیا کی بیان مین	۱۷
چوتھا باب	ایشیا کوچک و سیریا (شام) و پیلسٹائن) کے بیان مین	۲۲
پانچوان باب	پیلسٹائن یعنے کنعان کی تاریخ مین	۲۹
چھٹا باب	میڈیا (مادہ) و فارس کے تاریخ مین	۴۵
ساتوان باب	کارتھیج کے بیان مین	۵۵
آٹھوان باب	یونانی ریاستونکے بیان مین	۶۷
نہوان باب	یونان کی ریاستون اور سیتونکی تاریخ مین جنگ فارس کی ابتدا تک	۸۲
دسوان باب	یونان کی قدیم زمانہ کی تاریخ مین فارس کی ٹرائیونکی ابتدا سے سکندر عظم کے جلوس تک	۹۷
گیارہوان باب	مقدونیہ (میسیڈونیہ) کی تاریخ مین	۱۱۸
بارہوان باب	اُن ریاستون کی تاریخ مین جو مقدونیہ کی سلطنت کی زوال کے بعد پیدا ہوئین	۱۲۸
تیرہوان باب	ملک اطالیہ کی قدیم تاریخ مین	۱۵۳
چودہوان باب	جزیرہ سسلی (صقلیہ) کی تاریخ مین	۱۶۱
پندرہوان باب	روما کی جمہوری سلطنت کی تاریخ مین	۱۶۵
سولہوان باب	سلطنت روما کی جغرافیہ اور ملکی حالت کی کے بیان مین	۲۰۱
سترہوان باب	سلطنت روما کی تاریخ مین	۲۰۶
اٹھارہوان باب	ہندوستان کی قدیم تاریخ مین	۲۳۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اُس حکم الحاکمین کو سزاوار ہی کہ جسکے حکم کے محکوم جن و انسان ہین زیر فرمان زمین و آسمان ہین۔ شمس و قمر اطاعت کے حلقہ مین سرگردان ہین متقدمین اور متاخرین فرمانبردار ہین اور جسکی شان مین یہ شعر شایان ہین

مقدم سب سے ذات کبریا ہی کہ جسکی ذات مبدا خلق کا ہی۔ وہی ہی ابتدا ہر ابتدا کی وہی انتہا کے انتہا ہے

نعت اُس سید المرسلین امام المتقدمین فخر المتاخرین کو زیبا ہی کہ جسنے عام برایا خلایق کو کوچہ غوایت سے نکالکر منزل صحیح کا راستہ بتایا اور ثنا اُس سلطان الانبیا و تاج الاصفیا کو لایق کہ جسنے تمام شاہان جہان کو اپنا مطیع اور منقاد بنایا صلی اللہ علیہ وعلی والہ واصحابہ اجمعین۔

نبی بیشک ہی شاہنشاہ اقلیم نبوت کا ولی ہر ملک کا اور کارفرما ہر ولایت کا سرفراز دین اسکو خود خدا نے تاج بخشا ہی سعادت کا سیادت کا شرافت کا نجابت کا حمد و نعت کے بعد احقر الوری بندہ غلام مصطفے ولد مولوی فضل الدین سلمہ اللہ القوی المتین ارباب فطرت اور اصحاب خبرت کی خدمت مین عرض پرداز ہی کہ جب جناب علی القاب وحید العصر جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لیٹنر صاحب بہادر ایم اے کے ارشاد سے تعلیم تاریخ متقدمین ٹیلر صاحب کے اس عاصی پر معاصی کی طرف شعبہ مین تحویل ہوئی تو اُسوقت یہ فکر لاحق اور دامنگیر ہوئی کہ یہ کتاب لاجواب جو اردو مین نایاب ہی اور جسکی ترجمہ کی ضرورت پنجاب یونیورسٹی کو عرصہ دراز سے بیحساب ہی کسیطرح ترجمہ ہوکر ذایع اور شایع ہو۔ تاکہ طلبا پنجاب یونیورسٹی کو فایدہ تام حاصل ہو اسلئے مینے نہایت جان سوزی اور عرق ریزی سے تدوین اور تالیف پر کمر باندھکر اُن اوراق پراگندہ کا جنکو جناب فیض مآب مہندس اکمل مترجم افضل ماسٹر جودھیا پرشاد صاحب سابق کیوٹر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

134947

مصر وہ ملک ہے جہان سے اول ریاست کا قاعدہ نکلا۔ اور نظام ملک کے دستور اور آئین جاری ہوئے مگر یقیناً یہہ نہین کہا جا سکتا کہ ہند مین اِس سے پہلے یہہ صورت نہ تھی +

سب سے اول اسطرح کی عقل اور شائستگی مین ترقی کرنے کا باعث غالباً اِسملک کی حیثیت ہوئی۔ چونکہ اول اول زراعت کی غرض سے دریا کی کنارون پر اکثر لوگ متفق ہو کر رہنے لگے اسلئے یہ اختلاط شائستگی کا باعث ہوا ملک مصر صرف دریا نیل کے باعث سے ہے شاداب و سیراب نہین ہے بلکہ اوسکی سالانہ طغیانی لوگون کے عادات و اطوار و مذاہب و علوم و طریق معاشرت پر اوس سے زیادہ تر موثر ہے یہی سبب ہے کہ حزقیل پیغمبر نے مصر پر غضب آلہی کو ان الفاظ سے تعبیر کیا۔ کہ دیکھہ مین تیری اور تیری دریا کے خلاف ہو کر سرزمین مصر کو بالکل ویران کردونگا۔ غالباً مصر مین شائستگی جنوب سے شمال کیجانب پہیلی ہے اِسلئے ہم مصر کا حال سرحد جنوبی سے شروع کرتے ہین دریائے نیل شہر سینی کے قریب آبشار سے نیچے مصر مین داخل ہو کر کیمیس یا چیمیس تک ایک تنگ قطعہ مین جو ۱۰ میل فراخ ہے بہتا ہے۔ وہان سے آگے بڑھکر وہ قطعہ کشادہ ہوتا جاتا ہے۔ شہر سرکی سورس تک جو اوسکے دہانہ سے ۶۰ میل دری ہے برابر بہتا چلا جاتا ہے +

وہان پہونچکر دو شاخون مین منقسم ہو جاتا ہے جسکو ڈلٹا کہتے ہین اوس تنگ قطعہ زمین کو جو سائن اور چیمیس کے مابین واقع ہے ایراکیبٹ یعنی مصر علیا کہتے ہین۔ اور درمیانی قطعہ کو مڈل ایجپٹ یعنے مصر وسطی۔ اور ڈلٹا کا نالور ایجپٹ یعنی مصر سفلی۔ مصر سفلی مین بارش بہت کم ہوتی ہے اور اوسکی شمالی اضلاع مین بالکل مہنہ نہین برستا۔ صرف دریا کی سالانہ طغیانی

پر اسملک کی زرخیزی منحصر ہے اگر یہہ نہو تو یہہ سرسبز قطعہ چندروز مین بنجر اور جنگل بنجائے۔
اس طغیانی کا باعث وہ کثرت بارش ہے جو ملک حبش مین مئی سے ستمبر تک رہتے ہے۔
جنوبی اضلاع کے دریا جنکا حال آجتک معلوم نہین ہوا نیل مین آکر گرتے ہین نیل کی طغیانی
۱۵- جون سے شروع ہوکر جولائی مین بڑتی جاتی ہے اور اگست مین پانی کنارون سے باہر
نکلکر شہرون کو جزیرہ بناکر اول اکتوبر سے کم ہوتا جاتا ہے یہانتک کہ آخر اکتوبر کو اصلی حالت
پر آجاتا ہے اس جگہہ سیرابی کی باعث سے اکثر ایک سال مین دو فصلین ہوتی ہین وادی نیل کیمشرق
کیطرف ایک سلسلہ پہاڑ کا بحیرہ قلزم تک چلا گیا ہے اسملک مین زراعت نہین ہوتی مگر بعض جگہہ
مویشی چرانے کی قابل ہین البتہ سنگ مرمر اور اکثر عمدہ عمارتی پتھر انہین کانون سے نکلا ہوا ہے۔
اور پتھر سار نائٹ بھی ضلع خیلی اور آبشار کیطرف سے نکلتا ہے۔ قدیم زمانہ مین جو مصریون نے
ایک ایک پتھر کی عمارتین اور بت بنائے تھے وہ بڑے پتھر انہین کانون سے نکلے تھے چنانچہ ایسی خول وہان
آجتک شاہد حال ہین سائین کی شمال کیجانب لیٹوپولس تک پہر پہری پتھر کی پہاڑی قطار جسکا
رنگ سفید یا خاکستری ہے چلی جاتی ہے۔ مصر علیا مین کل مندر ایسے پتھر کے بنے ہوئے ہین کیونکہ
انپر زیادہ محنت نہین ہوتی۔ انہین پتھرون سے چونا بن سکتا ہے جو کہ منارونکی تعمیر مین مصالح کا
کام دیتا ہے۔ اور زمانہ قدیم مین تجارتی اسباب ان کہاٹیون سے لائے جاتے تھے نیل کے مغرب کیطرف ایک
پہاڑی ہے جو جانب مغرب ڈھلوان ہوتی ہوئی صحرائی اعظم سے جاملتی ہے اوسپر ریت کی ٹیلے پائے
جاتے ہین۔ ان ریتلی میدانون مین زمانہ قدیم کی سیکڑون قبرین مقبرے موجود ہین جنکے دیکھنے
سے موت یاد آتی ہے۔ مغربی پہاڑی صحرا کی ریت سے وادی نیل کی بڑی محافظت کرتی ہے۔
اگر یہہ پہاڑی نہوتی تو تمام ملک ریت مین غرقاب ہوجاتا۔
مصر کی مغربی سرحد کی پری جو صحرا ہے وہ ریگ کا ایک بحر ذخار ہے اور کہین کہین اوسمین نخلستان
جنکو اوسیس کہتے ہین واقع ہین۔ انمین سے بڑی نخلستان مین جو پیٹر ایمن دیوتا کا مندر
واقع ہے مصر علیا مین قدیم زمانہ کی نشانیان بکثرت پائی جاتی ہین نیل کی پہلی آبشار کے

سررشتہ تعلیم نے ہنگام اسسٹنٹ پروفیسری اورینٹل کالج مین اس احقر کو ترجمہ کروایا تھا اور جس
ترجمہ کی وساطت سے کئی طلبار نے آجتک امتحان پروفشنی کا پاس کیا تھا معہ بعض
حصص تراجم دیگر اسسٹنٹ پروفیسرونکے جو انہون نے اپنے اپنے عہد مین وقتاً فوقتاً کئے تھے
باہم مقابلہ کیا اور سبکو جمعکر کے ایک نئی کاپی کو جو کہ ساتھ اصل کتاب کے ہر باب مین مطابق
اور ہر فصل مین موافق ہے لکھنا شروع کیا۔ اور احباب ذی استعداد کی امداد سے جنکا مولف
نہایت مشکور اور ممنون ہے عرصہ تین سال مین پورا کیا۔ اور حسب ہدایت کمیٹی کارکن مختصر کو
یا تفصیل اور مفصل کو بالاجمال بیان کیا۔ بعض احبار عظام اور دوستان کرام کی تحریک
سے قصد چھپوانیکا کیا۔ اگرچہ مین جانتا تھا کہ ایسے کام مشکل مین پانون رکھنا از قبیل
محالات ہے کیونکہ وہی بات ہے کہ چھوٹا منہہ اور بڑی بات ہے مگر اس بات کے خیال کرنیسے کہ اپنے
معظمون اور مکرمونکے حکم کی تعمیل کے قصد کرنے مین خدا کی تائید ہوتی ہے خاصکر کے اسحالت
مین جبکہ وہ کام سراسر مفید عام ہو علاوہ اسکے حسب فحوای اس بیت کے۔ بہر کاری کہ ہمت
بستہ گردد۔ اگر خاری بود گلدستہ گردد۔ میری ہمت قوی ہوگئی اور خدا پر بھروسا کر کے اس
حکم کی تعمیل کرنی شروع کی۔ مینے اسکی طیاری اور محنت اور جانفشانی مین کسی نوع کی
کوتاہی اور کاہل وجودی نہین کی بلکہ کئی فصلین جو مختصر ٹیلہ مین نہین تھین بڑی کتاب
سے ترجمہ کرا کے ایزاد کین۔ اور حتی الوسع اپنی دانست مین کوئی شمہ صحت الفاظ اور نام وغیرہ
کا یا کوئی دقیقہ جسکا جاننا طالب العلم تاریخ ہند کو ضروری ہے فروگذاشت نہین کیا۔ باب اول سے
اخیر باب تک ترتیب ابواب اور فصول کے وہی ہے جو کہ اصل کتاب سالم مین مصنف نے ملحوظ رکھی
ہے۔ ناظرین تمکین جسوقت چاہین ترجمہ ہذا کو اصل کتاب کے ساتھ مقابلہ کرین مین یقین کرتا ہون
کہ عموماً مطلب مین فرق نہ پائینگین اور لغزش اور خطا کو جو کہ مقتضای بشریت ہے معاف کرینگے
اور اصلاح اغلاط وغیرہ سے طبع ثانی کے لئے بندہ کو ممنون فرماوینگے +

ان سے مراد جناب فیض مآب بابو جگن ناتھ صاحب سید کلار کی پنجاب یونیورسٹی کالج اور میری عنایت فرمای منشی شیخ کرم الٰہی صاحب
سررشتہ دار [illegible] سے تو میں نہایت ممنون اور مشکور ہون

Marfat.com

چونکہ کتب مترجمہ مین عبارت آرائی بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن ہی لہذا ہر باب اور ہر فصل مین
مولف سلیس اُردو قریب الفہم کو کام مین لایا ہی تاکہ مطلب خبط اور عبارت بے ربط نہ ہو۔ اور ترجمہ
کرنا اور ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان مین لانا نہایت دشوار ہی مگر مینے حتی المقدور
اسپر کوشش کی ہی کہ باوجود رعایت لفظی ترجمہ کی عبارت کو مطلب خیز اور مضمون کو معنی انگیز
ایسا صاف لکھا ہی کہ شایقین کو وہ دقتین پیش نہ آئینگین جو لفظی ترجمہ کے سمجھنے مین
اکثر لاحق ہوتی ہین ہر چند اسامی انگریزی اور لاٹن کی پڑھنے مین ناظرین کو دقت ہوگی
لیکن یہ امر لاچاری ہی کیونکہ ہر ایک نام کو دوسری زبانمین بدلنا ناممکن ہی۔ اور اکثر نامون
کے محاذی خط قوسی مین انکے فارسی عربی وغیرہ نام مندرج ہین اور مجھکو کچھ مولف یا مصنف
کہلانے کا شوق نہین ہی میری غرض صرف اتنی ہی کہ میرے ہموطنونکو حالات متقدمین کے
سچائی کے ساتھ دریافت ہون اور پنجاب یونیورسٹی کے متعلمین کو امتحانات متعینہ مین سہولت
تام حاصل ہو اور نیز صاحبان یورپین اور گورنمنٹ کالج کے متعلمین کو اسکے ترجمہ سے اُردو
زبان مین دسترس اور واقفیت عمدہ پیدا ہو +

قبل اسکے کہ مولف اِس دیباچہ کو ختم کرے چاہتا ہے کہ اُن صاحبون کا کہ جنسے اِس کتاب کے
معرض انطباع مین مقابلہ کے وقت مدد پونچی ہی شکریہ بجالاے اُن مین سے میرے عنایت فرما
مولوی محمد حسین صاحب ایچ پی ای اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی کالج علوم مشرقی اور ماسٹر
حفیظ الدین صاحب انصاری مترجم انجمن پنجاب وغیرہ اور منشی محمد علی صاحب مدرس سنٹرل جیل اور مولوی
سید دلاور علی صاحب پی ای ہین۔ اِن صاحبون نے مجھپر ایسی عنایت کی اور تقویت
بخشی کہ اُس کا شکریہ محبسے ادا نہین ہوسکتا سچ تو یون ہی کہ اگر مولف کو ایسی مدد نہ ملتی تو
یہ کتاب ایسی خوبصورتی اور صفائی کے ساتھ نہ چھپتی + وآخر دعوانا الحمد للہ رب العالمین

Marfat.com

آگے فلی اور ایلفین ٹائن دو جزیرے واقع ہین اور انمین بہت سی عمارتین کہنہ یعنے کہنڈرات جنکو
یونانیون اور روماوالون اور عربون نے بنایا تہا پائی جاتی ہین سینی سے شمال کیطرف شہر ہائے
آوم بوس اور سلسیلس اور ایلتہیا واقع ہین انسے آگے ای پولو دیوتا کا مندر ہے جو کہ
تہیبز کے مندر کے سوا سب سے افضل ہے وہانسے شمال کیجانب چیونوبس اور لیٹوپولس اور
ہرمون تہس کے کہنڈر ہین - مصر علیا کی دار الخلافہ کا نام عفریت تہیبس جسکو ڈائس پولس
یعنے جیوپیٹر یا امین کا شہر بہی کہتے ہین دنیا کی ایک عجائبات مین سے ہے - اسکی ۱۰۰ دروازی تہی
اسکی نام پر ایک شہر ملک یونان کی صوبہ بیوشیا مین تہا اسلئے یونانیون نے تہیبس مصر کا نام کہیٹن پلاس
رکہا ہوا تہا - اسمین ایک مندر بنام ممنن تہا اور جب اوسپر آفتاب کے کرنین پڑتے تہین تو مثل آدمی کی صاف آواز سے
باتین کرتا تہا اور اس شہر کے ہومر شاعر یونان نے بہت تعریف لکہی ہے - اور یہہ شہر دریا کی دونون
طرف جو کہ آدہ میل چوڑا ہے بنا ہوا تہا اور اوسکی ۹ میل کی گردی مین بڑی مندر اور بت بنی ہوئی تہی اور منار سفنکس اور
ابلسک اور قبرستان واقع تہی - دریا کی مغرب کے طرف ایک محل و مندر جنکو مدینہ الجبو کہتی ہین واقع تہا - ممنن کا تب اور گرفو
کا مندر اور خاندان عثمانیہ کی شاہی محل اور قبرین تہین - سب سے بڑا بت پتہر کا بحالت کامل ۲۲۴ من سے بہی وزن مین زیادہ
ہوگا - مشرق کیطرف کہنڈر لکسور اور کارنک کی تہے انمین دلچسپ مورتین بنی ہوئی تہین - دریا کی مغرب کیطرف لیبیا کے
پہاڑونمین بڑی بڑی غار موجود ہین اور بادشاہون اور امیرون اور رعایا کی مقبرین ہین جنکو دیکہنے سے قدیم
باشندونکا حال منکشف ہوتا ہے - تہیبز سے آگے بڑہکر شہر ٹن ٹی رس جسکو اب ڈنڈیرا کہتی ہین واقع ہے
یہان ایک بڑی عالیشان مندر پر منطقہ البروج کا نقشہ کہدا ہوا ہے جو کہ سب سے اول نظر آتا ہے ٭

مصر وسطی کا بیان

(اسکو ہپٹی نومیز بہی کہتے ہین) یہہ علیا سے زیادہ چوڑا ہے اسکی دار السلطنت کا نام ممفس ہے جسکو عربی مین
منف کہتی ہین اور یہہ آسینی کے آگے نیل کے مغربی کنارہ پر واقع ہے اون فرعونون کا جنکے عہد مین ابراہیم و یوسف و بنی اسرائیل
مصر مین آکر بسے تہے یہی دار الخلافہ تہا اور قوم ہکسوس کا بہی یہی تہا - بعد خارج ہونے قوم ہکسوس کے تہیبز مقرر کیا گیا -
اسمین ایک پیچیدہ راستہ جو قدیمی تاریخ مین بہت مشہور ہے شہر آرسینو کی پاس تہا جسے شہر کروکوڈائلس یعنے مگرمچہونکا

Marfat.com

شہر بہی کہتی ہین اور میرس کی جہیل واقع تہی اور ضلع فیوم بباعث زرخیزی کے نہایت مشہور تہا اور مچہولنکا شہر یا آرسینو خاصکر زیادہ زرخیز تہا اور بہول بہلیان اسکی قریب تہین لیکن اب صرف پتہرونکا ٹیلہ نظر آتا ہے پریمڈ یعنی اہرام ممفس سے لیکر ڈیلٹا تک بنی ہوئی تہے بڑی مینار کے احاطہ کی زمین کا رقبہ ۵ لاکہہ ستر ہزار مربع فٹ کی قریب تہا انمین سی دو مینار چیالیس اور کیفرنیس کے بہت مشہور ہین ✻

مصر سفلی کا بیان

مشرقی پہاڑیکا سلسلہ قاہرہ پر ختم ہوجاتا ہے مگر مغربی کا صحرائی لیبیا تک چلا گیا ہے - یہہ مقام زرخیز ہے مگر کل ڈیلٹا زرخیز نہین ہے ✻ چونکہ یہہ صوبہ بالکل مثلث ہے اسلئے اسکا نام ڈلٹا ہوگیا ہے جسکی سرحد کیسورس سے شروع ہوتی اور وہانسی متعدد دہارین نیل کی بحیرہ روم مین گرتی ہین اور ایک دہانہ کا نام پلوسیم اور دوسریکا نام کناپک جو کہ بسبب دو شہر پلوسیم اور کنالیس جنکو حال مین ڈمیاط و روسٹا یعنی رشیدیہ کہتی ہین مشہور ہین - اور اسصوبہ مین پانچ شہر مشہور ہین ہلیوپولس - ہریکلیوپولس - ناکری ٹس اور سیٹس اور ٹینس اور پلوسیم و کنالیس بڑی شہر زمانہ قدیم مین تہے لیکن اب سکندریہ اور نکوپولس وغیرہ مشہور ہین - بنی اسرائیل ٹینس مین رہتے تہے اور شہر سیٹس مین مزوا دیوتا کا مندر تہا - اور ہلیوپولس مین سورج کے نام ایک مندر تہا - لیکن کامبوسیز - بادشاہ ایران نے ان سب مندرون کو مسمار کرا دیا تہا ✻ شام کی سرحد پر جہازونکی بندرگاہ کے لئے شہر رامی نوکورورا - جسکو اب ال ریش کہتی ہین واقع تہا - مغرب کیطرف سکندریہ جسکو سکندر نے بنایا تہا واقع ہے مصری لوگ گڈریونسے بڑی نفرت کرتے تہے اسلئے بنی اسرائیل کو فرعون نے علاقہ گوشن واسطے دو فائدونکے بخشدیا تہا - اول ایک قطعہ زمین کا زرخیز ہوگیا دوسرا شام اور عرب کے لٹیرون سے روک ہوگئی

✻ اور اس صوبہ مین عمدہ عمارتین خصوصاً بالکل مثلث سنگ مرمر کی اور گاؤدم چوپہل مینار اور بہول بہلیان اور میرس کی جہیل جو کہ ۴۰ میل کا محیط و نزد بعض تک ۲۱ یا ۲۴ میل کا محیط رکہتے تہے واقع ہین اور اسمین ایک نہر تہی جو کہ بحیرہ روم کو بحیرہ قلزم سے وصل کرتی تہی چوبیس شہر جو کہ ڈیلٹا مین ہے وہانسے اسکا آغاز تہا اور عرض ۱۵۰ فٹ کا اور طول ۵ میل کا تہا مگر اب یہہ نہر دبگئی ہے اور اسکا نشان بصد مشکل ملتا ہے - اسکو اول سیساسٹرس اور سیمتیکس نے بنانیکا ارادہ کیا تہا اور انکے بعد بادشاہون نے جہاز چہوڑ دی تہی مگر ڈیریس نے بباعث غرق ہونے مصریون کے اسکا بننا بند کرا دیا - اسکے بعد ٹولمیون کے عہد مین بنکر تیار ہوگئی تہی - اور ممفس مین اپیس دیوتا کا مندر بڑا معزز تہا اس شہر کو عمرو بن العاص فتح کرکے ویران کر دیا تہا اور شہر فسطاط دریائے نیل کی مشرق کیجانب آباد کیا پہلی جگہ ایک محل مسمی بہ قصر الشمع تہا اس شہر کا قلعہ ایک عجائبات سے گنا جاتا تہا - اس قلعہ مین بڑے عجیب طرح کے چاہ تہے اور شہر قاہرہ اور فسطاط ایک ہی ہین اسکو معز بن منصور المعیلی نے ۳۶۲ ہجری مطابق ۹۷۱ء کے بنایا تہا اور اب

✻ اول علامت سی اخیر علامت تک سلطان صاحب کی تاریخ سے لکہا گیا ہے -

Marfat.com

دوسرے فصل مصریون کے طریق معاشرت اور انتظام ریاست مین

مصری لوگ اکثر بھوری رنگ کے آدمی تھی مگر دین کے پیشوا وغیرہ کا رنگ کسیقدر اوجلا تھا رنگت کی اختلاف سے اونکی نسل مین بھی اختلاف ہوگا۔ اور سردار لوگ ملک میروسی آکر بسے تھے۔ اور خاص قسم کا مذہب اور سلطنت کے طریقے اپنی ہمراہ لائے جو کہ بعد ازان اسجگہ بہت عرصہ تک رائج رہے۔ قیاساً معلوم ہوتا ہے کہ شائستگی کا طور ہندویونسے حاصل کیا ہو کیونکہ اہل ہند اور اہل مصر کے اکثر طریق اور رسوم موافق ہین مگر یہہ ثابت کرنا مشکل ہے کہ کسطرح ہندوستان سے یہہ لوگ آئے ہونگے کیونکہ ہندوستان مین اسوقت تک کوئی جہازرانی نہ تھی مگر اسقدر ثبوت ضرور ہے کہ کئی چھوٹی چھوٹی بستیان دریا سندھ کی وہانسے افریقہ کے کنارہ تک قائم تھین اور پھر دریا نیل کیطرف آباد ہوئین مگر اس سے قیاس مین نہین آتا کہ یہہ چند اشخاص قوم کے اور شاہی فرقونکے بانی ہون شاید ہندو اور مصری لوگ انہین لوگونسے ہون مگر اونکا اصل ملک معلوم کرنا ناممکن ہے۔ مختلف جگہون کے رہنے سے مصر کے لوگون کی عادات اور اطوار مین بہت فرق ہوگیا چنانچہ پہاڑی اضلاع اور دیلٹا مین گڈریے رہتے تھے کیونکہ کاشتکاری وہان ناممکن تھی دریائے نیل کے متصل ماہیگیر اور ملاح رہتے تھے۔ وادی اور زرخیز مکانونمین شائستہ اور مہذب لوگ رہتے تھے طریق معاش اور اصل کی اختلاف سے یہہ مختلف ذاتین بنی۔ دین کے پیشوا اور سپاہی معزز لوگ سمجھے جاتے تھے۔ اور اونسے اوترکر کاشتکار اور ملاح اور سوداگر وغیرہ اہل حرفہ کے لوگ تھے لیکن انکے درجے ہمیشہ بدلتے رہتے تھے سب سے کمزور درجہ کی ذات گڈریونکی تھی پادریون نے اس کہانی کی زرخیز حصہ مین مختلف وقتونمین اپنی بستیان قائم کین جنکے درمیان ہمیشہ ایک مندر بناتے تھے جسکے گرداگرد لوگ اپنے گھر بناتے تھے جو رفتہ رفتہ شہر بنجاتے تھے جب مصر کی تقسیم ہوئی تو ہر ایک قسمت کا نام **نوم** رکھا گیا اور ہر ایک نوم علیحدہ ریاست تھا ان صوبونمین ایک طرح کا مذہبی اختلاف تھا کیونکہ اس شہر کا علیحدہ علیحدہ دیوتا مقرر تھا آخر یہہ سب ممفس اور تھیبس کے سلطنت مین شامل ہوگئی۔ چنانچہ سنٹ سائرل نے لکھا ہے کہ نوم شہر حوالی دیہات وغیرہ کو کہتے تھے۔ عرب کی ڈھیری قدیمی مصریونکو ہمیشہ تنگ کرتی تھی اور بعد کو

Marfat.com

شہر ہوکے مصر سفلی اور مصر وسطی پر قابض ہوکر بادشاہ ہکسوس یعنے گلہ بان کے نام ملقب ہوکر پکارے جاتے تہے - اور اونہون نے پلوسیم کے پاس ایک قلعہ ایوی رس بہی تعمیر کرلیا تہا - گلہ بانون کی بعد مصر ایک بادشاہ کے ماتحت ہوگیا - اور ہر ایک خاندان کے لوگ علیحدہ علیحدہ پختہ طور پر پوجاری مقرر ہوتے تہے مثلاً ایمین مندر کی پوجاری سورج مندر کے پوجاری نہین ہوتے تہے اور مندرون کی مہنتون کو بادشاہون پر بڑا اقتدار حاصل تہا کیونکہ یہہ لوگ علاوہ پوجاری ہونیکی جج یعنے منصف و فال بین اور حکیم اور معمار و سنگ تراش بہی تہے غرض کہ سب کام جانتے تہے - سپاہی کا فرقہ دو حصون پر منقسم تہا اور کئی بستیونکی آبادی خاص اونکے واسطے مقرر تہی سب سے اول فوجونکا انتظام باقاعدہ مصریون نے کیا تہا - حال کے رسالون کیطرح مصر مین جنگی رتہونکا لشکر ہوتا تہا اور لڑائی مین رسالہ کا کام دیتا تہا - اور رتہہ والا ہمیشہ کہڑا رہتا تہا مگر سفر طویل مین جوی پر بیٹہہ جاتا تہا اور رتہہ مین اکثر دو سپاہی ہوتے تہے - قایم مین مصری تیر اندازی مین بہت اوستاد تہے جیساکہ زمانہ متوسط مین انگلستان کے لوگ تہے چنانچہ یرمیا نبی نے کہا لذین جو ہاتہون مین کمان رکہتے تہے الخ لذین سے مراد وہ قوم ہے جو افریقہ شمالی مین رہتی تہی اور مصریونکی مطیع تہے مصر مین پیادی برچہی خنجر - خود - ڈہال - رکہتے تہے لیکن بعضی تیغہ بہی باندہتے تہے اور گرز بہی رکہتے - مصریون مین ڈہال کے چہن جانے کو بڑی بیعزتی سمجہتے تہے اونکی خود کبہی کبہی پیتل یا لوہے کی ہوتی تہی مگر اوپر سے کپڑے منڈہے ہوئے ہوتے تہے - اور بہادر سپاہی زرہ بہی پہنتی تہی اور خاص سپاہی جیسے گولیہہ یا جمین وغیرہ فلسطائن کے رہنے والی بہی پہنتی تہی - مصریونکی فوج مین قواعد کا طریقہ نہایت عمدہ تہا ہر ایک حصہ سپاہ کے پاس جہنڈا ہوتا تہا جسپر اوس فرقہ کی آئین کی تصویر ہوتی تہی جب سپاہی پہرتی ہوتا تہا تو اوسکا حال جنگی سکہ سے لکہا جاتا تہا مصری اپنے قیدیون سے بڑی بیرحمی سے پیش آتے تہے اونکو مار ڈالتے تہے یا اونکو غلام بنالیتے تہی - مصریونکا آداب مذہب اور طرز حکومت ملی ہوئی تہی اور ہر ایک کام کیواسطے کئی خاص رسومات مقرر تہین جنسے بادشاہونکو بہی اجتناب نہ تہا اسیواسطے پوجاریونکو ہر ایک کام مین بڑا دخل تہا اور پوجاریونکا مذہب رذیل قومونکی بت پرستی سے بہتر تہا اور جانورونکی پرستش کی بڑی

Marfat.com

حمایت کرتے تہے اور زراعت کو لوازمات ریاست سے سمجھتے تہے چنانچہ اسی سبب انکے مذہب مین ہیئت کو
دخل تہا۔ مصری علم نجوم کے قائل تہے اور ہر کام مین ستارون سے صلاح پوچھتے تہے اور یہہ منصب پوجاریونکے
سوا دوسرے کو حاصل نہ تہا۔ کل مصری دوسرے جہان کا عقیدہ رکھتے تہے مگر دو طرح سے ایک بطریق تناسخ
اور دوسرا یہہ کہ جبتک جسم کو قیام ہے تب تک روح کو قیام ہے اسلئے مصری اپنی مردونکی لاشون کو
بڑی احتیاط سے مصالحہ وغیرہ لگا کر رکھتے تہے۔ مصر کے لوگون مین پیشے موروثی ہوتے تہے۔ اور مصری فن
عمارت مین تمام قومون پر سبقت لیگئے تہے خاصکر شہر تہیبس کی عمارات جو کہ ایک طلسمات کا نمونہ ہین جسکی
دریافت کرنیسے ہمارا آجکل کا علم جر ثقیل سرگردان اور حیران ہے۔ مصریونکو نغمہ وغیرہ سے بہت دلبستگی تہی۔ کہانیکے
وقت میز کرسی لگا کر بیٹہتے تہے۔ مشرقی ملکون کی بہ نسبت یہان کی عورتون کی زیادہ عزت کیجاتی تہی لیکن
خاوند کو قانوناً اپنی عورت پر ہر طرح سے اختیار تہا۔ خفیف جرمون کی سزا صرف بہت سی ہوتی تہی مگر
سن رسیدہ اور معزز آدمی کی عزت کیجاتی تہی۔ مصر مین لذیذ میوے بہت پیدا ہوتے تہے۔ سکمور۔ انجیر۔
انار۔ آرو۔ لوکاٹ۔ انگور۔ اسکی بہت حفاظت کرتے تہے اور امیر اور سوداگر انگوری شراب کثرت سے
پیتے تہے اور اناج اور مختلف قسم کی دالین اور ترکاریان کثرت سے پیدا ہوتی تہین۔ سکندریہ مین ۴۰۰۰
کنجڑی ترکاریان فروخت کرتی تہی۔ مصر مین بلی کی بباعث شکار کرنیکی نہایت تعظیم کرتے تہے اور کتی
کئی قسم کی ہوتی تہے اگرچہ صیاد ایک علیحدہ قوم تہی مگر امیر لوگ بہی شکار کا بہت شوق رکھتے تہے اور ہرنونکے
شکار کیلئے شیر پالی جاتے تہے۔ صحرای جانور یہہ تہے۔ بکرا۔ بہیڑیا۔ ہرن۔ خرگوش۔ شتر مرغ۔ شکاری
جانور۔ چیتا۔ بہیڑیا۔ گیدڑ۔ کفتار۔ حبش اور جنوب کی ملکونسے ہاتہی۔ زرافہ۔ بندر۔ وغیرہ خراج
مین آتے تہے۔ نیل کے آبی جانورن سے مگرمچہہ۔ اور دریائی گہوڑا نہایت عمدہ تہے۔ اور دریائی گہوڑا
جسکی ڈہال عمدہ ہوتی تہی شکار وغیرہ سے حاصل ہوتا تہا۔ مصر مین مرغیان۔ اور راج ہنس۔ کبوتر۔ تیتر
بٹیر۔ اور بطکین بہت تہین۔ ہنس کے انڈونکو تنور وغیرہ مین رکھکر بچہ نکال لیتے تہے خار پشت
آجتک رائج ہے +

بیا اور سنہ قبل
رہتے بادشاہ

تیسری فصل مصریون کی تاریخ کے بیان مین

ابتدا سے شاہ سیمٹیکس کے جلوس تک اور مسیح کی پیدائش کی ۱۹۰۰ برس پہلے سے ۶۵۰ تک

وہ چھوٹی چھوٹی ریاستین جو کہ مینی تھوس کے مرتب کی ہوئی فہرست کی مطابق مصر علیا مین قائم ہوئے تھین - تھیبس - ایلی فن ٹائن - تھینس - ہریکلیا - مصر وسطی مین ممفس مشہور ریاست تھی - مصر سفلی مین یہہ تھین ٹانس - منڈز - بوباسٹس اگرچہ تھیبس کی نہایت قدیم ریاست تھی مگر جیسی ممفس کے ابتدائی حالات معلوم ہوتے ہین ویسی اور کی معلوم نہین ہوتے - حضرت ابراہیم اور فرعون کے عہد مین بھی یہی دار الخلافہ تھا - اور تجارت کی بڑی بھاری منڈی تھی - ھکسوس یعنی گلہ بانون کا بھی یہی دار السلطنت تھا - مصری عبرانیون کی ساتھہ ملکر کھانا نہین کھاتے تھے - جب حضرت ابراہیم یہان آئے - تو فرعون بادشاہ نے جو اوس زمانہ مین وہان حکمرانی کرتا تھا بڑی مہمان نوازی سی حضرت ابراہیم کا استقبال کیا حضرت ابراہیم کے مصر سی رخصت ہونے اور یوسف کے پوٹی فر سوداگر کے پاس فروخت ہونیکی عرصہ مین ھکسوس اور آور اگرد قومون نے مصر پر حملہ کرنے شروع کر دیئے تھے - بادشاہ فرعون نے جو اوس زمانہ مین حکمران تھا ضلع گوشن کے زمین بنی اسرائیل کے لوگون کو دینی مین بڑی دانائی کی کیونکہ اس سی یہہ ضلع جسمین چراگاہین بہت تھین اور جسپر حملہ آور بھی بہت تھی خوب محفوظ ہو گیا بنی اسرائیل اپنا کام خیر خواہی اور جانفشانی سی کرتی رہی حضرت یوسف کی وفات کی بعد کسی زمانہ مین شاہی خاندان بدلگیا اور بہت دلیلون سی ثابت ہی کہ اس تبدیل خاندان سی ھکسوس لوگونکا مصر کو فتح کرنا مراد ہے پہلی دلیل یہہ ہے کہ مصر کا ایک وطنی سکتر بنی اسرائیل پر جنسی مصر کو بہت فایدی پہونچتے تھے ظلم سے پیش نہ آتا تھا - دوسری دلیل یہہ ہی بنا لیتے تھی - مغرور (فرعون) نے کہا کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہمسی زیادہ زور آور ہین - اب یہہ بات رسومات مقرر تسلیم ہوتی ہے کہ اگر ہم اس سے مصر کے کل قوم مراد رکھین - تیسری دلیل یہہ ہی کہ اور پوجاریونکا مذہبیون کی بلا کے بعد فرعون بادشاہ اگر مصر کا باشندہ ہوتا تو حضرت موسی کو

Marfat.com

اون جانورونکی قربانی کرنیکی اجازت نہ دیتا جو اوس ملک مین پاک سمجھے جاتی تہے - چوتھی دلیل یہہ ہے
کہ حضرت موسی نے بنی اسرائیل کے لوگون کو کہا کہ خبردار کسی مصر کے آدمی کو حقیر نہ جاننا کیونکہ تم
اس ملک مین مسافر ہو کر آئی تہی - یہہ کلمہ کہنے سے حضرت موسی نے اون بادشاہونمین جنہون نے حضرت یعقوب
کی اولاد کو مہمان نوازی سے بلوایا تہا اور اونمین جنہون نے اونکی اوپر ظلم کیا تہا ایک قسم کا فرق ظاہر کیا -
جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس فرعون نے بنی اسرائیل پر ظلم کئے ہین وہ مصری نہ تہا - اون تکلیفونمین سے
جو بنی اسرائیل پر اس زمانہ کی بادشاہون نے ڈالین تہین خصوصًا اینٹونکا بنانا تہا جو ملک مصر کے جلانیوالے
دہوپ مین ایک سخت کام اور قلعونکا جو کہ مصر کی لوٹ جمع کرنیکے لئے بنا گئے تہی - لیکن جب فیرو بادشاہ نے
دیکہا کہ باوجود اس سخت کام دینے کے بنی اسرائیل پر بہی طاقت ور ہوتے جاتے ہین تو اوسنے حکم دیا کہ اونکی تمام
لڑکے قتل کئے جاوین لیکن موسی کو خدا نے بچایا اور فرعون کی بیٹی نے محل شاہی مین اوسے پالا اور اسکے
بعد یہہ حکم منسوخ ہو گیا - چونکہ حضرت موسی نے ایک ظالم کو تنگ ہو کر مار ڈالا تہا اسلئے اوسکو مصر چہوڑنا پڑا
اور سرزمین مدین مین پناہ گزین ہوا - کوہ ہورب پر موسی کو خدا کے تجلے نازل ہوئے اور حکم دیا کہ اپنے
لوگون کو رہا کرائے اور اوسے معجزے عطا کئے - چونکہ فیرو بادشاہ نے بنی اسرائیل کے جانیسے انکار کیا اسلئے خدا نے
دس بلائین نازل کین اور آخری بلا سے مصر کے ساری پلوٹھونکو ہلاک کیا جس سے بنی اسرائیل کو جانیکی جلد سے
اجازت دی گئی مگر جب بنی اسرائیل مصر سے روانہ ہوئے تو فرعون نے بمعہ فوج کے اونکا تعاقب کیا -
خدا نے ۱۴۹۱ مین فرعون کو بمعہ اوسکی لشکر کثیر کے بحر قلزم مین غرق کیا اور بنی اسرائیل کیواسطے پانی ہٹا کر
رستہ کہولدیا - ھکسوس یعنے گلہ بانون کی طاقت کو روز بروز تنزل ہوتا گیا اس سے پہلے بادشاہونکا
پورا پورا اور واقعی حال نہین ملتا مگر جسقدر ظاہر ہوا ہے ذیل مین لکہا جاتا ہے -

اول اول شاہ مینس یا مزریم بن حام بن نوح بانی سلطنت ہوا اور حضرت یوسف کیوقت اوسرتیسن
اول فرعون تہا مانی نی تہوتے کے فہرست کے مطابق اٹہارہوان اونیسوان خاندان حکومت کرتا رہا بادشاہ
امینوف اول کے عہد مین تہیز والون نے جنوب کیطرف ملک نوبہ کی ایک حصہ پر قبضہ کیا اور ۴۰۰ قبل
مسیح کچی اینٹون کے محرابین بنین اور شیشہ کا رواج جاری ہوا - اس خاندان کی چوتہے بادشاہ

Marfat.com

تھوتھمیز (تھوٹ موسس) کے عہد مین بنی اسرائیل مصر سے چلے گئے اور گلہ بانون کو مصر سے خارج کیا گیا۔
اسکے بعد تھوتھمیز چہارم نے گلہ بانون کی قلعونکو فتح کرکے اونکو شام کیطرف جانیکی اجازت دی اسکے بعد
امینوف سوم مشہور بادشاہ ہوا یہہ معہ اپنے بہائی کے سلطنت کرتا تہا لیکن آخر کو بہائی کو ملک سے نکالدیا
اور اوسکا بہائی یونان کی ملک آرگوس مین جاکر ۱۴۳۰ قبل مسیح کو مسمی بہ ڈمیناس بادشاہ ہوا۔
امینوف کیوقت مین بت اور مندرونکی تعمیر ہوئی ملک نوبہ کا بہت سا حصہ شامل کیا گیا۔ انکی
جانشینونمین سے اٹہارہوین اور اونیسوین خاندان کے دو بادشاہونکا نام ریمی سیز تہا۔ انمین سے پہلے کو
اوسکی بہائی نے نکالدیا اور اسکو بعضے ڈمیناس کہتے ہین اور دوسرے کو می امین (محب امین) اسنے
تہیز مین محل مدینہ ابو کا بنایا۔ امینوف چہارم کی عہد مین جو اٹہارہوین خاندان کا اخیر بادشاہ
تہا ھکسوس یعنی گلہ بانون نے پہر حملہ کرکے بادشاہ کو ۱۳ سال تک ملک اتہیوپیا مین نکالدیا اس عرصہ مین
گلہ بانون نے مصریونکو نہایت تنگ اور لاچار کیا۔ آخر کار امینوف نے اپنی بیٹی اور فوج حبش کی مدد سے
گلہ بانون کو نکالکر ملک مصر مین پہر امن کیصیوت پیدا کی ریمیسیز چہارم جسکو سی تہازیا میسیا سٹرس
بہی کہتے ہین مصر کی بادشاہونسے بہت مشہور اور نامور بادشاہ گذرا ہے اسمین شک ہے کہ آیا وہ ریمی سیز ہے جسنے
مدینہ ابو کا محل بنایا یا امینوف کا لڑکا تہا اگرچہ کچہہ ہے ہو مگر اسکی عظمت اور جلالت مین کسیطرح کا شک نہین ہے
اسنے مشرق مین باختر اور مغرب مین تہریس تک فوج کشی کی اور اسکی تخت کے سامنے کوہ قاف اور ملک
حبش کے قیدی کہڑے رہتے تہے یہہ عرب کے ایک حصہ کو فتح کرکے ایک جہاز لیکر ہندوستان کی مغربی ساحل تک
پہونچ گیا تہا۔ اور ملک حبش (اتہیوپیا) فتح کرکے آبنوس سونا ہاتہی دانت خراج مین لیا غرضکہ اسکا ایشیا اور
یورپ تک پہونچنا بخوبی ثابت ہے شمال کیجانب شام اور اینی ٹولیا اور تہریس اور مشرق مین باختر اور
ہندوستان تک پہونچا ہے اور ملک اشور اور دریای فرات تک فتوحات کین سب مہمون سے بڑی مہم یہہ ہے
کہ اسنے شام اور فلسطین کے پہاڑونمین وہ قلعے جو لڑی قومون نے بنا رکہے تہے فتح کئے چونکہ اس بادشاہ کی فتوحات
اوسوقت ہوئین جب بنی اسرائیل ریگستان مین آوارہ پہر رہے تہے اسلئے اسکا ذکر بائبل مین نہین لکہا۔ اسکے
ان فتوحات پر وہ مورخین جو کہ بڑے بڑے محلون اور مندرونکی مغربی برج کی دیوارون پر ابتک موجود

Marfat.com

ہین شاہد ہین* چونکہ اسکی جانشین عیاشی مین پڑہ گئی اسلئے اسکی بعد ۳۰۰ سال مین اسی سوچنہ یا شیشیق
بادشاہ نامور گذرا ہے اسنے ۹۷۰ قبل مسیح کی پانچوین سال جلوس مین فوج کثیر لیکر بیت المقدس کو
لوٹا - اس فوج مین ۱۲۰۰ رتہہ اور ۶۰ ہزار سوار اور بے شمار پیادہ تہے - دوسرے حصے مین مصر کی سلطنت
کو زوال حاصل ہوا اور حبش کے سردار سباکو نے اسے فتح کر لیا جسکا ذکر آگے آئیگا اور کچہہ عرصہ ایک پوجاری
ستیہوس نامی مالک ملک بن بیٹہا چونکہ رعایا اور سپاہی لوگ اس سے ناراض تہے اسلئے ۷۱۳ قبل مسیح کے
جب آشور کے بادشاہ سنحریب یا سینا کریب نے مصر پر حملہ کرکے پلوسیم تک بڑہا تو اسنے مزدورون اور اہل حرفہ
کی فوج کو جمعکر کے مقابلہ کو روانہ ہوا مگر اتفاقاً آشور کے لشکر کو وبا نے آگہیرا اور مجبوراً اوسکو واپس جانا پڑا -
ستیہوس کے بعد بارہ سردارون نے ملک کو باہم تقسیم کر لیا لیکن سرحد کی جہگڑے سے ایک سردار سیمی کس کو
جو کہ سائس کا حاکم تہا جلاوطن کر دیا - اسنے یونان اور کیریا کے لوگون کی مدد سے کل مصر کو فتح کرکے بادشاہ
بن گیا چونکہ یہہ غیر ملک کے لوگون پر جنکی ذریعہ سے بادشاہ بنا تہا زیادہ شفقت کرتا تہا اسلئے کل سپاہی ۶۵۰
برس قبل مسیح کے مصر سے نکلکر حبش مین جا بسے *

چوتھی فصل مصر کی تاریخ مین

سیمیٹک کے عہد سے شاہ فارس کے تسلط تک مسیح کے ۶۵۰ برس پہلے سے ۵۲۵ برس پہلے تک

سیمیٹک کے عہد مین مصر کی نظم و نسق مین بڑا انقلاب واقع ہوا - سپاہی کی جگہہ غیر ملک کے لوگ کام دینے لگے
ملک شام کی فتح کی تدبیرین ہونے لگین - پوجاریونکی پرستش وہ نہ رہی - تجارت کو ترقی ہوئے اسنے شام
اور فنیشیا اور بحیرہ ہند اور بحیرہ شام کی بیچ کے رستہ پر قبضہ کیا - اور شہر ازوٹس کا جو کہ شام کی سرحد پر
واقع ہے ۲۹ سال تک محاصرہ کرکے آخر کو فتح کیا سیمیٹک کے بعد اسکا بیٹا نیکس جسکو فرعون نیکو لکہا ہے
۶۱۶ برس قبل مسیح کے تخت نشین ہوا اسنے بحیرہ شام اور بحیرہ احمر مین جہازون کی بیڑی طیار کی اور خاکنا
سویز کو کہود کر دونون بحیرونکی ملانیکا ارادہ کیا تہا مگر یہہ ارادہ ڈیرس یا ہسٹاسپس یا دارا
کے عہد مین پورا ہوا - اسنے آشور کی بادشاہ پر فوج کشی کی ارادہ سے دریای فرات تک کوچ کیا
مگر یہودا کا بادشاہ جوسیاہ نے اسکو روکا اور کارکمش یا سیم کا محاصرہ نہ کرنے دیا پہلے نیکو نے

* چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب لکہتے ہین اسکی دو مورتین ابتک موجود ہین ایک ایشیا کوچک مین بقدر پانچ ہاتہہ لمبی اور مصری و حبشی سپاہیونکی
مسلح بنائی گئے تہے اور دوسرے بیروٹ کی قریب لیکن دریا کی کنارہ پر ابتک موجود ہین اور یہہ تہذیب یونان کی جگہہ دوسرا کے بادشاہونکو جو اسکی تعقیب کرتے تہے

Marfat.com

اوسکو سمجھایا مگر بعد ازان وادی مگدو کش یا مگدو مین دونونکا مقابلہ ہوا آخر جوسیاہ شکست کہا کر مارا
گیا۔ نیکو نے سیریم کو فتح کرکے بوقت واپسی کی اور شلم پر قبضہ کرکے بادشاہ یوآخز کو گرفتار کرلیا اور
اوسکی بہائی الیاقم کو تخت پر بیٹھایا سلطنت آشور کی بعد بابل مین کسدیونکی طاقت زیادہ ہوئی۔
بنوکدنضر کا نیکو نے مقابلہ کیا مگر شکست کہا اور سوای پلوسیم کے سب ملک قبضہ سے جاتا رہا یرمیاہ
نبی نے اسکی مفصل کیفیت لکھی ہے نیکو نے ایک جہازونکا بیڑا تیار کرواکر اور اوسپر فنیشیا کی ملاح نوکر رکھکر
بحر احمر مین بھیجا وہانسے آبنای باب المندب سے گذرکر افریقہ کی کناری کناری چلکر راس امید پر پہونچکر
او قیانوس اور ابنای جرالٹر اور بحیرہ شام کو طی کرتا ہوا تین برس کی بعد پھر مصر مین واپس آگیا اس سے
ثابت ہے کہ اس امیدکار سے اول اسنے دریافت کیا۔ اور ڈیاز اور واسکوڈیگامانی جو کہ ۲ ہزار برس کے
بعد اس راہ گذری تھے دوسرے دفعہ دریافت کیا۔ ۵۹۴ قبل مسیح مین اپریز یا (فرعون حافرہ)
نے فنیشیا اور صیدا کو قبضہ مین لایا اور یہودا کی بادشاہ زدسی کیا (صدقیاہ) سے دوستی کرکے اوسکو
بنوکدنضر کے برخلاف بغاوت پر آمادہ کیا بنوکدنضر نے بمطابق حزقیل اور یرمیاہ انبیا یونکے
پیشین گوئی کے مصریون کو شکست دیکر صدقیاہ کو گرفتار کرکے لیگیا۔ اسکی بعد یونانیون نے
قورین مین بستی بنائی تھی یہان کی لوگون نے اپنے تیسرے بادشاہ باطوس کی سردار یسے لیبیا کا
ملک چھین لیا۔ یہان کی اینڈی کن نامی سردار نے فرعون حافرہ سے مدد چاہی مگر دونون نے
شکست کھائی جسسے ملک مین بغاوت پھیل گئی۔ بنوکدنضر نے یہہ موقع دیکھکر مصر سفلی کو برباد کیا
اور آخرکار ایمی سس ایک شخص نے فرعون حافرہ سے تخت چھین کر آپ تخت نشین ہوا۔ اور ۵۶۹
قبل مسیح کے قیدخانہ مین اوسے مروڈالا۔ اماسس ذات کا کمینہ تھا۔ اسنے اپنی عقلمندی سے تمام مصریون اور پوجاریون
اور یونانیونکو اپنا دوست بنایا۔ اور سائرن یا قورین کی ملکہ سے نکاح کرکے اوسکو شریک سلطنت کیا۔
جزیرہ قبرس (سائپرس) کو فتح کرکے مطیع کیا ایمی سس یا (کریسس نے) قارون سے خسرو یا سائرس شاہ
ایران کے برخلاف دوستی کی اسلئے سائرس نے شکست دیکر اماسس کو اپنا خراج گذار بنایا بعد مرنے سائرس
کے اماسس آزادی کا طالب ہوا لیکن خسرو یا سائرس کی بیٹی کیمبای سس نے برہم ہوکر اماسس پر

یا سائرن

نیکو کے بعد سامن کی عہد مین ۶۰۰ قبل مسیح شہر ایلس سے ایک ایلچی نے مصر مین اور لیبیا کی ہیلونکی کیفیت دریافت کرکے وہی قاعدے

چڑہائی کی چونکہ قسمت کی خوبی سے اودہر سے یونانی سپاہ کے افسر فینیز سے بگاڑ ہوا - اور نیز سیموس کی بادشاہ پومی کریٹیز سے اَن بَن ہوئی اسلئے یہہ دونون کمبای سیز کے معاون بنگر اجل سے ۵۲۵ قبل مسیح کے مر گیا اسکے بعد اسکا بیٹا سیمینیس تخت نشین ہوا - فارس کی فوج نے مصر کے شہر پلوسیم کا محاصرہ کرکے ایک بڑی قلعہ کو فتح کر لیا آخر سیمینیس نے ایسی شکست کھائی کہ اپنے دارالخلافہ کو بھی نہ بچا سکا بلکہ کیمبائیسس نے اپنے ایلچی کی عوض مین امیرون کو مروا ڈالا اور اونکی جورو بچون کو غلام بنایا اور بادشاہ کو بھی مہر کہلا کر مروا ڈالا - کیمبای سیز نے پاک جانورونکو ذبح کیا اور بتون کو توڑا - اور پوجاریون کو کوڑے لگوائے اور انکی مندرونکو لوٹا فارس والونکو مصر سے کچھہ مذہبی مخالفت نہ تھی بلکہ اونکا زور کم کرنے کی لئے یہہ حکم صادر فرمایا تھا کیونکہ جس ملک مین پوجاریونکا زور ہوتا تھا اوسکو فارس والے اپنا جانی دشمن سمجھتے تھے اور خرقیل پیغمبر کی پیش گوئی حرف بحرف پوری ہوئی ✤

پانچوین فصل مصریونکی صنعت اور تجارت کی بیان مین

انکی صنعت کی فروعات سے کپڑے کا بنانا ایک بڑی مشہور صنعت تھی - اور روئی اور سن خاص مصر مین پیدا ہوتی تھی - ریشم کے لچھونسے جال اور ٹاٹ طیار ہوتا تھا چنانچہ یسع نبی نے لکھا ہے - یہہ کپڑے بڑی بڑی کارخانون مین بنے جاتے تھے جنمین سونے اور چاندی کا کام بھی ہوتا تھا اور پوجاری اونکا اہتمام کرتے تھے اور کپڑے ایسے رنگین اور مخطط رنگدار اور چمکدار ہوتے تھے جو کہ آجتک یورپ والونکو نصیب نہین ہوئی - اور ایسے باریک ہوتے تھے کہ عضو عضو نظر آتا تھا اور مختلف قسم کے رنگ جیسے سفید زرد نیلا سبز سرخ کالا ہوتے تھے مگر میلے ہوئے نہین ہوتے تھے جسسے ثابت ہے کہ رنگ امیزی اونکو نہین آتی تھی - اسکے بعد دہات کی صنعت تھی لوہا مصر مین بہت کم تھا - مصریون کو تانبے کو سخت اور نرم کرنیکی ترکیب خوب یاد تھی اور ہتھیار اور اوزار بھی انہین دہات کی بنائے جاتے تھے مصری لکڑی کے کام مین بھی سب سے سبقت لیگئے تھے چنانچہ پلنگ اور ستارین اور چرخے نہایت عمدہ بناتے تھے - اور مصر مین مٹی کے برتن بھی بہت عمدہ ہوتے تھے جو کہ یونان اور اٹالیہ کی ہمسری کرتے تھے اور پاک جانورونکی لاشین رکھنے کے لئے بنائے جاتے تھے - فنیشیا کے فتح کرنیسے پیشتر یہان جہاز رانی کا کچھہ پتا نہ تھا - مگر دریائے نیل مین اسباب کے لیجانیکے لئے مختلف قسم کی کشتیان بنائی جاتی تھین تھی بیڑے (تھیبائٹ) تجارت کا مرکز تھا

Marfat.com

اور جنوبی ایشیا اور اضلاع مغربی اور اتھیوپیا اور شمالی افریقہ کا مال کا دین لین ہوتا تہا یہہ مقام بہت عمدہ موقع پر تہا کیونکہ اسکی نزدیک زر ریزکانین بہی واقع تہین اور حبش سے سوداگر سونا ہاتہی دانت آبنوس چمڑے غلام لاتے تہے اور عود عرب سے آتا تہا۔ گرم مصالح ہندوستان سے اور یہہ سب چیزین مصر سے یونان اور فنیشیا مین جاکر فروخت ہوتی تہین۔ اور شام و عرب مصر کو اناج کی منڈی جانتے تہے۔ پہلے پوجاریون نے تجارت کو پہلانے نہ دیا مگر سمیٹیک کے زمانہ سے جبکہ یونانی مصر کی فوج مین بہرتی ہوئی تجارت کی خوب رونق اور گرم بازاری ہوئی۔ فارس کے حملون سے تجارت کو کچہہ نقصان ہوا تہا مگر بالکل بند نہوئی اور بطلیموس یا (ٹولمی) کے خاندان کے عہد مین تجارت کو ویسی ہی رونق ہوگئی جیسی کہ پہلے تہی +

باب دوم اتھیوپیا کی تاریخ مین

اتھیوپیا کا بیان جسکو حال مین نوبیا اور عربی مین نوبہ کہتے ہین

فصل اوّل

جغرافیہ و نباتات و حیوانات و معدنیات کے بیان مین

اتھیوپیا کی حدود اربعہ شمال مین مصر مشرق مین ریڈ سی مغرب مین صحرا لیبیا اور نیگستان جنوب مین ابی سینیا افریقہ کے شمالی حصہ کی مغرب کیطرف لیبیا کی نیم وحشی قوم آباد تہی۔ مور اور عرب قدیم سے اس ملک پر قابض ہین جو کہ ابتک ایکدوسریکی برخلاف ہین۔ بربری جو کوہ اطلس مین رہتے ہین انہین کی اولاد مین سے ہین ٹرو گلوڈائٹس قوم جو کہ اون پہاڑونکی غارونمین جنسے افریقہ کا مشرقی حصہ بہرا ہے سکونت رکہتے تہے نہایت مشہور تہے میکروب مینس یعنے دراز عمر کے لوگ حبش کے عمدہ قطعہ پر قابض تہے اور اگہوٹی گائی یعنے ماہی خور بحیرہ قلزم کے آس پاس رہتے تہے۔ گوندمر لوبان غلامون کی تجارت کثرت سے ہوتی تہی ماہی گیر سب سے زیادہ وحشی تہے۔ غرضکہ مصر کی جنوب مین ماہی گیر سے لیکر گڈرلی تک سب قسم کی آدمی آباد تہے لیکن اتھیوپیا کے کچہہ حصہ مین ایک مہذب قوم آباد تہی جو کہ قوانین اور کچہہ لکہنا پڑہنا جانتے تہے۔ علوم اور طریق تمدن مین سب سے زیادہ ترقی دیکہی گئی ہے علاوہ عمدہ عمارتونکے کہین پہاڑ سے اور کہین کچہہ فاصلے سے واقع تہی۔ پہاڑون کی دونو طرف

Marfat.com

ریگستان ہین - بعض جگہہ کی زمین مثل مصر کی زرخیز اور سیراب ہے - ریگ روان سی بہت سے عمارات دبے ہوئے ہین
جس مقام پر دریائی نیل دریائی ایسٹی بورس یا (مگرم) سے ملتا ہے وہان کا مقام مختلف حاکمون کا تابع رہا ہے یعنے
کبھی قوم کوش اور کبھی مصریونکا - نوبہ کی وادی مین بڑی عالیشان عمارتین پائی جاتی ہین - مصر اور نوبہ
کی پیداوار مین کچھہ بڑا اختلاف نہین نوبہ مین شکاری جانور اور زہریلے سانپ کثرت سی پائی جاتے ہین
نیل گائی - ہرن کثرت سی ہوتے ہین میرو کی جزیرہ مین اونٹ بکثرت سی ہوتے تھی مگر مصر مین کم آتے تہے
ہاتھی دانت - آبنوس - اور مصالح نوبہ سی ہوکر وسط افریقہ سی مصر مین آتے تہے - ہندوستان کی تجارت
کے لئے میرو کے بندر مصر کے بندرونسی بہ نسبت جہاز وغیرہ کے پسندیدہ مقام پر واقع تہی - میرو کی جنگلون مین
زرافہ یعنی شتر گاو پلنگ کا شکار کرتے تہے -

دوسری فصل اتھیوپیا کی تاریخ مین

میرو کی ابتدای تاریخ کا بخوبی پتہ نہین لگتا - مصر کی بڑی بڑی عمارتین نوبہ کے
عمارتین کی نمونہ پر بنی ہوئین معلوم ہوتی ہین - روایت ہی کہ مسیح سی پیشتر ۱۱ صدی مین سیمیرامس ملکہ
آشور نے اسکے فتح کرنیکا ارادہ کیا مگر یہہ بات صحیح معلوم نہین ہوتی - لیکن یہہ بخوبی ثابت ہی کہ حسب سنہ ۹
قبل مسیح مین شیشنق نے ملک یہودیہ پر چڑہائی کی اوسوقت نوبیا بڑا زبردست تہا - کیونکہ اہل اتھیوپیا
نے اسوقت بہت سوار ونسی اوسکی مدد کے تہی - اس واقعہ کے ۱۶ سال بعد اہل اتھیوپیا نے بغیر مدد
مصر کے یہودیہ پر حملہ کیا چنانچہ کتاب مقدس مین یہہ قصہ مفصل لکھا ہوا ہے . . . . . .
جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اتھیوپیا والی بڑی طاقت ور تہے اور بحیرہ قلزم اور عرب کے مالک تہے اور اونکی
طاقت یہانتک بڑہی کہ اونہون نے مصر کو فتح کیا انمین سے تین بادشاہ یعنے سباکون اور سنیونکس
ایک دوسرے کے بعد تخت مصر پر متمکن ہوئے - سیوی کس سب سے زبردست بادشاہ ہوا ہی کیونکہ اسکی پہر سے
یہ اسرائیل کے بادشاہ ہوشیع نے بادشاہ آشور کے برخلاف بغاوت کی مگر نتیجہ یہہ نکلا کہ یہودیونکی
دس قومین قید کی گئین - ٹراکس یا (ٹرفا) بڑا جنگی بادشاہ تہا جب والی آشور سنحریب نے آورشلیم کا
محاصرہ کیا تب اسنے اوسپر حملہ کیا - ہیروڈوٹس کی روایات سی پایا جاتا ہے کہ اوسوقت آشوریونکی

بقیہ آسانی لشکر مین بعد اسکے سو لاکھ پیدل اور بنی بنیامین ۱۰ لاکھ ۸ ہزار کل ۵ لاکھ ۸۰ ہزار تھے اسکی مقابل مین کوشی شارق دس لاکھ فوج اور ۳ سو رتھ لیکر
مرلیہ کو نکلا یا مریکے اندر وسط کرکی ... من کرکے واقع ہوئے اسوقت آسا دست بعا اوٹھا کر متوجہ بجناب باری ہوا خدا نے اوسکی دعا کو قبول

غرور کو خدا نے توڑا ✤

سیمیٹک کے عہد مین بہت سپاہی مصر سے خفا ہوکر اتھیوپیا مین چلے گئے تھے اونہون نے وہان جاکر تمام نئے طریقہ لڑائی کے اور قواعد وغیرہ اہل اتھیوپیا کو سکھائے اور انکو اس لائق کردیا کہ کیمبائسیز کے خلاف سر اوٹھاوین ✤

کیمبائسیز نے اہل کارتھیج اور اہل ایمونیا اور سیگرو مین پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور اونکو پیغام اطاعت کا کہلا بھیجا مگر اونہون نے جواب حقارت سے دیا۔ اسلئے اوسنے فوراً اتھیوپیا پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا۔ مگر وہ تھیبز کے آگے جاکر رسد وغیرہ کے احتیاج سے بہت تنگ آکر لاچار ہوکر اولٹا واپس آیا۔ روایت ہے کہ اتھیوپیا کی بادشاہ ہمیشہ پوجاریونکے قوم سے منتخب ہوتے تھے۔ انمین دستور تھا کہ جب اپنی بادشاہ سے اکتاتے تھے تو اوسکی پاس قاصد بھیجکر کہلا بھیجتے تھے۔ آرگیمی اس نے جو بطلیموس دوم کے عہد مین تھا اس بیہودہ رسم کو توڑا اور نیا مذہب قایم کیا یعنے مذہب یہود یہ جاری کیا۔ اتھیوپیا مین عورتین بھی فرمان روا ہوئی ہین منجملہ اونکی ملکہ کندیکی نے پہلے قبل مسیح آگسٹس سے ہنگامہ آرائی ہوئے مگر شکست کھاکر صلح کرلی۔ اسنام کی ایک اور ملکہ کے عہد مین یہ مذہب جاری تھا چنانچہ اسکے وزیر کو آورشلیم مین ۵۳ء عیسوی مین مقدس فیلپوس نے عیسائی کیا اور اوسکی ذریعہ سے اتھیوپیا مین مذہب عیسائی پھیلا۔ میروکسی زمانہ مین بڑا شہر تھا مگر فی الحال اوسمین وحشی رہتے ہین

پیغام

تیسری فصل میروکی فنون و تجارت و صنعت کی بیان مین

میرو کے مناری مصر وسطے کی مناروں سے اگرچہ چھوٹے ہین مگر عمارت کی خوبصورتی مین انپر فایق ہین۔ مقبرے اور محرابین سے واضح ہوتا ہے کہ اہل اتھیوپیا نے فن عمارت مین کامل ترقی کی ہے۔ ہوسکین صاحب کہتے ہین کہ اوسمین دو اور نو کدار دونو قسم کی محرابین موجود ہین وہانکی مناری مصر کے میناروں سے زیادہ قدیم اور نزاکت اور صفائی مین بڑھکر ہین مگر اونمین مصر جیسا تکلف نہین پایا جاتا۔ میرو۔ شمال جنوب مشرق کے درمیان خاصکر ہندوستان اور وسط افریقہ کی تجارت کے لئے یہ شہر عمدہ موقع پر واقع تھا۔ زمین زرخیز یہان کی کارخانے رونق پر تھے اسی سبب سے وکو عظمت اور شان دوسرے شہرون پر حاصل ہوئی۔ اور سب راستے قافلونکے یہان پر ملتے تھے۔ باعث ویرانی کا اہل اسلام کے حمیت دینی

Marfat.com

باب سیوم بابل اور اشور کی تاریخ مین

پہلی فصل جغرافیہ طبعی اور مدنی کے بیان مین

ببلونیا یا کیلڈیا مابین دو بڑی دریاؤن یعنی دجلہ اور فرات کی جو کہ مشرق اور مغرب مین ہین واقع تہا دونون دریا کوہستان آرمینیا سے نکلکر جنوب کیطرف بہکر خلیج فارس مین ملکر گرتے ہین مصر کی طرح اونہونے بہی اوس قطعہ زمین کو رونق اور سیرابی بخشی ہوئی تہی اور یہان بہی طغیانی کے لئے نہرین اور چہلین کہودوائین گئین تہین ببلونیا وہ ملک تہا جو فرات کی اسفل کیطرف واقع تہا - اسکی شمال مین مسوپوٹیمیا ✣ واقع تہا اور انکی پرلیطرف آرمینیا تہا - مورخ قیاس کرتے ہین کہ طوفان کے بعد نوح کی اولاد اول اول اسجگہ آباد ہوئی مسوپوٹیمیا اور بابل کی بیچ مین اہل مادہ اور لیڑی قومونکی روک کے لئے ایک دیوار بنی ہوئی تہی - اسی غرض سے ۴ نہرین ایسی کہودی ہوئے تہین جو جہاز اونمین بخوبی چل سکتا تہا - آجکل دریا فرات سمندر کی ورہی ۶۰ میل کے فاصلہ پر دجلہ مین ملجاتا ہے بابل فرات پر واقع تہا اور دجلہ کے دوسرے کنارے پر اشور کا علاقہ اور شہر نینوہ تہا وہانکی زمین مرتفع کوہستان سے محدود تہی - رب ساقی اشور کا جرنیل لکہتا ہے کہ یہہ غلہ اور شراب اور روٹی اور تاکستان اور زیتون اور شہد کا ملک تہا لیکن بباعث تاخت اور تاراج بادشاہونکے ویران اور سنسان ہوگیا ہے - فرات کی زمین مصر کی زمین سے پیداوار وغیرہ مین ہمسری کرتی تہے لیکن درخت وہان کم ہوتے تہے اسلئے لکڑی کی کمی کی باعث سے بابل والون نے جہاز رانی نہین کی اور تجارت کو کہو بیٹہے - اور پتہر لکڑی سے بہی کم تہے مگر مٹی کی خوبی سے کچی اور پکی اینٹین ایسی سخت اور پائیدار تہین جو کئی سو برس کی بعد بہی ویسی ہی سخت موجود ہین کہجور کی نر اور مادہ مین پہلی پہل اونہونے فرق دریافت کیا تہا - نفط یعنے معدنی تیل اور رال بابل مین گاری اور چونے کا کام دیتی تہے اور ناگرموتہہ اور کہجورون اور درختون کی پتے دیوارونکی تہ مین بچہائی تہے ✣

دوسری فصل اہل بابل و اہل اشور کی طریق تمدن و طریق حکومت کی بیان مین

سلطنت اشور مین حکومت شخصی نہایت ظالمانہ اور بے قانونی تہی - اور بادشاہ کو اختیار کلی حاصل تہا

✣ اسکو ارم النہرین اور عراق عرب اور دیار بکر بہی کہتے ہین -

Marfat.com

مثل اوتارونکی اپنی پرستش کرواتا تہا - اسکی محل مین بی بیون بیشمار تہین حبشی خواجہ سرا تہے اوسوقت
بڑی رتبہ کی لوگ یہہ ہوتے تھی ناظر - میر خواجہ سرایان - میر سنجمان - وزیر اعظم - پوجاری کہ عموماً
کلدی یا کسدی کہلاتے تھی موروثی ہوتے تہے - اس ملک مین لوگ آفتاب اور ماہتاب کی پرستش کرتی تھی
انکی دیوتا کا نام بعل تہا - اور دیوی کا نام ملتیہ تہا جسکو اہل شام استارتی کہتے تھی اور اسی مراد چاند
یا ملکہ سیمیرامس تہی - اہل بابل و اہل آشور کی پرستش مین رحمی و بیحیائی بیحد پائی جاتی تہی - انسانکی قربانیان
دیتے تہے - اور فرائض مذہبی مین حرام کاری پائی جاتی تہی - بتون اور دیویونکی سر آدمی کا اور دہڑ
شیر کا یا سر ہاتہی کا اور دہڑ انسانکا ہوتا تہا لڑکیان خوبصورت بازارونمین فروخت کیجاتی تہی اور اونکی
قیمت کا روپیہ بدصورت لڑکیونکی جہیز مین دیا جاتا تہا اور کل آدمی شراب خوار تہے - جبر ثقیل و ہیئت
اور ریاضی مین اہل بابل نے بہت ترقی کی تہی - اور کپڑا بنے اور دہات کی برتن اور اوزار بنانی کام بہی ہوتا
تہا - پہاڑونکی پہٹون مین نفط جلتے تھے - بابل کی زبان شامی زبان کی فروعات مین سے تہی جسکی
عبرانی اور عربی اور ارمنی بہی شاخین ہین - انکی حرف الف بے کے طور پر تہے - اور اینٹون اور ستونپر
لکہتے تھی

تیسرا فصل اہل آشور اور اہل بابل کی تاریخ مین ۲۲۰۴ قبل مسیح سے ۵۳۸ قبل مسیح تک

جب برج بابل کی تعمیر خدا کی قدرت سی بند ہوگئی تو نمرود بمعہ رفقا کے وہانسے چلا گیا اور اسی سرزمین
مستعار مین بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ مین سلطنت کی بنیاد ڈالی پہر آشور مین جاکر نینوہ اور
کئی شہر تعمیر کئے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمرود وہی تہا جسکو تاریخ مین نائی نس لکہا ہے اور
جسکو زبردست اور شکاری اور فتاح شہرونکا بنانے والا اور بانی سلطنت کا بیان کیا ہے -

سلطنت آشور کی بنا مسیح سے ۱۲۳۷ برس پہلے پڑی اور نینوہ اکاد دار الخلافت تہا

نائی نس کی بی بی کا نام ملکہ سیمیرامس تہا جو کہ بڑی عقلمند اور مدبر تہی - نائی نس کے بعد اسکا بیٹا صغیر
سن بادشاہ ہوا اور ملکہ مذکور نے بطریق نیابت انتظام ریاست کیا - اس ملکہ نے شہر بابل کے رونق
بڑہائی اور وہان بڑی بڑی عمارتین تعمیر کین - اور یہہ ملکہ مغرب مین مصر کو فتح کرکے حبش تک حملہ کیا

Marfat.com

اور مشرق مین ہندوستان پر یورش کی - سیمیرامس کے بعد اسکا بیٹا نیناس تخت نشین ہوا یہہ بہت سُست اور عیاش تہا اور ہمیشہ محلون مین رہتا تہا اسلیے سلطنت مین زوال نے دخل پایا (جیسا کہ فی الحال مشرقی سلطنتونمین جاری ہے) اسکے بعد کئی پشت تک ایسی ہی بادشاہ ہوئے جنکی باعث روز بروز تنزل ہوتا گیا ۷۷۱ برس قبل مسیح پل کی عہد مین آشور کی سلطنت دریای فرات کی مغرب طرف زیادہ بڑہ گئی یہہ بادشاہ سلطنت بنی اسرائیل کے بادشاہ غاصب مناحم سی ہزار قنطار چاندی کی لیکر واپس چلا آیا پل کے بعد ۷۴۷ برس قبل مسیح تگلث پلاسر تخت نشین ہوا - اسنی بنی اسرائیل کی سلطنت کو فتح کرکے وہان کی باشندونکو مختلف حصونمین بسایا - اسنی یہودا کی بادشاہ آحز کے ترغیب سے شام پر فوج کشی کی اور دمشق پر حملہ کرکے اوسکی رعایا کو فرات پر آباد کیا اسکے بعد ۷۲۸ برس قبل مسیح سلمناسر بادشاہ ہوا - اسنی بنی اسرائیل کے بادشاہ ہوشیع پر حملہ کرکے ۳ برس کی بعد سمریہ کو فتح کرکے بنی اسرائیل کی دس قومونکو قید کرکے اپنی ہمراہ لایا اور وہان اور ملکون کے آدمی بسائے - اسکے بعد اسنی فینشیا پر حملہ کیا اور ٹائر یعنی صور کے سوا وہانکی سب شہر فتح کرلئے - سلمناسر کے بعد سنحرب یا (سناکرب) بادشاہ ہوا - اسنی ۷۲۴ برس قبل مسیح یہودا کی بادشاہ حزقیا پر چڑہائی کی اور مصر پر بہی حملہ کیا مگر خدا کی غضب سے اسکی کل فوج نیست و نابود ہوگئی جب یہہ واپس آیا تو اسکی بیٹون نے اسے آتے ہی قتل کیا سنحرب کے بعد اسکا تیسرا بیٹا جسے کتاب مقدس مین سرحدون اور تاریخون مین سروانا پالس لکہا ہے تخت نشین ہوا اور قاتل محروم رہی * اسنے یہودا کی سلطنت کو فتح کیا - اور مصر پر بہی حملہ کیا - آخر اسکی عیش طلبی سی اسکی فوج نے باغی ہوکر اسکا محاصرہ کیا یعنے ارباسیز حاکم میدیا اور اہل بابل نے نینوہ کا محاصرہ کرلیا - اسنی مقابلہ دشوار سمجہکر خزانہ اور سب مال و متاع بمعہ اپنی بی بیونکی جلادیا - اور پہر آپ بہی جلکر خاکستر ہوگیا اسطرح سلطنت آشور کی ختم ہوکر بابل مین منتقل ہوئی اور یہہ حادثہ ۶۱۷ قبل مسیح وقوع مین آیا - شاہان آشور نے کوہ قاف اور کوہ طارس کی خانہ بدوش قومونکو جنہین کسدی یا کلدی کہتے ہی فوج مین بہرتی کرکے بابل مین رکہا تہا - انہون نے اپنے آقاؤن سے بغاوت کرکے نئی سلطنت بیلونیا کی قایم کی بیلونیس کا پہلا بادشاہ نبونصر ۶۴۷ قبل مسیح مین تخت نشین ہوا

* بعضے کہتے ہین کہ اس نام کی دو بادشاہ ہوئے مگر غالب یہہ ہے کہ اسنی اول حیلہ اور چالاکی سی کام کیا اور پہر عیش عشرت مین پڑ گیا - اس سبب سے ۲ کا شبہ ہونے لگا -

اس بادشاہ کی عہد مین مصر کیطرح سال شمسکی رواج ہوا۔ بنولفر اور اوسکی ۱۲ جانشینون کے عہد مین
بابل پہر آشور کا تابع ہوگیا۔ اور پوری آزادی بوقت سارڈاناپالس کی ہوی۔
آشور کی تباہی کے بعد ۶۲۷ برس قبل مسیح بنوپلاسر بابل کا بادشاہ ہوا۔ اسکے عہد مین فرعون نکو
نے سلطنت کو دریا فرات تک بڑہانا چاہا اور کارکمش پر قبضہ کیا اور سیلی سریا اور فینشیا کی صوبہ دارون
کو اکسا کر باغی کروایا مگر اسکی بیٹی بنوکدنفر یا بنوکل عصر نے ان باغیونکو دبایا اور کارکمش پر ۶۰۴ مین
فتح نمایان حاصل کرکے مصر پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر باپکے مرنے کی خبر سنکر بابل مین واپس آیا۔
ہیروڈوٹس شہر بابل کے بعض عالیشان عمارتین جو حقیقت مین بنوکدنذر کے عہد مین تعمیر ہوئین
ملکہ نیٹوکرس کیطرف منسوب کرتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بنوکدنذر کی ملکہ کا نام نیٹوکرس
تہا۔ بنوکدنذر نے یہودا کو فتح کیا اور دانیال نبی کو قید کرکے لایا آخر دانیال بابل کا گورنر ہوا سیتھیا
یا (تاتاریون) کی ایک گروہ نے ملک آشور پر حملہ کیا اور یہودیون نے بہی موقع پاکر آزادی مین کوشش کی
بنوکدنذر بمعہ سائرس پسر سردار میدیا کے نینوہ کی محاصرہ مین تہا بعد فتح کرنے نینوہ کے اور شیلم پر چڑہائی
کی اور اوسکو فتح کرکے فینشیا کو فتح کیا۔ اسکے بعد مصر علیا کو لوٹا جب واپس آیا تو اسنے ڈورا کی میدان مین
سونیکی مورت نصب کرواکر اوسکی پرستش کا حکم دیا مگر شدرک اور میسک اور ابدنیگو نے پرستش سے
انکار کیا اسلئے انکو جلتی بہٹی مین ڈلوایا مگر خدا کی شان سے انکا بال بہی نہ جلا۔ آخر یہہ بادشاہ
دیوانہ ہوگیا اور بیلون کی طرح چرتا رہا اسلئے اسکو بیلشقر بہی کہتے ہین اسکے بعد ایول مرودک بادشاہ
ہوا مگر چند روز کے بعد اسکے بہنوئے نیری گلاسر نے اسکو قتل کرڈالا اور شاہزادہ بیل شقر کو بہی قتل کرنا
چاہتا تہا مگر نیٹوکرس جسکو بعضے اسکی والدہ اور بعضے اسکی بی بی کہتے ہین کسی امن کی جگہہ مین لیگئے۔
اسوقت میڈیا والی عروج اور ترقی پر تہی جسکا حاکم سائرس پسر نیری تہا۔ اہل بابل نے تمام مغربی ایشیا کے
بادشاہونکو انکی طاقت توڑنے کیلئے جمع کیا مگر سائرس اور اوسکے پہانجی سائرس نے اونکو شکست دے
جسمین نیری گلاسر مارا گیا اور ۵۵۵ برس قبل مسیح اسکا بیٹا لبوشور تخت نشین ہوا مگر چند ماہ کی بعد بیاعث
ظلم کے معزول کیا گیا اسکے بعد نبونائڈل اصل وارث تخت کا جسے نبوناڈیس اور بہی نیٹس بہی لکہا ہے

تخت نشین ہوا اور اپنا لقب بیلشقر یعنے زبردست بادشاہ بابل کا رکھا۔ چونکہ یہہ بچہ تہا اسلیے اسکی
والدہ نیٹوکرس منتظم مقرر ہوئے اسنے قلعہ اور فصیل کی عمارت کو پورا کیا اور دریا فرات کے اوپر پل باندہا
اور نیچے سے بہی ایک سرنگ نکالی۔ بابل کی شمال مین ایک نہر اور ایک جہیل بنوائی۔ جب بیلشقر خود مختار
ہوا تو اسنے اہل میڈیا کے ساتہہ دشمنی تہان لے اور انجام کار یہہ ہوا کہ سائیرس اور اسکے پہانجی
سائیرس نے بابل پر چڑہائی کرکے دارالخلافہ کا محاصرہ کرلیا۔ اسوقت بیلشقر امید فتح پر اپنے
وزیرون کی دعوت مین مصروف تہا۔ تاکہ دفعتہً اہل میڈیا کا لشکر نہر کے رستہ سے شہر مین داخل ہوگیا
اسوقت مین بیلشقر کی محفل مین ایک ہاتہہ نمودار ہوا اور اوسنے یہہ عبارت لکہی جسکو دانیال نبی نے پڑہا
منی منی تقل فارسین یعنے تیری سلطنت میڈیا اور فارس مین جائیگی جب لشکر اندر آگیا تو اوسنے بمعہ چند
رفیقون کے داد مردانگی کی دی لیکن آخر مارا گیا اور ۵۳۸ ق م مین سلطنت بابل کا خاتمہ ہوا۔

چہوتہی فصل نینوہ اور بابل کی بیان مین

نینوہ کا بیان غالباً شہر نینوہ نائی نس کے نام سے نکلا ہوا ہے جو کہ اوسکا بانی تہا۔ یہہ شہر دریا دجلہ
کے مشرقی کنارہ پر قریب ۳۰۰ میل بابل کے شمال کیطرف واقع تہا۔ اور بصورت مستطیل طول مین
۱۵ میل اور عرض مین ۹ میل اور محیط مین ۴۹ میل بنا ہوا تہا۔ آجکل کے یورپ مین خیالات کے مطابق
نینوہ ایک شہر نہین تہا بلکہ قصبات اور دیہات اور امیرونکی مکانات کا مجموعہ تہا۔ کہتے ہین کہ آبادی
اسکی ۱۲۰۰۰۰ سے زیادہ تہی ایک فصیل اور قلعات عالیشان سے محصور تہا۔ فصیل ۲۰۰ فٹ بلند اور
اسقدر فراخ تہی کہ تین گاڑیان باہم اوسپر چل سکتی تہین۔ علاوہ اسکے ۳۰۰ بلند مینار اور ۱۵۰
برج عظیم حفاظت کے لیے موجود تہے ✦

بابل کا بیان۔ بابل ایک مربع شہر تہا۔ دریاے فرات جسکا پانی خندق مین جاتا تہا اسکے
درمیان سے گذرتا تہا۔ فصیل مین سو دروازی جنکی کواڑ پیتل کے تہے بنے ہوئے تہے بازار سیدہے اور چوکور
تہے۔ بنوکدنضر کے عہد مین ٹہیک مربع تہا جسکا ہر ضلع طول مین ۱۵ میل اور محیط ۶۰ میل کا تہا۔
مشرقی کنارہ پر کاسدیون یا کلدیون نے بنایا تہا۔ اور بنوکدنضر کا محل بہی اسیطرف تہا۔ بابل

Marfat.com

کے قریب موضع حط مین نفط پیدا ہوتے تہے جو کہ چونے کی جگہہ کام دیتے تہے بابل کی فصیل کے آثار
جو اینٹ اور نفط سے بنی ہوئی تہی ۸۷ فٹ تہا اور بلندی اوسکی ۳۰۰ فٹ سے زیادہ تہی - اور فصیل کے
باہر خندق اور چہیل اور بڑی بڑی برج بنی ہوئی تہے - اس شہر مین ۷۶ چوک جنکا ہر ضلع ۴½ فرسنگ
اور محیط ۲½ میل تہا واقع تہی - دریای فرات کے اوپر جسکے نیچے سے بہی رستہ جاتا تہا پل جسکا طول ایک فرسنگ
اور عرض ۳۰ فٹ تہا بندہا ہوا تہا - اسکے دونو طرف دو سرکین ملی ہوئی جاتی تہین - شہر کی عمارتون
سے بیل کا منار جو کہ ۶۰۰ فٹ سے زیادہ بلند تہا سب سے عجیب تہا - آٹہہ میل کے احاطہ مین معلق باغ بڑی
تکلف سے لگی ہوئی تہی جب سے فارس والونے فتح کیا تب سے اسمین زوال آتا گیا سکندر نے دوبارہ بنانیکا ارادہ
کیا تہا مگر خدا نے پورا نکیا - اب بابل کی جگہہ کہنڈر پڑی ہوئی ہین اور صرف وحشی اور درندہ پرندکا مسکن ہے

پانچوین فصل اہل بابل کی تجارت اور صنعت کے بیان مین

سوتی اور اونی کپڑے اور قالین بابل مین بہت عمدہ تیار ہوتے تہے - ایک قسم کے ململ جسے سندونے کہتے تہے
نہایت نازک قابل پہننے امیرون کے بنتے تہے - گلاب - کیوڑا - اور نگینی کہدی ہوئے شہر مین بہار
ہوتے تہے - جواہرات اور نگینہ سازی کا فن بابل مین نہایت ترقی پر تہا - اہل بابل فارس اور شمالی
ہندوستان سے تجارت کرتے تہے جہان سے وہ سونا اور جواہرات اور عمدہ پارچات لیجاتے تہے - اور
زمرد و زبرجد و قیمتی پتہر باختر سے حاصل کرتے تہے - بابل سے ایک سڑک نکلکر کوہ ارارات کے دامن
کے پاس پہونچکر دو رستہ ہوکر ایک رستہ شام اور دوسرا ایشیا کوچک کو جاتا تہا - اور جہاز دجلہ اور فرات
کے دہانون سے ہندوستان کے مغربی ساحل سے ہوکر جزیرہ لنکا کو جاتی تہی لیکن آخر یہہ آزادی بباعث
قزاقون اور لوٹیرونکے مسدود ہوگئی - اہل بابل کو جزائر بحرین سے جو خلیج فارس پر واقع ہین اور راس
زی الفر سے نہایت عمدہ موتی دستیاب ہوتے تہے اور لکڑی بہی جہاز بنانیکے لئے انہین جزائر سے ملتی تہی

باب چہارم ایشیا کوچک اور شام اور پلسٹائن کے بیان مین

پہلی فصل ایشیا کوچک کی جغرافیہ مین

134997

اس جزیرہ کا نام جو کہ مابین بحیرہ یونان اور بحیرہ اسود اور بحیرہ خضر اور لونٹ کے واقع ہے - اور

جسکو حال مین اپنی ٹولیا بہی کہتے ہین ایشیا کوچک مقرر ہوا - اس ملک مین شمال کیطرف یہہ ریاستین
تہین - میسیہ - بہتینیا - پیفلی گونیا - پونٹس - وسط مین - لیڈیا - فرجیا - گلیشیا - لائی کاونیا
- آئی سوریا - پسی ڈوقیا - آرمینیہ - جنوب مین - کیریا - لسیا - پسڈیا - پیم فلیا - سلیشیا میسیہ کا
مغربی حصہ جسمین شہر ٹرائی واقع تہا فرگیہ کوچک یا ٹرواس کہلاتا تہا - راس ری ٹیم اور سی جیم
کے درمیان ایک لنگرگاہ تہی جسکو جزیرہ ٹینی ڈوس سے مدد پہونچتی تہی اور یہانسے کوہ ایڈا تک ایک میدان
تہا جو کہ دریا زنتس یا سکے مینڈر اور سیموئس سے سیراب تہا یہہ دونون کوہ ایڈا سے نکلکر بحیرہ میڈی
ٹرینین مین گرتے ہین - شہر ٹرائی جسکو ایلیم بہی کہتے تہے کوہ ایڈا پر واقع تہا - اور اس سے دوسرے
درجہ پر شہر تہری کس ایک جزیرہ پر تہا بیتہنیہ پیفلی گونیا و پونٹس بحیرہ اسود پر واقع تہی -
بہتینیا مین دو بڑے دریا ہالس اور سنگیرس جو کہ بحیرہ اسود مین گرتے ہین بہت مشہور تہے -
ایشیا کوچک کے مغربی کنارہ پر یونانیون نے آزادانہ بہت سی آبادیان تجارت کے لئے قایم کین جنمین
آئی اونیا - ری رولیا - کیریا - بڑی بہاری ریاستین تہین - لیڈیا کا دارالسلطنت سارڈس
تہا - فرجیا مین گورڈیم اور سلی نے دو بڑے شہر تہے - جب اہل مقدونیہ نے اس ملک کو فتح کیا
تو یہہ تین شہر تعمیر کئے - آپامی - لاوڈیقیا - قلوسی - گلیشیا کو تیسری صدی قبل مسیح کی قوم گال نے
یہان آکر بسایا تہا ایسا ریا اور لقاونیہ کے مابین کوہ طارس واقع تہا - پسی ڈوقیا کا دارالسلطنت مزاکا
تہا آرمینیہ مین ایرکسیز اور سائرس دو بڑی دریا تہے - پہلے یہہ ویران تہا مگر بکری نیز بادشاہ نے ایک
شہر بکری نوسٹریا آباد کیا - کیریا مین یونانی بستیان سب سے زیادہ تہین - لسیا - لیڈیا -
پیمفلیہ بہاری علاقہ تہی - سلیشیا جو شام کی سرحد پر واقع تہا اسمین ٹرسوس اور اینکی ایلی جسکو
سارڈانا پالس نے تعمیر کیا تہا مشہور شہر تہے

دوسری فصل ایشیا کوچک کی قدیم تاریخ مین

ایشیا کوچک مین سے صرف تین سلطنتون یعنے ٹرائی - فرگیہ - لیڈیا کا حال بیان کرنے کے قابل ہے
ٹرائی کا بیان روایت ہے کہ ڈارڈینس سیموتہریس کے باشندہ نے جو کہ اپنی ملک سے

Marfat.com

جلاوطن کیا گیا تہا اور جسنے شوسر بادشاہ ایشیا نے اپنی بیٹی کا نکاح کرکے جاگیر عطا کی تہی سنہ ۱۲۰ قبل
مسیح کی اپنی نام پر شہر دایڈونیا قایم کیا اسکی بعد ارک ٹیونس جسکو گہوڑونکا بہت شوق تہا تخت نشین
ہوا۔ اسکے بعد جب ٹروس بادشاہ ہوا تو اسنے اوس شہر کا نام ٹرای مقرر کیا۔ ٹروس کے بعد
ایلس جسنے اس شہر کا نام ایلیم رکہا۔ ایلس کے بعد یوروسیڈن جسکے زمانہ مین ہرکیولس نے ٹرای کو
لوٹا تہا تخت نشین ہوا۔ اسکے بعد پوڈارکیز یا پرائم بادشاہ ہوا چونکہ اسکا بیٹا سکندر یا پیرس
جو یونان مین ایلچی بنا کر بہیجا گیا تہا۔ سپارٹا کی بادشاہ مینیلاوس کے بیوی ہیلن کو اپنے ساتہہ بہگا
لایا تہا اسلیئے یونان کی سب قومین متفق ہوکر ٹرای پر چڑہ آئین اور دس برس کی محاصرہ کی بعد فتحیاب
ہوکر شہر کو لوٹا اور جلا دیا +

فرگیہ کا بیان اہل فریجیا کی تاریخ مین اگرچہ روایات مبہم کو بہی رواج تہا مگر یہہ بات ثابت ہے کہ
کہ ابتدا مین اہل فرگیہ نہایت طاقتور لوگ تہے اسی باعث سے اونکا مذہب ایک زمانہ مین تمام یورپ مین
رائج تہا۔ اور نیز اونکی قبرین اور مندر اس امر کے مصداق تہے۔ انکی بڑی دیوی کا نام اسبل تہا۔
انکے پوجاریونکو کوری بنٹیز کہتے تہے۔ اور یہہ وجد مین آکر ناچتے اور ایکدوسریکو کاٹتے اور مار ڈالتے
تہے جب تہذیب مین ترقی ہوئی تو یہہ رسم جاتی رہی۔ فرگیہ کے بادشاہونکا لقب اکثر میڈاس
یا گوردیس ہوا کرتا تہا جنکی تخت نشینی کا سن معلوم نہین ہے۔ گوردیس اول جسنے شہر گوردیم کو آباد
کیا تہا اصل مین گنوار تہا۔ میڈاس پنجم کے عہد مین فرگیہ کی سلطنت لیڈیا مین شامل ہوگئی۔ لیڈیا
والی جنکو می اونمین بہی کہتے تہے کیریا والونمین سے تہے۔ انپر تین خاندانونے متواتر حکومت کی۔
انٹی یاڈی کا خاندان سنہ ۱۲۳۲ مین ختم ہوا۔ اس خاندان کی اخیر بادشاہ کے بیٹے ادم فیل نے ہرکیولیس سے
شادی کی اور اسی باعث سے ہرکیولیڈی کا خاندان تخت نشین ہوا۔ اس خاندانکا اخیر بادشاہ کینڈالیز
تہا جسکو سنہ ۷۲۷ قبل مسیح مین اکلنڈیا کے امیر گائی جیز نے اوسکی ملکہ کی بہکانیسے قتل کیا۔ اسکی بعد گائی جیز
نے جب بادشاہ ہوا تو اوسنے اپنی گاڈی کا اڈا چوئی سے باندہ دیا تہا۔ لوگ کہتے تہے جو کوئی اس گانٹہ کو کہولیگا وہ ایشیا کا بادشاہ
ہوگا جب یہہ بات سکندر کے آگے بیان کئے گئے تو اوس نے اوسکو اپنی تلوار سے کاٹ دیا +

Marfat.com

نے خاندان مرمینڈی کی بنیاد قائم کی - اسنے یونانیونکی بستیان پر حملہ کرکے بہت شہرونکو فتح کیا مگر
مائی لیس باشندون نے اسی شکست دیکر واپس کیا جو آتا ہی مرگیا - اسکے بعد آرڈس بادشاہ ہوا اسپر
سمیرانیز نے حملہ کیا مگر پچاس سال کے بعد اسکے پوتے الیاٹیس نے انکو قطعاً نکالدیا - الیاٹیس میڈیا کے
بادشاہ سائرزیس یا کیکاوس سے ۶ برس تک لڑتا رہا - آخر ۵۸۶ مین ایک جنگ عظیم ہونیوالا تھا
مگر سورج گرہن کے سبب ملتوی رہا یہہ پہلا سورج گرہن تہا جسکو حکیم تہیلز نے بتایا تہا - الیاٹیس نے
مائی لیس کے باشندونپر کئی دفعہ حملہ کرکے اونکی فصل اور منروا کی مندر کو برباد کیا مگر آخر کو اونکی پاس
غلہ وغیرہ کثرت سے دیکہکر صلح کرلی الیاٹیس کے بعد اسکا بیٹا کریسس جانشین ہوا - اسنے یونانیون کی تمام
ریاستین جو ایشیا کی ملک مین تہین فتح کین اور مشرق مین دریائے ہالس تک ملک لیلیا - اسنے
اپنے شہر سارڈس کو بہت سجایا - اور ڈلفی کے حکم سے فارس پر فوج کشی کی مگر آخر یہہ گرفتار ہوا اور
سائرس نے حکم دیا کہ اسکو جلادین مگر سولن حکیم کے نصیحت کے ذریعہ سے ۵۴۹ مین نجات پائی اور
سائرس یا خسرو کا مشیر خاص بنا - لیڈیا اور ایشیا کوچک کا باقی علاقہ سکندر اعظم کے عہد تک سلطنت فارس
کی ماتحت رہا +

تیسری فصل شام کے جغرافیہ مین

یونانی خاص شام مین ارم النہرین اور ایشیا کوچک کی ایک حصہ کو بہی شامل کرتے ہین - لیکن خاص شام
کی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال مین کوہ امانس - مشرق مین - دریای فرات - جنوب مین عرب
- مغرب مین فینشیا - شام کی تقسیم - اول شام خاص مین یہہ صوبے شامل ہین کماجین - سلیوکس
سیلی سریا دوسرا حصہ فینشیا تیسرا حصہ فلسطائن یا کنعان اسکا ذکر علیحدہ آئیگا کماجین مین بڑا
شہر سیموساتا دریائے فرات کی کنارہ پر واقع تہا - سلیوکس مین انطاکیہ اور سلوشیا مشہور تہی -
اور اسمین ہالی اراپولس یا حلب اور ہلیوپولس یا بعلبک واقع تہی - سیلی سریا کا دارالخلافہ
دمشق تہا یہہ شہر ابراہیم وابیلا ۔۔ وڈای لوشیا کی زمانہ مین بہی موجود تہا - اور شہر تدمور یا
پلمایرا جسکو سلیمان نے بنایا تہا اور شہر تہب سی کس اسمین واقع تہی - فینشیا جو بحیرہ شام کی

Marfat.com

مشرقی کنارہ پر واقع تہا - اس مین مشہور شہر ٹائر یا صور - سیڈون ایری ڈس طرابلس بیبلس بیروٹ تہی - ٹائر یا صور قدیم بڑی بارونق منڈی تہی - نبوکد نفر نے اسکا ۱۳ سال تک محاصرہ کیا مگر قابض نہوا اور صور جدید یا ٹائر کو حیرام نے جو کہ سلیمان کا ہم عصر تہا بنایا - اسکے گرد پتہر کے چوکون فصیل تہی - اسکے قریب شمال اور جنوب مین دو بندر تہے - سکندر نے جب سکندریہ مصر مین بنایا تب یہہ ویران ہوا ✤

چوتھی فصل اہل شام اور اہل فینشیا کی طریق حکومت اور معاشرت مین

شام مین صرف جورڈن ٹیز بڑا دریا ہے - چونکہ اسکا پانی گدلا ہے اسلئے روزمرہ کے کام مین نہین آسکتا دمشق کے پاس بارادی دریا کا پانی صاف اور عمدہ ہے - زمین چرای کے قابل ہے مگر زراعت کے لائق نہین صور مین مصر سے اناج آتا تہا - اسمین نمک کی پہاڑ تہے - اور کوہ لبنان پر لکڑی عمدہ پیدا ہوتی تہی شہرون مین جمہوری ریاست تہی مگر دیہات مین لوگ خود مختار تہے - شام کے لوگ بت پرست تہے انکی دیوی کا نام ایسٹارٹی تہا جسکے معنی چاند کی ہین - اہل فینشیا اور اہل شام دونو شام ابن نوح کی اولاد مین سے تہے سب شہرونسے صیدا رونق پر تہا مگر بعد اوسکی صور ترقی پر تہا بعل دیوتا کی قربانی ہوتی تہی اور تہاموس یا اوڈنس کے لوجا بہت فحش رسمون کی ساتہہ ہوتے تہے ✤

پانچوین فصل اہل شام و فینشیا کی تاریخ مین

مسیح سے ۱۰۴۴ برس پہلی یہودیونکا بادشاہ داؤد شام کی بستیونپر قابض ہوا - سلیمان کی عہد مین رزن نام ایک باغی نے دمشق مین سلطنت کی بنا ڈالی - اسکے جانشینونسے بن حدد نے اہاب اور جہورام اسرائیل کے بادشاہونکو شکستین دین آخر اسکے نوکر ہازیل نے ۸۸۴ مین اسکو مار کر خود بادشاہ بنا - یہہ ایک بڑا بہادر اور دلیر آدمی تہا اسنے اسرائیل اور یہودا کی سلطنتونپر قبضہ کرکے اونکو اپنا خراج گذار بنایا اور ایلات کو بہی اپنے قبضہ مین لایا اور ملک مین بڑی ترقی اور رونق ہوئی مگر اسکی بیٹی بن حدد دوم کیوقت وہ سب ترقی جاتی رہی - رزن ثانی کے عہد مین پہر سلطنت کو کچہہ تقویت حاصل ہوئی - اس نے اسرائیل کی بادشاہ پیکا یا فقہ سے اتحاد کرکے اہاز یہودیہ کے بادشاہ پر حملہ کیا - اہاز نے شکست کہا

Marfat.com

اسیریا کے بادشاہ تگلث پلاسر سے مدد مانگی اسنے دمشق پر حملہ کرکے سلطنت شام کو ۷۴۰ برس قبل مسیح مین غارت کردیا فینشیا کی اکثر ریاستین جدا جدا تہین انمین سے صرف صور یعنی ٹائر کی تاریخ خاطر خواہ معلوم ہوسکتی ہے +

صور یا ٹائر کی تاریخ

پہلا بادشاہ ابیکال جو کہ ہم عصر داؤد کا تہا ۱۰۵۰ قبل مسیح کی تخت نشین ہوا - اسکی بیٹے ہیرام کے عہد مین سلطنت کو بڑا ہی عروج حاصل ہو - اسکا اتحاد سلیمان کے ساتھہ بہی رہا چنانچہ اورشلیم کی تعمیر مین جو لکڑی صرف ہوئی وہ اسنے سلیمان کو بہیجی تہی اور ایلات کی بندر مین جہاز بنوائی - اور اوفیر سے جو بحر ہند کے کنارہ پر تہا تجارت شروع کی - اسوقت صور بڑی تجارت کی منڈی تہی - ہیرام کی جانشینون مین سے ارث لعل اول اور پگ میلین بہت مشہور ہوئے ہین - ارث لعل جو کہ اہاب کی بدکار بی بی ازی بل کا باپ تہا - اسکے عہد مین اوفیقہ مین کچہہ بستیان بسائین گئی تہین - پگ میلین کے عہد مین ۹۰۰ برس قبل مسیح کا تہیج کی بنا پڑے - پگ میلین نے روپیہ کے لالچ سے اپنے چچا اور بہنوئی سکی اس کو مار ڈالا اسکے ظلم سے اسکی ہمشیرہ الاسی سایا ڈای ڈو سمندر کی راہ اوفیقہ مین چلی گئی وہان جاکر اوسی کارتہیج کے بنایا چندروز مین یہہ شہر تجارت کے باب مین صور سے بہی ترقی لیگیا تہا - صور مین حکومت اگرچہ شاہی تہی لیکن کنعان کیطرح یہان بہی امرا اور وزرا بہت اقتدار رکہتے تہے اور بادشاہ کے ظلم کو روک دیتے تہے - صور کی ریاست اگرچہ اور ریاستون پر فائق تہی مگر یہان کی باشندے اوروں کے ساتھہ بے رحمی سے پیش آتے تہے - اہل فینشیا نے ظلم تنگ ہوکر اول آشور سے بعد اسکے نبوکد نضر والی بابل سے مدد مانگی اسنے صور کو غارت کردیا مگر وہان کی باشندون نے قریب کے ایک جزیرہ پر صور جدید کو آباد کیا - اسجگہ مجسٹریٹ حکمرانی کرتی تہے اور اونکا لقب شفیٹم تہا - ۵۳۸ ق م مین تمام فینشیا سائرس کے ماتحت ہوگیا مگر خسرو یا سائرس نے اونکو حکم دیا کہ صور مین بدستور سابق طریق حکومت کا رہے - اور سکندر کے حملہ تک خراج گذار رہا آخر ۳۳۲ ق م مین سکندر نے اوسکو ایسا غارت کیا کہ پہر نہ آباد ہوا +

Marfat.com

چھٹی فصل اہل فنیشیا کی آبادیان اور ممالک مقبوضہ کا حال

فنیشیا والی بستیونکی ترقی کو اپنے دیوتے ملکارت کیطرف منسوب کرتے تھے - انکی آبادیان بحیرہ شام کے کنارے مشرق سے لیکر مغرب تک پہیلی ہوئین تہین - سایپرس یا جزیرہ قبرس جسکی دار الخلافہ کا نام کتیم تہا جزیرہ کریت یا قریطش اور سسلی وسارڈنیا مین بہی تہین - اور بحر الجزائر یونان مین بہی موجود تہین - صور والی ہسپانیہ والونسے بڑی تجارت کرتے تہے - کتاب مقدس مین ہسپانیہ کو شہر تارسیس کے سبب تارسیس لکہا ہے - جبل الطارق اور سوٹا کو اوس زمانہ مین ہرکیولیز کی بستیون کہتے تہے انکے سبب اہل فنیشیا جزائر برطانیہ اور جرمنی سے تجارت کرتے تہے - افریقیہ مین اونکی مشہور بستیان یہ تہین - لپٹس - کارتہیج - یوٹیکا - یہہ تینون شہر تجارت کی منبع تہے - مغربی افریقیہ مین جزیرہ مڈیرا تک پہونچے ہونگے مگر ٹہیک ٹہیک حد مقرر نہین ہے - ایشیا کوچک اور بحیرہ اسود کی بستیان انسی یونانیون نے چہین لی تہین - اور مشرقی سمندرونمین خلیج فارس اور خلیج عرب کے ساحل پر واقع تہین - اور مصر سے انہون نے کمال رابطہ واتحاد پیدا کیا تہا +

ساتوین فصل اہل فنیشیا کی صنعت و تجارت کا حال

صیدا اور صور کے ارغوانی کپڑے کی باعث بہت شہرت تہی - اور یہہ ارغوانی نقط سرخ گلابی نافرمانی وغیرہ رنگون پر حاوی تہا - بحیرہ شام کی کناری پر گہونگی بڑی کثرت سے ہوتے تہے - سوت یا سن کو مختلف رنگونسے رنگ کر تانا بانا ملا کر کپڑا بنایا کرتے تہے اور یہہ سب سے اول انہون نے ایجاد کیا ہے - لکڑی اور ہاتہی دانت کا کام اور موتی جواہرات اور کہلانے اور شیشہ جات کا بنانا انکے لوگ خوب جانتے تہے - فنیشیا والی بحری تجارت کی سوا خشکی مین بہی تجارت کرتے تہے جو کہ تین قسم پر منقسم تہے اول عرب جسمین مصر اور بحر ہند بہی داخل تہا - دوسرے بابل کیطرف جسمین وسط ایشیا و شمالی ہند بہی شامل تہین - تیسری آرمینیہ جسمین سدیا اور کوہ قاف کی کل ملک شامل تہے - ساحل بحر پر بندر ایلات اور ازیان جی پر جو اڈومیونکی قبضہ مین تہے جسکی دار الخلافہ پیٹرا کی عالیشان عمارات کی آثار حال مین دریافت ہوئے ہین - جزائر برطانیہ سے قلعے لاتے تہے اور پرشیا سے عنبر اور ہندوستان اور افریقیہ اور سنگل سے تک

جاتی تہی - فرعون نیکو کیوقت مین ان لوگون نے اس امید کا رستہ دریافت کیا - مگر نبوکدنفر کے حملون نے انکو ایسا تنگ کیا کہ انکی امیدین خاطر خواہ بر نہ آئین اور انکے جہاز بغیر قطب نما اور بغیر مشاہدات ہیئت کی برطانیہ اور سنگل دیپ کیطرف جاتی تہے +

پانچوان باب کنعان یعنی پیلسٹائن کی بیان مین

جغرافیہ

کنعان جسکو ارض مقدس بہی کہتے ہین فنیشیا اور اڈوم کی مابین واقع ہے - شمال مین فنیشیا اور جنوب مین اڈیومیا - مشرق مین بحیرہ لوط دریای جورڈن جہیل گلیلی - مغرب مین بحیرہ شام یہہ ملک مختلف زمانون مین مختلف حصونمین تقسیم تہا - اول اول اسرائیل کی بارہ قومون نے اسکو باہم تقسیم کیا - بعد ازان اسرائیل اور یہودا مین تقسیم ہوا اور پہر اہل فارس اور یونان اور رومانی اسکو فتح کرکے چہوٹے چہوٹے صوبونمین منقسم کیا - اس ملک مین پہاڑ یہہ ہین کوہ لبنان یعنی کوہ سفید ہرمون - ٹیبر - کارمل - کیلوری - انگادی - ایبل - جیرنیم - میدان ہین وادی جوڈن اور ازڈرالین - کنعان مین جوڈن بڑا دریا ہے جو کہ بحر لوط مین گرتا ہے اور جہیلین دو ہین ایک بحر مردار جسپر سادم اور گمارا واقع تہے اسکا پانی نہایت تلخ تہا - دوسرے جہیل گلیلی اسمین مچہلیان بہت ہوتی ہین اس ملک مین مشہور شہر یہہ ہین - یروشلیم جو ملک یہودا کا دار السلطنت تہا - اور سمرون یا سمیر یا جو اسرائیل کا دار الخلافہ تہا - یروشلیم چار حصونپر منقسم تہا - اول جبیس جہان داؤد نے ایک محل بنایا تہا دوسرا آکرا جسکو دختر جہون سلیمان کا شہر کہتے تہے تیسرا شہر جدید چوتہا کوہ موریہ جہان ہیکل تعمیر ہوئے تہے - اڈیومیا جو کہ کنعان کی جنوب مین ہے انکے مابین کوہ سیر واقع ہے اسکا سب سے بڑا شہر پٹرا تہا جسکو داؤد نے فتح کیا تہا - کنعان کی اکثر گہاٹیان زرخیز اور سیراب تہین یہانسے اناج و عنقودی خمر ممالک غیر کیطرف بہت جاتا تہا - زیتون اور انگور کے درخت افراط سے تہے اور روغن بلسان بہت تہا - اور نخلستان بہت تہے - پہاڑونمین شہد بہت پیدا ہوتا تہا - اور مچہلیان دریای جورڈن مین اور نمک بحر لوط مین بہت تہا مگر بحر لوط

دوسری فصل کنعان کی تاریخ مین

۱۹۲۰ قبل مسیح سے ۱۷۵۰ قبل مسیح تک - خدا نے ابراہیم علیہ السلام کو ۱۹۲۰ مین ملک کلدانستان یا کالڈیا سے پلسٹائن مین
بولا کر ایک برگزیدہ قوم کا سردار بنایا تاکہ یہہ قوم بت پرستی سے بچکر سچے مذہب کو قایم کرے - ابراہیم کے بعد ۱۸۲۱
قبل مسیح اسحاق اوسکا جانشین ہوا - اسحاق نے دہوکہ مین آکر یعقوب یعنی اسرائیل کو وارث بنایا - یعقوب کے بیٹے
اپنے بہائی یوسف سے حسد رکہتے تہے اسلیے اوسکو عرب کے سوداگرونکے ہاتہہ فروخت کیا - اونہون نے مصر مین لیجا کر بیچ ڈالا
یہان وہ فرعون کا وزیر ہوگیا - جب اوسکے بہائی قحط مین غلہ خریدنے کو آئے تو اوسنے اونکو بمعہ والد و خاندان
اپنے کے ۱۷۰۰ قبل مسیح مین بلا کر ضلع گوشن مین آباد کیا - جو عذاب انپر وارد ہوئے اور کیونکر ۱۴۹۱ مین بحیرہ
قلزم کی پار چلے گئے یہہ سب ماجرا مصر کی تاریخ فصل سوم مین بیان ہوچکا ہے - جب بنی اسرائیل عرب کے
ریگستان مین پہرتے تہے تو اسوقت بہت سے عیب مثل غلامونکی انہین موجود تہے مثلاً بت پرستی - ضدیت
نافرمانی - بیوفائی - بزدلی - بغاوت - وہمی - جنکے سبب انکے سردار کو بڑی دقتین پیش آتی رہین - بجائے
اسکے کہ خدا کا شکریہ ادا کرتے وہ ہمیشہ نافرمانی کرتے تہے - اور من و عمدہ غذا سے متنفر ہوکر پیاز و لہسن وغیرہ کو
مانگتے تہے - آخر کار خدا نے اونکو صدہا دفعہ سزا دی اور ایک دفعہ سے سیکڑہی ہلاک کیے - جبکہ بنی اسرائیل پہاڑ سینا
کیطرف جارہے تہے تو قوم عمالقہ نے اونپر حملہ کیا مگر آخر موسی کی دعا کی برکت سے اونہون نے شکست
کہائی - موسی کا خسر اس فتح کو سنکر موسی کی بی بی اور بچونکو مدین سے لے آیا اور یہہ انتظام کیا کہ موسی
خدا کے احکام رسانی کیطرف توجہ کرے اور فوج مین افسر مقرر کیے جائین - اسکے بعد موسی کوہ سینا پر گیا وہانسے
اوسکو دس احکام ملے ان قانونکی پابندی اوسدن سے یہود یونپر واجب اور فرض ہوئی - مدعی اون قوانین کا
یہہ تہا کہ خدا کو اپنا بادشاہ حقیقی جانین - اور خاص اشخاص یعنے کاہن کو اوسکے احکام کے پہونچانیکا وسیلہ سمجہین
کاہن ہارونکی اولاد سے منتخب ہوتے تہے - اور کم درجہ کی پوجاری قوم لاوی سے ہوتے تہے جبکہ موسی کوہ
طور خدا کے احکام سن رہا تہا تو اوسکی بہیجے بنی اسرائیل نے بسر کردگی سامری کی ایک سونے کا بیل بنا کر اور
ہارون کو بہی راضی کرکے اوسکی پرستش کرنی شروع کی * یہہ پرستش اونہون نے ممفس سے سیکہی تہی مصر مین اسکی نہایت تعظیم
ہوتی تہی اور متبرک جانتے تہے چنانچہ ایک قحط مین جسمین آدمی کو آدمی کہاتا تہا اوسوقت مین بہی اسکو کسی نے چہوا اور سالخوردہ سانڈ کی نہایت تعظیم ہوتی تہی چنانچہ بطلیموس
کے عہد مین ایک سانڈ سالخوردہ کی گور کفن پر ایک لاکہہ ۲ ہزار سے زیادہ روپیہ صرف ہوا - اسیواسطے بنی اسرائیل نے ہیبت کے فسکا ہمزیور گلا کر بت بنایا -

Marfat.com

جب موسیٰ ۴۰ روز کے بعد پہاڑ سے واپس آیا تو اونکی اس حرکت کو دیکھکر ایسا خفہ ہوا کہ غصہ مین آکر اوس لوح
کو جسپر خدا نے دس احکام لکھے تہے زمین پر دے مارا چنانچہ وہ تختی ریزہ ریزہ ہوگئی اور بچہڑے کو توڑ ڈالا۔ اس
گناہ کی عوض مین تین ہزار آدمیونکو قتل کیا۔ اور موسیٰ پہر پہاڑ پر گیا اور ۴۰ روز کے بعد دو اور نئی تختیان
احکام کی واپس لایا۔ جب بنی اسرائیل کوہ سینا سے کنعان کیطرف چلے تو باوجود معجزے دیکھنے کے پہر بہی موسیٰ
سے بغاوت کرتے رہے۔ جب کیڈیش برنیا پر پہونچے تو بنی اسرائیل نے بارہ آدمیونکو بارہ قومونسے کنعان مین
جاسوسی کی لئے بہیجا۔ ان جاسون نے سوائے یوشع اور کیلب کے سب نے بیان کیا کہ کنعانی بڑی طاقتور
اور جنگی قوم ہین اور ملک فتح نہین ہوگا چونکہ بنی اسرائیل بڑی بزدل اور نامرد تہے اسلئے آگے چلنے سے انکار
کیا۔ خدا نے ناراض ہوکر یہہ حکم صادر فرمایا کہ سوائے یوشع اور کیلب کے اونمین سے کوئی شخص کنعان مین داخل
نہوگا اور ۴۰ سال تک جنگل مین آوارہ پہرینگین۔ اور خدا نے جو ابراہیم سے وعدہ کیا تہا اوسکی اولاد کی ساتہ
اوسکا ایفا ہوگا۔ یہہ حکم سنکر ایسی شرمائی کہ مسلح ہوکر جنگ پر موسیٰ کے سامنے اصرار کیا۔ موسیٰ نے ہر چند
منع کیا مگر اونہونے خواہ مخواہ دشمن پر حملہ کیا جسے شکست فاش کہاکر واپس آئی بعد اوسکی مصر سے ۳۸ برس
بعد جہان سے جاسوس گئے تہے اوس مقام پر حملہ کیا مگر قوم آرد کی بادشاہ سے شکست کہائی۔ دوسری دفعہ
مشرق کیطرف سے حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور اسطرف سے موسیٰ و ہارون کو بہی خدا کی قدرت مین کچہ شک
ہوا جسکی پاداش مین وہ بہی پہونچنے سے محروم رہے۔ اوسکے بعد ادومیا کی راہ سے کنعان کیطرف
چلے مگر اس ملک کے بادشاہ نے رستہ دینے سے انکار کیا۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ کیطرف سے اوسپر حملہ کرنیکی ممانعت
ہوگئی تہی اسلئے وہ کوہ ہور کیطرف واپس آگئے اثنائے معاودت مین حضرت ہارون نے وفات پائی اور کوہ ہور
پر دفن کی گئی پہر شمال کیطرف چلے اوسجگہ اونہونے امیوریٹ کی بادشاہ سیحون اور باسن کے حاکم عوج پر فتح نمایان حاصل کین۔ بعد ازان موآب کی بادشاہ بالق نے انسے خوف کہاکر صرف مدیانیون
اور عمونیون ہی سے مدد نہین مانگی بلکہ بلعام یا عالم نبی سے بہی مدد کا طالب ہوا۔ لیکن بلعام نبی نے
شکست کہاکر ایک نیا جال پہیلایا اور بالق کو صلاح دی کہ بعل پیور کی عید کرنیکا حکم دی۔ اس عید مین
نہایت شنیع افعال ہوتے تہے تاکہ بنی اسرائیل اس خراب رسم مین مشغول اور مصروف ہوجاوین۔

Marfat.com

چنانچہ ایسا ہی ہوا اور خدا نے اس نافرمانی کی عوض انکو یہہ سزا دی کہ ایک بائین بنی اسرائیل کی ۲۰ ہزار آدمی مر گئی - اور ایک ہزار آدمی موسی کی حکم سے قتل کئے گئے - اور عید کرنے والونکا یہہ حال ہوا کہ مدین کے پانچ بادشاہ مع بلعام نبی کے لڑائی مین ماری گئی اور کل رعایا قتل ہوئی اور بہت سا مال موسی اور الیاذر کے ہاتھ آیا اور بعد ہارون کی الیاذر کو پوجاری کا عہدہ عطا ہوا — اور موسی ۱۲۰ برس کا ہو کر جبل نیبو پر چڑھ کر مر گیا اور یوشع یا جوشع اوسکا جانشین ہوا +

تیسری فصل کنعان کی فتح کے بیان مین

موسی کی انتقال کے بعد بنی اسرائیل دریائی جورڈن کی کنارہ پر خیمہ زن ہوئی - یوشع نے ۹۲ سال کی عمر مین ۶ لاکھہ فوج کے جنگ کی طیاری کی - یوشع نے پہلی عبور کرنے دریائی جورڈن کی دو جاسوس شہر جریکو مین جو کہ کنعان کی سرحد پر واقع ہے بہیجی - ایک عورت مسمات راحب نے ان جاسوسونکی بڑی خاطر و مدارات کی ان جاسوسونکی واپس آنے پر یوشع نے دریائے جورڈن کو جو کہ اوسوقت امداد غیبی سے مثل بحیرہ قلزم کے خشک ہو گیا تہا عبور کر کے جریکو پر حملہ کیا اور ۶ دن تک جریکو کا محاصرہ رکہا ساتوین روز یوشع نے اپنی فوج کے سمیت ہلہ کیا اور اوسپر فتحیاب ہو کر سوای راحب اور اوسکے خاندانکی کل باشندونکو قتل کیا اور شہر جلا دیا — اور سونے چاندی کے برتن خانہ خدا مین رکہی گئے - چونکہ فرقہ جوڈا کے سردار عیکن نے جریکو کی لوٹ سی برخلاف حکم الہی کی کچہہ اشیا اپنی لئے چہپالی تہین اسلئے بنی اسرائیل نے جب عی آئے پہر حملہ کیا تو شکست پائی اور عیکن مارا گیا - اور جب اونہون نے توبہ کی تو خدا نے اونکو عی شہر پر فتح دی - اس فتح کے بعد یوشع نے کوہ ایبل پر قربانیان دین اور کوہ ایبل اور کوہ جرزیم پر بنی اسرائیل کو کہڑا کر کے اونپر موسی کے احکام اور وعظ وغیرہ مفصلاً بیان کئی - چونکہ اسوقت اب کنعان مین بڑا تہلکہ پڑ گیا تہا - اسلئے قوم گبعون یا جباعون نے یوشع سے امن کی درخواست کی یوشع نے انکی درخواست کو منظور فرما کر خداوند کی قربانگاہ اور جماعت کیواسطے پانی اور لکڑیان لانیکا حکم دیا جب اور شلیم کا بادشاہ

* خشک تہہ سی ہر فرقہ نے عبور کے کرنیکیوقت ایک ایک پتہر اوٹہا لیا تہا اور دوسرے کنارہ پر اون پتہرون کا کبج بنا کر خدا کی شکرانہ مین یوشع نے قربانیان کین * وہ اشیا یہہ تہین ایک سونیکی اینٹ اور دو سو مثقال چاندی کی اور ایک بالا کا بنا ہوا لبادہ +

اودنے صدق یا ایڈانی زیڈک گبین کی حرکت سے ناراض ہوا۔ اور چار اور بادشاہونکو اپنی متفق کرکے گبین سے لڑائی شروع کی تو گبین نے یوشع سے مدد مانگی جسنے یوشع نے پانچون بادشاہونکو جاکر کامل شکست دی اس لڑائی مین جب تک یوشع نے انسے پورا پورا انتظام نہ لیا تب تک آفتاب اور ماہتاب اپنی جگہہ پر اسکی دعا سے ٹہرے رہے۔ سات برس تک بنی اسرائیل کنعان کی فتح مین مشغول رہے مگر انہونے جیسا کہ خدا نے حکم دیا تہا تمام بت پرست قومونکو دفع نکیا اور یہہ صلاح فرقہ روبن۔ اور جاد۔ اور منسی کی جنگ کو ترک کیا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ کنعان کے رہنے والے جب موقع پاتے تہے اپنے بہائیونکا انتقام لیتے تہے۔ اور جب کنعان مین امن ہوگیا تو یوشع نے اپنی قوم کو جمع کرنے خدا کی خالص عبادت کا از سر نو عہد لیا اور آخر ۱۱۰ برس کی عمر مین ۱۴۳۲ مین فوت ہوا +

چوتھی فصل۔ قاضیون* کے عہد کے تاریخ مین

موسی نے یہہ قانون جاری کیا تہا کہ خدا کو اصلی حاکم اور بادشاہ جانین اور ملکی انتظام حجون یعنے منصفون کے سپرد تہا۔ جو کہ حکم الہی سے مقرر کئے جاتے تہے۔ مگر یوشع کی وفات کے بعد بنی اسرائیل کی بت پرست ہونیکی باعث ... حکم الہی سے قاضیون یا منصفونکا مقرر ہونا موقوف ہوگیا۔ چونکہ فرقہ یہودا کے سوا باقی سب فرقونے بت پرستی اختیار کرلی اور ایک شخص میکا نام نے چاندیکا بت بناکر لاوی سے اوسکا پوجاری مقرر کیا۔ اور ڈان کے فرقہ کی سپاہی بہی اس بت کو لیجاکر بت پرستی کرنے لگے۔ فرقہ بن یمین مین سے چند آدمیون نے ایک خانہ بدوش لاوی سے بدسلوکیکی جس سے تمام مین لڑائی پہیل گئی۔ اسلئے ان ایام مین خدا نے بت پرست اسرائیلیون پر ارم النہرین کے بادشاہ کو آٹہہ برس تک مسلط کیا لیکن جب اونہون نے توبہ کی تو خدا نے ہی اوتہنیل یا منسی ایل کو انکی نجاتکا ذریعہ بنایا۔ اور انکی ماتحت ۴۰ برس تک امن مین رہے۔ دوسری دفعہ کی بغاوت پر اٹہارہ برس تک موآبیونکی غلامی مین رہے۔ آخر کو اہود انکی نجات کا ذریعہ ہوا۔ تیسری دفعہ قاضی شمجر یا شامگر پلشتائیونکو شکست دیکر ۶۰۰ سو آدمی کو ہلاک کیا۔ مگر اسکی وفات کے بعد پہر بت پرستی کرنے لگے جسکی عوض مین جابین شاہ کنعان کی جسکا وزیر سیسرا بڑا بہادر تہا۔ غلام بنائے گئے۔ یہہ ۲۰ سال تک انپر ظلم کرتا رہا مگر آخر کو دبورا نبی نے سردار بارک کی مدد سے اسکو رہا کروایا۔ چہوتہی بغاوت مین مدین کی غلامی

* یہہ لفظ ترجمہ جوکا ہے جسکے معنے منصف ہی آئے ہین۔ * اسکو مسوپوٹیمیا بہی کہتے ہین۔

مین سات برس تک رہے گئے انہون نے بنی اسرائیل پر حد سے زیادہ سختیان کین اس سختی سے جدعون یا گڈعون نے صرف ۳۰۰ آدمیونکے ساتھ ملکیت بعل کو منعدم کرکے انکو چھوڑایا - قاضی جدعون کی عہد مین چالیس برس تک مملکت مین امن رہا مگر اسکی مرنے کی بعد اسکم یا شیکم کے رہنے والون نے گڈعون کی بیٹے ابی میلک کے اغوا سے اوسکی تمام اولاد کو قتل کیا - اور ابی میلک کو اپنا بادشاہ بنایا - انہ رعایا پر بڑے ظلم کئے مگر چند روز کے بعد شہر تہیز مین مارا گیا - قاضی تولا اور جیر کے عہد مین کوئی مشہور بات واقع نہین ہوئی مگر انکے بعد بت پرستی نے اسقدر زور پکڑا کہ خدا نے بنی اسرائیل کو فلسطائن اور ایمونائٹ کی سپرد کیا - اس مصیبت مین بنی اسرائیل نے جلعد کی حرامی بیٹی جفتاح سے مدد مانگی انہ خدا سے عہد کرکے بنی عمون یا ایمونائٹ پر حملہ کیا جب اونپر منصور ہوا تو خدا کی نذر اپنے اکلوتی بیٹے کو چڑھایا - جفتاح کے بعد ابزن اور ایلون اور ابدون قاضی مقرر ہوئے - انکے عہد مین کوئی مشہور بات نہین ہوئی - انکے بعد علی یا ایلی جو کہ اعلے ربی یعنے پادری بھی تہا قاضی مقرر ہوا - اسکے عہد مین بنی اسرائیل نے پہر بت پرستی شروع کی اور خدا نے انکو فلسطینیون کے حوالہ کیا جنہون نے اونکو چالیس سال تک خوب تنگ کیا اور ہتیار بھی چھین لے چنانچہ لوہار کو بھی انکی بستیون سے نکال دیا - اس موقع پر خدا نے سمسون کو پیدا کیا - یہہ اپنی مان باپ کی پیری کے عہد مین پیدا ہوا تہا اور یہہ بڑا بہادر اور شجاع تہا اسکے زور کی بابت ایک فرشتہ اسکی والد کو پہلی ہی سے کہہ گیا تہا اور پیدائش سے ہی خدا کے نذر کیا گیا تہا - اسنے جوانی مین بخلاف مرضی اپنے باپ کے فلسطائن کی ایک عورت سے شادی کرنی چاہی - مگر چونکہ اوس عورت نے ایک اور سے شادی کرلی تہی اسلئے یہہ قوم پلیسٹائن کا دشمن ہوگیا اور اونکو کئی لڑائیون مین شکست دی اور اونکے گہرون کو جلادیا - اسوقت فلسطی فوج کو جمع کرکے یہودہ پر چڑھ گئی اور سمسون کو مقید کرکے لائے مگر سمسون نے زنجیرونکو مثل رسی کی توڑ ڈالا - اور ایک ہڈی سے ہزار آدمی کو مار ڈالا اسکے بعد وہ شہر گازا مین گیا مگر ایک فاحشہ عورت دلیلہ پر عاشق ہوکر اپنی قوت کی بہید کو کہول دیا اوس عورت نے اسکی بالونکی سات لٹین کاٹ کر فلسطینون کی حوالہ کیا - اونہون نے اسکی انکہین نکلوا کر چکی پیسنے کا اسی کام لیا جب اوسکی بال بڑھ گئے تو اوسمین پہر وہی قوت پیدا ہوگئی جو کہ پہلے تہی ایک روز تمام فلسطی وجون کی مندر مین واسطے پرستش اور تماشہ کے جمع ہوئے اور وہان سمسون کو بھی

Marfat.com

بلایا۔ سمسون نے دوستونون کو جنپر مکان قائم تہا پکڑ کر ایسا ہلایا کہ خود معہ تمام روسا فلسطین کے دبکر مر گیا۔ قاضی عیلے جسکی عمر اسوقت ۱۰۰ برس کی تہی معہ اپنے بیٹے حفنے اور فینی حاس کے اس حادثہ سے کچہہ فایدہ نہ اوٹہا بلکہ اسکے بیٹے عیاشی مین پڑ گئے اسلئے خدا نے سموئیل کو قہر نازل کرنے کی لیئے بہیجا حفنی اور فینی حاس نے فلسطیون پر لشکر کشی کی مگر شکست کہائی اور ۴ ہزار انکا آدمی مارا گیا اور صندوق عہدنامہ کی لڑائی مین کہو یا گیا اور یہہ بہی مارے گئے اور عیلی بہی بیخبر سننے اس خبر کے گر کر مر گیا سموئیل گرچہ لڑکا ہی تہا مگر عیلی کا جانشین مقرر کیا گیا۔ اور عہدنامہ کا صندوق پہر اسکے ہاتہہ آگیا اور بعد توبہ کرنے اپنے قوم کے ہمیشہ امداد غیبی سے منصور اور فتحمند ہوتا رہا اور جب اسکو منصف ہوئے ۲۰ سال گذرے تو بنی اسرائیل نے بباعث نالائق ہونے اوسکے بیٹون کے بادشاہ مقرر ہونیکی درخواست کی چنانچہ سموئیل نے خدا کے حکم سے قوم بن یمین مین سے ۱۰۹۵ سنہ مین ساؤل ولد قیس کو اول بادشاہ بنی اسرائیل کا بنایا +

پانچوین فصل بنی اسرائیل کی سلطنت کے بیان مین

ساؤل نے تہوڑی ہی عرصہ کے بعد بنی اسرائیل کو جمع کرکے عمونیون کے بادشاہ ناحش کو جسنے کہ شہر یبس جلعاد کا محاصرہ کیا تہا اور اوسنے بنی اسرائیل کو داہنی آنکہہ نکلوانیکا حکم صادر کیا تہا شکست کامل دی۔ اور جلجال مین سب نے ساؤل کی بیعت کی اور سموئیل نے استعفا دیا۔ ساؤل کا بیٹا یونتہن بڑا بہادر اور قوی شخص تہا اپنے باپ کے مدد کرتا تہا۔ اسنے تہوڑی فوج لیکر فلسطیون پر فتح پاکر قلعہ جبعہ چہین لیا۔ پہر فلسطیون نے حملہ کیا اور اس لڑائی مین سموئیل حاضر نہ تہا اسلئے ساؤل نے واسطے لشکر بیدل کے قربانی کی مگر یہہ قربانی ساؤل کے حق مین مضر ہوئی کیونکہ آیندہ سے اوسکی اولاد خاندان شاہی سے محروم کئے گئے۔ ایکدفعہ ساؤل نے فقط ۶ سو آدمیون اور اپنے بیٹے یونتہن کی جوانمردی سے جبعہ کی پہاڑونمین فلسطیون پر فتح کامل حاصل کی ساؤل نے خدا کے حکم سے قوم عمالقہ پر حملہ کیا اور سب کو قتل کیا مگر بخلاف حکم الٰہی کے اونکی بادشاہ اجاج یا ایگاگ کو نہ مارا اسلئے سموئیل نے ساؤل کو بڑی ملامت اور ایگاگ کی جلجال مین ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور بموجب خدا کے حکم کے داؤد کو ساؤل کا جانشین مقرر کیا چونکہ خدا کی رحمت ساؤل پر موقوف ہوگئی تہی اسلئے وہ سودائیون اور خفقانیون کیطرح پہرتا تہا۔ اسکے دیوانہ پن کو دور کرنے لیئے نوکرون نے داؤد کو

Marfat.com

طبیب جانکر سر بطنوازی مین یکتا تہا بلایا۔ اسوقت مین فلسٹائین ساؤل کو بیمار سمجہکر لڑائی کے لئے
پہر طیار ہوئے۔ اور ساؤل بہی اونکے مقابلہ کو روانہ ہوا جب دونون فوجونکا مقابلہ ہوا تو ایک پہلوان
جالوت یا گولیتہہ نام جاو کا باشندہ میدانمین نکلکر پکارا کہ بنی اسرائیل مین سے کوئی بہادر ہے تو میدانمین
نکلے۔ اسکی ڈول ڈال سے ایسا رعب چہایا کہ باوجودیکہ ساؤل نے یہہ اقرار کیا تہا کہ اگر کوئی اسکو ماریگا
تو مین بیٹی دونگا مگر پہر بہی کسیکو جرأت مقابلہ کی نہوئی۔ آخر الامر داؤد نے خدا پر بہروسہ کرکے فلاخن سے اوسکا
کام تمام کیا اور سر کاٹ کر لشکر مین لے آیا۔ داؤد کی شجاعت نے یونیتہن کو اوسکا دلی دوست بنایا۔ مگر
ساؤل حسد سے اوسکا دشمن ہوگیا اور بیٹی کی نکاح سے پہلے ساؤل نے داؤد سے یہہ شرط کی کہ ۔۔ اگینانیکو
جب تو ماریگا تب شادی کرونگا۔ داؤد نے اسے دو چند فلسٹائن کو قتل کرکے اوسکی بیٹی سے نکاح کیا
لیکن ساؤل علانیہ اوسکی مارنیکی درپے ہوا۔ اسلئے داؤد نے جلاوطنی اختیار کی اور ساؤل نے اوسکا تعاقب کیا
مگر داؤد نے دو دفعہ تعاقب کرنیوالونکو شکست دی جسسے دونونکی مابین چند روز صلح رہی مگر داؤد پہر فلسٹیون کے
بادشاہ اکیش کی پاس چلا گیا۔ بعد انتقال سیموئیل کے ساؤل کا نہایت ابتر حال ہوا۔ اور فلسطی فوج کثیر لیکر
اسپر حملہ آور ہوئے اور یہہ بہی لاچار ہوکر لشکر مین آیا مگر آخر کار بنی اسرائیل نے کوہ جلبوعہ پر شکست
کہائی اور ساؤل نے اس اندیشہ سے کہ وہ زندہ اپنے دشمنون کی ہاتہہ مین نہ آجاوے خود اپنی تلوار پر گرکر
مرگیا اور اسکا بہادر بیٹا بہی اسکے سامنے اس لڑائی مین مارا گیا۔ داؤد قوم یہودا کا بادشاہ ہوا اور باقی
اقوام کا ساؤل کا بیٹا اشبوشتہہ معرفت وزیر ایبنیر کے بادشاہ بنا اور شہر محنیم مین جاکر فوج منتشرہ کو
جمع کیا۔ تہوڑے دنونکے بعد مابین داؤد اور اشبوشتہہ کی لڑائی ہوئی اور داؤد کی جرنیل جوآب نے اشبوشتہہ کی
سپہ سالار ایبنیر کو شکست فاحش دی اور چند روز کے بعد جوآب نے ایبنیر کو مار ڈالا جسکی موت نے
اشبوشتہہ کی ہمراہیونکا دل شکستہ کیا اور اشبوشتہہ معہ دو جنگی افسرون کی مارا گیا۔ اسکے بعد تمام بنی اسرائیل
نے داؤد کو اپنا بادشاہ بنایا مگر دونون قومونمین کچہہ نفاق رہا۔ داؤد نے شہر یروشلیم جبکہ یبوسیونکی
قبضہ مین تہا فتح کرکے اپنا پایہ تخت بنایا۔ فلسطیون نے حملہ کرکے شہر بیت لحم کو لیلیا مگر اسرائیل کے
بادشاہ نے اونکو دو متواتر جنگونمین کامل شکستین دین۔ اسوقت ٹائر کے بادشاہ ہیرام نے فتحیاب بادشاہ

Marfat.com

داؤد سے اتحاد قلبی کو مستحکم کیا اسکے بعد خود داؤد نے عہدنامہ کے صندوق کو قریہ جیرم سے اور شلیم
مین لایا - اسکا ارادہ عبادت خانہ بنانیکا تہا مگر خدا نے اوسکو منع کیا - اور پہر سلیمان نے اوسکو بنایا
اسکے بعد داؤد نے فلسطیون اور موابیون اور عمالیقیون کو خوب مغلوب کیا اور شامیون اور ادومیون
کو باج گذار بنایا اور دریائے فرات تک سلطنت کو بڑہایا ٭ - مگر داؤد کے سلطنت مین خانگی جہگڑے
اور فساد برپا ہوئے - اور اسکے بڑے بیٹے امنون کو اوسکی سوتیلی بہائے ابی سلوم نے بانتقام اپنی بہن کے
مروا ڈالا - اور جب داؤد نے اوسکے جرم کو معاف کر دیا - تو وہ باپ کو تخت سے اوتارنیکے درپے ہوا
اتہیوفل کے سمجہانے سے اوس نے باپ کے برخلاف بغاوت کی اور داؤد کو شہر اور شلیم سے نکال دیا مگر
آخرالامر داؤد نے بعد جوئب افریم کے میدانمین ابی سلوم کو شکست دی اور جوئب نے اوسکا سر جو کہ بلوط کی
شاخون مین پہسا ہوا تہا کاٹ ڈالا اور شمالی قومون نے پہر سرداری شیبہ کے بغاوت اختیار کی مگر دبا
کی گئی اسکے بعد داؤد نے فلسطیون پر ہم متواتر فتحین پائین چونکہ اسنے خانہ شماری کا حکم دیا تہا اسلیے خدا نے
ناراض ہوکر ایک ایسی وبا نازل کی جس سے ستر ہزار آدمی یک لخت مر گئے - جبکہ داؤد کا دوسرا بیٹا اڈونیاہ
بادشاہ بننے کی سازشین کرنے لگا تو داؤد نے سلیمان کو جو کہ بنت سبا کی پیٹ سے تہا اپنا ولیعہد مشتہر کر دیا
اور خود چالیس سال سلطنت کرکے ۱۰۱۵ مین راہی ملک بقا ہوا - سلیمان نے تخت پر بیٹہے ہی اڈونیاہ اور جوآب
کو مروا ڈالا - سلیمان نے فرعون مصر کی بیٹی سے نکاح کیا اور اسکے جہیز مین اسکو کنعان کا کچہہ حصہ جسکو
مصر کے بادشاہ نے فتح کیا تہا حاصل ہوا سلیمان نے خدا سے حکمت مانگی تہی مگر خدا نے اوسکو منظور کرکے علاوہ
اسکے دولت اور عزت اور طول عمری کو بہی عطا کیا اسکے عہد مین ملک مین امن رہا اور ساڑہے سات برس تک
مسجد اقصےٰ کی بنانے مین جو کہ کوہ موریہ پر بنائے گئے تہی مصروف رہا اور کوہ موریہ کی محاذی ایک بڑا عالیشان
محل بہی بنوایا اور بنی اسرائیل کی لڑائی مین گہوڑون اور رتہون کا رواج پہلے پہل اسکے عہد مین شروع ہوا -
اور نیل سے فرات تک سلطنت کو پہیلایا - اسنے تجارت کو بڑی ترقی دی - اسنے مصر اور مغربی اور وسط
ایشیا کو درمیان تجارت کی آمد و رفت کی آسان کرنیکے لیے شہر تدمور جسکو پالمرا بہی کہتے تہے آباد کیا - اور
بحیرہ قلزم کی شمالی حصہ مین ایک بندر جسکو ایزن گیبر کہتے تہے بنایا - یہ صرف بادشاہ ہی نہین تہا

٭ اسوقت مین داؤد نے ایک بہادر سردار اوریاہ کی جورو بت سبا کو اپنے گہر مین ڈال لیا اسپر خدا کا قہر نازل ہوا اور نان نے اسکی ملامت کی
* اسکو ایلاتی بہی کہتے ہین -

Marfat.com

بلکہ عاقل اور عقیل بہی تہا چنانچہ سبا کی ملکہ بلقیس اسکا شہرہ سنکر عرب کے جنوب سے اوس کے دیکہنے کو آئی
مگر برہاپے مین عیاش ہوگیا اور خدا کو بہول گیا اسی سبب سے ملک ایڈومیہ مین بغاوت برپا ہوئی -
کسے مساوز نے شہر دمشق پر قبضہ کرلیا - اور ایک شخص یروبعام علانیہ شمالی فرقون کی سلطنت کا دعوی کرنے
لگا چونکہ یہہ اوسکی مقابلہ کو مستعد نہین تہا اسلیے مصر مین شیشاک کے پاس پناہ گزین ہوا - اور مرنے سی پہلے
اپنے گناہ سی توبہ کی اور ۴۰ سال سلطنت کرکے ۹۷۵ برس قبل مسیح مرگیا - اور داؤد کے شہر مین مدفون ہوا

چھٹی فصل دس قومونکی بغاوت مین

جبعام اپنے باپ سلیمان کا جانشین ہوا - سلیمان کی اخیر عہد مین بنی اسرائیل پر بہت ظلم ہوئی اسواسطے
اونہون نے یروبعام کو اپنا وکیل مقرر کرکے رجبعام کے پاس بہیجا تاکہ ہماری تکلیفین بادشاہ کے گوش گذار
کرے - رجبعام نے بعد مشورہ کی بباعث ناتجربہ کاری کے یہہ کہا کہ مین اپنی باپ سے تم پر دوچند ظلم کرونگا
یہہ سنکر بنی اسرائیل نے بغاوت کرکے ادورام کو جو کہ خراج لینے رجبعام کیطرف سے آیا تہا مار ڈالا - اور شمالی
قومون نے سوائے قوم یہودا کے یروبعام کو بادشاہ بنالیا اسوقت سے بنی اسرائیل کی دو سلطنتین
ہوگئین یروبعام دس قومون پر حکومت کرتا تہا اور اسکی سلطنت کا نام اسرائیل مقرر ہوا - اور رجبعام
دو قومون پر حکمران تہا جسکے سلطنت کا نام جوڈا یا یہودا مقرر ہوا - یروبعام ولد نبات یا نیبٹ نے
بادشاہ ہوتے ہی سلطنت یہودا سے تعلقات قطع کئے اور بیت ایل اور دان مین بت بناکر رکہے اور
بُت پرستی اختیار کی اسمین اور قوم جوڈا مین برابر لڑائیان ہوتی رہین آخر ۲۲ برس سلطنت کرکے مرگیا
اور اونیسوین سال جلوس کے انی یہودا سے ایسی شکست کہائی کہ پہر لڑنیکی جرأت نہوی - اسکے بعد اوسکے
بیٹا ناداب نے دو برس سلطنت کی مگر اس عرصہ مین اسکی افسر بعشانی اوسکو اور اوسکی تمام خاندان کو غارت
کیا - اسکے بعد بعشانی بہی بادشاہ ہوکر بُت پرستی اختیار کی اور جب حاجیونکو اورشلیم کے جانے سے مانع ہوا
تو جوڈا کے بادشاہ ایسا نے اوسکو شکست دی آخر الامر ۲۴ سال سلطنت کرکے بعشا ہی مرگیا - اور اوسکے
بعد الا اسکا بیٹا دو برس سلطنت کی بعد ... جسوقت کہ اسرائیلیون نے شہر جبتون کا محاصرہ کیا ہوا
تہا اپنے مقرب کپتان زمری کے ہاتہہ سے مارا گیا - اسکے بعد عمری بادشاہ ہوا - اور زمری اور تبنی

Marfat.com

ماری گئے - عمری کی عہد مین شہر سمیریا آباد ہوا - اور سلطنت اسرائیل کا دار الخلافہ مقرر ہوا - عمری
اگرچہ بدکار تہا لیکن اسکا جانشین آہاب اس سے بہی بڑہکر بدکار ہوا - اسنے صیدا کی بادشاہ کی بیٹی جزبیل سے
شادی کی - اور بیوی کی ترغیب سے صیدا کی بت پرستی کو عام رواج دیا - اسنے اکثر خدا پرستون اور بہت سے بیگناہ
واعظون کو قتل کیا - اسوقت الیاہ نبی نے اسکا مقابلہ کیا مگر آخر کو بہاگ کر جنگل مین جا چہپا جہانکہ
اوسکو کوون نے کہانا کہلایا اور جب ایک عورت ساریتا کی رہنے والی نے اوسکو کہانا کہلایا تو اوسکا مرا ہوا
لڑکا زندہ ہوگیا - آخر بت پرستی کی باعث سے خدا نے اوس ملک مین قحط ڈالا - جب آہاب قحط سالی سے تنگ
ہوا تو اوسنے الیاہ نبی کو بلوایا - اس نبی نے بت بعل وغیرہ کو لوگون کو فہمائش کرکے توڑ ڈالا جب لوگ
خدا پر یقین لائے تو قحط دور ہوگیا مگر جزبیل بتونکی توڑنے سے ناراض ہوئی اسلئے الیاہ کو پہر بہاگنا پڑا -
آہاب کی سلطنت کے انیسوین سال کی شروع مین شام کے بادشاہ بن حدد نے بمعہ ۳۲ سردارون اور
لشکر کثیر کے سمیریا کا محاصرہ کرکے دو دفعہ حملہ کیا مگر ہر دو دفعہ اوسنے شکست فاحش کہائی اور آخر صلح ہوگئی
آہاب بڑا ظالم تہا چنانچہ اپنی باغ کے بڑہانے کے لئے نباتہ مالک زمین سے زمین مانگی - جب نباتہ نے انکار
کیا - تو اسکی بی بی نے اوسپر جہوٹا الزام لگاکر اوسکو سنگسار کرادیا - مگر الیاہ نبی نے آنکر اونپر خدا کا غضب
ظاہر کیا - اسکے بعد آہاب نے یہوداکی بادشاہ یہوشفط سے ملکر شہر راماتجلعاد کے لئے شام والونپر حملہ کیا - مگر
شام والون نے انکو سخت شکست دی جسمین آہاب تیر سے مارا گیا - آہاب کے بعد اخزیاہ یا اخزیہ بادشاہ ہوا
مگر دو سال کی بعد کہر کے سے گرکر مرگیا - اسکے بعد آہاب کا دوسرا بیٹا جیورم تخت نشین ہوا - یہہ اپنے
بہائی کی نسبت بت پرستی کیطرف کم مائل تہا - اسنے یہودا کی بادشاہ جو اوسکے ملکر موآبیون کو شکست
فاحش دی - انہین ایام مین الیاہ نبی زندہ آسمان پر چڑہ گیا اور الیسع نبی اوسکا جانشین ہوا - اس کے
معجزونکی بہت شہرت ہوئی چنانچہ نعمان شام کے جرنیل نے دریائے جورڈن مین غسل کرکے عارضہ برص
سے شفا پائی - اور دمشق کے بادشاہ بن حدد نے کئی دفعہ شکست کہاکر یہہ سوچا کہ الیسع نبی کی باعث
مجہکو شکست ہوتی ہے کسیطرح گرفتار کرنا چاہیے اسلئے اسنے سمیریا کا محاصرہ لشکر کثیر سے کیا مگر یکایک خوف
کہاکر بہاگ گیا اور رستہ مین بن حدد کو اوسکے نوکر حزائیل نے مار ڈالا اور آپ بادشاہ بنا - جیہورم

نے یہودا کے بادشاہ اخزیاہ یا اہزائہ سے دوستی کرکے شامیون پر حملہ کیا مگر دونون نے شکست
کہائی بلکہ جیورم مجروح ہوکر واپس آیا اور علاج کے لئے یزرعیل مین گیا اسوقت الیسع نبی نے خدا کے حکم سے
یاہو یاجیہو کو بادشاہ اسرائیل کا بنایا۔ یاہو نے بادشاہ ہوتے ہی یزرعیل کے قریب جیورم اور اہزائہ کو
قتل کرکے اول کو تاکستان مین اور دوسرے کو یروشلیم مین دفن کیا چونکہ جزبیل نے اوسکو منع کیا تہا اسلئے
اوسکی لاش کو بہی گہوڑون سے روندوایا۔ اور آہاب کے ستر بیٹے سمریہ مین اور یہودا کے خاندان کے ۴۲ آدمی مارے گئے
یاہو نے بعل و یوتا کی پرستش کو موقوف کیا مگر اوس بت پرستی کو جو کہ یروبعام نے قائم کی تہی جاری
رکہا اسلئے اوسکی خاندان مین چار پشت سے زیادہ بادشاہت نرہی۔ یاہو اور اسکے بیٹے جیہواہاز کے عہد مین
شام کے بادشاہ حزائیل نے انپر کئی دفعہ حملے کئے مگر فتح نہ پائی۔ اور جیہواہاز کے بیٹے یوآس یاجیہواش نے
بت پرستی کو روکا اور الیسع نبی کے مرنے کے بعد اسنے شامیون پر تین فتحین حاصل کین اور یہودا کے بادشاہ
اماسیا کو بہی مغلوب کرکے اور یروشلیم کو غارت کیا۔ یوآس کے بعد یروبعام دوم بادشاہ ہوا اسنے شام اور
یہودا کے کئی شہر فتح کئے اور ۴۱ برس تک سلطنت مین خوب ترقی ہوئی اور رقبہ بہی بڑہایا گیا اسکے بعد
۱۱ سال تک تخت خالی رہا بارہوین سال اسکا بیٹا ذکریا بادشاہ ہوا مگر ۶ مہینے کے بعد سالوم نے اسے قتل کیا
اور سالوم کو منہم نے مارا اس غاصب کے عہد مین سارڈانا پالس بادشاہ اشور نے حملہ کیا۔ مگر منہم نے
بہت سا روپیہ دیکر اسے ٹالا اسلئے اسکا باقی زمانہ امن سے گذرا۔ اسکے بعد اسکا بیٹا فقہیاہ مالک سلطنت
ہوا مگر دو برس کے بعد سردار فقہ یا پیکا نے اوسے مار ڈالا۔ اور خود بادشاہ بنا۔ فقہ اگرچہ ظالم تہا مگر یہودا
کا بادشاہ اخزیاہ یا آہاز اسے زیادہ بدکار تہا اسلئے اخزیاہ پر فقہ نے بہت فتحین پائین۔ دمشق کے
بادشاہ رزین کے ساتہ اسنے جنوبی کنعان کے باشندونکو جو قریب ۲ لاکہہ کے تہے مقید کرکے لے آیا
مگر رستہ مین خدا کی حکم سے اونکو چہوڑ دیا اگرچہ اسوقت اسرائیلیون نے خدا کی حکم کی تعمیل کی لیکن اور
نافرمانیونکی باعث سے گناہ اونکی بڑہتے گئے اسلئے تمام ممالک مین بغاوت پہیلی گئی جتنے اسیریا کی فوجون نے
دریائے جورڈن کی پار سب ملکونکو تباہ کردیا اور ایک سردار ہوشیع نے فقہ کو مار ڈالا۔ اور ۹ سال تک خانہ
جنگیونکا بازار گرم رہا آخر کار فقہ کے ۹ برس بعد ہوشیع تخت پر متمکن ہوا۔ لیکن اس عرصہ مین اشور کے

Marfat.com

پادشاہ تکلت پلاسر اور اسکے بیٹے سلمناصر نے سلطنت اسرائیل پر قبضہ کرکے اپنا خراج گذار بنالیا۔ ہوشیع نے خود مختار بننیکے لئے انہیوپیا کے بادشاہ سعد یا سبا کو سے دوستی پیدا کی لیکن سلمناصر نے حملہ کرکے سمروان کا تین برس تک محاصرہ کرکے آخر ۷۱۹ برس قبل مسیح کے شہر کو فتح کرلیا۔ اور اسرائیلیونکی جگہہ اپنے ملک کے باشندے آباد کئے اور انکو دریائے فرات کی پہلی طرف جا بسایا لیکن قوم مخلوط سے قوم سامری پیدا ہوئی جسنے انہین اور یہودیون مین ہمیشہ سے دشمنی رہی +

ساتوین فصل سلطنت یہودا کی تاریخ مین

فلسطین کے جنوبی اور شمالی اضلاع کے لوگون مین بباعث عداوت قدیم کے داود کیوقت مین تین خانہ جنگیان برپا ہوئین۔ اور سلیمان کی اخیر عہد مین ایک لڑائی ہوتی ہوتی رہ گئی اسلئے رحبعام کیوقت یہ سب اوسکی تیز مزاجی اور کم فہمی کے اخیر کو دو سلطنتین ہوگئین۔ جب اسرائیل کے بادشاہ یروبعام نے اپنے ملک مین بت پرستی کو کثرت سے رواج دیا تو کل پوجاری اور فرقہ لاوی کے لوگ یہودا کیطرف چلے آئے۔ لیکن اسکے بعد تین برس کے اندر ہی رحبعام نے بھی جب بت پرستی شروع کی تو مصر کے بادشاہ شیشق نے پانچوین سال مین بمعہ لشکر کثیر اور لوبی اور سوکی اور کوشیونکی اور شلیم پر حملہ کرکے قبضہ کیا مگر رحبعام نے شیشق کو روپیہ دیکر ٹالا۔ رحبعام کے بعد اسکے بیٹے ابیاہ یا ابایجام نے تخت نشین ہوکر یروبعام پر فتح حاصل کی مگر بعارضہ بیمار خوردسالی ہی مین مرگیا۔ ابیام کے بعد آسا یہودا کا بادشاہ مقرر ہوا۔ یہ بادشاہ بڑا عقیل اور خدا پرست تھا اسنے بت پرستی کو موقوف کیا۔ اسنے مصریونکو اپنے ملک سے نکال دیا اور اپنے سرحد پر کئی قلعے بنوا کر اوسے مضبوط کیا۔ آسا نے قوم کوشی شارق پر جو کہ عرب اور اتھیوپیا کے رہنے والے تھے فتح پاکر سبکو غارت کیا مگر اخیر مین وہ ظالم ہوگیا تھا اسلئے خدا نے اوسکو عین شباب مین فریضہ مرگ چکھایا۔ آسا کے بعد اسکا بیٹا جیہوشفط تخت نشین ہوا اسنے اپنے عہد کی ابتدا مین بت پرستی کے موقوف کرنیکے لئے بڑی کوشش کی اور سلطنت کو بھی بہت ترقی دی یہانتک کہ عرب والون سے خراج لیتا تھا مگر بدقسمتی سے اسنے اپنی بیٹی کی شادی آہاب کے بدکار بیٹے عتلیاہ یا اتھالیاہ سے کی اس سبب سے اسکو رامات جلعاد کی لڑائی مین جانا پڑا اور قوم شام سے شکست کھائی۔ اسکے بعد موابیون اور عمونائیون اور کوہ شعیر کی قوم ایڈومائیونکا

نسخہ رہا تھا کلیٹ

ایک بڑا گروہ اسپر چڑہ آیا مگر خدا نے اونمین باہم ایسی پہوٹ ڈالی کہ آپسمین لڑکر مرگئے - یہہ بادشاہ
خدا پر بڑا بہروسا کرتا تہا - اِسنے اخزیاہ کمبخت سے دوستی کرکے بحر احمر کے بندر ایلاتجی پر ایک بیڑا جہازون
کا بنوایا جو کہ غضب الٰہی کے طوفان سے تباہ ہوا مگر اسرائیل اور یہودا کی فوجونکو یہہ اجازت ہوگئی کہ ملکہ
قوم موبائیٹس کو شکست دین غرضکہ جیہوشفتہ نے سلطنت یہودا کو ایسا ترقی اور رونق پر چہوڑا
کہ سلیمان کے بعد اوسکو یہہ بات حاصل نہوئی تہی اسکا بیٹا جیہورم بادشاہ ہوا اسنے بت پرستی کو
اول چہپایا مگر تخت نشینی کے بعد اپنی بہائیونکو قتل کیا اور بت پرستی کو جاری کیا اسکی سزا مین قوم
ایڈوماٹ نے بغاوت کرکے ازادی حاصل کی اور قوم فلسطین اور عرب نے حملہ کرکے اسکی بیوی اور
بچونکو مقید کرکے لیگئے - انجام کار یہہ جذام کی بیماری سے مرگیا جیہورم کے بعد اسکا چہوٹا بیٹا اخزیاہ
جو کہ عربونکے ہاتہہ سے بچا تہا تخت سلطنت پر متمکن ہوا - اِسنے بدکار مشیرونکی صلاح سے خدا کی مرضی کے
خلاف کام کئے اور اسرائیل کی بادشاہ جیہورم سے دوستی پیدا کرکے شام کے بادشاہ حزائیل پر حملہ کیا مگر
ناکامیاب رہا - اخیر مین جیہورم اور یہہ دونون یزرعیل مین یاہو کے حکم سے قتل کئے گئے - اسکی والدہ
عتلیاہ یہہ خبر سنکر مالک و قابض ہوکر تمام خاندان شاہی کو سوائے یوآش کے جسکو یوبدع یا جوآبدا کاہن کی
بیوی نے چہپایا تہا قتل کیا اور یوآش کے ۶ سال تک ہیکل مین خفیہ تعلیم ہوتی رہی - جب یہہ بچہ بالغ
ہوا تو اس پادری نے قوم کے سردارونکو جمعکرکے اسکو تخت پر بیٹہایا اور عتلیاہ کو قتل کیا - بادشاہ
کے ایام طفولیت مین جوآیدا ریاست کا کاربار کرتا رہا اور بت بعل کو توڑکر خدا کی عبادت کو قایم کیا مگر
جب وہ ۱۳۰ برس کی عمر مین مرگیا یوآش نے جو رجعا اور بعل دیوتے کی پہر عبادت شروع کی چنانچہ جوآیدا
کے بیٹے زکریاہ کو قتل کروایا - اِسکی سزا یہہ ہوئی کہ شامیون کی تہوڑی فوج نے اسکے لشکر کثیر کو تباہ کردیا
اور اسکے لشکر سے کسی نے اسکو مار ڈالا - اِسکے بعد اسکا بیٹا امصیا یا امیزیا بادشاہ ہوا - اِسنے اپنے
باپ کے قاتلونکو موسی کی شریعت کے مطابق مارا اور قوم ادومیون کو مطیع کیا اور جبل شعیر کا کل علاقہ فتح
کیا مگر بیوقوفی سے اونکے مذہب کو اختیار کیا اسلئے خدا نے یہہ سزا دی کہ اسرائیل کے بادشاہ یوآش کو
اسپر مسلط کیا - یوآش نے یہودا پر کامل فتح پائی اور بادشاہ کو قید کیا اور یروشلیم کا مال لوٹکر

یوآش

سمیریا مین لیگیا - امصیاہ جب مارا ہوا تو یروشلیم کے لوگون نے اسپر بلوہ کرکے مار ڈالا - اسکے بعد
اسکا بیٹا اوزیہ ۱۶ سال کی عمر مین بادشاہ ہوا - اسنے بت پرستی کو دور کرکے خدا کی پرستش کو پھر قایم
کیا اور امداد غیبی سے فلسطیون اور عربون اور خانہ بدوش قومونکو مغلوب کیا اور قلعونکی ایک قطار
بنوائی اور تالاب اور حوض تعمیر کروائے مگر جب طاقت ور ہوا تو اوسکے دلمین غرور سمایا اور اپنے واسطے
پوجاری کا عہدہ لینکے لئے کوشش کی اس سبب سے آخر مجذوم ہوکر مر گیا - اسکے بعد یوتام یا جوتھم اوسکا بیٹا
بادشاہ ہوا - اسنے خدا کی پرستش کو قایم کرکے عمونیون پر فتح پائی آخر ۱۷ سال جلوس کے بعد مر گیا - آخر
یاہیز اسکا جانشین مقرر ہوا یہہ سب سے شریر تھا اسنے خدا کی عبادت کو چھوڑ کر بت پرستی کو اختیار کیا اسکی
سلطنت پر شام اور اسرائیل کی بادشاہون نے حملہ کیا اور بہت سے آدمیونکو اسیر کرکے لیگئے مگر اونہون نے
قیدیون کو چھوڑ دیا - پھر آدومی اور فلسطی حملہ آور ہوئے آخر تاب مقابلہ نہ لاکر آشور کی بادشاہ تگلث پلاسر
سے مدد کا خواہان ہوا مگر شاہ موصوف نے روپیہ ہضم کیا اور مدد نکی یہہ دیکھکر اوسنے اپنی دیوتونکو منایا
اور ہیکل کی برتنونکو توڑا اور یروشلیم مین مذبحی بنوائی اسوقت مین ملک برباد اور غارت ہو جاتا مگر خیر
گذری کہ یہہ بادشاہ مر گیا - اسکے بعد حزقیاہ بادشاہ ہوا - اسنے یہودا کی سلطنت کی بربادی کی اصلاح
کی اور ہیکل کو نجاست سے پاک کیا اور خدا کی پرستش کا رواج دیا - اسکے عہد مین عید فسح بڑی دھوم دھام
سے ہوئی - اسکا بڑا مشیر یسعیاہ نبی تھا - بعد عید فسح کے بت پرستی کے تمام آثار ہر جگہہ سے محو کیگئے
- اسنے اسیریا کی طاعت سے آزاد ہونا چاہا تھا مگر سلمناصر کے بیٹے سناکریب نے شہر لیکش پر حملہ کیا - اور یروشلیم کی
فتح کے لئے ایک لشکر کثیر بسرداری رب ساقی جرنیل آشور کے بھیجا - حزقیاہ اور یسعیاہ نبی نے نہایت دانشمندانہ
تدبیرین کرکے خدا سے مدد مانگی اسلئے حبش کے بادشاہ ٹیرکس یا ٹرقانی حکم الٰہی سے سناکریب کی سلطنت
پر حملہ کیا اس سبب سے سناکریب نے ناچار اپنی فوج کو یہانسے واپس بلاکر حبشیون کو شکست دی اور پھر بذات
خود اور شلیم کا محاصرہ کرکے بربادی کی دھمکیان دینے لگا آخر ایک فرشتہ نے رات کے وقت اوسکی فوج کے
ڈیڑھ لاکھہ آدمی کو ہلاک کیا سناکریب جب نینوہ مین واپس آگیا تو اوسکی بیٹون نے اوسے مار ڈالا اس
معجزے کی خبر تمام ملکونمین پھیلگئی چنانچہ بابل کے بادشاہ نے اسکے پاس مبارکبادی کے لئے ایلچی بھیجے

حزقیاہ کا بیمار ہونا اور زیادہ بربادی کا باعث ہوا

Marfat.com

مگر حزقیاہ کی دلمین ایسا غرور سمایا کہ ان بادشاہ کے ایلچیونکو اپنا تمام خزانہ دکہایا اور خدا کو بہولا یا
اسلئے خدا نے یسعیاہ نبی کی ذریعہ سی یہہ حکم دیا کہ تیری سلطنت کو بابل والی ایکدن غارت کرینگین آخر اسکی
مرنے کے بعد رعایا نی بہت رنج اور افسوس کیا۔ اسکا بیٹا منسی اسکا جانشین ہوا یہہ احزیاہ سی بڑا بت پرست ہوا
۔ اسنے بتونکی لئی بلند مقام اور مندر بنوائی۔ اور یسعیاہ نبی اسکی عہد مین آری سے چیرا گیا جسکے سزا مین اشور
والون نے حملہ کرکے اور شلیم کو فتح کر لیا اور ۶۷۲ برس قبل مسیح کی اسکو قید کرکے بابل مین لیگئے لیکن باعث
توبہ کرنیکے سلطنت یہودا پر پہر بحال کیا گیا اور باقی عہد اسکا امن سی گذرا بادشاہ آمون اسکا جانشین ہوا
اسنی بت پرستی کو پہر قایم کیا اور دو سال کی سلطنت مین تمام ملک کو برباد کیا آخر اسکے افسرون نے اوسے
مار ڈالا جو کہ اوسکی عوض مین خود بہی قتل ہوئی۔ اسکا بیٹا یوشع یا جوسیہ آٹہہ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا
۔ اسنی بت پرستی کو موقوف کرکے خدا کی عبادت کو قایم کیا * اسوقت مین اتفاقاً شریعت موسوی کا
ایک نسخہ جو کہ حضرت موسی کے ہاتہہ کا لکہا ہوا تہا خلقیاہ کاتب کو ملا جسے لوگونکو زیادہ خوف اور ڈر پیدا
ہوا۔ اسنے عید فسح بڑی دہوم دہام سی کی * اور اکثر زمانہ اسکا امن سی گذرا لیکن ۳۱ سال بعد جلوس کے فرعون
نیکو کی ساتہہ اسریا کی لڑائی مین زخم کاری پاکر یروشلیم مین مر گیا۔ اسکا چہوٹا بیٹا یوآخز یا جیہوآہاز تخت نشین ہوا
مگر فرعون نے اوسکو اوتار کر اسکے بہائی الیاقم عرف یہویاقیم کو تخت پر بیٹہایا۔ اول تو اسنی بنوکد نفر یا بخت نصر
شاہ بابل کی اطاعت قبول کی مگر چند روز کے بعد بغاوت کا ارادہ کیا اسلئی بنوکد نفر نے اور شلیم کو لوٹا اور
بادشاہ کو قتل کیا اسکی بعد اسکا بیٹا جیہوکین تخت نشین ہوا مگر تین ماہ کی بعد بنوکد نفر اوسکو قید کرکے بابل مین لیگیا۔ اسکی بعد
اسکا چچا صدقیاہ یا زیدیہی کا یا تخت کا مالک ہوا۔ اسنی چند روز کی بعد فرعون نیکو سی ملکر بنوکد نفر سی بغاوت کی
ہر چند نبی یرمیاہ اور نبی حزقیل نے اسکو منع کیا مگر اسنی کسیکی نہ سنی اور یرمیا کو زندان مین ڈالدیا آخر بنوکد نفر نے
فرعون کو شکست دیکر بہگا دیا اور صدقیاہ کو ریبلہ یا جریکو کے میدان مین اوسکی سامنی مار ڈالا اور اسکی آنکہون مین سلائیان
اور یروشلیم اور ہیکل کو مسمار کرکے اوسکی باشندونکو جلاوطن کرکے ۵۸۸ برس قبل مسیح کی بابل مین لیگیا اور ستر برس تک شکیم و اسنسار کا

* یہودیونمین دو روز یہ توبہ و استغفار کی خیال کی جاتی ہین اول جس روز یروشلیم فتح ہوا اور یہہ چہوتہی مہینے کی تاریخ کو واقع ہوا اور دوسرا جس روز وہ جلکر خاک مین ملا
وہ یہہ پانچوین مہینے کی ساتوین تاریخ کو وقوع مین آیا مشرقی قومونکا دستور تہا کہ جب کسی قوم پر فتحیاب ہوتے تہے تو وہان کی قیدیونکی ساتہہ بڑی بے رحمی
اور سنگدلی سی پیش آتے تہے اور نخاس مین بیچکر اونکو غیرونکی ہاتہہ فروخت کر دیتے تہے اسیطرح بابل والون نے بہی بنی اسرائیل سے ایسا کیا ہوگا
کیونکہ مابعد کی پیغمبرونکی کتابونسی معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کی دل پر ایسی چوٹ لگی کہ اسکی بعد کبہی بت پرستی کیطرف رغبت نہین کیا تہا۔

Marfat.com

چھٹا باب - مادہ فارس والون کے احوال مین

پہلی فصل جغرافیہ مین

اہل فرنگ ایران کو پرشیا کہتے ہین - عرب کے زمانہ کی حدود اربعہ یہہ تہین جنوب مین خلیج فارس وبحر ہند - مشرق مین دریای سندہ اور اوکسس جسکو حالمین جیحون کہتے ہین - شمال مین بحیرہ خزر اور کوہ قاف - مغرب مین دریائے فرات اس ملک مین صحرا اور زرخیز وادیان اور پہاڑ اور چراگاہین بکثرت پائے جاتے ہین - ساحل خلیج فارس عرب سے بہت مشابہت رکہتا ہے - وہ قطعہ جو درمیان دریاے ہرمند اور مکران کے واقع ہے نہایت مشہور ہے اس صوبہ کا دار الخلافہ جسکا یونانی مین پرسی پولس نام ہے فارس خاص مین واقع تہا - اسکو سکندر نے ویران کیا تہا - اور اسکے کہندرونکو چہل منار کہتے ہین - اسکے متعلق ایک چہوٹا گانو پہتر گیڈا تہا جہان شاہی قبرستان اور خزانہ تہا صوبہ سوسیانہ جسکو اب خجستان کہتے ہین فارس اور بابل کے درمیان واقع تہا - اسمین گلہ بان اور جنگی قومین جو کہ شاہان فارس سے خراج لیتے تہے آباد تہین اسکی دار السلطنت کا نام سوسا تہا جو کہ نہایت زرخیز اور سیراب تہا مگر اب ویران ہے ملک مادہ یا میڈیہ دو صوبون پر منقسم تہا ایک مادہ خورد جسکو اب آذربیجان کہتے ہین دوسرا مادہ کلان جسکا نام اب عراق عجم ہے - صوبہ خورد مین تارس یا تبریز بڑا مشہور شہر تہا مگر کثیر زمین وہانکی بنجر تہی صوبہ کلان مین شہر نسبا یا نیشاپور کے قریب چراگاہین تہین - اور نسبا کے گہوڑے کل ایشیا کے گہوڑونسے بہتر اور عمدہ تہے مادہ کا دار الخلافہ اکبتانہ یعنے ہمدان تہا جو کہ شان شوکت مین پرسی پولس سے بڑہکر تہا - مشرقی علاقہ ایریا یا صحرائے کرمان سے ملا ہوا تہا - اسکے درمیان ایک مضبوط کہاٹی موسوم بہ درخز واقع تہی اسکی دار السلطنت کا نام بہی ایریا تہا اور اسکی جگہ اب ہرات واقع ہے مادہ کی شمال مین پارتہیا اور ہرکانیا یعنے تبرستان اور مازندران - دو پہاڑی اضلاع تہے ہرکانیا کا دار السلطنت زندرا کارتہ تہا - اسمین کبہی کبہی بادشاہ جاکر رہتے تہے - ان علاقون کی شمال مشرق کیطرف صحرا

خروان تہا - ایریا کی مشرق کیطرف صوبہ بکٹریانہ واقع تہا اسکے اور سوگڈیانہ یعنے سغدیہ کے مابین
دریائے جیحون بہتا تہا - بکٹریانہ کا دارالسلطنت بکٹریہ تہا جسکو اب بلخ کہتے ہین - اور سغدیانہ کا دارالخلافہ
میٹرکاندکہتہا جسکو اب سمرقند پکارتے ہین یہہ شہر دنیا مین تجارت کی باب نہایت مشہور تہا - فارس
کی مشرق کیطرف کرمانیہ یعنے کرمان اور جڈروشیہ یعنے مکران واقع تہی اور انکے لوگ نہایت جاہل اور
مچہلی پر اوقات بسر کرتے تہے - فارس کی وسطی پہاڑونمین سبزہ کم ہوتا ہے - مشہور دریا یہہ ہین -
یولائی یعنے کیورن - ایرس - ہیرمنڈ یا ایٹی مینڈر - یہانکی کتے اور گہوڑے بڑے
قدرآور ہوتے ہین - اور آدمی بہی توانا اور خوبصورت ہوتے ہین جسکا سبب ہانکی آب وہوا ہے - القصہ
ملک فارس مین سلطنت کی کامیابی کے لئے سب قسم کی طبعی آسانیان پائی جاتی ہین مگر چونکہ یہہ ملک زمانہ بعید سے
ظالم بادشاہونکی ماتحت رہا ہے اسواسطے یہان کی ذاتی فایدی کسی کام مین نہین لائیگئی +

(دوسری فصل اون کتابون کے بیان مین جنسے فارس کے قدیم تاریخ مستنبط ہوتے ہین)

چونکہ فارس کے قدیم تاریخ مین تاریکی اور اختلاف واقع ہے اسلئے اسکو دو قسم پر منقسم کیا گیا ہے - ایک وہ جو وہین
کے مورخون نے لکہی ہے دوسری وہ جو غیر ملک والون نے ترتیب دی ہے انمین یونان کے مورخ
اور شام کے پیغمبر بہی شامل ہین - اونمین سے ایک کتاب ژندوستا ہی جسمین اہل ایران کی حکایتین
اور زرتشت کا طریقہ اور آتش پرستی کی قواعد مندرج ہین - دوسری کتاب دبستان مذاہب ہے
جسکو بارہ سو برس ہوئے ہین کہ ایک مسلمان سیاح نے تالیف کیا ہے اور اسمین فارس کی قدیم بارہ مذاہب
کا بیان ہے انکے سوای کئی فارسی کتابین ہین جو ہندوستان مین انگریزون نے جمع کین ہین - انکے بعد شاہنامہ
جسمین بادشاہونکا حال اور ۶۰ ہزار شعر ہین فردوسی کا جو کہ دسوین صدی مین گذرا ہے تالیف کیا ہوا ہے
اور تاریخی مثنوی غیر معتبر ون روایتون سے بنی ہین انمین صدق کذب ایسا ملگیا ہے کہ تمیز کرنی مشکل بلکہ
محال ہے - میرخوند اور اوسکے بیٹے خوندمیر کی تصنیف سے دو تاریخین ہین کہ ۱۵ صدی کے آخر مین لکہین
گئی تہین - یونانیونکی بڑی کتابین جنسے فارس کی قدیم زمانہ کا حال منکشف ہوتا ہے ہیروڈوٹس
اور زینوفن اور ٹالی سٹس کے تصنیفات مین سے ہین انمین سے ہیروڈوٹس کی کتاب بہت مشہور ہے

Marfat.com

اور فارس کا حال دانیال اور عزرا اور نحمیا کی بابون مین بہی مل سکتا ہے اور فارس کا حال یوپ صاحب اور برنوف صاحب اور شلی گل صاحب کی کتابون سے بہی معلوم ہوتا ہے انہون نے سنسکرت اور ژند زبانون کی مشابہت ہونے سی ثابت کیا ہے کہ ہندوستان اور ایران دونون کے قدیم حاکم ایک ہی نسل سے تہے اگرچہ فارس کا صحیح حال بخوبی معلوم نہین ہوسکتا مگر سب کتابون کے ملانیسے کچہہ مرتب ہوسکتا ہے ✣

تیسری فصل فارس کے قدیم باشندون کے طریق معاشرت و طرز حکومت مین

زمانہ قدیم سے وسط ایشیا پر شمال اور مشرق کیجانب سے اکثر اوس کوہستانی علاقہ سی جو کہ مابین کوہ الطای اور کوہ بیرو پمیسس کے واقع ہی خانہ بدوش قومونکی یورشین ہوتی رہین حال کی تحقیقات کی بموجب برہمن اور انکے اعلی فرانتونکا یہی مسکن معلوم ہوتا ہے - وہان سی جو لوگ میڈیہ مین جاکر آباد ہوئے وہ اپنے تئین آرائی کہنے لگی یہہ لفظ اور لفظ آریا ایک ہی لفظ سی مشتق ہین - یہان کی سپاہی اور پوجاری رعایا کو کمتر درجہ پر جانتے تہے اور یہہ گہوڑی کی سواری مین بڑے اوستاد تہے اور سب سے پہلے رسالہ انہون نے بنایا - انکی بادشاہ جمشید نے جسکو یونانیون نے ایکمی نیز لکہا ہے انہین کاشتکاری سکہائی اسلئے رعایا نے سلطنت کو اسکے خاندان مین موروثی کردیا - اور خسرو کیوقت مین اہل مادہ کو جو کہ مدت سی حاکم تہے کاشتکارون نے نکالدیا اور مذہب بہی اسوقت تبدیل ہوگیا - جبتک حاکم اہل مادہ یا پوجاری تہے تب تک انکا مذہب صابئی رہا یعنے چاند اور سورج اور ستارون کی پرستش کرتے تہے مگر خدا کو واحد بہی جانتے تہے اور جب میڈیا والونکو شکست ہوئی تو اوسوقت ایک شخص زردشت نے مذہب مین پوری پوری تبدیلی کردے اور اسکا یہہ مذہب تہا کہ خدا قدیمی اور ابدی ہے عالم مین خیر اور شر کی دو چشمی ہین - ہرمزد یا یزدان خیر کا اور اہرمن شر کا مالک ہے - ہرمزد کے فرشتی نسل انسانی اور عنصرون اور موسمون کی بقا مین مصروف ہین اور اہرمن کے فرشتے بخلاف اسکی کام کرتے ہین - روشنی علامت خیر کی اور تاریکی شر کی ہے وہ کہتا ہے کہ خدا نے مجہے کہا کہ میری روشنی سب چیزون مین چمکتی ہے اسلئے اسکی پیرو آتش اور سورج وغیرہ کی پرستش کرتے ہین اور فارس کے سکون پر بہی یہہ اثار قایم رہے یہودیون کا قول ہے کہ زردشت کو

Marfat.com

دین حق کی تلقین ایک پیغمبر نے کی تہی زردشت نے کل لوگون کو معہ چار قومون مین تقسیم کیا اول آموزبان یعنے حکیم لوگ تہے انکا خاص کام پرستش تہے دوم نصاری یعنے سپاہی سوم مردپای یعنے کاشتکار چہارم ایمن شوی یعنے دستکار زردشت کی قانون کے بموجب ہر ایک ذات کی لوگونکو پوجاری بنیکی حیثیت حاصل ہوگئی شاہی کچہری مین اکثر حکیم اور کاہن ہوتے تہے اور بادشاہ مثل عزبار کی قانون کا پابند ہوتا تہا مگر اسکے سوا خود مختار بہی ہوتا تہا چونکہ انکی پاس سپاہ بہت تہی اسلئے انہون نے ملک کو جلدی فتح کیا مگر یہی سپاہ زوال کا باعث بہی ہوئی کیونکہ یہہ تنخواہ کی خاطر یا لوٹ وغیرہ کے طمع سے لڑتے تہے جب انکا افسر مارا جاتا تہا تو کل فوج بہاگ جاتی تہی - اور دوسرا رعایا بہی بباعث عدم توجہی اونکی حقوق اور زیادتی محصول کے تنگ ہو رہے تہے اسلئے آخر مین ایسا انقلاب ہوا کہ دن بدن زوال راہ پاتا گیا -

چوتھی فصل کیانی خاندانکی عہد مین

مادہ اور فارس والونکی کیفیت ۷۰۰ قبل مسیح سے ۵۲۲ قبل مسیح تک

مادہ اور فارس دونون آشور کی صوبہ تہے اور نینوہ کی بادشاہ انسی بے رحمی سے پیش آتے تہے خاصکر ضحاک نے انکو بڑا دق کیا تہا جب سارڈانا پالس کے مرنے بعد آشور کی سلطنت تباہ ہوئی اور میڈیہ مین بہی غدر واقع ہوا تو ۷۰۰ قبل مسیح مین کیقباد نے جسکو یونانی ڈی اوسیس کہتے ہین شہر اکبتانہ کو آباد کرکے رعایا کو وہان بسایا اور سلطنت کو مستحکم کیا - آخر یہہ بادشاہ بیلونیا کی لڑائی مین مارا گیا - اسکے بعد اسکا بیٹا فری اورٹیس یعنے فریدون اسکا جانشین ہوا - اور اسکے بعد سای زیریز یعنے کیقاؤس تخت نشین ہوا اسکے عہد مین لوگونکو بڑا عروج حاصل ہوا - ابتدا مین بہت وقتین پیش آئین اسکے عہد مین نینوہ کے عین محاصرہ کیوقت قوم ستہیا یا اسقوطی شمال کیطرف سے ملوہ پر چڑہائی کرکے ملک کو تاراج کرتے رہے آخر سای زیریز نے اپنی فوجکو جمعکرکے ان سبکو دعوت کی بہانے سے بلاکر قتل کیا جو بچ رہے تہے وہ بادشاہ لیڈیا کے پاس پناہ گزین ہوئے اسلئے ۵ برس تک دونون مین لڑائی رہی اس لڑائی مین ایکدفعہ سورج گہن ایسا لگا کہ دونون خوف کہا کر میدان چہوڑکر بہاگ گئے مگر اسکے بعد صلح ہوگئی سای زیریز نے دوسری دفعہ بابل کے بادشاہ کی مدد سے آشور پر حملہ کیا اور نینوہ کو فتح کرکے ۶۰۰ قبل

مسیح مین بالکل نیست نابود کردیا - اسکے بعد تمام کارکمش پر فرعون نیکو کو شکست دیکر مغربی اشیاء
وشام کا بہت سا حصہ فتح کرلیا - اسکے بعد استائیجز یعنی افراسیاب بادشاہ ہوا دانیال نے
اسکا نام شیرشاہ لکھا ہے اسنے تالقب قلوبکے لئے کیمبای سیس سے جو کہ حبشیکے خاندان اور سپرکا وہ
کی قوم سے تہا اپنی بیٹی کا نکاح کردیا - اس لڑکی سے اگراڈائیس جسکا نام بعدازان سائی رس خزیش
یا خسرو قرار پایا پیدا ہوا ان تینون الفاظ کے معنے خورشید کے ہین - ہیروڈوٹس کے بیان کے بموجب
روائیت ہی کہ کیمبای سیس یعنے سیاوش باپ سے ڈر کر بہاگا اور استائیجز یعنی افراسیاب شاہ توران کی پاس جاکر
پناہ گزین ہوا اوسنے اپنی بیٹی فرنگیس سے نکاح کردیا - کہتے ہین کہ کیمبای سیس کو اوسکی خسر استائیجز نے کسی بات سے
غصے ہوکر قتل کیا مگر بادشاہ کے وزیر اعظم ہارپیگیس نے بادشاہ کی لڑکی اور جنین کو بچالیا -
یہہ لڑکا جسنے چہوروں جنگل مین پرورش پائی تہی مشہور بادشاہ سائرس ہوا جب اسکو یہہ معلوم ہوا کہ
مین استائیجز کا نواسہ ہون تو فوج جمعکر کے اوسنے مادہ پر حملہ کیا اور بادشاہ کو قید خانہ مین ڈالا اور بجائے
خود بادشاہ بنکی اپنے ماموں بہائی زر یعنی کیکاؤس دوم کو بادشاہ بنایا کیکاؤس دوم نے ۵۶۰ قبل مسیح مین
تخت نشین ہوکر اپنے بہانجے کو بابل پر قبضہ کرنے کے لئے بہیجا - جب خسرو نے بابل کو فتح کیا تو کیکاؤس نے
اوسکو اپنا دارالخلافہ بنایا اسوقت دانیال نبی اسکا وزیر اعظم تہا مگر حاسدون نے بباعث عدم اطاعت
بادشاہ کے دانیال کو شیرون کے سامنے ڈلوایا مگر شیرون نے اوسکو نہ کہایا اور صحیح سالم رہا جسکے بعد پہر
وزیر اعظم ہوا اسکے جسکو ڈیریس یا دارا کے نام سے ڈارک کہتے تہے اور پوند کی برابر تہا اسیکی عہد مین جاری ہوا
بعد مرنے کیکاؤس دوم کے ۵۳۴ برس قبل مسیح مین خسرو بادشاہ ہوا جسنے توران کی بزرگی ایران مین منتقل ہوئے
اسنے اپنے ماموں کی اطاعت سے لڈیا اور آشور اور بابل اور مغربی ایشیا کو فتح کرلیا تہا اور اسنے بموجب پیشین گوئی
یسعیاہ یعنے ازایا نبی کی تخت نشینی کی بعد حکم دیا کہ یہودی اپنے ملک مین آکر بسین اور اونکو یروشلیم اور ہیکل تعمیر کرنیکی
اجازت دی - سات برس تک اسنے امن اور اقبال مندی سے سلطنت کی - اسنے بوجاریونکی اختیارات کو گھٹایا
اسکی موت مین بہت اختلاف ہی زینوفن کہتا ہے کہ وہ قدرتی سے مرا ہیروڈوٹس کا قول ہے کہ سقوطیون نے
اوسے گہیر کر مار ڈالا فردوسی اور میرخوند کہتے ہین کہ خلوت خانہ مین غائب ہوگیا مگر یہہ بات محقق ہے کہ دیگر گوئی

Marfat.com

مین مدفون ہوا اور اوسکے مقبرے کے کہنڈر ابھی تک موجود ہین - سٹریبو کے زمانہ مین اوسپر یہہ کتبہ کندہ تہا
کہ ای شخص مین خسرو سلطنت فارس کا بانی ہون اس تہوڑیسی زمین پر مجہہ سے حسد نکر - اسکا بیٹا
کیمبای سیز یعنے لہراسپ ۵۲۹ قبل مسیح مین بادشاہ ہوا اسنے تخت پر بیٹہتے ہی مصر پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور شہر
پلوسیم کو جو مصر کی کنجی ہے فتح کرکے ایک یونانی آدمی فینیز کی مخبری سے مصر کے اخیر بادشاہ سمیٹی کس
کو شکست دیکر کل ملک پر قبضہ کرلیا - چونکہ یہہ بادشاہ بہی پوجاریونکا بڑا دشمن تہا - اسلئے پوجاریون نے
اوسکو اپنی کتابون مین ظالم لکہا ہے - اسکے بعد اوسنے ملک حبش کو فتح کرنا چاہا مگر اسکی فوج ریگستان مین
بہت تکلیف اوٹہاکر واپس چلی آئی اسکے بعد کیمبای سیس کا ارادہ تہا کہ مغربی افریقہ مین اپنی فوج لیجائے مگر چونکہ
اسکے جہازران اہل فنیشیا کارتہیج والونکی بہائی بند تہے اسلئے اونہون نے لڑنے سے انکار کیا - اسنے
اپنی حکومت مستحکم کرنیکے لئے اپنے بہائی سمرڈس کو مروا ڈالا مگر ایک اور شخص غاصب نے اس نام کو اختیار کرکے
سلطنت پر قبضہ کیا - جب یہہ بات کو سنتا ہے مقابلہ کیواسطے واپس آیا اور وطن مین پہونچا تو اتفاقاً اپنی تلوار
سے زخم کہاکر مرگیا مگر مرنے سے پہلے اراکین کے روبرو قسمیہ بیان کیا کہ یہہ میرا بہائی نہین ہے چونکہ اسکا وارث
کوئی نہین تہا اسلئے حکومت خاندان کیانی کی جسمین اہل فارس مادہ شامل تہے ۵۲۲ مین ختم ہوئی

پانچوین فصل فارس کی تاریخ زیر حکومت خاندان داراہستا کی بیان مین ۵۲۲ سے ۳۳۰ قبل مسیح تک

سمرڈس کا ذکر کا حال اچہا تو معلوم نہین ہے مگر ایسا... معلوم ہوتا ہے کہ پوجاریون نے اوسکو بادشاہ بنایا
تہا چونکہ فارس کے امرا اوسکی برخلاف ہوگئے تہے اسلئے اونہون نے اوسکو مار کر ہائی ٹیسپس یعنے
گشتاسپ کو اپنا بادشاہ بنایا - اس بادشاہ نے تخت پر بیٹہتے ہی اپنا نام داراہستاسپیس
ڈیراس ایسٹیس رکہا - اس بادشاہ نے پوجاریون کی بڑی خبر لی - اور روایت ہے کہ زردشت
یعنے زوروآسٹر اسکے زمانہ مین تہا - اسنے اپنی حکومت کو مستحکم کرنیکے لئے خسرو کے دونو بیٹون سے
کچہہ عرصہ کے بعد بابل والون نے سرکشی کی لیکن داراہستاسپ نے اوس شہر کا ۲۰ ماہ تک محاصرہ کرکے
دغا سے اوسکو فتح کیا یعنے اسنے ایک آدمی کو دو گولیان مارکر اونکو لشکر مین بہیجدیا اونہون نے اوسکو سردار لشکر کا بنا کر لڑائی شروع کی اسنے تمام لشکر کو

اب اس بادشاہ نے مغربی ایشیا پر حملہ کرکے تہریس کو فتح کیا - اس فتح سے اسکی ایسی جرأت بڑہی
کہ سدیا یا استہیا پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر بڑی شکست کہائی اور ایسی ابتر حالت مین
واپس ہوا کہ جسکا بیان نہین ہوسکتا - اسوقت ملٹائیڈیز تہریس کے حاکم نے یونانیون کو یہہ صلاح
دی کہ دریائے ڈینوب کا پل توڑدو اور بادشاہ کو ہلاک کرو - مگر میلیس کے حاکم ہسٹیس نے
اوسکی خلاف صلاح جسکا اوسکو یہہ نتیجہ ملا کہ دارا کی قید خانہ قید کیا گیا - ہسٹیس کے بتیجہ ارسٹوگورس
کو بادشاہ کے ظلم پر غصہ آیا اور اوسنے یونان مین جاکر اتہنز والون سے مدد چاہی - اتہنز والون کو
ہسٹیاس کو نکالی ہوئے تہوڑا ہی عرصہ ہوا تہا اور ہسٹیس فارس کے بادشاہ کے پاس چلا گیا تہا اسلئے
اہل اتہنز نے ارسٹوگورس کی مدد کی اور ۵۰۰ قبل مسیح مین ارسٹوگورس نے شہر سارڈس کو جلادیا
مگر جب بادشاہ دارا کی فوج نے اوسکا تعاقب کیا تو ارسٹوگورس تاب مقابلہ کی نہ لاسکا اسلئے
تمام بغاوت پس پا ہوگئی - اب دارا کو یہہ سوجہی کہ یونان پر حملہ کرے اسواسطے اوسنے بڑی جنگی
فوج جسکا حاکم اپنے داماد مارڈونیس کو بنایا تہا طیار کی - مارڈونیس نے بہت اضلاع کو فتح کیا
مگر ایک طوفان نے کوہ ایتہوس مین اوسکی تمام بیڑیکو غارت کردیا - اور تہریس کی فوج نے
اوسکے بہت سی لشکر کو تباہ کرکے مارڈونیس کو زخمی کیا - یہہ دیکہکر دارا نے ایک اور لشکر بسرداری
ڈیٹیس اور آرٹی فرنیز ۴۹۰ مین روانہ کیا - اہل اتہنز نے بسرداری ملٹائیڈیز کی اس فوج
کو ماراتہن* کے مقام پر شکست دی - ان شکستون کی عوض لینے کے واسطے دارا نے بذات خود حملہ
کرنیکا ارادہ کیا مگر ایک طرف سے مصریون نے بغاوت کی اور دوسری طرف سے اسکے بیٹون مین تخت
نشینی کی باعث سے فساد پڑا - ان فسادون کو ابی رفع کرنے نہ پایا تہا کہ ۴۸۵ مین خود مرگیا -
یہہ بادشاہ - جنگی - لئیق - دلیر - بہادر - ہوشیار - جوانمرد - عاقل - تہا اگرچہ مغرب مین
اوسنے شکستین پائی تہین مگر مشرق مین اوسنے اسقدر فتوحات کین کہ کسیطرح اوسکی جوانمردی کو
دبہہ نہین لگ سکتا *

(* یہہ اول لڑائی ماراتہن کی شمار کیجاتی ہے -)

زرکسیز ۴۸۵ مین تخت نشین ہوا اور تخت پر بیٹہتے ہی اوسنے مصر پر حملہ کرکے وہانکی باغیونکو

پس پار کیا - اس فتح سے مغرور ہوکر اوسنے یونان پر حملہ کرنیکے ارادہ سے اسقدر فوج بری بحری
کو جمع کیا کہ کبہی اوسکے نظیر دنیا پہر مین نہین ہوئی - علاوہ ازین اس مطلب کے واسطے اوس نے
کارتھیج والون سے بہی دوستی پیدا کی کہ جب مین یونان پر حملہ کرون تو وہ اٹلی اور سسلی پر حملہ کرین
کیونکہ یونانیونکی وہان بہت سے بستیان قایم تہین - تین برس تک اس لڑائی کے لئے تیاریان
ہوتی رہین - اس عرصہ کے بعد اوسکی فوج ابنائے ہلسپونڈ کے کنارہ پر وارد ہوئی اس بحر پر
ایک بڑا کشتیون کا پل باہندا گیا تہا اور خاکنای ایتھوس کے درمیان ایک بڑی نہر کہودی
گئی تہی اسکو عبور کرکے مقام تھرموپلی پر دونو فوجون کا مقابلہ ہوا تھرموپلی کے مکان پر سپارٹا
کے بادشاہ لیونی ڈاس نے چند آدمیون کی مدد سے اس تمام فوج کو شکست دی مگر آخر کار فریب سے
ایک اور رستہ سے جاکر اس فوج نے اسکو گہیر کر سبکو قتل کیا - اب زرکسیز یونان مین گہسا مگر
چونکہ تری اور خشکی دونون مین شکستین کہائین تہین اسلئے آخر کار بیعزت ہوکر فارس کو اولٹا پہرا
لیکن تہوڑیسی فوج زیر حکم ماردونیس کے چہوڑ گیا جسنے پلٹی کے مقام پر یونانیونکی فوج سے سخت شکست
کہائی بلکہ یونانیون نے فارس والون کو بحیرہ میڈیٹیرینین سے نکالدیا اور ایشیا کوچک پر حملہ
کرنا شروع کیا - اس بادشاہ کا نام فارس مین اسفندیار ہے جب وہ یونان سے واپس آیا تو
حرم خانون کے جہگڑونمین مصروف رہا - اور اپنی لونڈی ہامن کی خوش کرنے کیواسطے یہودیون
کے قتل کرنیکا حکم دیا - مگر آسینہ کی کہنے سے اس امر سے باز رہا - سنہ قبل مسیح مین زرکسیز اور اوسکے
بڑے بیٹے کو کپتان آرٹی بینس نے قتل کیا اور اوسکی تیسری بیٹی آرٹی زرکسیز کو تخت پر بٹہایا
اور یہہ سوچا کہ اب ہم ہی سلطنت کرینگین - مگر بادشاہ نے اسکو اور اوسکی دوستون کی بہت
جلدی قتل کیا - اس بادشاہ کا نام اردشیر بہمن تہا یہہ بڑا فیاض اور منصف تہا - اوسنے یہودیون
کو اورشلیم کے بنانے کی اجازت دی باوجود اوسکے نیکیون کے اوسکی سلطنت نے زوال پکڑا
اور روز بروز تنزل پر ہوتی گئی اسوقت فارس والون نے یونانیون کے ہاتہہ سے بہت سی
شکستین کہائین - اور آخر الامر صلح ان شرائط پر سنہ ۴۴۹ مین مقرر ہوئی - اول یونانیونکی

بستیان ایشیا کوچک مین ازاد رہین - دوم - فارس کا بیڑا سمندر مین نہ جائے - سوم فارس کی فوج بحیرہ شام کے کنارہ سے تین دن کے فاصلہ تک دور رہے - اس بادشاہ کے عہد مین اندرونی لڑائیان اور بغاوتین بہی بہت ہوئین - اول ملک بکٹریہ مین بادشاہ کا بڑا بہائی ہائیڈس پس باغی ہوا - اور مشکل سے مطیع ہوا - اسکے بعد مصریون نے ایمٹوس اور انی رس کے ترغیب سے اور اتہنز والون کی مدد سے ۴۶۳ء مین بغاوت کرکے مصریونکی فوج کو شکست دی - اور بادشاہ کے بہائی کو مار ڈالا - مگر شام کے صوبہ دار مگی بیزس نے مصریون کو شکست دیکر شہر ہلیس مین انکو قید کیا - آخر کار انی رس ۴۵۶ء مین مطیع ہوا - مگر ایمل ٹوس بہاگ گیا - اور مدت تک فارس والون کو ناگہانی حملون سے تکلیف دیتا رہا چونکہ آرٹی زرکسیز کا بہائی مصر کی بغاوت مین مارا گیا تہا اسلئے آرٹی زرکسیز کی مان نے بادشاہ سے درخواست کی - کہ قیدیون کو میرے حوالہ کردی کیونکہ انہون نے میری بڑی بیٹے کو مارا ہے - پانچ برس تک بادشاہ انکار کرتا رہا - مگر آخر کار اون قیدیونکو اپنی مان کے سپرد کردیا جنکو اوسنے بہت تکلیف دیکر مار ڈالا - یہہ دیکہکر مگی بیزس بڑا خفا ہوا - اور ۴۴۷ء مین بغاوت کا جہنڈا قایم کرکے بادشاہ کی فوج کو کئی دفعہ شکست دی - مگر آخر کار بادشاہ نے اسکے پاس صلح کی درخواست بہیجی - جب وہ مطیع ہوگیا - تو اسکو بے ایمانی سے پکڑکر عمر بہر قید رکہا - اور اس سبب سے اس بادشاہ کی تمام عہد مین مگی بیزس کے دوست اس سے لڑتے رہے - آرٹی زرکسیز ۴۲۴ء مین مرگیا اور اسکا بیٹا زرکسیز دوم تخت پر بیٹہا - مگر ۴۵ روز کے بعد اپنے بہائی سوگڈیانس کے ہاتہ سے مقتول ہوا جو اپنے باری مین اوکس کے ہاتہ سے مارا گیا - اوکس نے تخت پر بیٹہتے ہی دارا دوم اپنا نام مقرر کیا - اس بادشاہ کے عہد مین سلطنت مین زوال آیا اور صوبہ دار باغی ہونے لگے - اور ایمٹ ٹیوس نے مصر مین سلطنت قایم کی چونکہ اسوقت یونانی خود اپنے خانہ جنگیون مین مشغول تہے اس سبب سے فارسیون پر حملہ نہ کرسکے - بلکہ شہزادی سایئرس نے جسکو اسکے باپ نے مغربی ایشیا کا سردار بنایا تہا - سپارٹا والونکو بڑی مدد دیکر اتہنز والون کو شکست دی - دارا کے مرنے کے بعد اسکا بیٹا آرٹی زرکسیز دوم ملقب بہ نیمن ۴۰۴ء مین تخت پر بیٹہا مگر اسکے بہائی سایئرس نے جسکو اسکے مان پیری سٹس بہت چاہتے تہے اسکا مقابلہ کیا اور دس ہزار یونانیون کی مدد سے اپنی بہائی پر

Marfat.com

حملہ کیا مگر کیونک کی لڑائی مین ۴۰۱ء مین مارا گیا۔ اور اسکے دس ہزار مددگار بسرداری زنوفن
اسکے ملک سے نکل گئے۔ اس بادشاہ کے باقی عہد مین خانگی جھگڑے ہوتے رہے اور جب یہہ حالتین ہو رہین
تہین تو سپارٹا کے بادشاہ آجس ایلاس نے مغربی فارس پر حملہ کیا۔ اور یقین تہا کہ سلطنت فارس کو
غارت کر دیتا اگر اسکے ملک مین لڑائی نہ ہوتی۔ اس بادشاہ نے مصر کے فتح کرنیکا ارادہ کیا تہا مگر کامیاب
نہ ہوا۔ جزیرہ سائپرس آزاد ہو گیا اور تمام مغربی ایشیا مین بغاوت پہیل گئی۔ اسکے بڑے بیٹے دارا نے
بادشاہ سے بغاوت کی لیکن آخر کار مارا گیا۔ یہہ دیکہکر اس سبب سے اسکے چہوٹے بیٹے اوکس نے اپنے بہائی کو
مار ڈالا۔ جب یہہ بادشاہ خانگی مصائب سے شکستہ دل ہو کر مر گیا۔ تو اوسکا بیٹا اوکس ۳۶۰ قبل مسیح مین بنام
ارٹی زرکسیز سوم تخت نشین ہوا۔ اسنے اپنے تئین تخت پر مستحکم کرنے کی غرض سے ۸۰ شہزادون کو مار ڈالا
یہہ دیکہکر مغربی ایشیا کے صوبہ دار آرٹی بیزس نے تخت چہیننے کا ارادہ کیا۔ مگر اوکس نے اسے شکست دی
اور اوسکو یونان مین بہاگنا پڑا۔ اور اسکے بعد اوسنے فنیشیا پر حملہ کر کے شہر سیڈون کو زمین کے
برابر کر دیا اور نیز سامدوس واپس لیلیا۔ ۳۳۶ء مین ایک خواجہ سرا بیگاؤس نے بادشاہ کو زہر دیا
اور اوسکے سب سے چہوٹے بیٹے ارسیز کو تخت پر بیٹہایا۔ تہوڑے دنون کی سلطنت کے بعد اس خواجہ
سرا نے اس بادشاہ کو بہی زہر دیا۔ اور ڈیرس کڈومی نس کو تخت پر بیٹہایا۔ اوسکا یہہ ارادہ تہا کہ
سلطنت مین کرون بادشاہ برائی نام رہے مگر ڈیرس یا دارا اوس سے آزاد ہو گیا اور خواجہ سرا نے
یہہ ارادہ کیا تہا کہ اوسکو بہی زہر دون مگر دارا نے پہلی ہی زہر کہلا کر مروا دیا۔ اسکے بعد سکندر اعظم نے
ملک پر حملہ کیا اور اسس اور آربیلا کی دو لڑائیون مین بادشاہ کو سخت شکست دی جسے دارا بلخ کی
طرف بہاگ گیا اور ایک خواجہ سرا بیجس کے ہاتہہ سے مقتول ہوا +

فارس والون نے بیلونیا اور فنیشیا کی تجارت کی طاقت پر قبضہ حاصل کیا لیکن اونہون نے
کوئی نئی شاخ تجارت کی قایم نہین کی بلکہ جو پہلے سے قایم تہی اوسکو بہی پورا پورا فروغ
نہین دیا +

ساتوان باب کارتھیج کے بیان مین

پہلی فصل شمالی افریقہ کے جغرافیہ مین

افریقہ کے شمالی حصہ پر یونانیون اور اہل فنشیا کی بہت بستیان قایم تہین جو کہ بباعث تجارت کی رونق پر تہین خصوصًا انمین سے کارتھیج نہایت مشہور شہر تہا - اس علاقہ کے تین قدرتی نامساوی حصہ تہے - اول ملک بحری جسکو بربر کہتے ہین - دوسرا - ملک کوہستانی جسکو قدیم مین ماسد یا جبال الاسد اور حال مین بلد الجرید اور روماوای جی لوٹیا کہتے ہین - تیسرا وہ ریگستان جسکو عرب صحرا کہتے ہین - سلسلہ کوہ اطلس سے کئی چہوٹے چہوٹے دریا نکلکر شمال کیطرف بحیرہ شام مین گرتے ہین - مگر اسکی جنوب مین سوای نایجر یا نائیگر کے کوئی بڑا دریا نہین ہے مصر سے مغرب کی طرف بحیرہ شام کے کنارے ریاستہائی ذیل واقع تہین اول مارمریکا جہان خانہ بدوش قومونکی سکونت تہی دوم سری نیکا اسمین یونانیون کی ایک بستی تہی - جسمین سری نے اور بارکا دو بڑے شہر تہے - سوم سرٹیکا جو سرٹس کلان یعنے خلیج سدرا اور سرٹس خورد یعنے خلیج کیبس کے بیچ کا علاقہ اسکو حال مین ٹرپولی کہتے ہین چوتہی کارتھیج خاص - پانچوین وہ زرخیز قطعہ جسکی شمالی حصہ کو بیزیسینا اور جنوبی کو زیوگی ٹانا کہتے ہین - چہٹا نیومیدیا اور موری ٹانیا انمین سے تیسرا چہوتہا پانچوان کارتھیج کے قبضہ مین تہے

شہر کارتھیج خلیج ٹیونس مین ایک جزیرہ نما پر واقع تہا اسکی مشرق مین راس ہرمیر یعنے راس بون اور مغرب مین راس اپولو یعنے راس زبیدہ واقع تہین کارتھیج بر اعظم افریقہ سے بذریعہ خاکنای کے جس کی لمبائی تین میل تہی پیوستہ تہا - ایک اور رستہ اس سے مغرب کی طرف سمندر مین جاکر نکلتا تہا اور دو بندر محفوظ رکہنے کے لئے بنائی گئی تہی - اور خاکنائی کے حفاظت کے لئے ایک قلعہ پر سا نام بنا ہوا تہا - جسکی گرد ایک دیوار ۸۰ فٹ اونچی اور ۳۰ فٹ چوڑی بنی ہوئی تہی کارتھیج کا علاقہ مغرب کی طرف ہرکیولس یعنے جبل طارق کے منارون تک اور مشرقی سے فیلی نے کی مذبحون تک پہیلا ہوا تہا یہہ دو قربان گاہین دو بہائیون کے یادگار کیواسطے جنہون نے اپنے ملک کے لئے جانین قربان کین تہین

جسکو آجکل ٹیونس کہتے ہین

بنائی گئی تہین - کیفیت اسکی یہہ ہے - کہ کارتہیج اور سرہی نیکا کے مابین کوئی حد فاصل نہ ہونے پر ہمیشہ جہگڑا اور فساد برپا رہتا تہا - آخر کار یہہ بات ٹہری کہ جانبین سے دو ایلچی ایک ہی وقت مین چلین اور جہان آنکر ملین وہ جگہہ حد فاصل ہوگی - اہل کارتہیج کے ایلچی دو بہائی ایسے جلدی چلے - کہ سرہی نی کے ایلچیون سے تگنا راستہ طی کر گئے اسلئے موافق عہدنامہ کے اہل کارتہیج سے کے مستحق ہوئے - آخر کار بعد تنازع کے یہہ بات ٹہری - کہ اگر کارتہیج کے ایلچی یہان زندہ دفن ہونا قبول کرین تو یہی حدود - ورنہ وہ حد تسلیم کرنے چاہیے جہان ہم اپنے ایلچی کو دفن کردین فیلی نی نے خوشی سے یہہ شرط منظور کی - اور اپنے ملک کی بہبودی کے واسطے زندہ دفن ہوگئے - کارتہیج کی جنوبی حد چہیل سرٹن تک تہی مگر اس سے پری خانہ بدوش قومین مطیع تہین - کارتہیج کا زرخیز صوبہ ساس بون سے چہیل سرٹی ٹن تک بخط مستقیم ۲۰۰ میل لمبا اور ۱۵۰ سو میل چوڑا تہا - صوبہ زیوگی ٹانا مین دارالخلافہ کی سوا یہہ شہر مشہور تہے ہپو زیریٹس - یوٹیکا - ٹیوٹس - کلپیا - وسطی اضلاع مین فنیشیا والون کی اولاد اصلی باشندونسے مل جل گئے تہے اور وہان یہہ بستیان مشہور تہین - ڈکا - بلا - سکا - زیمیا - جنوبی حصہ مین جسکو نی راشیہ بباعث قوم بیزالٹس کے کہتے تہے مندرجہ ذیل بندرگاہ واقع تہین - بای زیشیم - ایڈرومیٹم - لیٹس مائینر - ٹکاپی - کارتہیج والون کے قبضہ مین غیر ملکون کے یہہ جزایر تہے - بلیارک - کورسیکا - سارڈینیا - اور بحیرہ شام کی کئی چہوٹی چہوٹی جزیرے اور جزیرہ صقلیہ - اور ہسپانیہ کا جنوبی حصہ اور بحر اوقیانوس مین جزائر خالدات - جنسے شاید جزائر کنیری - اور مڈیرا مراد ہے ؛

دوسری فصل اہل کارتہیج کی طریق معاشرت اور انتظام ریاست کی بیان مین

یہان بہی ٹایر کیطرح جہان سے یہہ لوگ آئے تہے - حکومت شخصی تہی - مگر تہوڑی عرصہ کے بعد جمہوری سلطنت ہوگئی - اسمین امیرونکو بڑی طاقت تہی انکے ہان دو بادشاہ یعنے مجسٹریٹ اعلے مقرر ہوتے تہے - جنکو شفیٹم یعنے منصف اور عبرانی مین شوفی قم کہتے تہے - انکو مجلس امرا یا کمیٹی کارگن منتخب کرتے تہے -

Marfat.com

مگر اسکے بعد عوام کے روبرو بہی پیش کرتے تہی - سنٹ کی دو حصہ تہی - ایک کو سینڈریم یعنے دیوان عام
اور دوسرے کو جروشیا یعنی دیوان خاص کہتے تہی - اول مین سو ۱۰۰ ممبر بذریعہ پانچ ممبرون کی دیوان
خاص بنانے کے لئے منتخب کئے جاتے تہے جسکو عدالت عالیہ بہی کہتے تہی - اور کاربار ریاست مین جماعت عام
کی رای نہ لی جاتی تہی مگر جب مجسٹریٹون اور مجلس امرا کے مابین اختلاف واقع ہوتا تہا - تو اسوقت
انکا فیصلہ قطعی سمجہا جاتا تہا - ملکی اور جنگی - کام اس ریاست مین علیحدہ علیحدہ تہے - جرنیلون کو
جروشیا مقرر کرتے تہے - انکے ساتہہ چند آدمی جو انکی کامون پر نکتہ چینی کرتے تہے مقرر کئے جاتے تہے -
جرائم کی تحقیقات کے لئے سب سے اعلے عدالت دیوان خاص تہے - مگر اسکے سوا ایک اور عدالت تہی - جسمین
۱۰۴ حاکم اجلاس کرتے تہی اور اسکو بڑی بڑی مقدمات دیوانی وغیرہ کی سماعت کا اختیار تہا چونکہ اسکے
ممبر میعاد معینہ پر بدلتے رہتے تہی - اور حکام سول الگ اور ملٹری الگ ہوتی تہی - اسلئے اسکو گورنمنٹ روما
اور یونان پر فوق تہا - جب کوئی بادشاہ لڑائی پر جاتا تہا تو اوسکی واپسی پر قومی اختیارات ختم ہو جاتے
تہے اور دوبارہ جانیکے لئے نئی تقرری درکار ہوتی تہی - اہل کارتہیج کا وہی مذہب تہا جو انکے بزرگون اہل
فنشیا کا تہا - اسی سبب سے انسانی قربانی اور بت پرستی اور بے رحمی اکثر رسمین ان کی ہان بہت تہین
ملکارٹ یعنی ہرکیولس اور ملک یا مولوک یعنے بعل اور اسٹارٹی یعنے زہرہ انکی بڑی دیوتا تہی -
مگر غیر قومونکی دیوتاؤن کے بہی پرستش کرتے تہے - سیرنیکی پرستش صقلیہ الونسی پہونچی تہی اور ڈلفے
کے جانب بہی وکیل بہیجا کرتے تہی - انکے ہان پوجاریونکا فرقہ علیحدہ نہ تہا - بلکہ مجسٹریٹ ہی پوجاریون کا
کام دیتے تہے - کارتہیج مین روپیہ کا اسطرح رواج ہوتا تہا کہ ایک مرکب ہاتے کے ٹکڑے کو ایک چمڑے کی تہیلی مین
رکہکر اسپر سرکاری مہر لگا دیتی تہی - اور کارتہیج مین آمدنی کے یہہ صیغے تہی - اول خراج جو مطیع شہرون اور
افریقہ کی قومون سے وصول ہوتا تہا - دوم جہازرانی کا محصول سیوم کانون کی آمدنی جو ہسپانیہ مین
شہر کارٹجینا کی پاس جسکو سلف مین نیا کارتہیج کہتے تہی پائی جاتی تہین - اہل کارتہیج جہاز بنانے اور چلانے
مین بڑی استاد تہی - چنانچہ اہل رومانی انسے یہہ ہنر سیکہا ہے - اور شہر - ہرکیولی نیم کے دیوارون پر جو
جہازون کی تصویرین موجود ہین - وہ کارتہیج کے جہازون سے مشابہ ہین اہل کارتہیج سمندری دیوتون

(اہل کارتہیج کا مذہب)

Marfat.com

کو اپنا معاون سمجھتے تھے - اور کشتیونپر انکے - تصویرین بنی ہوئی تھین - کشتیونکی آگے ایک نوکدار آری
لگی ہوئی تھی جو دشمن کی کشتیون کو نقصان پہونچاتے تھے - اور غلام ہمیشہ کے لئے ملاحون کا کام کرتے تھے -
کارتھیج مین ایک فوج کثیر رہتی تھی - مگر اسمین اکثر غلام اور اجنبی آدمی بھرتے ہوتے تھے جو کہ صرف روپیہ کے لالچ پر
لڑتے تھے - کارتھیج والے بباعث کثرت تجارت کے فوج مین بھرتی نہین ہوتے تھے - مگر ایک فوج کارتھیج والونکی
ہوتی تھی جو کل افواج کا فخر سمجھا جاتا تھا اہل فرانس و ہسپانیہ و اطالیہ و یونان کی لوگ نوکر رکھے جاتے تھے اور جزائر
بیلیارک کے مشہور فلاخن انداز بھی ملازم تھے - مگر فوج اور ریاست مین کچھ ہمدردی نہ تھی کیونکہ جب فوج کو
معقول تنخواہ نہ ملتی تھی تو سپاہی نوکری چھوڑ کر چلے جاتے تھے +

تیسری فصل کارتھیج تاریخ ابتدا سے سایرس کیونکے لڑائیون تک یعنی ۸۸۰ قبل مسیح سے ۱۶۰ قبل مسیح تک

صوریا کی ملکہ ڈائیڈو اپنے بھائی پگمیلین کے ظلم سے بھاگ کر ۸۸۰ قبل مسیح مین شمالی افریقہ پر وارد ہوکر شہر
کارتھیج کی زمین خریدی - ابتدا سکونت مین کارتھیج والون کو قریب کی وحشی سردارون کو خراج دینا پڑا - مگر جب
انکی دولت اور قوت بڑھنے لگی تو اونھون نے اس ذلت کو دور کیا اور قریب کی قومونکو مغلوب کرکے ساحل بحر پر بستیان
بسائین اور اپنی سلطنت کو وسعت دی اور یوٹیکا اور لپٹس وغیرہ سے شریک ہوکر کارتھیج کو اپنا صدر ٹھہرایا -
البتہ یونانیونکی دلمین جو کہ سرینی مین بستے تھے اور جنکی درمیان دو قومین خانہ بدوش لوٹوفاجی اور
ناموفنس آباد تھین رشک پیدا ہوا - اسلئے کارتھیج اور سرینی کے مابین بہت لڑائیان ہوتی رہین جنکا
آخر فیلی نی کی حب الوطنی نے فیصلہ کردیا - جبکہ فارس کے سلطنت کو مشرق مین اقتدار حاصل ہوتا جاتا تھا
تو کارتھیج والے مغربی دنیا مین اپنا تسلط بڑھاتے جاتے تھے - خاندان ہیمگو کے ذریعہ سے سو برس تک یہہ ترقی
ترقی پر ہوتا رہا - آخر کارتھیج والون کے ۵۹۰ قبل مسیح مین ایشیا کوچک کی صوبہ ایونیا کی شمالی شہر فوشیہ کی باشندون سے
بحری جنگ شروع ہوئے - جب سایرس بابل کی فتح کرنیکو روانہ ہوا اور ایشیا کوچک کی بستیونکی مطیع کرنے
کے لئے جنرل ہارپگس کو متعین کیا - تو ہارپگس نے بمعہ ایک فوج کثیر کے فوشیہ پر حملہ کیا یہہ لوگ اگرچہ
جہازرانی مین استاد تھے - مگر فارس کے لشکر کے مقابلہ کی تاب نہ لاکر بمعہ عیال و اطفال اور مال منقولہ کے

جہاز پر سوار ہو کر رستہ مین اپنے قدیم باشندگانِ فارس کو تہ و تیغ کر کے اور جلتا ہوا گولہ سمندر مین
بمنزلہ قسم کے ڈالکر جزیرہ کورسیکا کیطرف چلی گئی - اس جزیرہ مین کارتھیج والی رہتے تھے انہون نے شکنی والونکی
ساتھ دوستی پیدا کر کے ۱۲۰ جہاز اہل فوشیہ کی نکالنے کیواسطے روانہ کئے فوشیہ والون کی پاس اس نمونہ کی پنجاہ
جہاز تھے اونکی مدد سے کارتھیج والونپر فتح حاصل کی مگر یہہ سمجھکر کہ وہ کارتھیج والون کو دوبارہ حملہ کی طاقت
نہین رکھتے تھے اسلئے کورسیکا کو چھوڑ کر فرانس کے جنوبی کنارہ پر شہر مارسلیز مین جا بسے - جب لہ سیو
یا کمبنائی سیز نے مصر کے فتح کے بعد کارتھیج پر حملہ کیا - تو اسکے ملاحون نے جو کہ فنشیا کی رہنے والی تھے اپنے
بھائیون خلاف جنگ کرنیسے انکار کیا اسواسطے کمبنائی سیز اس ارادہ سے باز رہا - ۵۰۹ قبل مسیح مین
جب ٹارکیین کا خاندان روما سے نکالا گیا - تو اہل روما اور کارتھیج مین صلح ہو گئی - مگر شرائط صلح سے معلوم
ہوتا ہے - کہ شمالی افریقہ کے ساحل پر سارڈینیا اور بلیارک اور سسلی - اور ہسپانیہ پر اہل کارتھیج کا قبضہ تھا
چونکہ یونانیون نے کورسیکا کے قریب کارتھیج والون کو شکست دی تھی - اسلئے جب زرکسیز نے یونان پر
حملہ کیا - تو کارتھیج والی بہت خوشی سے اسکے معاون ہوئے - چنانچہ یونان کی جنوبی بستیون یعنے اٹلی اور
سسلی پر حملہ کرنیکے لئے - بڑا بیڑا جسمین دو ہزار جنگی جہاز اور تین ہزار باربردار کے جہاز - اور تین لاکھ
فوج سوار تھی - ہملکر کے زیر حکم جو کہ خاندان میگو سے تھا روانہ کیا اگرچہ گھوڑیکی سواری کے نہایت مشاق
اور اوستاد تھے - اور شیر کی کھال پہنتے اور نیچی پچھاتے تھے - لیکن قواعد دان نہ تھے - غرض اس بیڑے نے
پنورس یا پلرمو مین اوتر کر شہر ہمیرا کا محاصرہ کیا - چونکہ یہہ شہر کچھہ مستحکم نہ تھا - اسلئے وہان کی حاکم تھیران نے
بعد سخت مقابلہ کی سائریکیوز والون سے مدد کی درخواست کی - سائریکیوز کے بادشاہ گیلن ۵ ہزار سوار
اور ۵۰ ہزار پیادے لیکر روانہ ہوا - مگر خوش قسمتی سے رستہ مین ایک قاصد کو جو کہ قوم سرسی نن ٹائن سے
امداد کی خبر لیکر ہملکر کیطرف جاتا تھا گرفتار کیا - اور اسنے وہی چٹھی پہر کر ہملکر کیطرف بھیجدی اور اسکا رستہ بند کر دیا
اور مقرر وقت پر اپنی فوج سے چیدہ جوان منتخب کر کے فریب سے کارتھیج والون کے لشکر مین بھیجدیے اور اس فوج نے
ہملکر اور اوسکے افسرونکو مار ڈالا اور جہازون کو جلا دیا - اس واقعہ جان کاہ سے کارتھیج والی تتر بتر ہو گئے -
اسوقت مین شاہ گیلن نے حملہ کیا جسمین نصف سے زیادہ آدمی مقتول ہوئے اور باقی فاقہ کشی سے مر گئے -

اتفاقاً اسی روز یونانیون سے فارس والون نے بہی نہر موپلی کی درہ مین شکست کہائی - اور اونکی جہاز
بہی آرٹی میسیم پر تباہ ہوئے گویا یونانیونکو آزادی کے لئے تین بڑی فتوحات ایکدن ۴۸۰ قبل مسیح مین حاصل
ہوئین - کارتہیج کی باقی ماندہ فوج نے ہملکر کے لڑکے گسگن کو اپنا افسر بناکر لڑنا چاہا - لیکن آخر ناچار ہوکر اپنے
ہتیار ڈالدیئے اور چند شرائط پر صلح ہوگئی - جس سے لوگون نے گسگن کو بے قصور جلاوطن کردیا - اس
شکست کے بعد ۷۰ برس تک انکا کچہہ حال معلوم نہین - مگر یہہ افریقہ کی قومون پر اپنا تسلط جماتے رہے -
اور سیسلی کی علاقونسے بہت سا حصہ حاصل کیا - جب ۴۱۶ مین اہل اتہنز نے سایرسی کیوز پر حملہ کرکے شکست
فاش کہائی - تو اوسوقت شہر سگسٹا یا سجسٹا کے باشندون نے اہل اتہنز کی مدد کی تہی - اسلئے سایرسی کیوز
والون نے انپر حملہ کیا - جسپر سجسٹا والون نے کارتہیج والون سے مدد کی درخواست کی +

چوتھی فصل کارتہیج کی تاریخ جزیرہ صقلیہ کی لڑائیون کے آخر تک یعنے ۴۱۶ قبل مسیح سے ۲۶۴ قبل مسیح تک

نسخہ

چونکہ اہل کارتہیج مدت سے صقلیہ پر حملہ کرنیوالے تہے - اسلئے اہل سگسٹا کی درخواست کو منظور کرکے - گسگن کے
بیٹے ہنی بل کے زیر حکم فوج کو روانہ کیا اس فوج نے شہر سلی نسٹم اور ہائی میرا پر حملہ کرکے اسکے باشندونکو
قتل کیا اور شہرون کو ویران کردیا - اہل صقلیہ اور کارتہیج کے مابین ایسی شرائط پر صلح ہوئی جو کہ کارتہیج والونکے
بہت مفید تہین کچہہ عرصہ تک کارتہیج والون کو اس کامیابی سے بہت فخر حاصل ہوا جسے وہ جانتے تہے کہ کل سسلی کو
فتح کرلینگین اس مطلب کے لئے اونہون نے ہنی بل اور منہو کے بیٹے اینولیز کو فوج دیکر کل صقلیہ پر حملہ کرنیکے لئے روانہ کیا
اور انہون نے لکبیم مین وارد ہوکر شہر اگیری گنٹم کا آٹہہ مہینے تک محاصرہ کیا جسے محاصرین نے وبا سے اور محصورین نے
فاقہ کشی سے بہت تکلیف اٹہائی - آخر اس شہر کے باشندے بڈہون - بیمارون - مجروحون کو چہوڑکر رات
کو دشمن کی صف کو چیر کر گیلا مین جا پہونچے - ہملکر نے جو کہ اپنے باپ ہنی بل کی جگہہ مقرر ہوا تہا - ان سب کو
مروا ڈالا - اور اگیری گنٹم کے بعد گیلا ہی مفتوح ہوا - اسلئے سایرسی کیوز کے بادشاہ ڈایونیسیس اول نے
جو کہ صقلیہ کی فوج کا افسر تہا - صلح کا پیغام بہیجا - اور ۴۰۵ قبل مسیح مین صلح ہوگئی - اور جب کارتہیج
والے جزیرہ صقلیہ سے باہر ہوگئے - تو ڈایونیسیس نے کل یونانی بستیون کے سردارون سے اتفاق کرکے

Marfat.com

کارتھیج کے سوداگرون کو جو سسلی کے بڑی بڑی شہرون مین مقیم تھے مار ڈالا اور کارتھیج کے قلعون کو چھین لیا
اس خبر کو سنکر کارتھیج والی غصہ مین آئی اور ہملکو کے زیر حکم لشکر کثیر روانہ کیا۔ ہملکو نے سائری کیونز کا محاصرہ
کرکے قلعہ اکرادینا کو فتح کیا۔ مگر لشکر مین ایسی سخت وبا پڑی۔ کہ موت کا بازار خوب گرم ہوا۔ اور محصورین
نے یہہ خبر سنکر حملہ کیا ڈائیونیسیس نے قتل عام کا حکم دیدیا۔ آخر ہملکو نے عاجز ہوکر اپنی اور اپنے بھائیون کی
جان بچالی۔ اور باقیون یعنی افریقیونکو دشمن کے حوالہ کیا۔ ہملکو نے اپنے ہموطنون کی ملامت کے خوف سے
خودکشی کی۔ افریقیہ کی خانہ بدوش قومون نے برہم ہوکر اپنے بھائیون کی عوض لینے کے لئے بڑی بڑی شہرون
کو فتح کرکے۔ خاص کارتھیج کا محاصرہ کیا۔ لیکن بباعث نہ ہونے کسی افسر کے بہت جلدی پراگندہ کی گئی
اسکے بعد اہل کارتھیج نے ایک اور بیڑا تیار کرکے میگو سردار کے زیر حکم صقلیہ کو روانہ کیا۔ مگر یہہ سردار معہ
فوج کے مارا گیا۔ اور اسکے چھوٹے بیٹے میگو نے ایک اور لشکر افریقیہ والون کا جمع کرکے
سائری کیونز والونکو بالکل شکست دی۔ جسپر ڈائیونیسیس اول نے ۳۴۵ قبل مسیح مین
صلح کرلی۔ صقلیہ کے جنگ کے بعد اوسی سال مین کارتھیج مین ایک ایسی وبا آئی جسسے ہزارہا باشندے ہلاک ہوئے
۔ اسیوقت صقلیہ اور سارڈینا کی مابین بغاوت پھیلی مگر کارتھیج کی مجلس انتظامی نے پہلے سے بھی زیادہ ملک کو
رونق دی۔ ڈائیونیسیس اول کو اگرچہ ظالم بھی لکھا ہے۔ مگر وہ بڑا عاقل اور ہشیار تھا۔ چنانچہ سیسرو نے
اوسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ چونکہ اسکا بڑا بیٹا ڈائیونیسیس دوم بڑا عیاش اور ظالم تھا۔ اسلئے ریاست مین
ضعیفی اور ابتری واقع ہوئی۔ اس وقت مین کارتھیج والون نے غنیمت جانکر میگو کے زیر حکم ایک اور بیڑا
روانہ کیا۔ اس نے پہلی ہی حملہ مین سائری کیونز کے بندرونپر قبضہ کرلیا۔ اسوقت سائری کیونز والونے
اہل کورنتھ سے مدد طلب کی۔ اونہون نے تموکلین کو مدد کے لئے بھیجا۔ اسنے آتے ہی قلعہ چھین لیا۔ اور میگو
محاصرہ چھوڑکر وطن کو واپس چلا گیا۔ میگو نے اگرچہ خودکشی کی۔ مگر کارتھیج والی ایسی برافروختہ ہوئے۔
کہ اوسکی لاش کو سولی پر چڑھایا۔ اب ہملکر اور ہنی بل کی سرداری مین ایک اور بڑا لشکر بھیجا۔ لیکن
اس لشکر کو تیموکلین نے دریائے کریسس کے قریب سات ہزار آدمی سے شکست دی اسمین تین ہزار خاص کارتھیج
کے اور سات ہزار اون کے معاونون سے مارے گئے باقی فوج بھاگ گئی۔ اور سائری کیونز والون نے

Marfat.com

اِسکے بعد شہر فتح کرنے شروع کئے مگر کارتہیج والون نے صلح کرلی - اسوقت مین ایک اور جہگڑا ظاہر ہوا
وہ یہہ ہے کہ ایک بڑی سردار ہینو نے یہہ منصوبہ باندہا - کہ سنٹ کی ممبرون کو دعوت کی حیلہ سے
بلاکر زہر دیجی - اور آپ مالکِ ملک بن جائے - مگر جب یہہ شیطانی حرکت کہل گئی - تو وہ علانیہ باغی
ہوکر ۲۰ ہزار مسلح غلامونکی ساتہہ جنگ کرنے پر مستعد ہوا - لیکن سنٹ کی ممبرون نے اِسے فرصت نہ دی
اور بڑے عذاب سی مار ڈالا - اور اسکے خویش اور قارب کا بہی یہی حال ہوا - صقلیہ مین بہی بے اتفاقی کی
باعث سی اہل کارتہیج کو نیا حملہ کرنیکا بہانہ ہاتہہ آیا - اسوقت مین ایگی تہوکلیز نے جوکہ چالاک اور کمینی نسل
سے تہا - اپنے ہموطنون یعنی کارتہیج والون کو چرب زبانی اور دغا سے گانٹہہ کر خفیہ امداد سے مالک ریاست
بن گیا - لیکن اپنے ہی مددگارونپر زیادتیان شروع کرکے جلاوطن کرنیکا ارادہ کیا - مگر اِس امر کے ظاہر
ہونے سے سنٹ نی ہملکر کو ایک زبردست فوج دیکر روانہ کیا - جسنے ہملکر نے شکست فاحش دیکر
شہر کا محاصرہ کیا - مگر ایگی تہوکلیز نے شہر والون سے اتفاق کرکے پوشیدہ طور پر کچہہ فوج جمعکر کے -
افریقیہ کا ارادہ کیا - اور سایرنی کیونز سے محاصرین کی نظر بچاکر صاف نکل گیا - اور ۹۰۳ قبل مسیح مین
افریقیہ مین جسوقت سورج گہن لگا ہوا تہا پونچکر شہر ٹیونس وغیرہ کو فتح کیا - کارتہیج والون نے ہینو اور
بوملکر کے زیر حکم فوج اِسکے مقابلہ کیواسطے روانہ کی - مگر آخر ایگی تہوکلیز نے اونکو شکست دیکر ہینو کو
پہلے ہی مقابلہ مین مارا اور چونکہ بوملکر نے اِسکے بعد کچہہ انتظار نہ کیا تہا - اِسلئے ایگی تہوکلیز نے آگے بڑہکر
اِنپر حملہ کیا - اور ہتکریون اور بیٹریون کے تودون پر جوکہ اہل کارتہیج اِسکے قید کرنیکے لئے ہمراہ لائی تہے
قابض ہوا - اِس شکست سی کارتہیج مین تہلکہ پڑگیا - اور منجمون اور کاہنون کے پاس دوڑی اسوقت
منجمون نے کہا - کہ امیرون اور دولتمندون کی لڑکیون کی جگہہ غلامون کی لڑکیون کی قربانی
نہ کرو - بلکہ پہلا ہی رسم کرو - یہہ سنکر بہت سی امیرون نے اپنی لڑکیون کو زحل کی قربانی مین ذبح کیا
چونکہ اِن دنون مین سکندر اعظم نے شہر صور پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا تہا اِسلئے وہان کے لوگون نے
بوڑہیون اور بچون اور عورتون کو کئی جہازون پر سوار کرکے کارتہیج مین بہیجدیئے - مگر یہہ بہی اونسے
خاطرداری اور تواضع سے پیش آئے ؛

Marfat.com

اودھر ہملکر کو یہہ حکم بہیجا - کہ جلد واپس آجا مگر اسنے سایری کیوز سے بغیر فتح آنا نہ چاہا - اور یہہ خبر مشہور کردی کہ تہوکلیز افریقہ مین مارا گیا - لیکن اس عرصہ مین ایک جہاز افریقہ سے واپس آتا ہوا نظر آیا اسنے محاصرہ اٹہالیا - اور ۵ ہزار جوان وطن کو بہیجدیئے - اور چاہا کہ پہر حملہ کرے مگر دشمن کی حملہ نے اوسکے سب ارادون کا خاتمہ کردیا ٭

بوملکر باعث اوس بدخواہی کے جو اوسنے کارتہیج کا خودمختار بادشاہ بننا چاہا تہا پہلے بیعزت ہوا مگر پیچہے سخت عذاب سے مارا گیا - **ایگی تہوکلیز** سے سرینی یا قورین کا بادشاہ **اوفیلاس** بہی آملا تہا - مگر اسنے اوسکو خفیہ زہر دلوا کر مار دیا اسکے بعد اپنے بیٹے کو فوج کا سردار بنا کر آپ صقلیہ کیطرف روانہ ہوا - مگر اسکے جانیکے بعد اوسکی بیٹی کے بدانتظامی سی فوج مین قیامت اور ابتری پہیلگئی - یونانی ریاستون نے بباعث قتل ہونے اوفیلاس کے اعانت سی پہلوتہی کیا - اور آفریقہ کی سردار کارتہیج والون کے مطیع ہوئی - یہہ سنکر ایگی تہوکلیز نے اس معاملہ کو اونپر ہی چہوڑا - اسلئے آخر فوج نے اپنے افسرون کو مار کر اپنے تئین کارتہیج والون کے حوالہ کیا - چندروز کے بعد ایگی تہوکلیز اپنے بیٹے کی غم مین زہر کہا کر مرگیا - اسکے بعد کارتہیج والون نے صقلیہ والونسی سازش کرکے بڑا اقتدار حاصل کیا ٭

اسوقت یونانیون کی بستیون نے اپائی رس کے بادشاہ پرہس سے جو کہ ایگی تہوکلیز کا داماد تہا اور اسوقت آٹالیہ مین گیا ہوا تہا - مدد چاہی - اوسنے بموجب درخواست صقلیہ والون کے ۲۷۸ قبل مسیح مین فوج کشی کی - اور للیبیم کے سوا کارتہیج کے سب شہر فتح کئے - مگر چندروز کے بعد پہر اسکو اٹالیہ مین جانا پڑا - اسلئے کارتہیج والون نے اپنے تمام شہر فتح کرلئے - لیکن سایری کیوز کے بادشاہ ہایرو نے ہرچند کوشش کی مگر کچہہ کارگر نہ ہوئی ٭

پانچوین فصل رومکی لڑائیون کی بتہ اسی کارتہیج کی سماری تک

یعنی ۲۶۴ برس قبل مسیح سے ۱۴۶ قبل مسیح تک

صقلیہ سی چلتے وقت پرہس نے اپنی ساتہیون سے کہا - کہ ہم عمدہ میدان جنگ مابین اہل روما اور کارتہیج

والون کی چہوڑی جاتے ہین چنانچہ یہہ پیشین گوئی چندروز کے بعد ظہور مین آئی - اور تہوڑی سے
تکرار پر دونون کے مابین جنگ شروع ہوگئے - بیان اسکا یہہ ہے - کہ ایکی تہوکلیز کے مرنے کی بعد
اس کی سپاہ مین سی ایک گروہ ممرٹائن نے شہر سینا پر حملہ کرکے قبضہ کرلیا - اور وہان کے باشندونکو
قتل کیا - اور اسیطرح روما کی فوج نے شہر ریجیم جو ابنائے سینا پر واقع ہے قبضہ کیا - اسلئے اہل
روما نے ایک لشکر بہیجکر اس تمام فوج کو مروا ڈالا + اسیوقت سایری کیوز کے بادشاہ ہائرونی
ممرٹین پر حملہ کرکے اونکو شکست دی - اب نصف فوج نے کارتہیج والون سے اور نصف نے
اہل روما سے مدد طلب کی - مگر کارتہیج والونہی سینا پر قبضہ جہٹ پٹ حاصل کرلیا - اسلئے اہل روما
نے ایک اور فوج ماتحت اپیس کلاڈیس کے انکے امداد کے لئے روانہ کی - اس فوج نے تہوڑی سے
محاصرہ کے بعد قلعہ اور سینا کو فتح کرلیا - اسکے بعد ہائرو اور اہل کارتہیج نے لشکر روما پر حملہ کیا
مگر شکست کہائی اسلئے ہائرو اہل روما سے جا ملا - اور اسوقت پہلی لڑائی کارتہیج اور اہل روما کے
جو کہ ۲۳ سال تک رہے تہے واقع ہوئی - اور اسکو پیونک وار یعنے جنگ پیونک کہتے ہین اس لڑائی
مین اہل کارتہیج کے قبضہ سے جزیرہ صقلیہ اور جزائر بحیرہ شام نکل گئے - اور خزانہ خالی ہوگیا
آمدنی وخرچ کا انتظام بگڑ گیا - فوج افریقہ نے تنخواہ کے نہ ملنے سے ہیونس کو جاگہیر اسکو چہوڑ
کر بمعہ رسالہ کے یوٹیکا کو لوٹا - ہینو جو کہ مجسٹریٹی کا عہدہ رکہا تہا - انکا مقابلہ کیا - مگر
باغیون نے اور بہی فساد کیا - اسکے بعد ہملکر جو کہ خاندان بارکہ سے تہا - اسکا شریک ہوا - اور
ہملکر بارکانی اس فساد کو رفع کرکے باغیون کا زور توڑا - مگر اسکے بعد جزیرہ سارڈینیا کی فوج بہی
باغی ہوئی - چنانچہ روما والے اسموقع کو غنیمت جانکر جزیرہ مذکور پر قابض ہوئے ہملکر بارکانی
ملک کی یہہ حالت دیکہکر نہایت افسوس کیا اور ملک کی طاقت بڑہانیکے لئے ہسپانیہ پر حملہ کیا -
اسوقت اسکے بیٹے ہنی بل نے نو ہی سال کی عمر مین باپ سے کہا کہ مجہکو بہی جنگ مین لیچلو - اس کے
باپ نے اسکے درخواست اس شرط پر منظور کی کہ قسمیہ بیان کرے کہ اہل روما کا ہمیشہ سے
دشمن رہونگا - اسوقت ہملکر بارکانی بباعث گہوڑون اور ہاتہیون کے جبل الطارق تک خشکی کا

رستہ لیا - اور ۱۰ برس تک ہسپانیہ مین فوج کا افسر رہا - اِس عرصہ مین اُنکی کل ملک کچھہ بزور شمشیر اور
کچھہ عہد پیمان سے فتح کرلیا - ہملکر کے مرنے کے بعد اوسکا داماد ہیڈرو بل اسکا قایم مقام ہوا - اِسنے
کارتھیج سے علیحدہ ایک ہسپانیہ مین ریاست قایم کرنی چاہی - اِسلئے اوسنے شہر کارتھیجینا تعمیر کروایا جسکا
نیو کارتھیج نام رکھا - اِسنے اگلے جرنیلون کے برخلاف اہل ہسپانیہ کے اتحاد پیدا کرنے لئے ایک بادشاہ کی بیٹی
سے نکاح کیا — اِسکی اِن کامیابیونسے اہل روما کو بڑا خوف پیدا ہوا - مگر آخر کار صلح ہوگئی - کہ دریا ایبرو
تک کارتھیج والونکی حکمرانی رہی اور شہر سیگنٹم پر کبھی حملہ نہین کرینگین - جب ۲۲۱ مین ہیڈرو بل کو
ایک قاتل نے مار ڈالا - تو خاندان بارکا کی باعث سے ہنی بال اِسکا جانشین ہوا - اِسنے ہسپانیہ پر فتح پائی
اور عہدنامہ کے برخلاف سیگنٹم کو لوٹا - اِس سبب سے اہل کارتھیج اور اہل روما کے مابین دوسری لڑائی پونک کے
شروع ہوئی - جسکا حال روما کی تاریخ مین مفصلاً بیان کیا جائیگا - گویا کہ یہہ لڑائی اہل کارتھیج کی تباہی کا
ایک بہانہ تھا + جسوقت اس لڑائی کا خاتمہ ہوا اِس وقت تقریباً اس حکومت کا خاتمہ ہوچکا تھا -
یعنی اہل کارتھیج کے تمام علاقہ جو افریقہ سے باہر تھے اِنکے قبضہ سے نکل گئے - اور اِنکے کل جہاز بمعہ فوج
بحری کے روم والون کے قبضہ مین آگئے - اور اسوقت سے کارتھیج اہل روما کا مطیع ہوا - اور اہل
روما نے - نیومیڈیا کے بادشاہ میسینسا سے دوستی کی تاکہ کارتھیج والون کا زور کم رہے - اِسلئے
اِس بادشاہ نے چند روز مین اکثر کارتھیج کی بستیون پر قبضہ کرلیا — اِس انقلاب کے بعد بھی ہنی بل کارتھیج کا
سرگروہ رہا اور تمام خرابیونکی جو عدالت کی انتظام مین واقع ہوئین تہین اصلاح کرتا رہا - مگر امیر لوگ
اِس سے جلنے لگے - اور حسد کہا کر اہل روما سے جو کہ اسوقت مین بھی ہنی بل سے ڈرتے تھے - جاسوسی کرنے
لگے - آخر ہنی بل نے جلاوطنی اختیار کرکے بتھینیا کے بادشاہ کی پاس پناہ گزین ہوا - مگر رومیون نے
اسکا تعاقب نہ چھوڑا اسلئے وہ زہر کہا کر مرگیا - اِسکے بعد بھی روما والے خوش نہ ہوئے - اور اپنے دوست
میسینسا کو ترغیب دی کہ کارتھیج پر حملہ کرے - کارتھیج والون نے مقابلہ کیا - مگر آخر ۱۶۲ قبل مسیح مین یہہ
بات قرار پائی - کہ روما والے اس فساد کا فیصلہ کرین اگرچہ اہل روما نے طرفین کا بیان توجہ سے
سُنا مگر فیصلہ تو پہلی ہی میسینسا کے حق مین کرچکے تھے - اسوقت مین ایک اور تباہی کی صورت

پیش آئی۔ عوام نے یہہ سوچا کہ کارتھیج مین زوال کا سبب وہ دشمنی ہے۔ جو کہ امرا نے خاندان بارکا سے خصوصاً ہنی بل کے ساتھہ کی۔ اسلئے ایک شورانگیز مجلس منعقد کرکے کونسل کے ۴۰۔ ارکان کو جلاوطن کردیا میسینسا نے اپنے بیٹون کو ان وزرا جلاوطن شدہ کی سفارش کے لئے اہل کارتھیج کی پاس بہیجا۔ لیکن کارتھیج والون نے ان شہزادون کو اپنے شہر مین نہ آنے دیا۔ بلکہ بہت بے عزتی سے اپنے علاقہ سے نکالدیا۔ اسکے ہتک کی باعث سی پہر لڑائی شروع ہوئی مگر آخر کارتھیج والون نے شکست کہائی۔ اور اونکی شرائط کو مجبوراً منظور کرنا پڑا۔

آخر روما کی کونسل نے کیٹو اعظم کے بار بار کہنے سی یہہ ارادہ کیا کہ کارتھیج والونکو بالکل نیست و نابود کرتیجے۔ مگر کوئی لڑائی کا موقع نہ ملا۔ کیونکہ ضعف کی بباعث سی کارتھیج والی روما والون کے آگے دم نہ مار سکتے تھے۔ چنانچہ انہون نے اپنے ۳۰۰۔ امیر یرغمال کیطور پر اہل روما کے پاس بہیجدیئے تھے۔ اور اپنے کل جنگی جہاز اور اسلحہ اونکی سپرد کردیئے تہے۔ مگر جب روما والون نے یہہ حکم دیا کہ تم کارتھیج کو چہوڑکر اسکے پری ۱۰۰ کوس پر جاکر بسو تو اونکو اس مایوسی سے ایک قسم کی جرأت پیدا ہوگئی جسسے اوس فرمان کی تعمیل سے انکار کرکے خوب دل کہولکر لڑے مگر روما والون نے ۴ برس کی لڑائی کے بعد فتح پاکر کارتھیج پر قبضہ کرلیا اور اوسکے کل عمارات کو منہدم کرکے صاف کردیا۔

چھٹی فصل کارتھیج والونکی جہازرانی اور تجارت کی بیان مین

کارتھیج والے اپنی بستیون کے ساتھہ اہل فنیشیا کی نسبت زیادہ بیرحمی کے ساتھہ پیش آتے تھے۔ اور تجارت مین اہل فنیشیا سے زیادہ خودغرض تھے۔ کارتھیج کے بندرون مین غیر قومون کے تاجر آتے تہے۔ مگر اونسے محصول ضرور زیادہ لیا جاتا تہا۔ افریقہ کے وحشی قومون سے انکی تجارت کا یہہ طریقہ تہا کہ جنس کا مبادلہ جنس کے ساتھہ کرتے تہے۔ روپیہ پیسے کا لین دین مطلق نہ تہا۔ اور جاہلون سے بڑی قیمتی چیزین کوڑیون سے مول لیتے تھے کارتھیج والی واسطے جسم رکہنی رسد فوج کے غلہ کو باہر نہین جانے دیتے تہے۔ اور کئی دفعہ اس روک ٹوک کے باعث شمالی افریقہ مین قحط بہی پڑا۔ مگر جسوقت اہل روما کے

Marfat.com

عملداری ہوئی تو اوسوقت یہہ قحط وغیرہ دور ہوا۔ اِسوقت کارتھیج والے جزیرہ صقلیہ مین یونانیونکی بستیون اور اطالیہ کے جنوبی شہرون سی تجارت کرتے تہے۔ اور شراب اور تیل خریدتے تہے۔ اور حبشی غلام اور پتہر و سونا افریقہ کا اور کارتھیج و جزیرہ مالٹا کا کپڑہ فروخت کرتے تہے کورسیکا سی شہد اور موم اور غلام لاتے تہے۔ اور سارڈینیا سے اناج بکثرت آتا تہا۔ جزایر بلیارک سے چرمین نہایت عمدہ نسل کی آتی تہین جزیرہ لپری سے خشک انگور۔ گندہک۔ اور سنگ پومس لیجاتی تہی۔ اور جنوبی ہسپانیہ سی قیمتی دہاتین آتی تہین فینیشیا والون کی بعد کارتھیج والون نے جنوبی جزایر برطانیہ اور بحیرہ بالٹک کی کئی ایک قومون کی ساتہہ ٹین اور عنبر کی سوداگری کرتے تہے۔ افریقہ کے مغربی کنارہ پر کارتھیج والون کی بستیان مراکو اور فیض مین واقع تہین۔ لیکن اونکا بڑا تجارت کا بندر جزیرہ سرنی تہا جو کہ بحر اطلنطک مین واقع ہے اور جسکو حال مین سوآنہ کہتے ہین۔ کارتھیج سے اشیاء مندرجہ ذیل ممالک غیر کی طرف جاتی تہین۔ چہوٹے زیور۔ کہلونے۔ گہورون کی زینین۔ کپڑے۔ مٹی کی برتن اور جنگی اسلحہ جنکی عوض اونکی پاس چمڑا خام اور عاج آتا تہا۔ جزیرہ سرنی سے کارتھیج والے خشک مچہلی اور ریگستانی اضلاع سے کہجورین اور نمک لاتے تہے اور ریگستان کے پار کے ملکون مین سے حبشی غلام اور سونیکی مٹی آتی تھی +

آٹھوان باب یونانی ریاستونکی بنا مین

پہلی فصل ہلیس کے جغرافیہ مین

مقدمہ نسخہ

یونان یعنے گریس کی حدود اربعہ یہہ ہین شمال مین پہاڑ کمبنونیا جو کہ مسیڈونیا سے اسکو علیحدہ کرتا ہے۔

ایجین نسخہ

مشرق مین بحیرہ یونان۔ جنوب مین بحیرہ شام یا میڈیٹرینین۔ مغرب مین بحیرہ ایونین۔ طول شمال سے جنوب تک ۲۲۰ میل اور عرض ۱۶۰ میل اور رقبہ (۳۴۰۰۰) مربع میل ہے۔ کنارہ اس ملک کا ناہموار ہے مگر یورپ مین کوئی ملک ایسا نہین جو اس سے عمدہ حالت پر واقع ہو۔ بحیرہ یونان مین بہت سے جزیرے ہین جنکی ذریعہ سے ایشیا مائنر اور فنیشیا سے آمد رفت ہو سکتی تہی مصر اور اٹلی کا رستہ بہی کچہہ مشکل نہین تہا۔ کنارہ پر بہت سی قدرتی بندرگاہ اور خلیج واقع تہے جنکی باعث سی جہازرانی سہولیت سی ہو سکتی تہی

Marfat.com

اس ملک کے تین بڑے قدرتی حصہ ہین انمین سے بڑے دو حصے ایک ہیلس یعنے شمالی یونان دوسرا پلوپونیسس یعنے
جنوبی یونان خلیج کورنتھ اور خلیج سرونیکا سے جدا ہوتے ہین - اور کوہ ایٹا جسکو مغرب مین اوتھریز
اور شمال مین پنڈس کہتے ہین ہیلس کو دو حصونمین تقسیم کرتا ہے اور تھسلی اور اپائرس کو وسطی ہیلس سے
علیحدہ کرتا ہے تھسلی یونان کی صوبونمین سے بڑا ہے اسکے تین طرف کوہ ہی مذکورہ بالا ہین اور مشرق کیطرف
کوہ اوسا اور اولمپس واقع ہین - اسمین دریا پینیس جو کوہ پنڈس سے نکلتا ہے بہت مشہور ہے - یہہ ضلع بباعث
اپنی زرخیزی اور اول اول کاشتکاری شہرہ آفاق تہا - اسمین ٹمپی گہاٹی اور قلعہ دی برنس اور تھرموپلی
گہاٹی جہان زرکسیز روکا گیا تہا واقع تہین - اور اس ضلع کی زمین جہان سب سے اول زراعت ہوئی
بڑی زرخیز اور شاداب تہے - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - لیریسا - فری - (وسط مین) آئل کوس
جہان سے آرگونٹ حملہ آور ہوئے تہے مگنشیا جو کنارہ پر تہا تھسلی کی دولت مندی سے اوسکی
بربادی کا باعث ہوئی اور باشندے عیاش تہے اور ہر وقت ظلم اور تعدی ہوتی رہتی تہی - یہہ صوبہ اول
فارس کا اور پہر فیلقوس کا مطیع ہوا - اپائرس وسعت مین تھسلی سے دوسرے درجہ پر تہا لیکن اکثر بنجر اور ویران
تہا یہہ دو حصونپر منقسم تہا - (۱) مولوسس جسکا دارالخلافہ ایمبریشیا یا آرٹا تہا (۲) تھسپروشیا
جسمین بندرگاہ پتھروٹم اور ڈیڈونا واقع تہی - اسمین مشہور پہاڑ یہہ تہے کرانین - ایگرو
کرانین - اسمین دو باتین مشہور تہین زمین کی ویرانی اور باشندون کی جہالت اسلئے باقی یونانی
اس ضلع کے دریائے ایکیرون اور کوکیٹس یا کاسیٹس کو جہنمی بتلاتے ہین اسکی بیل اور کتے اور گہوڑے
مشہور تہے - یونان وسطی مین ۹ صوبے تہے - اٹیکا - میگرس - بیوشیا - فوسس
مشرقی لوکرس - مغربی لوکرس - ڈورس - ایٹولیا - ایکرنانیا - ایٹکا
- یہہ ایک راس کیطرح بحیرہ یونان مین نکلا ہوا ہے جو کہ راس سنیم پر ختم ہوتا ہے اس کا عرض ۵ میل ہے
اور یہہ ملک زرخیز نہین ہے لیکن اسمین چاندی اور سنگ مرمر کی کانین موجود تہین اور شہد -
زیتون - انجیر - کثرت سے پیدا ہوتی تہے - دریائے الائی سس اور سیفیسس سے سیراب ہوتا تہا -

* اسمین جو پیتھو کا مندر تہا جسمین پیشین گوئی ہوتی تہی اور جو پیتھو کے لفظی معنی بہشتی باپ کے ہین اسلئے تمام یونانی اور رومی اسکو خیر اور شر کا مالک سمجہتے تہے +

Marfat.com

اِس کا بڑا شہر اتھنز تہا - کل صوبہ ۱۷۰ قسمتون پر منقسم تہا جنمین سے اکثر شہر اور دیہات ہوتے تہے
انمین سے مشہور اتھنز کی شمال مین یہہ تہین میراتھن جہان فارسیون نے پہلے حملہ مین شکست کہائی -
رمنس جسمین نمیسس کا مندر تہا - اکارنی - ٹوسریا - آروپس جو دریائے یوری پس کے
کنارہ پر واقع تہا - اتھنز کی مشرقین بروران - سینیم - واقع تہے اور مغرب مین الیوسس
جہان سیریز کا مندر تہا - اسمین پہاڑ یہہ تہے - ڈلاریم - پین ٹیلی کس - ہیمیٹس -
میگرس یونان کی ریاستونمین سب سے چہوٹا ہے اور اٹیکا کی مغرب مین واقع ہے اِس کا دارالخلافہ میگرا
جو اپنے فیصل کے باعث سے مشہور تہا - اِسکے مشہور شہر یہہ تہے - لنسیا - کرومین جو سیکرونیا کے
پہاڑون کے قریب واقع تہا +

بیوشیا - یہہ ایک وسیع میدان تہا جو چارون طرف پہاڑونسے گہرا ہوا تہا - اسمین مشہور دریا یہہ تہے -
الیوپس - اسمینس - سفیسس - اور چپل کو پالیس - اِس علاقہ مین سب سے بڑا شہر تہیبس تہا
جو اپنے سات دروازے اور قلعہ کیڈمیا کی باعث مشہور تہا - یونان کی ازادی کے فیصلے اکثر یہان طے ہوئے
ہین چنانچہ فارس والون سے مقام پلیٹی پر لڑائی ہوئی جسمین یونانی فتحمند رہے - کیرونیا کے مقام پر مقدونیہ
والون نے یونانیون پر فتح پائی - سپارٹا کی عظمت ٹینگیرا کی لڑائی مین قائم ہوئی مگر لیوکٹرا کی لڑائی پر
پہر زائل ہوگئے - مشہور شہر یہہ تہے - اولس جہان ٹرائی کی لڑائی کے لئے بیڑا تیار ہوا تہا -
لیبیڈیا - کومینس +

فوسس یہہ صوبہ سلسلہ کوہ اٹیٹا اور ٹمیس سے لیکر جنوب کیطرف خلیج کورنتہہ تک پہیلا ہوا تہا اسکی
دارالخلافہ کا نام ایگیشیا تہا - اسمین کوہ ہلی کس اور پارنیسس اور چشمی ایگی نیپ اور ہیوکرین
بڑے مشہور تہے - مندر ڈلفی کی باعث سے صوبہ فوسس مقدس خیال کیا جاتا تہا اور یہان ایپولو
دیوتا کی پرستش ہوا کرتی تہی - اور ایمفکٹیونک مجلس قانونی یہان منعقد ہوتی تہی اور تماشے اور
مشاعرہ اور گہوڑ دوڑ ہوا کرتی تہی - اسمین دو بندرگاہ سرہا دریا پلیسٹس پر اور سرسا
خلیج کورنتہہ پر مشہور تہے

اسکی اور اٹیکا کی مابین ستہیرن پہاڑ واقع تہا جو بکس کے شراب خواری اور ایکیٹن کا تماشہ اور پیتہیس کے

م اور ایڈی پس کے خطرنک مشہور ہے - بیوشیا کی مغرب کیطرف دو پہاڑ پارنیسس اور ہلی کن تہی جو کہ اسکو صوبہ فوسس سے علیحدہ کرتے تہی اور ان
پہاڑونپر علوم کی مبادی رہتی تہی شمال سلسلہ کوہ ٹمیس اسکو مشرقی لوکرس سے جدا کرتا تہا اور مشرق مین کوہ ٹورس تہا اور ابنائی کوہ ہیمیس

مشرقی لوکرس دریائے یوریپس پر واقع تہا - اسمین دو قومین اوپن ٹای اور ایپی نمڈای آباد تہین اور تہرموپلی کی گہاٹی جہان لیونیڈس لڑا تہا واقع تہی - اسکے اور مغربی لوکرس کی درمیان صوبہ فوسس حائل تہا +

مغربی لوکرس اسکے باشندون کو اوزولی کہتے تہے - اسکی بڑی شہر کا نام نوپکٹس تہا حال مین اسکو لیپانٹو کہتے ہین - ۱۵۷۱ء مین یہان ترکیون اور عیسائیون کے مابین ایک بہاری لڑائی ہوئی تہی +

ڈوریس کا پہاڑی ضلع جسکو بہ سبب چار شہر مندرجہ ذیل کے ٹٹرالوپس بہی کہتے تہے سب یاستون سے طاقت ور تہا - اسمین یہہ شہر تہے پنڈس - ایرینم - سٹینم - بوئیم - اسمین سے اسنے بہت سی قومین نکلین جو آخر کو بادشاہ ہوگئین - یہہ صوبہ کوہ ایٹا اور پارنیسس کے مابین واقع تہا

ایکرنانیا - ہلیس کا سب سے مغربی علاقہ تہا - دریا ایکیلوس اور خلیج امرشیا کے مابین واقع تہا اسمین جنگل بکثرت اور باشندے بوحشت پائے جاتے تہے اسمین مشہور شہر یہہ تہے آرگوس - سٹرٹیس ایکشیم یا راس الحد جسکی دوسری طرف گسٹس کے بڑی خونریز لڑائی ہوئی تہی جسنے کل روما کا بادشاہ بن گیا +

ایٹولیا جو کوہ ایٹا سے بحیرہ ایونین تک پہیلا ہوا تہا - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - کیلیڈن - تہرمس - زمانہ بہادری مین یہہ لوگ شجاع اور دلیر خیال کئے جاتے تہے چنانچہ مقدونیہ کی سلطنت کے بعد انہون نے رومیون سے لڑکر بڑی شہرت حاصل کی مگر تاریخی زمانہ مین اونکی شہرت نرہی +

دوسری فصل پلوپونیشس یعنے جنوبی یونان کے جغرافیہ مین

جنوبی یونان کو اصل مین اپیا کہتے تہے اور اسکا نام پلوپونیشس اس غرض سے ہوا کہ وہان ایشیا کوچک سے آکر ایک شخص پیلوپس نے صلح اور امن کے فنون جاری کئے ✻

✻ چونکہ شکل مین مثل پتے شہتوت کی ہے اسلئے حال مین اسکو موریا کہتے ہین -

Marfat.com

یہہ ملک آٹھہ صوبون پر منقسم تہا - ارکیڈیا - لیکونیا - مسینیا - ایلس - ارگولس
اکایا - سیسونیا - کورنتہہ - ارکیڈیا پلوپونیشس کے وسط مین واقع ہے اور کسیطرف
سمندر سے نہین ملا ہوا - یہہ علاقہ مذیون اور آبشار اور ہر قسم کی نباتات سے پُر تہا - اسکے مشہور پہاڑ
سلینی - مینیلس - آرمیس - اور مشہور دریا یہہ تہے - ایلیفس - اور ایلیمنٹس - اور کل مورہ مین ایک
اسمین مشہور شہر یہہ تہے مینٹینیا - ٹیجیا - ارکومینس - اور سوفس - اور میگیلوپولس
جو دار السلطنت بنایا گیا تہا اور اسمین پولیبیس نامی مورخ پیدا ہوا تہا - لکونیا جو پلوپونیشس کے
جنوب مغرب کیطرف واقع تہا - اسکا دار الخلافت سپارٹا یا لیسڈیمن دریا یوروٹس پر
واقع تہا - اسمین مشہور یہہ تہے - گیتیم - ایمی کلی - سلیشیا - تھریپینی - مسینیا
لکونیا کی مغرب مین واقع تہا اسکا دار الخلافہ مسینی - قلعہ بندی وغیرہ سے نہایت مستحکم تہا - سرجیہ
ایرا اور اتہومی دو بڑے قلعے تہے چنانچہ سپارٹا کی لڑائی مین اونہون نے بڑا سخت اور استحکام کے
ساتہہ مقابلہ کیا تہا - اسمین پائلوس - میتہونی - اکیلیا - بڑے شہر تہے - ارگولس
خلیج سرونیکا کی جنوبی کنارہ پر واقع ہے اسکا دار الخلافہ ارگوس دریاے انیکس پر واقع تہا لیکن
پرسیس کے عہد مین اکیمنس کے شہر مسینی مین دار السلطنت تبدیل ہوگئی تہی مگر ٹراسی کی لڑائی
کے بعد قوم آرگای نے اسکو منہدم کردیا - اسکے مشہور شہر یہہ ہین ٹیرنز جہانسی ہرکیولیز نے اپنی

یہہ صوبہ سوٹزرلنڈ کی مشابہ ہے اور دونون ملکون کے باشندونکا طریق بہی ایک جیسا تہا یعنے دونو آزادی اور روپیہ سے
محبت رکہتے تہے چونکہ نہایت سیراب تہا اسلئے متقدمین اسکو گڈیونکی دیوتا پیٹن کی پرستشگاہ قرار دیتے تہے - ارکیڈیا کی باشندے شہر نہین بناتے
تہے بعض مورخون کی روایت ہے کہ قوم پلاسجی یہانسے نکلی ہے اور اسمین تو شک نہین کہ یہہ قوم اسضلع پر اسوقت قابض تہے جبکہ قوم ہلینیز تمام یونان

یہہ ضلع پہاڑی تہا مگر اسقدر آباد تہا کہ اسمین ۱۰۰ شہر واقع تہے - اسکے اور مسینیا کی مابین پہاڑ ٹیگیٹس واقع تہا اور میلیا
اور ٹینی رم دو راس تہے +

یہہ شہر بغیر فصیل اور دروازے کے تہا اسکے حفاظت اسکی باشندون کی شجاعت پر منحصر تہی مگر ظالمونکا غلبہ ہوا تو فصیل بنائی گئی آجکل
شہر بڑا تہا مگر شاندار نہین تہا اور آجکل اسکا پتہ بہی معلوم نہین ہے +

یہہ صوبہ لکونیا کی نسبت زیادہ ہموار اور زرخیز تہا جب سپارٹا والون نے شہر مسینی پر حملہ کیا تو یہانکے باشندے سسلی مین
جاکر اسے نام کا شہر آباد کیا -

Marfat.com

جہین شروع کین - اپیڈورس - نیمیا - ٹریزنی - ناپلیا - جو مشہور بندرگاہ تہا - ایلس جو پلوپونیشس کے مغرب مین واقع تہا - یہہ یونان کا بباعث امن اور زرخیزی کے متبرک علاقہ خیال کیا جاتا تہا - اور دریا ایلفیوس اور پینیوس سے سیراب ہوتا تہا - اسکے تین ضلعے تہے (۱) اول شمالی ایلس خاص جسکا دارالخلافہ ایلس دریای پینیوس پر واقع تہا (۲) وسطی پالی ساکس جسکا دارالخلافہ پائیزا تہا اسکے قریب المپیا کی ہر پانچوین سال کہیل ہوتی تہی (۳) اولمپیا جو کہ علوم فنون کی باعث مشہور تہا پریکلیز کے زمانہ مین کل یونانیون نے اولمپس کا مندر بنایا جسمین ۶۰ فٹ اونچی مورت رکہی ہوئی تہی) اکایا - پلوپونیشس کے شمال مغربی حصہ کو اصل مین اگیلس یا اگیلیا کہتے تہے مگر جب ایونیا والی افریقہ سے آکر اس ملک مین آباد ہوئے تو اوسکا نام ایونیا ہوگیا اور جب اکایا والون نے اسکو فتح کیا تو اوسکا نام اکایا مقرر ہوا جو کہ تاریخ مین مشہور ہے * اسمین ۱۲ شہر تہے جو کہ باہم ملکر حکومت کرتے تہے اور اس حکومت کا نام اکین لیگ یعنی اتحاد اکایا تہا - اونمین مشہور یہہ تہے ڈائم - پیٹری - ایجم - سٹیونیا - اصل مین اکایا کا ایک حصہ تہا کہ اوسکا دارالخلافہ سیسین یونان مین سب سے قدیم تہا جو کہ سنہ عیسوی سے ۲ ہزار برس پیشتر قائم ہوا تہا +

خاکنای کورنتہہ - جو کہ صوبہ پلوپونیشس کو ہیلس سے وصل کرتی ہے اسکی جنوب کیطرف شہر کورنتہہ واقع تہا جسکو زمانہ قدیم مین افائیر کہتے تہے اسکو قلعہ کا نام ایکرو کورنتہس تہا جو کہ مضبوطی مین اس شہر کی تجارت کی طرح مشہور تہا اور بندرگاہ ایک سمنجری خلیج سرونیکا پر دوسری لیجم خلیج کورنتہہ پر بڑی مشہور تہین +

* یہہ صوبہ زرخیزی اور آبادی مین مشہور نہین یہان کی باشندے صلح پسند اور جنگ علوم کی خواہان نہین مگر آزادی کو پسند کرتے ہین

* کورنتہہ سرونیکا اور کارنتہہ خلیجون کے مابین واقع تہا خاکنای کورنتہہ جو ہیل چوڑی تہی اس کے قطع کرنے کے لئے بہت بادشاہون نے کوشش کی مگر رائگان ہوئے چنانچہ قطع کرنا امر مشکل مین ضرب المثل ہوگیا ہے اس علاقہ مین استہمیا کی کہیل ہوتی تہی اور اسی جگہ یونان کی آزادی کے لئے بہت سی لڑائیان واقع ہوئین +

Marfat.com

تیسری فصل یونان کے جزیرون کے بیان مین

جزائر تھریسیا - بحیرہ یونان کی شمال مین واقع ہین انمین بڑی یہہ ہین (۱) تھریسوس (۲) سموتھریس
قدیم زمانہ مین تھریسوس کو اتھریا کہتے تھی اسمین شراب اور بلور اور سونے کی کانین بہت تھین -
سموتھریس کبیری دیوتاونکے لیے مشہور تھا - انمبروس سموتھریس کی جنوب مین واقع تھا - ایشیا کے
کنارے پر اسکے مقابل جزیرہ ٹینڈوس تھا جہان ایپولو کا بڑا مندر تھا - ٹینڈوس کی جنوب مغرب
مین جزیرہ لمنوس واقع تھا جو ولکن کی عبادت کے لیے مشہور تھا اسمین دو مشہور شہر بہہ تھے -
ہفیسٹیا - اور نیوسٹیا - اسکی مغرب مین جزیرہ ہلیوتیس واقع تھا جہان عورتون نے ایکدفعہ
مردونکے حملہ کو روکا تھا - اسکی جنوب مین سیتھنس - سکوپلوس - سکائروس -
واقع تھے ٹینڈوس کی جنوب مین اور شہر ایفی سس کے مقابل جزیرہ لس بوس تھا یہان بہت سے
مصنف پیدا ہوئے ہین اسکے دار الخلافہ کا نام میتھمنا تھا جہان بڑی عمدہ انگور پیدا ہوتے ہین -
دوسرا شہر مٹی لینی تھا جسکی باعث سے جزیرہ کا نام آخر کو یہی ہوگیا تھا اسکے جنوب کیطرف جزیرہ
کیوس تھا جہان کی انگور سب دنیا سے عمدہ شمار کیے جاتے ہین - مجمع الجزائر مین سب سے بڑا جزیرہ
ایوبیا تھا جسکو آجکل ایگریپو یا نگروپانٹ کہتے ہین اسکے یونان کی مابین آبنای یوریپس
واقع تھے - اسکی مشہور شہر یہہ تھے چیلسس - ایروٹیریا - اور لیس - آرٹی مسیم -
خلیج سرونیکا مین سیلیمس یا سلامس اور ایجینا - دو بڑے جزیرے ہین - سیلیمس
مشہور ہے کہ زمانہ بہادری مین ایجکس اور ٹیوسر کی باپ ٹیلیمن کی سلطنت یہان تھی اور یونانیون
نے اس مقام پر اہل فارس کو شکست دی تھی - ایجینا کی باشندے بڑے مشہور ملاح تھے اور
جنگ سیلیمس مین اہل اتھنز پر سبقت لیگئے تھے - ایوبیا کی جنوب مشرق مین جزائر سائی کلی ڈیز تھے
اس نام کی یہہ وجہ تھی کہ یہہ جزیرے ڈیلوس کے گرد واقع تھے ڈیلوس اس سبب سے مشہور تھا کہ اسمین

* یہان کے باشندے بڑے دلیر اور جہاز ران تھے اور مدت تک اہل اتھنز سے ہمسری کرتے رہے مگر دو سال کے فساد کے بعد مطیع ہوگئے

Marfat.com

ایپولو اور ڈائینا پیدا ہوئی تھی ٭ اور مجمع الجزائر مین مشہور جزائر یہہ تھے - میکونی - جیرس
سی اوس - پیروس - میلوس - نیکسوس - آی اوس - جہان ہومر شاعر مرا تھا -
سائی کلیڈیز کی مین مشرق مین اور ایشیا کی کنارہ پر ایک جزیرون کا مجموعہ جسکو سپوریڈیز کہتے ہین انمین سے بڑی یہہ ہین - سیموس جہان فیثاغورث پیدا ہوا تھا - یہان شراب اور مٹی کا
کام بہت ہوتا تھا - دوم ایگیریا - پیڈموس جہان نبی یوحنا نی مکاشفات لکھی - سوم پیگوس
(۴) کوس جہان ہیپوکریٹیز یعنے بقراط پیدا ہوا تھا (۵) کارپیتھس (۶) رودز یہہ جزیرہ
آجکل خوبصورتی مین سب پر فائق ہے مگر ترکون نے خراب کر دیا ہے - اسمین انگور نارنگی گلاب
بہت عمدہ ہوتے تھے اسکا دارالخلافہ رودز ایک خوبصورت ٭ شہر تھا - اور مشہور شہر یہہ تھے لنڈس
کینیڈس — گریٹ جسکو آجکل کینڈیا یا قرطیش کہتے ہین یونان کی جزیرون مین - ایوبیا کی سواحل سے
بڑا تھا - زمانہ قدیم مین اسمین ایکسو اشہر تھے اور مشہور یہہ تھے - نواسس - سڈونیا - گورٹائنا -
یونان کے اکثر دیوتا اسمین پیدا ہوئے ہین - ٭

اس جزیرے کی بابت کہتے ہین کہ جب لٹونا جیو پیٹر
سے حاملہ ہوئی تو جونون نے قسم کہائی کہ مین زمین مین اسکو رہنے نہ دونگی اسلئے نپٹون نے سمندر مین جزیرہ ڈیلوس کو
تلاش کر کے اسکو آرام دیا اسلئے ڈیلوس کو یونانی بڑا مقدس خیال کرتے تھے اسمین ایپولو کا ایک بڑا مندر واقع تھا -
جسمین تمام یونان کی صوبجات سے لوگ حج کرنے آتے تھے - اور اتھنز سے ہر سال ایک کشتی قربانی کے بھیجی جاتی تھی جب تک وہ
نہ آتے تھے مجرمون کو سزا نہ ملتی تھی - پلوپونیشس کی لڑائی مین یہ جزیرہ صاف کیا گیا اور آیندہ سے یہہ بات مقرر
ہوئی کہ نہ کوئی اسمین مرنے پاوے اور نہ اسمین کوئی پیدا ہو ٭ اسکے بندرگاہ نام کلوسس تھا یہان سورج کی ایک
تصویر بنی ہوئی تھی جسکے ٹانگون کی نیچے سے بڑے بڑے جہاز نکل جاتے تھے ایک زلزلہ نے اسکو گرا دیا آخر اہل شرقی یعنے
ترکون نے طمع سے اسکو توڑ ڈالا ٭ اور سب سے زیادہ فضیلت جو اس جزیرہ کو حاصل تھی یہہ تھی کہ یونان کی تمام مفید
اشیا یہان سے نکلی ہین - گریٹ تمام ان حملون سے محفوظ تھا جو یونان پر واقع ہوئے اور مصر کی ماتحت تھا جو کہ زمانہ
قدیم مین سرچشمہ شائستگی کا تھا - یہان کے بادشاہ مینوس کے قانون لائکرگس نے اسپارٹا مین جاری کئے اور ڈیڈلس کی
صنعتون کے ایجاد کی باعث سے علوم فنون مین ترقی ہوئی - اول زمانہ مین یہہ لوگ بڑا مرتبہ رکھتے تھے مگر آخر کار کم ہو گئے (اور بہول

(باقی ان شاء اللہ)

گریٹ کی شمال مشرق مین جزیرہ سائپرس یعنی قبرس جہان وینس کا بڑا مندر تہا اس جزیرہ کی خوبصورتی ضرب المثل ہے مگر قبرس کا روڈز سے بہی برا حال ہے کیونکہ سوائی غلامی اور ظلم کے اور کچہہ موجود نہین ہے اور اسکی دار الخلافہ کا نام لمیکا جو کیتم کی جگہہ پر بنا ہوا ہے +

چوتہی فصل اکیونیا کی جزیرونکی بیان مین

(۱) کورسائیرا - اس جزیرے کو اور نام یہہ ہین ڈریپانی - فکایا - کورفیو - زمانہ قدیم مین اسمین ایک کورنتہہ کی بستی اسقدر طاقت اور زور پکڑا تہا کہ اہل اتہنز کو کئی دفعہ شکست دی - (۲) لیوکیڈیا جسکو حال مین سینٹا مورا کہتے ہین - اسکی چوٹی سے بدقسمت عاشق اپنے تہین سمندر مین ڈالتے تہے اسمین مشہور شہر لیوکاس ہے - (۳) ایکینا ہڈیز جسکو آجکل کرزولاری کہتے ہین یہہ جزیرونکا مجموعہ تہا جو کہ دریائے اکیلوس کے دہانہ پر واقع تہا انہین سے ڈلیکم مشہور تہا اور اوسکی متصل اتہیکا تہا - (۴) سفی لونیا - یہہ جزیرہ کچہہ مشہور نہین تہا اسکی دار الخلافہ کا نام سیمی تہا - (۵) زینتھس (زینٹی) سفلونیا کی جنوب مین واقع ہے - پلوپونیشیس کے مغرب مین جزائر سپرو ڈیز یا سٹروفیڈیز سفکٹیریا واقع تہی موریا کی جنوب مین سٹہیریا واقع ہے جو کہ وینس کے متبرک اور خوبصورتی مین ضرب المثل تہا پلوپونیشیس کے لڑائی مین اہل اتہنز نے اسکو برباد کر دیا تہا +

پانچوین فصل یونانیون کے طریق معاشرت اور انتظام ریاست کی بیان مین +

یونانیون کا طریق معاشرت کا احوال . زمانہ جہالت یعنے زمانہ بہادریکا تو معلوم نہین ہو سکتا مگر جب سے تاریخ شروع ہوئی تب سے اسمین دو قومین آباد تہین جو کہ ایکدوسری کے برخلاف تہین - ایونین اور ڈورین - دو چہوٹی قومین اور تہین جنکا نام ایولین اور اکین تہا مگر یہہ وہ انہین دونو مین سے کسی نہ کسی سے ملحق تہین یعنے دونو آخر مین پہلی دونو مین شامل ہوگین قوم ایونین ریاست جمہوری کو پسند کرتے تہے فنون اور کاشتکاری اور تجارت مین بڑی ہوشیار تہے - اور موروثی حقوق کی برخلاف تہے - چالاک - تیز مزاج - مغرور - شجاع - مغیر قوانین - تجار - شایع تہذیب - قوم ڈورین سادگی

کو پسند کرتے تھے - اور رسومات قدیم کو قایم رکھنا چاہتے تھے - اور امیرانہ حکومت کو پسند کرتے تھے -
اور بڑے عہدے سن رسیدہ آدمیون کو دی جاتے تھے - اور بڑے جفاکش اور لڑاکے تھے - غلامی
پھیلی ہوئی تھی - اور غلام آزادی سے بے امید رہتے تھے بباعث بدلنے حیثیت اور شجاعت کی تجارت
اور تہذیب کو شایع نہین کرتے تھے - قوم ڈورین کو ایونین پر اسلئے ترجیح تھی کہ انکو استقلال اور
استقامت حاصل تھا لیکن ترقی کو دخل نہ تھا غرض کہ ان دونون قومون مین پہلے درجہ کی مخالفت
تھی اور اہل اتھنز اور سپارٹا کی درمیان کی عداوت کا سبب یہی تھا غرض جتنے شہر تھے اوتنے ہی
ریاستین تھے - الیکا - میگرس - لکونیا باہم متفق تھے - اکایا - آرکیڈیا - بیوشیا مین علیحدہ علیحدہ
حکومت تھی مگر اکایا کے شہر متحد تھے اور تھیبس بیوشیا کا دارالخلافہ تھا - کسی خاص شہر کی سرداری کو
ہیجمینی کہتے تھے جسکی اجازت کی سوای کسی اور سے عہد پیمان نہین کر سکتے تھے اور صلح اور جنگ مین
اور ریاستین اوسکی شریک رہتی تھین مگر وہ کسی ریاست کی اندرونی کاروبار مین مداخلت نہین کر سکتا
تھا - اگرچہ یونانی ریاستین باہم عداوت رکھتی تھین لیکن بباعث اتحاد مذہب وغیرہ کے باہم متفق ہی
ہو جاتے تھین اگرچہ بعض مورخون کا رای ہے کہ یونانیون نے اپنا مذہب ایشیا یا مصر سے لیا لیکن
اسکو ایسا بدلا ہے کہ اسکا چشمہ معلوم نہین ہو سکتا - ایشیا کی کل دیوتے اصولی ہوتے تھے یعنی آفتاب
زمین - چاند - پیدایش کی طاقت رکھتے تھے بخلاف یونانیون کے دیوتاؤن کے کہ وہ انسانی
صورت اور خصلت رکھتے تھے - اور ایشیا کی لوگ اپنے دیوتون سے ڈرتے تھے اور یونانی اپنے دیوتو
دوست رکھتے تھے - اور پوجاری کا عہدہ سب کے لئے تھا بخلاف ایشیا کہ خاص آدمی پوجاری مقرر ہوتے تھے
یونانیون کی مذہب کی بنیاد ہومر - اور ہیسیوڈ نے ڈالی تھی - ڈیڈونا - اور ڈلفائی - اور اولمپیا - اور
ڈیلوس کے مندر جو کہ قوم ہلینز کے بنے ہوئے تھے پیشگوئی کے لئے بہت مشہور تھے مگر قوم ڈورین کو
ان پیشگوئیون پر زیادہ اعتماد تھا - ڈلفائی کی حکومت ایمفکٹیونک کونسل کے سپرد تھی اور قوانین
بھی انکا اہتمام سے تجویز ہوتے تھے - بڑی قومی تماشے چار تھے - اولمپین - پیتھین - نیمین -
استھمین - جنمین یونانی اور غیر ملک کی آدمی شامل ہو سکتے تھے لیکن قوم ہلینز زیادہ اونکی قدر کرتی

Marfat.com

تھے یونان مین سب ریاستین جمہوری تہین مگر ایکدوسری کی نسبت اسقدر مختلف تہین کہ اونمین سے دو کا بہی باہمی اتفاق نہ تہا اور محنت کی کام غلامونسے لئے جاتے تہے۔ چنانچہ لکونیا مین کاشتکاری وغیرہ غیر ملک کے سوداگرونکو اصلی باشندونکی حقوق عطا نہین ہوتی اور اونکو روپیہ وسکہ وخراج کیطرف خیال نہین تہا۔ جب تک باشندے لڑتے رہے تب تک محصول کی ضرورت نپڑی اور جب فوج رکہی گئی اور جہازرانی کی ضرورت ہوئی تو اوسوقت محصول وغیرہ لگایا گیا۔ اور تماشون مین روپیہ خرچ ہوتا تہا اور اتہنز مین سوائے انکی اہل جوری یعنے پنچائیت کو تنخواہ دیجاتی تہی اور انکا شمار سیکڑون پر ہوتا تہا مگر چونکہ ہر ایک شخص کے علیحدہ تنخواہ کم ہوتی تہی اسلئے سوائے رزیلون کی اور کوئی شخص جوری مین داخل نہوتا تہا جو کہ تعصب اور جذبہ سے فیصلہ کرتے تہے اور اس کمیٹی کا نام ڈائی کاس تہا۔ اور یونان علوم فنون وفلسفہ کے لئے نہایت مشہور تہا اسلئے علما اور حکما وشعرا کو بہی حکومت مین دخل ملتا تہا۔ ڈورین اور ایونین کی مخالفت اور چہوٹے چہوٹے ریاستونکی باہمی تنازع اور مذہب کے رفتہ رفتہ زوال پانیکے سبب سے اسقدر پایۂ سلطنت کو ضعف پہونچا تہا جیساکہ وہ پہلی شان شوکت پر تہی

چھٹی فصل یونان کی تاریخ ابتدا زمانہ جنگ ٹرائی کی آغاز تک یعنے ۱۲۰۰ قبل مسیح تک

تاریخ مقدس سے معلوم ہوتا ہے کہ تہریس میسیڈن یعنے مقدونیہ۔ یونان۔ یہ تینون مغربی دنیا کی باقی حصونسے پیشتر آباد ہوئے ہین۔ اول یہان شکاری اور گڈری تہے بعد انکی اہل فنیشیا نے غلام بنانے لئے آنا شروع کیا سب سے اول قوم پلاسجی نے جو کہ غالباً ایشیا کی رہنے والے تہے یونان مین عظمت اور بزرگی حاصل کی۔ اول مرتبہ اونہون نے صوبہ پلوپونیشس مین آکر شہر سپسین کو سنہ ۱۸۰۰ قبل مسیح اور آرگوس کو سنہ ۱۸۰۰ قبل مسیح تعمیر کیا اینکس جو کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہمعصر خیال کیا گیا ہے انکا بانی تہا۔ سائیکلوپین عمارات کی بہی بانی تہے۔ بعد ازان پلوپونیشس سے بسر دار ایلیس اور فیتیس اور پلینجس اٹیکا اور بیوشیا اور تہسلی مین آباد ہوئے اور وہان کاشتکاری سیکہی اور قریب سنہ ۱۷۰۰ سنہ تک خوب چمکتی رہی۔ سنہ ۱۴۳۳ قبل مسیح مین قوم ہلینز اول کوہ پارناسس واقع صوبہ فوسس مین

Marfat.com

زیر حکم ڈیوکیلین کے آباد ہوئے وہانسے بباعث طوفان کے وہ تھسلی مین جاکر قوم پلاسجی کو نکالکر آباد ہوے
رفتہ رفتہ کل یونان مین پہیلگئے اور قوم پلاسجی صرف ارکیڈیا اور ڈیڈونا پر قابض رہے اور بعض
جزیرہ گریٹ اور اٹلی مین جاکر آباد ہوئے اور ۱۲۰۰ برس بعد تک قوم پلاسجی ارکیڈیا اور اپاہرس پر حکمران
رہے - قوم ہلینز کی چار شاخین تہین - ایولین - ایونین - ڈورین - ایکین - قوم ہلینز کی اور
بہی کئی حصہ تہے مگر وہ انہین مین سے کسی نہ کسی مین ملحق ہوتے تہے - ڈیوکیلین کے بیٹے کی نام سے تمام
قوم ہلینک کہلاتے تہے - اوسکے تین بیٹے تہے ڈورس - ایولس - زوتہس تہے - اور زوتہس کے
بیٹے آئین - اور ایکیس تہے - ایولس تہسلی مین قوم ایولین کا بانی ہوا - ڈورس ضلع اسٹائیولس
مین قوم ڈورین کا بانی ہوا - زوتہس نے اہتنز مین جاکر وہانکے بادشاہ ارگتہوس کی بیٹی کریوسا
سے شادی کی اور اوسے دو بیٹے آئین - اور ایکیس ہوئے آئین نے ضلع اگیلیا پر - اور ایکیس نے پلوپونیشیس
کے بڑے حصہ ارکوس اور لکونیا پر قبضہ کیا پہلا قوم ایونین کا - اور دوسرا قوم ایکین کا بانی ہوا - قوم
ایولین نے اپنے تئین مغربی یونان یعنے اکارنینیا - فوسس - لوکرس - اور پلوپونیشیس کے
صوبہ ایلیس - اور مغربی جزائر مین پہیلایا - اور ڈورین نے اپنے تئین جبکہ اونکو قوم پرہی بین نے
ضلع اسٹائیولس سے نکالدیا تہا - مقدونیہ اور گریٹ مین پہیلایا اونمین سے بعضے پہر ڈورس مین آکر
آباد ہوئے - اور یہانسے بسرداری ہرکلیڈی پلوپونیشیس مین داخل ہوئے - قوم ایونین اٹکا
اور اگیلیا مین مسکن گزین ہوئی - مگر قوم ایکین نے ڈورین کی تسلط زمانہ مین انسے ملک چہین لیا اور
اسکا نام اکایا رکہا - ایکینز صوبہ ارگولس اور لکونیا مین آباد ہوئے تہے - مگر جب ڈورینز نے اونکو
نکالدیا تو اونکے پاس صرف اگیلیا رکہا - یہہ سب جنگلی اور وحشی تہے جب نصف ۱۶ صدی یعنی نصف
۱۴ صدی قبل مسیح تک مصر اور فریجیا اور فنیشیا والے یونان مین آکر آباد ہوئے تب سے ترقی علم اور شائستگی
اور اخلاق اور فنون مین جاری ہوئی - انمین سے مشہور شہر یہہ تہے - اول بسرداری سیکروپس ۱۵۵۸ ق م
مصر کے شہر سئیس سے آکر اٹیکا مین بسے - اسنے شادی کی رسمیات اور تربیت کی ابتدائی مسائل کو رواج
دیا - دوم ڈینوس مصری جو کہ بہائی کی عداوت کی سبب بہاگا تہا ۱۵۱۰ مین آرکوس مین آباد ہوا

۲ محمد بن اصلان ۱۴۱۱ مین

Marfat.com

سوم کیڈمس فینشیا سے بیوشیا مین آکر تھیبس کا بانی ہوا اور علم کو بڑھایا — چہارم پلیتیس سنہ ۱۱
مین فرنجیا سے پلوپونیشیس مین مقیم ہوا شروع مین کچھ بڑا نہین تھا - لیکن اوسکی اولاد نے آرگاس
اور لیسیڈیمن کی شاہی خاندانون سے رشتہ داری کرکے ایسا اقتدار حاصل کیا کہ کل پلوپونیشیس کے
مالک ہوگئے اور اپنے بزرگ کے نام پر اسکا نام رکھا اور عدم شائستگی کا باعث یہہ تھا کہ فینشیا
اور کیریا وغیرہ کے لوٹیرے حملہ کرتے تھے اور شمال سے تھریس کی بہادر عورتین ایمیزن حملہ کرتی تھین
- انکے روک کے لئے یونانیون نے ایمفکٹیئن کے زیر حکم جو کہ ڈیوکیلین کی اولاد مین سے تھا —
ایمفکٹیونک لیگ بنایا اور اسکا اثر کل یونان پر ہوا - اور ڈلفی اور تھرموپلی مین وکیلونکی جلسے ہوتے تھے
چونکہ یونان مین اسوقت چور بہت تھے اسلئے انکی حفاظت کے لئے سردار مفصلہ ذیل مقرر ہوئے
پرسیس - ہرکیولیز — بلیری فون - تھیسیوس - کیسٹر - پولکس — بہادری کی زمانہ مین پانچ
باتین مشہور ہوئی ہین — (۱) آرگوناٹک کا عزم (۲) تھیبس کی لڑائی (۳) ٹرائی کا محاصرہ
(۴) ہرکلیڈ کی مراجعت (۵) ایونین اور ایولین کی بستیون کا ایشیا کوچک مین قایم ہونا
- حملہ آرگوناٹک کا سبب ٹھیک ٹھیک تو دریافت نہین ہوسکتا لیکن یہہ بات معلوم ہے کہ جیسن
نامی تھسلی کی شاہزادی نے یونان کی جوانمردونکو جمعکرکے اسبات پر آمادہ کیا کہ ایک جہاز آرگو نامی
مین بیٹھکر بحیرہ اسود کی مشرقی کنارہ پر لوٹ اور غارت کی ارادہ سے حملہ کرین - چنانچہ اونہون نے
بہت سی لوٹ مارکرکے کولچس مین ایک بستی قایم کی اور جیسن وہان سے ایک شاہزادی لایا - اس زمانہ سے
یونانیون کے دلونمین جرأت اور شجاعت اور رحم دلی اور شائستگی بڑھنے لگی - اسکے بعد یونان کے
تمام بہادر جنگ ایولیا مین جسکو شاعر لوگ شکار خوک کلیڈونیا کہتے ہین شامل ہوئے اور شمالی یونان مین
مذہبی تنازع شروع ہوئے بکس یعنے شراب کے دیوتا کی پرستش تھیبس مین کیڈمس نے جاری کی جسکا خاندان
انہین مذہبی گناہونکی باعث سے تباہ ہوا اور انمین سے آئیڈی پس بادشاہ مشہور ہوا ہے اور
جب یہہ بادشاہ باعث کسی گناہ کی جلاوطن کیا گیا تو اسکی بیٹی ایٹوکلیز اور پولونیسیز نے سلطنت
پر باین شرط کہ باری باری سے حکومت کیا کرینگین قبضہ کرلیا - لیکن ایٹوکلیز نے اس عہد سے

Marfat.com

بیوفائی کی اسلئے پلوٹیسیز نے بامداد چہہ سرداران یونان کے ۱۲۲۵ قبل مسیح کے تہیبس پر حملہ
لڑائی شروع کی جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ یہہ دونون بہائی جنگ مین ماری گئے - اور اٹیوکلسیز کی جانشین
کریون نے اونمین سی ۵ سردارونکو مار ڈالا - اسلئے دس برس کی بعد ان مقتول سردارون کی
بیٹیون نے جنکو اپیگونائی کہتے تہی تہیبس کو فتح کرکے بادشاہ کو قتل کیا - اس سبب سے باقی یونانی
اہل تہیبس سے نفرت کرنے لگے اور جب فارس کے ساتہہ جنگ ہوا تو یہہ فارس والون سے
جا ملے - اسکی بعد جنگ ٹرائی کا شروع ہوا جسکا ذکر ہم پچہلے باب مین کر چکے ہین -

ساتوان فصل یونان کی ان بستیونکی بیان مین جو ایشیا ماینر مین جاکر بسین

۱۱۸۳ قبل مسیح سے ۹۹۴ قبل مسیح تک

قوم پلوپیڈیا یا پلیپس کے دشمن پرسیڈی تہی انکو اپنے بزرگان مفصلہ ذیل کا بڑا فخر تہا
پرسیس یا پرسیڈی - بلیری فون یا بلیروفن - ہرکیولیز یعنے رستم - ہرکیولیز کی نام سے خاندان پرسیڈی
کے ایک حصہ کا نام ہرکلیڈی ہوگیا اس فرقہ کو قوم پلوپڈ نے تنگ کرکے جلاوطن کرادیا -
پہلے اتہنز والون نے انکی حمایت کی پہر وہ ضلع ڈورس مین چلے گئے جہان اونکے سردار ہلیس کو

جب قوم پیلوپس جنوبی یونان مین خوب طاقت ور ہوگئی تو اونہون نے اپنے بزرگون کی عوض کے لئے فریجیا کی کنارہ پر
حملہ کرکے شہزادی پوڈارکیز کو گرفتار کیا اور بہت سا روپیہ لیکر اوسکو رہا کردیا اسلئے اسکا نام پرائیم یعنے زر خرید
ہوگیا - جب پرائیم ٹرائی کا بادشاہ ہوگیا تو اوسنے اپنی بیٹی پیریس یا سکندر کو پلوپونیشیس مین صلح کی لئے
بہیجا - یہہ سپارٹا کے بادشاہ مینلاس کی بیوی ہیلین کو ورغلا کر ٹرائی مین لیگیا - اسلئے مینلاس نے ایک لاکہہ فوج جو کہ
۱۲۰۰ جہاز مین سوار کئے گئے تہی جمع کی اور اپنے بہائی اگیمنن یا آغاممنون کو سپہ سالار مقرر کرکے ٹرائی پر حملہ کیا
اس وقت ہومر کا بیان کہ ٹرائی ایک قوی دار السلطنت تہی اور اہل ٹرائی نے پچاس ہزار فوج جمعکر کے فصیل کو
نہایت مضبوط کیا تہا - آخر دس برس کے محاصرہ کے بعد یونانیون نے فریب سے شہر کو فتح کرکے باشندون کو قتل کیا
مگر قوم فاتح کا اسقدر نقصان ہوا جسقدر کہ قوم مفتوح کا کیونکہ اس عرصہ مین یونانیون کی بیویون نے دوسرے اشخاص کو
شوہر بنا کر مالک تخت بنایا ان بوجہ سے لڑائیان شروع ہوئین اور شائستگی رک گئی (حضرت حاکم کے عہد مین اور ۸۴ قبل مسیح و ۲۰۲
کی اسرائیل

بادشاہ اپیلیس نے اپنا ولیعہد بنایا۔ اوسکے مرنے کی بعد وہ مالک اوس ملک کی ہوئی لیکن اسملک کو
قائم نہو کر اونہون نے پلوپونیشیس کی زرخیز زمین پر قبضہ کرنا چاہا مگر جب تک آغاممنون اور
مینلاس زندہ رہے تب تک حملہ کرنیکا مقدور نہوا۔ ٹرائی کے جنگ کی بعد اونکو وہ حملہ جو خاکنائی
کورنتھ کیطرف سے کئے گئے تھے بیفائدہ گئے اس مصیبت سے عبرت پاکر چنانچہ بحری حملہ کرنیکا ارادہ
کیا اور شہر نوپکٹس سے جو خلیج کورنتھ پر واقع ہے جمع ہوکر بمدد قوم ایولین اور ڈورین اور شاہ
سپارٹا کے پلوپونیشیس مین داخل ہوئے۔ اور چالاکی سے اونہون نے لکونیا۔ آرگوس۔ مسینیا۔
ایلیس۔ کورنتھ پر قبضہ حاصل کیا۔ صرف صوبہ آرکیڈیا اور اگیلیا سرکش رہے باشندگان ملک کو
غلام ہونا پڑا اور حملہ آورون نے ملک مفتوحہ کو باہم تقسیم کرلیا۔ ارسٹوڈیمس شاہ سپارٹا کو لکونیا
ملا۔ بعد اوسکی وفات کے اوسکی دو بیٹے جو کہ توامان تھے ایک یوریستھینیز دوسرا پوروکلیز
ایک ہی وقت مین دونون تخت نشین سپارٹا مین ہوئے تب سے سپارٹا مین دو دو بادشاہ جلوس
فرماتے رہے۔ قوم ایلوپیڈ کے رئیس نے ۱۱۰۴ء مین اگیلیا پر قبضہ حاصل کیا اور وہان سے قوم
ایونین کو نکالکر اس علاقہ کا نام اکایا رکھا۔ قوم ایونین وہان سے فرار ہوکر ایٹکا مین اور بعض نے
وہانسے ایشیا کوچک مین جاکر تین آبادیان قایم کین (۱) ایونیا (۲) ایولیا۔ (۳) کیریا۔ چونکہ
قوم ڈورین نے شہر مگیرا پر جو کہ خلیج سرونک پر واقع ہے قبضہ کرلیا تھا اس باعث سے مابین
ڈورین اور اہل اتھنز کی سخت لڑائی واقع ہوئی۔ کوڈرس شاہ اتھنز نے اِنکے نکالنے مین بہت سعی
کی لیکن کچھہ پیشرفت نہ گئی۔ چونکہ ڈورین کے لشکر مین یہہ بات مشہور تھی کہ اگر کوئی اتھنز کے بادشاہ کو
ماریگا تو ہماری شکست ہوگی اسلئے کوڈرس بھیس بدلکر لشکر مین چلا گیا اور ایک سپاہی سے لڑکر مارا گیا۔
ڈورین اوسکی نعش کو پہچانکر بھاگ گئے چونکہ اہل اتھنز نے انسانونسے کسیکو قابل جانشین ہونیکو
نہ پایا اسلئے حکومت شخصی کو ۱۶۸ء مین یک قلم موقوف کردیا۔ قوم ایلوپیڈ مین سے دو شخصون نے شمالی یونان
مین نئی بستیون قایم کرنیکے لئے عرصہ دراز تک سرگردانی کی مگر اونکی مراد بر نہ آئی۔ آخرکار ٹرائی
کی فتح کے ۸۸ برس بعد اونہون نے آبنای ہلسپونٹ کو عبور کرکے پرائم کی سلطنت مین آبادیان قایم

کین یہہ آبادیان سنرکیس سے لیکر دریائے ہرمس تک پہیلی ہوئی تہین - اور کل ضلع اور
جزیرہ لسبوس کا نام ایولیا ہوگیا بادشاہت کی موقوف ہونیکے سبب سے کوڈرس کے چہوٹے
بیٹے نے اہل اتہنز اور جلاوطن شدہ قوم ایونین کو جمع کرکے جزائر کابوس اور سیموس
پر قبضہ کرکے ایشیاکوچک مین اپنیان بستیان دریائے ہرمس سے لیکر اس پوسیڈیون تک
قایم کین اور انکا نام ایونیا رکہا - جب ۱۰۹۴ مین اہل اتہنز نے شہر مگیرا ڈورنیز سے چہین لیا
تو ڈورنیز بہاگ کر جزائر گریٹ اور رودز مین چلی گئی اور کچہہ کیریا مین جا بسی اور اس ضلع
کا نام ڈورس مقرر ہوا - بعد ازان مغرب کیطرف بستیان قایم کی گئین - چنانچہ سسلے اور
اٹلی کی جنوبی کنارہ پر یونانی بستیان مقرر ہوئین - ✠

نالوان باب یونانی ریاست اور بستیونکی تاریخ مین جنگ فارس کی ابتدا تک

پہلی فصل شہر سپارٹا کی بیان مین

شہر سپارٹا جسکو لیسیڈیمن بہی کہتے ہی - پہاڑیون کی سلسلہ پر واقع تہا - اسکی دائین طرف دریائی
یوروٹس اور مغرب مین پہاڑ ٹیجیٹم تہا - اصل مین اسکی فصیل نہین تہی مگر بلند پہاڑی قلعہ کا کام
دیتے تہے اسکے گرد پانچ شہر جو کہ پانچ قومون سے معمور تہے واقع تہے - ان شہرون کے
بازار ایک چوک مین آکر ملتے تہے جسمین بہت سی بت اور مندر واقع تہے اسمین مکانات سنٹ -
ایفورای اور جہان مجسٹریٹ جمع ہوتے تہے بنے ہوئے تہے - پلٹی کی لڑائی کے بعد ایک عمدہ عمارت بنی
ہوئی تہی جسمین بجائے ستونون کی فارسیونکی تصویرین تہین اونچی پہاڑی پر منروا کا مندر جسکے گرد باغ
تہا بنا ہوا تہا - اسپر ہرکیولیز اور ڈائس کوری کی مہمات کی تصویرین بنی ہوئی تہین اسکی دہنی طرف جو
پیٹر کی تصویر تہی جو سب سے قدیم سمجہے جاتے تہے اور بہت سی مندر اولمپیا کی پہاڑیونکی یادگار مین

✠ چونکہ انکا منشا ملک کو فتح کرنے کا نہین تہا بلکہ تجارت کو بڑہانے کا اسلئے اپنی بستیان کنارون پر قایم کرتے تہے -
اور دولت اور طاقت اور تہذیب اور آزادی مین اپنے قرب جوار اور اصلی وطن سے زیادہ تہے -

Marfat.com

بنی ہوئی تہے - باشندون کے مکانات بہت چہوٹے ہوتے تہے - شہر کی جنوب کی طرف ایتھوروس
یعنے جولانگہ اور پلیٹی نسٹی یعنے اکہارہ بنے ہوئے تہے *

دوسری فصل سپارٹا کی تاریخ ۸۸۰ سے لیکر ۲۷۱ قبل مسیح تک

لائگرگس کے قوانین اور جنگ مسینیا کی بیان مین

قوم ڈورین فتح کے بعد لکونیا کی حاکم بنگئے اور اصلی باشندونکو غلام ہونا پڑا - اور دو صدی تک
اہل سپارٹا آرگوس و الونسی لڑتے رہے اور اونکی ہان ... خانگی فساد قایم رہے جنکا باعث یہہ
تہا کہ جایداد بڑی طرح تقسیم ہوتی تہی - اور امیر ایکدوسرے سے حسد کرتے تہے اور بادشاہونکی
طاقت کم ہوتی جاتی تہی اور قوانین کی نادرستی کی باعث کار سرکار مین ہرج ہونے لگا اور اس
صورت مین ضرورت ہوئی کہ نیا قانون جاری ہو - چنانچہ یہہ کام لائگرگس کو جو کہ اپنے
بہتیجے کیری لاس کا محافظ مقرر ہوا تہا ۸۸۴ مین سپرد ہوا اوسنے ایک مجموعہ قوانین کا مقرر کرکے
ان بد انتظامیون کا بندوبست کیا - اسکے قانون تحریری نہین تہے بلکہ صرف زبانی تصمیمین
تہین جنکو ایری کہتے تہے - لائگرگس کے قوانین کا اصل منشا یہہ تہا کہ سپارٹا والی جنگی قوم بنی رہین
اسلئے اسکے قوانین خانگی امورات اور تعلیم جسمانی سے زیادہ متعلق تہے بہ نسبت قانون انتظام حکومت
و ریاست کی - اسنے ایک بادشاہ کو لڑائی کا جنرل اور دوسریکو شہر کا منصف بنایا - اسنے ایک
سنٹ یا جرو شیا قایم کی جسمین ۳۰ سال سے کم عمر کا آدمی داخل نہین ہوسکتا تہا - ایک ایفورا
کا لج بنایا جسمین سے ہر سال ۵ - آدمی ... منتخب کئے جاتی تہی اور روما کی ٹریبیون کیطرح اونکو
اختیارات حاصل تہے - انکے سوائے رعایا کی ایک عام مجمع تہی جنکو بادشاہ یا سنٹ کی حکم پر سوائے
اپنی رائے ظاہر کرنیکے اختیار حاصل نہین تہا - خانگی معاملات مین یہہ انتظام کیا -

دریا کی مابین جو ایک نہر ان دونون کو ملاتی تہی واقع تہی اسجگہ دو پل تہی ایک پل پر کیولنز کی اور دوسری پر لای گرگس کی تصویرین نصب تہین
سپارٹا کی پانچ قومین مفصلہ ذیل تہین [illegible] - لمناٹی شمالی کلیٹر - میسوئی متصل اگیا - آگیئیڈی شمال مغرب مین - سلیئیڈی
ٹیگیٹم کے پاس [illegible] کوئی سکہ سوائے لوہے کی جائز نہا - بابجا رکا مسدود تہا اسلئے ملک کیا کہاتے تہے - لڑکے لڑکیان ایک جگہہ تعلیم پاتی تہین اور [illegible]

بچہ کو مار دیتی تہی اور لڑکونکو باہم لڑایا کرتے تہے اور کشتی کرواتی تہی - اور دہوپ اور سردی مین کہڑا کرتے تہے تاکہ جنگ مین دلاور اور مضبوط سپاہی ہین -

(۱) زمین مساوی حصونمین تقسیم کی گئی (۲) عیاشی کو عام اسباب دور کردیئے خاصکر کے جنگی لوگون کے
(۳) باہم نکاح اور شادی کے رشتہ قایم کئے خصوصًا سپارٹا اور لکونیا کی مابین تاکہ قوی جوان پیدا ہون
اور غلامی کی رواج کو مستحکم کیا۔ چونکہ سپارٹا مین جنگی قوم خوبصورت تہے اور ہر وقت جنگ کی لئے
پیرستہ تہے اسلئے یونان مین امن کی امید نہ تہی خانگی اور کاشتکاری کا کام ہلوٹس یعنے غلامونکی
سپرد تہا۔ پیادونکی فوج سپارٹا مین نہایت مضبوط تہی جو کہ صف باندہ کر لڑتے تہے اور لوٹ
کے طمع سے دشمن کی تعاقب مین بہی صف نہین توڑتے تہے۔ چنانچہ پہلی لڑائی انکی مسینیا والون سے
ہوئی۔ اوسکا سبب یہہ تہا کہ مسینیا کی زمین بہت زرخیز اور شاداب تہی بخلاف لکونیا کی۔ اسلئے سپارٹا
والون نے بغیر اظہار لڑائی کے شہر ایمفیا پر شبخون مارا اور ۷۴۳ قبل مسیح کے وہان کے
باشندونکو قتل کیا۔ ۲۰ سال تک ہنگامہ کارزار خوب گرم رہا مگر آخر کار مسینیا والون نے
شکست کہائی اور مجبورًا اپنے ملک کا نصف خراج ۷۲۲ مین سپارٹا والون کے حوالہ کیا۔ اس
لڑائی مین سپارٹا والون نے قسم کہائی تہی کہ جبتک اپنے دشمنونکو نہ مارینگے اپنے وطن کو واپس نہین
جائینگے۔ جب لڑائی کا زمانہ طویل ہوگیا تو سپارٹا کو خوف ہوا کہ سپارٹا والونکی نسل منقطع نہو جائے
اسلئے جنہون نے حلف نہین کہائی تہی اونکو واپس بلاکر تمام شہر کی عورتین سوائی تعیین کے اونکی
حوالہ کردین۔ اور اونسے جو اولاد ہوئی اونکو پارتہنای کہتے تہے۔ چونکہ یہہ اولاد خاص اشخاص
کے نہین تہی اسلئے وہ وراثت سے محروم کی گئی اور نہ وہ وہان کی باشندی کہلاتے تہے چونکہ
اہل سپارٹا انسے نفرت کرتے تہے اسلئے انہون نے غلامونسے ملکر سازش کی مگر وہ کامیاب نہوئی
اور وہ فیگنٹس کے ماتحت اٹلی کے جنوب مین جا بسے اور وہان ٹارنٹم کو بنایا۔ دوسری
لڑائی مسینیا والون نے سپارٹا کی ظلم سے تنگ آکر زیر حکم ارسٹومنیز کے سرکشی کی۔ ارسٹومنیز
نے فتوحات ایسی جلدی پائین کہ سپارٹا والے تنگ ہوکر حسب ارشاد ڈلفی کے اتہنز والونسے
جنرل کی درخواست کی اور ایک شلوشر میٹس جو کہ لنگڑا تہا اتہنز والونسے لیکر اوسکی اشعار
کی اثر سے جوش کہا کر ایسی لڑے کہ کامیابی حاصل کی لیکن تاہم ارسٹومنیز گیارہ برس تک

مقابلہ کرتا رہا آخرالامر شہر مسینی دغا سے فتح ہوا۔ اور وہان کے باشندے صوبہ ارکیڈیا
مین چلے گئے اور پہر حملہ کرنیکا ارادہ کیا لیکن ارکیڈیا کے بادشاہ نے ۱۷۱ قبل مسیح مین یہہ راز ظاہر
کردیا۔ اسوقت مین یہ یحیم کے بادشاہ نے قوم زنیکلین کے برخلاف جو کہ ابنای مسلی کی مقابل
کے کنارہ پر شہر زنیکل مین رہتے تہے اہل مسینیا کو جو کہ ابہی تک سرگردان تہے بلایا۔ مسینیا
والون نے اس موقع کو غنیمت سمجہکر یحیم والون کو مدد دی اور شہر زنیکل کو تاخت و تاراج
کرکے دونون نے ملکر اوسجگہ پر شہر مسینی جو ابتک موجود ہے آباد کیا ارسٹومنیز جزیرہ رہوڈس مین اپنے
کے پاس چلا گیا اور وہانسے سارڈس مین جاکر کسی عارضہ سے فوت ہوا۔ اگرچہ سپارٹا کی طاقت بباعث
زیادہ فساد کے گہٹ گئی تہی مگر تو بہی اونہون نے ۱۰۰ مین آرگوس والونسے جزیرہ سٹہیرا چہین لیا

تیسری فصل شہر اتہنز کے جغرافیہ مین

اتہنز ایک ایسے مقام مین واقع تہا جو جنوب مغرب کیطرف ۴ میل تک سمندر مین چلا گیا تہا
اور دوسری طرف پہاڑونسے گہرا ہوا تہا سب سے اونچی پہاڑی پر ایکروپولس قلعہ تہا جسکو سکروپس
نے بنایا تہا اسکے گرد شہر آباد تہا۔ ایک سڑک دروازے پر وپلیا سے جو کہ پرکلیز کے زمانہ مین
تیار ہوا تہا اور جسکے دونون بازو پر دو مندر سنگ تراشی اور مصوری مین نہایت عمدہ معمار
نیکلیز اور فیڈیز کے بنائے ہوئے تہے شہر سے قلعہ کو جاتے تہے۔ اور اسمین منروا اور
نپ چون کے مندر بنے ہوئے تہے۔ داہنی طرف پارتہین کا مندر سنگ مرمر کا جو کہ
عمارت مین مشہور تہا تعمیر کیا ہوا تہا۔ یہہ ۱۰۰ فٹ چوڑا اور ۷۰ فٹ اونچا اور مینار ۲۲۶ فٹ
بلند تہے اور اسمین ایک تصویر منروا کے تہی جسکو فڈیس نے ہاتہی دانت سے تراشا تہا۔ اور وہ
۴۰ فٹ بلند تہی اوسکے ایک ہاتہہ مین برچہی دوسرے مین فتح کی شکل تہی۔ مندر کے پیچہے خزانہ
عام تہا۔ جنوب مین اوڈیم یعنے سرودگاہ اور بیکس شراب کے دیوتا کا کمرہ تہا۔ ایریوپیگس کی
کچہری اور نکس کی مجلس اسکی جنوب واقع تہین اور ایک وادی سیلی واقع تہی اسجگہہ ایک مقام
بنا ہوا تہا جسپر فصیح لوگ اپنا کلام سنایا کرتے تہے۔ جب ۳۰ ظالمون کی حکومت ہوئی تو

Marfat.com

یہہ جگہہ توڑی گئی تہی - پلیس ڈی لکسر کے آگے سرکیس یعنے بڑا چوک تہا جسکی چارونطرف
عمدہ عمارتین اور تصویرین بنی ہوئی تہین - جنوب کیطرف سنٹ ہال اور دس تصویرین تہین
یہان تین مقام تہے جنمین حکیم لوگ لکچر دیا کرتے تہے - اونمین اکیڈیمی اور لیشیم لکچرگاہ پلیٹو
یعنے افلاطون اور ارسطو کے بنے ہوئے تہین - سنو سارگیز جو لیشیم سے ایک میل کے فاصلہ
تہے انٹستہنز حکیم کے بیٹھک تہے جو کہ فرقہ سینک کا بانی تہا - اتہنز کی گرد نواح مین خصوصًا بندرگاہ
پائیروس و پیریس کی سڑک پر عمدہ عمدہ عمارتین اور یادگارین بنی ہوئی تہین - تہیمسٹوکلیز
کے عہد مین شہر اور بندرگاہ پائیروس اور فیلیروس کی گرد دو فصلین بنائی گئی تہین جو ۸۰ فٹ
بلند تہین اور اونپر دو گاریان چل سکتی تہین - اور منکین نامی ایک اور بندرگاہ تہا اسجگہہ پانی
ڈالی ہوئی تہی *

چوتھی فصل اتہنز کی تاریخ مین ۱۳۰۰ قبل مسیح سے ۵۰۰ قبل مسیح تک

اتہنز کی تاریخ تہیسس کے زمانہ سے شروع ہوتی ہے جو کہ آپنے باپ ایگیس کے مرنے کے بعد
۱۳۰۰ مین تخت نشین ہوا تہا - بعض قوانین مثلاً عدالت اریوپیگس کا قایم کرنا - اور
قوم کو تین ذاتونمین تقسیم کرنا - یوپی تیری یعنے امرا - گی اور گای یعنے کاشتکار - ڈیمیرگای
یعنے اہل حرفہ - اس بادشاہ کیطرف منسوب کئے گئے ہین مگر سیکروپس مصری کو بہی اونکا
بانی خیال کرتے ہین - لیکن تہیسس کو اسلئے بانی قرار دیتے ہین کہ اوسنے کل صوبہ اٹیکا کو چار
حصونپر منقسم تہا ملا کر اتہنز کو دارالخلافہ بنایا - اور اوسکی جانشینونمین سے نیلس تہیوس
جو ٹرائی مین مقتول ہوا تہا - اور کوڈرس جسکے زمانہ مین (۱۰۸۰ ق م) مین سلطنت کیقلم موقوف ہوئی نامی
گرامی گذرے ہین - بادشاہی کے موقوف ہونے کے بعد کوڈرس کے خاندان مین سے ۱۳
آرکن * متواتر حکومت کرتے رہے ۸۵۲ قبل مسیح مین دس دس سال کیواسطے آرکن مقرر کرنے
لگے چنانچہ ۶۸۲ قبل مسیح مین سات آرکن مقرر ہوئے اسکے بعد ہر سال ۹ آرکن مقرر کیجاتی جو کہ

* آرکن اور بادشاہ مین یہہ فرق تہا کہ آرکن اپنی حکومت کے جوابدہ ہوتی تہی بخلاف بادشاہ کے جو خودمختار ہوتا تہا

کوڈرس کے خاندان مین سے نہین تہے - انہین سے اول آرکن کا نام میڈن اور آخر کا نام ایلکمیون تہا - انہین تین کو بہت طاقت حاصل تہی اور باقی قانون بناتے تہے - لیکن انہین والون کی اسطرح کی تغیر تبدل سے عام رعایا کو کچہہ فایدہ حاصل نہوا - بلکہ سوار لوگونکو امورات جنگی و ملکی و مذہبی مین بڑا اقتدار حاصل تہا - اور عام رعایا پر غلامون کی طرح ظلم ہوتا رہا سولن کی عہد تک - اس ظلم سے نجات دینے کے لئے ڈریکو کو ۶۲۲ مین قانون بنانیکے لئے منتخب کیا گیا - یہہ شخص نہایت دیانت دار اور حب الوطن تہا مگر سخت بیرحم تہا چنانچہ اسنے تمام جرایم کے لئے موت کا فتوی صادر کیا اس سبب سے اسکے قوانین پر عمل نہوا اور سب لوگ اسکے دشمن ہوگئے اس باعث سے ڈریکو جزیرہ ایجیا مین جاکر مرگیا - اس واقعہ کے باعث پہلے سے بہی زیادہ فساد شروع ہوا - اور امیرونکی طاقت روز بروز بڑہتی گئی چنانچہ ایک شخص مسمی پیسسٹراٹس نے رعایا کی مدد سے ۵۹۸ قبل مسیح مین بادشاہ ہونیکا قصد کیا اور قلعہ مین محصور ہوکر لڑتا رہا مگر آخر تنگ ہوکر بہاگ گیا اور اسکی ہمراہی جو کہ منروا کی مندر مین پناہ گزین ہوئے تہے مکر فریب اور دغا سے قتل کئے گئے اور خاندان ایلکمیونیڈی اس فساد کی سرگروہ تہے جسکا نتیجہ یہہ حاصل ہوا کہ مجرم یومنائڈ کے مندر مین ہلاک ہوئے - اور اوسیوقت خبر پہونچی کہ صوبہ مگیرا کی قوم ڈورین نے شہر نسبا اور جزیرہ سلیمس کو فتح کرلیا ہے - اور چند روز کی بعد اتہنز مین ایک بانمود ہوئی جنسے لوگونکو یقین کامل ہوا کہ دیوتے ہم سے ناراض ہوئے ہین - اسیواسطے اہل اتہنز نے گریٹ ایپی نائیڈیز کو جسکو ولی جانتے تہے بلایا اور معافی مانگی اوسنے ۵۹۴ مین قربان گاہین بنائین جنسے امن ہوگیا لیکن اوسکی واپس ہونے کی بعد پہر بہی وہی حال بدستور رہا اسلئے ان خرابیون کے رفع کرنے کیواسطے سب نے متفق ہوکر سولن کو ۵۹۴ مین مجسٹریٹ اور مقنن بنایا - اسنے شہر سلیمس کے فتح کرنیمین بڑی شہرت حاصل کی - اور اس عہدہ کو بہت لایق اور اتہنز کے قدیم بادشاہونکی خاندان سے تہا - ابتدا مین تجارت کرتا تہا اور یونان کے سات دانایون مین سے مشہور تہا - باقیون کے یہہ نام تہے (۱) تہیلس* - ملیٹس یا میلیسیا کا رہنے والا

* تہیلس یہہ حکیم نامی منجم تہا اسنے یونان مین فلسفہ کی بنیاد ڈالی اور یہہ پانی کو تمام چیزونکی اصل سمجہتا تہا اور مصر جیسا جزیرہ شاہ میدیا کی عہد مین جو سورج گہن ہوا تہا اوسنے پہلی پہل حساب کرکے بتایا تہا - اور یونان مین سال شمسی مقرر کیا اور مصر کی مینارونکی ٹہیک ٹہیک بلندی

Marfat.com

(۲) پیسٹی کس باشندہ - مٹلین واقعہ جزیرہ لسباس (۳) بالس پرین کا (۴) کلیونیس
کنڈس کا (۵) چائیلو یا کائیلو ساکن لیسٹی ڈیمن (۶) میسون یا پری آنڈر ساکن چینا - اینکارسس
یہہ شخص ستھیا کی جنگل سے حکماء مذکورہ الصدر کے خوش تقریری کی تعریف سنکر آیا تہا - سولن کی
قوانین کا بڑا مدعا یہہ تہا - نہ تو امیرونکی طاقت زیادہ ہوجاوی اور نہ بالکل رعایا کی حکومت ہوجاوے
اول اوسنے ڈریکو کی تمام قوانین سوائے جرائم قتل کے منسوخ کئے - قرضدارون اور قرضخواہونکا
عمدہ طور پر انتظام کیا - قرض کی عوض مین غلامی اور مقید ہونیکا قانون موقوف کیا - اسکو
سلطنت جمہوری سے خوب واقفیت تہی - لائیگرس نے غلطے سے انتظام سلطنت کو تہذیب اخلاق
پر مقدم کیا لیکن اسنے برخلاف اوسکی قانون تجویز کیا - جسطرح کل صوبہ ۴ قسمت اور ۱۰۰ ضلعونپر
منقسم تہا اوسیطرح قایم رکہا مگر رعایا کو بہ لحاظ زراعت و آمدنی کے ۴ حصونپر منقسم کیا (۱) پینٹی
کوسی میڈمنی جنکی آمدنی سالانہ ۵۰۰ بشل سے زیادہ تہی (۲) نائٹ جنکی آمدنی ۴۰۰ بشل تہی
(۳) زوجٹی جنکی ۳۰۰ بشل تہی (۴) تہیٹز جنکی آمدنی ۳ سو سے کم تہی - سب کو رائے دینکا
استحقاق حاصل تہا مگر مجسٹریٹی پہلی ۳ جماعتونکو مل سکتی تہی - اور آرکن کے عہدہ کو بہی برقرار رکہا
لیکن کوئی آرکن اپنے ایام ملازمت مین فوج کا سپہ سالار نہین ہو سکتا تہا - ایک کونسل
۴۰۰ - آدمی کی جو کہ اول تین درجون مین سے جو بہ لحاظ نیک چال چلن کے منتخب کئے جاتے تہے
بنائے گئے تہے - اور آرکنونکو ہر ملکی معاملی مین انکی رائے طلب کرنے پرتی تہی اور بغیر اونکی منظوری
کوئی امر رعایا کی عام مجلس مین پیش نہین ہو سکتا تہا - عام مجلس جسمین چارون فرقون کے
آدمی شامل تہے انکو جدید قوانین کی منظوری نامنظوری اور مجسٹریٹ کی تقرری اور نیز ہر
ملکی معاملہ مین رائے دینے کا اختیار حاصل تہا - سولن کی تجویز کی موافق ایریوپیگس کی
عدالت اتہینز کے انتظام کا رکن اعظم ٹہرے اسنے اسکی اصلاح و ترمیم کرکے اوسکے اختیارات
کو بڑہا دیا - اس عدالت مین وہ شخص شامل تہے جو پہلے آرکن مقرر ہو چکی ہون - اور کل جرائم
سنگین مین اسکا فیصلہ حکم اخیر تہا اور بعد ایام ملازمت آرکنونکی کارگذاری کی نسبت تحقیقات

اور جو تجویزین رعایا کے عام مجمع مین منظور ہوتی تہین اونکی ترمیم یا منسوخ کرنیکا اختیار
بہے اسکو حاصل تہا - انتظام کے بعد سولن اتہنز کا وکیل مقرر ہوکر ڈلفی کی ایمفکٹین کونسل مین
بہیجا گیا - چنانچہ اوسنے اول جنگ مقدس کیواسطے کونسل مذکورۃ الصدر کو آمادہ کیا انگریزی مین
اس لڑائی کا نام (فسٹ سیکرڈ وار ہے) اس جنگ کا باعث اور نتیجہ دونون قابل بیان ہین -
نتیجہ یہہ ہے کہ ۳۰۰ سو برس کے بعد یونان کے آزادی کی بنیاد بالکل برباد اور منہدم ہو گئی -
اور سبب اسکا یہہ ہے کہ سیساوالون کے قبضہ مین ایک نہایت عمدہ مندر بندرگاہ خلیج کورنتہہ کی
ساحل پر تہا اور اسجگہ سے ڈلفی کی حاجیونکی آمدرفت رہتی تہی اور کرساوالی ان حاجیون سے بڑا بہاری
محصول لیتے تہے اس سبب سے ڈلفی کی آمدنی مین بہت نقصان ہوتا تہا - آخرکار باہمی شکایت
وغیرہ کے بعد ہنگامہ جنگ شروع ہوا - کرساوالون نے زمین مقدس پر حملہ کرکے اسکو تاراج ہی
نہین کیا بلکہ ایپولو کی مندر کو بہی لوٹا - ایمفکٹین کونسل نے اس حرکت ناشائستہ کے
انتقام مین بہت سستی کی لیکن سولن نے انکو غیرت دلاکر لڑائی شروع کروائی - آخرالامر ۱۰ سال کے
بعد کرساوالی بالکل مغلوب ہوگئے - اونکے ریاست ڈلفی کے مندر کے ماتحت ۵۹۰ قبل مسیح مین
آئے - پیتہین کی تماشے جو بند ہوگئی تہے از سرنو شروع ہوئے - سولن کی قوانین سے اتہنز والونکو
فی الجملہ آزادی ہوگئی تہی مگر پسسٹریٹس کی تسلط سے پہر آزادی مین خلل واقع ہوا - یہہ
شخص اتہنز کے قدیم بادشاہونسے تہا - اور بڑا متمول اور فیاض و سخی تہا - اسنے اپنی طلاقت لسانی
اور فیاضی کے باعث سے لوگون کی دلونکو مسخر کرکے اپنی جان کی حفاظت کی بہانی سے تہوڑیسی فوج
رکہکر ایکروپلیس پر قبضہ کرکے ۵۶۱ قبل مسیح مین اتہنز کا بادشاہ بنگیا - سولن کے ساتہہ اپنی مہربانی
ظاہر کرنے کا وعدہ کیا مگر سولن سلیمس مین چلا گیا اور وہان مرگیا - جب میگیکلیز جو الکمیون
خاندان کا سردار تہا اس صورت سے واقف ہوا تو اوسنے بہی اپنے دوستون کو لیکر اٹیکا کی سرحد سے
باہر جانا پسند کیا مگر تہوڑے عرصہ کے بعد ایک سردار لائگرگس سے سازش کرکے اتہنز پر حملہ کرکے
پسسٹریٹس کو ایکسال کے بعد جلاوطن کیا لیکن میگیکلیز نے لائگرگس سے ناچاقی کرکے

Marfat.com

پسس ٹریٹس کو اپنا داماد بناکر پہر دوبارہ تخت نشین کردیا۔ مگر تہوڑی دنون کے
بعد پہر داماد اور سسری مین بگاڑ ہوا اسلئے پسس ٹریٹس کو جلاوطن ہونا پڑا۔ لیکن
پہر وہ تہوڑی فوج لیکر تادم زیست بادشاہ بنا رہا۔ اگرچہ اسنے غصب سے حکومت حاصل
کی تھی مگر اسنے بڑی بلاغت اور رحم اور انصاف کی ساتہہ حکومت کی اور اسکو اہل اتہنز
کی ترقی اور عزت اور شان ہمیشہ سے ملحوظ رہی۔ اسکی عدالت مین بہت سے فاضل اور
عالم جمع رہتے تہے۔ ہومر کے تصانیف اسکی اہتمام سے مرتب ہوئین۔ خاندان ایلکمیونیڈے
اسکی تیسری فتح کے بعد مقدونیہ مین چلا گیا اور اسکے عہد مین ہمیشہ خاموش رہا ۵۲۸ قبل مسیح
مین اسکی وفات کی بعد اسکے دو بیٹے ہپیاس اور ہپارکس جو کہ باپ کے برابر لیاقت نہ رکہتی
تہے اوسکے جانشین ہوئے اور ۱۴ سال تک ملکر حکومت کرتے رہے۔ لیکن اسکے بعد دو جوانون
ہارموڈیس اور ایرسٹوگیٹن نے ۵۱۴ مین ہپارکس کو قتل کیا۔ جسکی وجہ یہہ تہی کہ اوسنے ایرسٹوگیٹن
کی ہمشیرہ سے کچہہ حرکت ناشائستہ کی تہی۔ اب چونکہ ہپیس نے اون تمام اشخاص کو جنپر
اوسکو اپنے بہائی کی قتل کا شبہہ تہا بہت سخت سزائین دین اسلئے تمام رعایا اوس سے
پہر گئی۔ اور ایلکمیونیڈی خاندان کی لوگون نے بہی اسکے نکالنے مین کوشش کی۔ اور پوجاریون
رشوت دیکر ڈلفی کی لسان الغیب سے بہی یہہ حکم دلوایا کہ سپارٹا والے پسس ٹریٹس کی اولاد
کو اتہنز سے نکال دین۔ اسلئے سپارٹا والون نے ۵۱۰ قبل مسیح مین ہپیس کو شہر سے اسطرح
نکالدیا کہ پہر وطن مین آنا اوسکو نصیب نہ ہوا۔ بعد نکلنے بادشاہ کے خانگی فساد سے رعایا کے
دو فریق ہوگئے ایک کا سردار کلستہنیز میگیکلیز کا بیٹا تہا اور دوسریکا عیساغورث
کلستہنیز جو کہ رعایا کے امداد سے تخت نشین ہوا تہا اسنے رعایا کے بڑہانے کیلئے قومونکی تعداد
۴ سے دس کردی اور کونسل مین ۱۰۰ ممبر زیادہ کردیئے۔ عیساغورث نے بیرونی ریاستون سے
مدد طلب کی چنانچہ سپارٹا اور کورنتہہ اور بیوشیا اور چلیڈیا اور اجینیا سے فوجین آئین
لیکن اس کی معاونون مین یہہ اتفاق قایم نہ رہا کلیومینیز شاہ سپارٹا عیساغورث کا مددگار

بنا — اور ڈیمیریٹس دوسرے بادشاہ نے رعایا کی طرفداری کی مگر کچھ عرصہ کے بعد ہر ایک علیحدہ ہو گیا
جب سپارٹا والونکو ڈلفائی کی پیشگوئیکا جعل معلوم ہوا تو اونہون نے ہپیس کو پھر بلانا چاہا تھا
مگر آخر کو ہپیس مایوس ہو کر شاہ فارس کی پاس چلا گیا — اور ڈیریس (دارا) کو یونان پر چڑھا
لایا ✣

پانچوین فصل فارس کی لڑائی سے پہلی یونانکی چھوٹی چھوٹی ریاستون کی بیان مین ۱۰۰۰ قبل مسیح سے ۵۰۰ قبل مسیح تک

جب تھیبس پر اپیگوناے کا قبضہ ہو گیا تو بیوشیا والون کو تھریس والون نے نکال دیا —
اور وہ آرنی مین جو تھسلی مین واقع ہے چلے گئے مگر اہل ڈورس کی نقل مکانی کے زمانہ مین پھر وہ وطن
مین آکر ایولیا کی بعض قومونسے ملگئے — مسیح سے ۱۱۲۶ برس پہلے زوتھس کے مرنے کی بعد بیوشیا سے حکومت
شخصی موقوف ہو گئی — اور اہل بیوشیا نے ایک اتحاد قائم کیا اور تھیبس کو سب کا افسر بنایا لیکن
اسکو اختیار بہت کم تھا — ان ریاستونکی حکومت ایک طریق پر قائم نہ رہتے تھے — چار چار ضلعونمین
ایک کونسل ۷ — آدمی کی ہوتی تھی جو کہ امن اور جنگ مین انتظام ملکی اور فوجی مین مصروف رہتے تھے
— ایگزانیا — ایٹولیا — لوکرس کی تاریخ مین کوئی مشہور بات نہین ہوئی — قومس کی
تاریخ مین بڑا مشہور واقعہ وہ مقدس لڑائی ہے جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے — تھسلی کی ریاستونمین سے
آئیرانی کی بادشاہ جو کہ ہرکیولیز کے خاندانسے تھے بڑی مشہور گذری ہین صوبہ اپائرس مین
ملسوسی قوم جو کہ ایسیڈی کہلاتے تھے اور پرمس کی اولاد سے تھے بڑی زبردست ہوئی ہے
پلوپونیشیس مین سپارٹا سے دوم درجہ پر کورنتھ کی ریاست تھی — جسوقت اہل ڈورس نے جنوبی یونان
پر فتح پائی اوسوقت یہانکی تخت پر ایلی ٹیز متصرف ہو گیا اور پانچ پشت تک اوسکی اولاد حکومت کرتی
رہی — ۷۷۷ قبل مسیح مین بیکیس نے ٹیلی سس کی وفات کی بعد تخت پر قبضہ کر لیا اور پانچ
پشت تک اوسکی اولاد مین حکومت قائم رہی — آخر ٹیلیٹیز کی وفات کی بعد جو اس خاندان کا آخر
بادشاہ تھا — حکومت شخصی جاتی رہی اور حکومت نوعی قائم ہو گئی اور اسمین بکیس کے خاندان سے

ہر سال نئے مجسٹریٹ مقرر کئے جاتے تہے مگر بباعث ظلم اور غرور کے جلدی انکا خاتمہ ہوگیا۔
سپ سلس ایک متمول شخص ۶۵۷ قبل مسیح مین بادشاہ ہوکر ۳۰ سال تک حکمران رہا اوسکے
بعد اوسکا بیٹا پری اینڈر جوکہ یونان کے سات عقلمندونمین شمار کیا گیا تخت نشین ہوا اگرچہ
اسکو طامع اور ظالم اور بیرحم بتلاتے ہین مگر ۴۰ سال تک یہہ سلطنت کرکے بیٹے کے غم مین یا کسیکے
ہاتہہ سے مارا گیا۔ اور اسکا بہتیجا سمیٹی کس اسکا جانشین ہوا مگر ۳ سال کے بعد ۵۸۴ مین نکالا گیا۔
ایمبریشیا اپائرس کے ساحل پر کورنتہہ والونکی ایک نئی آبادی تہی اور اسمین سپ سلس کی اولاد
حکومت کرتی تہی اسوقت یہان بہی رعایا نے بغاوت کرکے اپنے بادشاہ کو تخت سے اوتار دیا۔ اس انقلاب
کے بعد کورنتہہ مین تاجرونکی حکومت قایم ہوئی جسکے ذریعہ سے ایشیا کا مال اطالیہ مین اور اٹلی کا
اسباب ایشیا مین فروخت ہوتا تہا۔ اسوقت کورنتہہ نے یہہ بستیان آباد کین تہین مغرب مین کورسایرا
۔ ایمبریشیا۔ ایپیڈمنس۔ لیوکس۔ سایرکیوز۔ مشرق مین۔ پوٹیڈیا۔ کورنتہہ کا اقبال
سپ سلس کی اولاد ہی تک قایم رہا آخر کو جزیرہ کورسایرا جسکو پرانیڈر نے مطیع کیا تہا باغی ہوا
اور کورنتہہ کا ادبار شروع ہوا۔ مسیح سے ۶۵۰ برس پہلے اہل کورسایرا اور کورنتہہ کی مابین ایک
بحری لڑائی ہوئی جسکے پہلی تاریخ مین بحری لڑائی کا ذکر نہین ہے۔ سبسین۔ اور اکایا کے
اضلاع مین بہی ایسی ہی انقلاب واقع ہوتے رہے مگر سلطنت جمہوری اوسوقت قایم ہوئی جبکہ
بنی سپ سلس کورنتہہ سے نکالی گئی آرکیڈیا مین آرسٹوڈیمس کے ماری جانے کے بعد سلطنت جمہوری
قایم ہوئی اسمین دو شہر ٹیگیا۔ اور مینیا بڑے مشہور تہے۔ ۹۸۴ مین آرگوس کی شخصی حکومت زایل
ہوگئی جسکا معلوم نہین ہے۔ ایلس مین الفائیس کے قانون اور اوسکے متبرک زمین کے
باعث سے امن رہا مگر آخر کو دو مجسٹریٹ مقرر ہوئی بعد ازان دس ہوگئے اور ایک سنٹ بہی ۹۰ ممبرون
کی مقرر ہوئی +

چہٹی فصل یونان کی مشہور جزایر کی تاریخ مین

جزائر متعلقہ یونان مین ویسی ہی انقلاب ہوتے رہے جیسے کہ یونان کی ریاستونمین مذکور ہوچکے

ہین یعنے حکومت شخصی کی جگہہ درجہ بدرجہ حکومت جمہوری ہوگئی جب اتھنز والونکا تسلط سمندر پر
ہوگیا تو جزیرونکی آزادی صرف برائے نام باقی رہگئی - البتہ اندرونی انتظام مین ہر ایک کو کل
اختیار حاصل تہا ۵۳۰ قبل مسیح مین کورنتہہ والونکا ایک گروہ بسرداری چرسی کریٹیز کے جزیرہ
کورسائرا مین جاکر آباد ہوا اور ایسی ترقی حاصل کی کہ وطن کے لوگ اونسے جلنے لگے اہل کورسائرا
نے ایک بستی ایپی ڈیمنس جو پیچہے ڈریکم کے نام سے مشہور ہوئی مقدونیہ کے مغربی کنارہ پر آباد کرکے
کورنتہہ والونکو اپنا افسر بنایا اسلئے مابین اہل کورنتہہ اور کورسائرا کی لڑائی واقع ہوئی - اہل کورسائرا
اسوقت ایسے قوی تہے کہ اپنی ذات سے ۱۲۰ جنگی جہاز جمع کرسکتے تہے - ابتدا مین کورسائرا مین مثل
اور ڈورین ریاستون کے امرا کی حکومت تہی مگر فارس کی لڑائی کے بعد درمیانی اور امیرون کے
حکومت جمہوری کے لئے فساد قایم ہوا - آخر کو خانہ جنگی کے باعث سے یہہ ریاست برباد اور تباہ
ہوگئی جزیرہ ایجنیا جسکو ابتدا مین امینونی کہتے تہے ۱۳۵۸ برس قبل مسیح مین الولین کی ایک گروہ
نے تہسلی سے آکر آباد کیا - اور اوسکے ۲۰ برس بعد ایپی ڈورس سے ڈورین کا ایک گروہ آکر آباد ہوا
اور اونہون نے تہوڑے عرصہ مین حسن انتظام اور تجارت مین ایسی ترقی حاصل کی کہ اتھنز کی
ہمسری کرتے رہے اور اقریطش اور یونٹس مین اپنیان بستیان بسائین مگر ۴۸۵ برس قبل مسیح
تہمیسٹوکلیز نے اسے مغلوب کیا - جزیرہ ایوبیا مین بے اتفاقی کے باعث طریق حکومت جدا رہا
اسمین مشہور بستیان یہہ تہین کیلسیس - ایرٹریا انہین امرا کی حکومت کا طریق مروج تہا - مگر
یہہ انتظام دایمی نہ تہا - اکثر حکومت شخصی بہی ہوجاتی تہی - فارس کے جنگ کے بعد اتھنز والون نے
اسکو کئی خونریز لڑائیون کے بعد فتح کیا - جزایر سایکلیڈیز مین پہلے کیریا والے رہتے تہے یہہ
ایونیا اور ڈورس کے ایگروہ نے اونکو نکالکر خود آباد ہوئے آخر اسکے تمام بستیان ڈیلوس کے
سوا اتھنز کے باجگذار تہین جزیرہ اقریطش بہادری کے زمانہ مین یہہ جزیرہ مینوس کے
قوانین کی باعث سے مشہور تہا - لائیکرگس نے کئی قانون یہانسے سیکہے تہے - اسمین کئی ایرس
کی وفات کے بعد جمہوری ریاست ہوگئی - اسمین گورٹانا اور نوزس بڑے مشہور شہر تہے

Marfat.com

اور ملک کا انتظام ایک دیوان اعلے مسمی جبروشیا اور دس مجسٹریٹون مسمی کو سمای کو ملا - آخر کو
باہم خانہ جنگیان اونکی ذلت اور تباہی کا موجب ہوئین جزیرہ سائپرس (قبرس) اسمین
بستی پیلیمس سب سے بڑی تہی ۔ کسی بعد مسیح سے ۱۱۰۰ برس پہلے اسکو ٹیوسر نامی ایک شخص نے آباد کیا تہا یہہ
جزیرہ نوبت بنوبت اہل فنیشیا اور اہل مصر اور اہل فارس کا تابعدار رہا جب سکندر اعظم نے مسیح سے ۳۳۲
برس پہلے ٹائر (صور) کا محاصرہ کیا تہا تو قبرس کے ۹ بادشاہ اوسکے ساتہہ ملگئے اوسیوقت سے مقدونیہ کے سلطنت
مین شامل ہوگیا

ساتوین فصل اون یونانی بستیونکی بیان مین جو کہ ایشیا کوچک مین واقع تہین ۱۲۰۰ قبل مسیح سے ۵۰۰ تک

یونان والونکی بستیان اور سب ملکونکی بستیونسی تعداد اور رونق مین زیادہ تہین تہذیب اور حرفونکی
سامان مہیا کرنیمین انسی بڑی امداد ملی اور تجارت کی سبب قومونکی آمدرفت مین بڑی آسانی ہوگئی *
اول اونکا ذکر ہوگا جو پلوپونیشیس کے فتح کی بعد ایشیا کوچک کے مغربی کنارہ پر ہسپونٹ سی سلیشیا
کی حدود تک ایولیا اور ایونیا اور کیریا والون نے بسائین تہین یہہ بستیان تجارت مین اپنی اصلی
وطن سی سبقت لیگئی تہین اور شاعر ہومر اور آئیسیوس اور حکیم تہیلز اور فیثاغورث انہین مین پیدا
ہوئی تہی - جنکا ذکر پیچہے ہوچکا ہے اور انکا تاریخی حال ہم علیحدہ علیحدہ بیان کرینگین - جب ڈورین نے
پلوپونیشیس کو فتح کرلیا تو قوم ایولین نے ۱۱۰۴ قبل مسیح مین ایشیا کوچک مین جاکر میسیا اور کیریا
کے ساحل پر متصرف ہوکر وہان بستیان بسائین اور اسکا نام ایولس رکہا اسکے بعد اونہون نے جزیرہ
لسبوس اور ٹنیڈوس اور ہیکی ٹونیسی سو جزائر پر قبضہ کرلیا اور انکے تعمیر کردہ ۱۲ شہرونمین سے
سمی اور سمرنا سب سے بڑی تہے - مسیح سے ۶۰۰ سو برس پہلے - لیڈیا والون نے سمرنا کو ویران کیا اور
اوسکے ۴۰ برس بعد میڈینہ والون نے آباد کیا سائرس (کیخسرو) کے زمانہ مین ایولین کی شہرونمین سے

* خاصکر اون بستیان نے جو قوم تلنی نے ڈورین کی نکلنے کی بعد اور مقدونیہ والونکی یونان پر متسلط ہونیسے پہلے بسائین
تہین اس سے پہلے اہل پلاسجو نے ملک اٹلیکیہ مین کچہ بستیان بسائین تہین اونکی تاریخ بہت مشتبہ ہی مقدونیہ والون نے سکندر کی وفات کی بعد سپاہیون کے
بستیان ایشیا کوچک مین بسائین

خشکی کے تمام شہر فارس والون نے فتح کر لئے - جب اتھنز کا بحری تسلط سب سے بڑھ گیا تو
جزیرونکی تمام ریاستین اوسیکی تابع ہوگئین اور یہہ بڑی تشدد سے حکومت کرتے رہے - اگرچہ
ایولین کے ہر ایک شہر مین جدا جدا انتظام تہا اور سب کے اتفاق سے کوئی کونسل مقرر نہ تہی مگر پہر بہی
شہر مٹی لین جو لسبوس مین واقع ہے سبکا دار الخلافہ سمجہا جاتا تہا اور جو بد انتظامیان
نفاق اور خانہ جنگیون سے پیدا ہوتے ہین اونکی رفع کرنیکیواسطے سیم نیٹی ان مجسٹریٹون مین سے
پیٹی کس حکیم شہر مٹی لین کا رہنے والا نہایت مشہور تہا یہہ سافو اور الیسیوس کا ہمعصر تہا اور مسیح سے ۶۰۰
برس پہلے گذرا ہے - مسیح سے ۱۰۴۴ برس پہلے اہل ایونین یونان سے ایسی بہاری گروہ کے ساتہہ
نکلے کہ اوسکے نظیر دنیا مین نہین پایا جاتا - چنانچہ جب اتھنز مین بادشاہت موقوف ہوگئی تو
کودرس کی بیٹی بباعث محروم ہونے وراثت کی معہ اون تمام قوم ایونین کی جو پلوپونیشس سے
جلاوطن ہوکر نکلے تہی جزائر سائیکلیڈیز مین جاکر وہان بستیان بسائین اور وہان سے ایشیا کوچک
مین ایولس کی جنوب کیطرف جاکر کیرنیز اور مگڈونیز اور لیکیز وحشی قومونکو بعد جنگ زیر کرکے
نکالکر اوس ملک پر جو مابین ملیٹس اور کوہ سپیلس کے واقع ہے قبضہ کرکے برفاقت المفکٹونکے
انمین آپسمین اتحاد تہا اور نام یہہ ہین - ایفی سس - ایری تھری - کلیزومنی - کولوفون -
میئس - ملیٹس - پرین - فوسیا - لیبی ڈوس - سیموس - ٹیوس - کیڈوس - انمین سے
ملیٹس سب سے بڑے تہے اور جسوقت ایونیز نے اوسپر حملہ کیا اوسوقت اہل تولیش اوسپر حکمران تہے
اور انہون نے ایسا سخت مقابلہ کیا کہ ایونیز نے سب مردون کو مار ڈالا اور انکی بیویون کو اپنی
بیویان بنالیا - ایفی سس سب سے زیادہ مشہور تہا اور اوسکو ایمی زنز نے یعنے جنگی عورتون نے
بنایا تہا - اسمین ڈائینا کا ایک مندر تہا اور وہان کے باشندونکو امن دیا - فوسیا کو ایونیز نے
سب سے پیچہے آباد کیا - اسکی بحری تجارت خوب ترقی پر تہی اور مغربی یورپ تک پہیلی ہوئی تہی اسنے
اور ملیٹس نے بحیرہ خضر اور بحیرہ اسود کے سوداگری کو گہیر رکہا تہا - اور اٹہوین صدی مسیحی چہٹی صدی
تک یہ دونون خوب ترقی کرتے رہے - جب اہل فارس نے اسپر قبضہ کیا تو وہان کے باشندے بہاگ کر اپنے

Marfat.com

شہر مارسیلیز مین جابسے کولوفون اسکے سردار نہایت بہادر اور مشہور تھے جو کہ بہادری
مین ضرب المثل ہوگئے - جزیرہ سیموس تجارت اور بحری طاقت مین شہرہ آفاق تہا - پولیکریٹیز
کے زمانہ مین جو ۵۴۰ مین تخت نشین ہوا تہا اسکو بڑا عروج حاصل تہا - یہہ بادشاہ بڑا طاقتور تہا
مگر فارسیون کے فریب مین آکر مارا گیا آخر کو یہہ شہر اہل اتہنز کے جنہون نے وہان حکومت جمہوری
قایم کی مطیع ہوا - کیوس اپنی مرضی سے ایونیا سے آملا اور سیموس کی نسبت طاقت اور دولت مین کم نہین
تہا - اسکے باشندے آزادی کو پسند کرتے تہے اسکو بہی فارس والونکی اطاعت کرنی پڑی مگر اوسنے سب سے
پہلے اپنی گردن سے جوا اوتار دیا اسکے بعد اتہنز کی سرداری قبول کی مگر برائے نام تہی - ایونیا کے تمام
شہرون اور ایمفکٹیونک کے درمیان اتحاد قایم تہا اور وقت مقررہ پر مختلف اضلاع کے وکیل بنجیون کے
مندر مین جمع ہوتے تہے جو بابت اتحاد ایونین کے مشورہ کرتے تھے لیکن وے ہر ایک کے اندرونی
معاملات مین مداخلت نہین کرتے تہے - یہہ شہر لڈیا والونسے مدت تک لڑتے رہے آخر کو فارس کے
مطیع ہوئے **ڈورین** کی بستیونکا رقبہ چہوٹا اور تنگ اور ملک بنجر تہا اور سوائے ہلی کارنیسس
جو دارالخلافہ اپولنٹ کی بادشاہی کا تہا - اور روڈز جسکا جہازی کاروبار ترقی پر تہا کوئی ملک بڑا
نہ تہا - اور انکے یہہ ۶ شہر آباد کئے ہوئے تہے - ہلی کارنی سس - نائیڈس - کوس - ہینلیسس
گیرس - لنڈس - فارس کی لڑائی سے کچہہ عرصہ سے پہلے ہلی کارنیسس انکے اتفاق سے
نکلکر کیریا کا دارالخلافہ بنگیا تہا - یہان کے حاکمون سے موسولس اور آرٹی مزیا بڑے
مشہور ہوئے ہین - **نائیڈس** جو اصل مین اہل پلاسجی نے تعمیر کیا تہا اور اپولو کی مندر پر واقع
تہا ڈورین کی پہلی بستی تہی اور اونکے وکیل بہی یہان واسطے عام مشورہ کے جمع ہوتے تہے - آخر کو
اہل ڈورین بغیر کسے قیل قال کی فارس کے تابعدار ہوگئے ✤

آٹہوین فصل یونانی بستیونکی بیان مین

(جو بحیرہ اسود کے کنارہ تہریس اور مقدونیہ مین آباد تہین)

اُن بستیونمین سے اکثر جو پروپونٹس کے کنارہ بحیرہ اسود اور بحیرہ ازف پر ملیٹس کے باشندون نے

Marfat.com

آٹھوین اور چھٹی صدی کے مابین بسائین تھین - یہہ شہر بحری طاقت اور تجارت مین نہایت مشہور تھا اور یہہ لوگ جنوا اور بخارا تک پہونچتے تھے - پروپونتیس پر ایک شہر لیمپس کس فوسیا والون نے آباد کیا تھا - تھوڑی عرصہ کے بعد ملیٹس والون نے اوسکو بڑی تجارت گاہ بنایا سرنکیس کو پلاسجی نے آباد کیا تھا اور ۷۵۱ء مین ملیٹس اور اہل روما کی زمانہ مین اسکو بڑی ترقی حاصل ہوئی - اور مگیرا والون نے بائی زین شیم یعنے قسطنطنیہ اور کیلسی ڈون یعنے سکوٹاری بسائی - بحیرہ اسود کی کنارہ اول یونانی شہر ہریکلیا تھا جو ملیٹس اور مگیرا والون نے آباد کیا تھا ۳۷۰ء مین تھلیارکس یہانکا حاکم ہوا - یونانی بستیون مین سینوپ سب سے زیادہ طاقتور تھے اصل مین اسکو آرگونا ٹکے نے ۷۵۱ء مین بسایا تھا اوسکے بعد ملیٹس والی آبسے ایمیسس بڑا مشہور بندر تھا پریکلیز کی زمانہ مین اتھنز والون نے یہہ شہر ملیٹس والونسے چھین لیا - نورسیپی رس اسکی مشہور بستی تھی - بحیرہ اسود کی مشرقی کنارہ پر فیزس ڈالس - کیوریس - فنیگیا - نہایت مشہور بستیان تھین کریمیا مین ملیٹس والونکی یہہ بستیان تھین پیٹی کیسیم جو کہ مہتر پیٹر اعظم کا دار الخلافہ تھا (۲) مینی اس (۳) اولبی یا اولڈی کورنتھہ اور اتھنز کی یہہ بستیان تھین - تھریس مین یہہ تھین سسٹوس - ایکوس - پوٹی ہوس - میگونیا - میسونیا ایڈیرا - مقدونیہ مین یہہ تھین - ایمفوی لس - کیلسس - اولن تھس - پوٹڈیا - افریقہ کے کنارہ نہایت مشہور بستی قورین تھی جو ۵۱۰ء مین جزیرہ تھیرا کے باشندون نے بسرداری بن لس قایم کی تھی اول اسمین حکومت شخصی تھی مگر ۵۰۰ء مین جمہوری ہوگئی اور آخر کو مصر کی سلطنت مین شامل ہوگئی +

دسوان باب یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ فارسکی لڑائیون کے ابتدا سے سکندر کی تخت نشینی تک ۵۰۰ سے ۳۳۶ قبل مسیح تک

(پہلی فصل فارسکی اول لڑائی کی بیان مین ۵۰۰ سے ۴۹۰ قبل مسیح تک)

جب ارسٹوگورس نے (۵۰۰ ق م) مین معہ ۲۰ جہاز اتھنز اور ہیپیاس ڈریا والونکی ملیٹس مین پہونچکر سارڈس کو جلا دیا اور اوسکے عوض دارا نے ملی ٹس کو لوٹ کر باشندونکو قتل کیا اور ارسٹاگورس تھریس مین مارا گیا

اور ہسٹیس کو سارڈس مین پہانسے ملی تو اوسکے بعد دارا نے یونانی ریاستونکی پاس اطاعت قبول کرنیکا پیغام بہیجیا اور کہلا بہیجا کہ ہیپیس کو بادشاہ بناؤ۔ تمام یونانیون نے اوسکی اطاعت قبول کی مگر اتہنز اور سپارٹا والی لڑنیکو طیار ہوئے۔ چنانچہ ۴۹۳ ق م مین دارا نے اپنے داماد ماردونیس کو بہیجا۔ (ماردونیس نے تہیس اور میسیڈن کو فتح کیا) لیکن کوہ ایتہوس مین اوسکا جہاز ٹوٹ گیا اور تیس ہزار آدمی مر گئے۔ دارا نے ۴۹۰ ق م مین ایک اور بڑا طاقتور زیر حکم ڈیٹس اور آرٹی فرنیز کے بہیجا۔ اونہون نے سائیکلیڈیز کو فتح کرکے ایریٹریا کو لوٹا اور یہانکی باشندون کو قید کرکے دارا کی پاس بہیجدیا اسکے بعد ہیپیس کی ہدایت سی معہ پانچ لاکہہ فوج کی مراتہن کے میدانمین جو اتہنز سے ۲۰ میل کی فاصلہ پر تہا مقیم ہوئی۔ برخلاف انکے اتہنز والونکی فوج مین دس ہزار سپاہ اور ۱۰ ہزار مسلح غلام تہے اور پلیٹیا کی بادشاہ نے ایک ہزار آدمی اونکی مدد کی لئے بہیجیا مگر سپارٹا والی حسب بالکل خاموش بیٹہی رہے اتہنز والون نے اپنی فوجونکو دس جرنیلونکی ماتحت سپرد کیا اور ملٹائیڈیز کو بسبب اوسکی لیاقت کی سبکا افسر بناکر مراتہن کی میدانکیطرف روانہ کیا۔ جب انکو فارس کا لشکر نظر آیا تو جرنیلون نے لڑائی سے انکار کیا مگر ملٹائیڈیز نے بہت سی براہین دیکر کیلی میکس یعنی جرنیلون کی افسر کو لڑائی کی لئے آمادہ کیا جب لڑائی تیار ہوگئی تو یہہ جرنیل دل جان سی لڑائی مین مشغول ہوئی۔ ملٹائیڈیز نے اپنی لشکر کو ایک پہاڑ کی نیچی جو پشت اور دائین طرف سے حفاظت کرتا تہا مقیم کیا۔ بائین طرف اوسکی ایک دلدل واقع تہی اور آگی کیطرف کچہہ فاصلہ تک درخت کٹوا کر ڈلوا دیئی تاکہ فارس والی اوسپر حملہ نکر سکین۔ اتہنز والونکو دائین طرف اور پلیٹیا والونکو بائین طرف اور غلامونکو درمیان قایم کیا۔ ڈیٹس نے اگرچہ اسجگہ کو خوب جان لیا تہا مگر کثرت فوج پر بہروسا کرکے لڑائیکا حکم دیا۔ یونانیونکی دائین بائین نے اپنے مقابلہ والونکی صف کو توڑ دیا مگر غلامون نے شکست کہائی اسلئی ملٹائیڈیز نے اپنے فتاحونکو حکم دیا کہ مفرورونکو چہوڑ کر فارس کی فتحمند لشکر پر حملہ کرو۔ چونکہ مشرقی فوجونمین بے جرحملہ موت کا کام دیتا ہے اسلئے فارس والونکو شکست نصیب ہوئی اور وہ اپنی ابتر حالت مین جہازونکی طرف بہاگ گئے مگر یونانیون نے اونکا تعاقب کرکے سات جہاز غارت کئی چند روز کے بعد ملٹائیڈیز

Marfat.com

نے جزیرہ پیروس پر حملہ کیا مگر کامیاب نہوا آخر رشوت ستانی کے مقدمہ مین ماخوذ ہوا اور منصفون نے
اوسپر بڑا بھاری جرمانہ کرکے قید کیا اور قید خانہ مین مرگیا۔ اسکے بعد تھمسٹوکلیز مدبر اور ارسٹائیڈیز
عادل اتھنز مین حکومت کرتے رہے تھمسٹوکلیز نے اون جزایر کو فتح کرکے جو پہلے فارس کی تابع ہوگئے تھے
اتھنز کی دولت اور رسوخ کو بڑھایا۔ ارسٹائیڈیز نے اپنی دانائی سے ہموطن آدمیونکو خوش کیا یہہ دونون
طاقت حاصل کرنیکے لئے ایکدوسرے کے مخل ہوئے آخرکار ارسٹائیڈیز جلاوطن کیا گیا مگر جب مشکل کیوقت
اوسکی دانائی کی ضرورت پڑی تو اوسکو حریف نے اوسکو واپس بلایا۔ تھمسٹوکلیز ہمیشہ اسبات کی کوشش کرتا رہا
کہ اتھنز کے بحری طاقت بڑھ جاوے آخرکار اوسنے یونان کی آس پاس کی سمندرونکی سرداری دلادی۔
فارس کے پہلی اور دوسری لڑائی کی مابین کوئی مشہور بات واقع نہین ہوئی سپارٹا کی بادشاہ کلیومینیز
نے سازش کرکے دوسری بادشاہ ڈیمیریٹس کو جلاوطن کرادیا اوسنے فارس مین جاکر پناہ لی مگر چندروز
کے بعد کلیومینیز نے خودکشی کی اور دونونکی جگہہ لیوٹک آئڈیز اور لیوٹی ڈس بادشاہ ہوئے

دوسری فصل فارس کی دوسری لڑائی کے بیان مین

سنہ ۴۸۰ سے سنہ ۴۴۹ قبل مسیح تک

مراتھن کی لڑائی کے ۹ برس بعد دارا گستاسپ کے بیٹے زرکسیز نے یونان کی فتح کرنیکا ارادہ کرکے معہ لشکر
کثیر کے جب ابنائی ہلسپونٹ کو عبور کیا تو تھیبس اور تھسلی سے اطاعت کی پیغام پہونچے جب وہ تھرموپلی
پہونچا تو لیونیڈس نے جو کہ آٹھہ ہزار فوج لیکر کھڑا ہوا تھا مقابلہ کیا۔ اسجگہ زرکسیز نے حملہ کئے مگر ہر حملہ
مین معہ نقصان کثیر کے پسپا کیا گیا آخر ایک شخص یونانی ایفائلٹیز نامی ٹراکن کی باشندے نے زرکسیز
کو ایک پشت کا رستہ بتادیا۔ اسوقت لیونیڈاس نے مایوس ہوکر اپنے تمام ہمراہیونکو رخصت کیا
اور خود معہ ایک ہزار سپاہ کی وہان ٹھہرا رہا۔ آخر رات کو اوسنے اونکی لشکر پر حملہ کیا مگر صبح کو بڑی
بہادری کے بعد مارا گیا۔ اور زرکسیز نے اب اتھنز کی فتح کرنیکا ارادہ کیا مگر اسے روز یونانیون نے
راس آرٹیمیشم پر جو جزیرہ ایوبیا مین ہے فارس کی بیڑی پر ایک فتح پائی چھلکا اسوقت اونکو یہہ خبر پہونچی
کہ فارس والے تھرموپلی پر متصرف ہوگئے ہین اسلئے تھمسٹوکلیز نے اونکو یہہ صلاح دی کہ اتھنز کی بیڑیکو خلیج

Marfat.com

خلیج رونیکا سے نکالکر سلیمس کے قریب کہڑا کرین - راستہ مین یہہ تدبیر کی کہ ایوبیا کی پہاڑونپر یہہ کہدوایا کہ
ای ایشیا کی یونانیون تمنے اپنے والدین کی خلاف ہتیارنہ اوٹہانا اس سے فارس والونکی دلمین شک پڑگیا
اسلئے زرکسیز نے ایشیا کی یونانیونسے کچہہ مدد نہ لی - فوسس مین پہونچکر زرکسیز نے ڈلفائی کی لوٹنے کے لئے
لشکر کثیر بہیجا - مگر پہاڑ پر چہڑتے وقت انپر ایک ایسا خوفناک طوفان آیا جسے یونانیون نے بہت سے
فارسیونکو تہ تیغ کیا - اس واقعہ جانکاہ سے مخلصی پاکر زرکسیز تہسپیا اور پلیٹیا کو لوٹتا ہوا اتہنز
کیطرف چلا - اتہنز والی تہمسٹوکلیز کی صلاح سے اپنے شہر کو خالی کرکے جزیرہ سلیمس مین چلے گئے - زرکسیز نے
شہر کو خالی پاکر جلا دیا اور یونانی بیڑے کے تباہ کرنیکا ارادہ کیا اوسوقت یوریبائیڈیز سپارٹا کا رہنے والا
یونانیون کی بیڑے کا سپہ سالار تہا - اسنے یونانیون کو یہہ صلاح دی کہ تمام لشکر کو کورنتہہ پر پلوپونیسس کے
حفاظت کے لئے مقیم کرنا چاہیے مگر تہمسٹوکلیز نے بڑی قوی دلائل سے اوسکو فارس کی ساتہہ لڑنے پر آمادہ
کیا اور ایک جاسوس زرکسیز کے پاس بہیجا کہ وہ اوس سے بیان کرے کہ یونانی لوگ بہاگنا چاہتے ہین
زرکسیز جاسوس کے دم مین آکر بندر سلیمس کیطرف اپنا بیڑا روانہ کیا جب اسبات کی خبر ارسٹائیڈیز کو پہونچی
تو وہ خود ایجینا سے کشتی پر سوار ہوکر اپنی قوم اور تہمسٹوکلیز کو طلاع کرنیکے لئے چلا کہ فارس والون نے ہمارے
بیڑے کا محاصرہ کیا ہوا ہے اسکے بعد دونونکی درمیان کسی قسم کی دشمنی نہ رہی - اسوقت سپارٹا والی جو لڑنے سے
دل چراتے تہے فارس کی بیڑے کے آنے کی خبر سنکر اور کوئی گریزگاہ نہ دیکہکر لڑنے پر مستعد ہوئے - آخر سلیمس پر دونون
بیڑونکا مقابلہ ہوا اسوقت زرکسیز ایک بلند مکان ایگی لیوس پر جو آتیکا کی کنارہ پر واقع ہے بیٹہا ہوا
تماشا دیکہہ رہا تہا - تہوڑی دیر کے بعد اوسکا تمام عالیشان بیڑا تباہ ہوگیا - اور ہلی کارنیسس کی
ملکہ آرٹیمیشیا کی سوای کسی نے کچہہ بہادری نہ دکہلائی چونکہ اسجگہ سے سمندر کچہہ وسیع نہین تہا اسلئے
جب اگلی جہاز شکست کہاکر بہاگی تو پچہلے بہی رفو چکر ہوئے اسوقت اتہنز والون نے سبکو چارونطرف
کہیر کر مثل مچہلونکی جال مین پہنساکر تباہ کردیا - اب زرکسیز لڑائی کیواسطے ۳ لاکہہ فوج زیر حکم ماردونیس
کے چہوڑکر خود واپس جانیکا ارادہ کیا - چونکہ تہمسٹوکلیز نے اوسکو ماخوذ ہونیکی اطلاع دی اسلئے فوراً اپنا بیڑا
ہلسپونٹ پر پہونچا اور جب پل کو ٹوٹا ہوا پایا تو ماہی گیرونکی کشتی مین سوار ہوکر پار اوتر گیا - ماردونیس نے

* یعنے تہمسٹوکلیز اور ارسٹائیڈیز کے درمیان

Marfat.com

جاڑے کا موسم تہسلی مین بسر کیا - اور دوسری لڑائی سے پہلے شاہ مقدونیہ کی ہاتہہ اتہنز والون کو
یہہ پیغام بہیجا کہ اگر تم یونان کی اور ریاستون سے علیحدہ ہوجاؤگے تو شاہ فارس تمکو شہر آباد کرنیکی
اجازت دیگا - اتہنز والے اسبات پر راضی نہوئے - مگر جب سپارٹا والون نے جو بڑی خودغرض تہے لڑائی
سے انکار کیا تو ماردونیس نے اٹیکا مین گہسکر شہرونکو آگ لگانی اور قتل کرنا شروع کیا - اسوقت بہی سپارٹا
والے خاموش ہو رہے تہے مگر جب یونانیون نے اونکو بہت ملامت کی تو اونہون نے تہوڑیسی فوج
پوسینیس کے زیر حکم بیوشیا مین بہیجدی - کل یونانی ریاستونکا لشکر کوہ ستہمیز کے پاس فارسیون کے
مقابلہ پر صف آرا ہوا - تہوڑے دنون تک باہم نوکا چوکی ہوتی رہی مگر پانی کی قلت کے سبب یونانیونکا
لشکر اسمقام سے ہٹکر دوسرے مقام کی تلاش مین چلا چونکہ ظاہر مین یہہ بہاگتے ہوئے معلوم ہوتے تہے
اسلئے ماردونیس نے اپنی سپاہ کو اونکی تعاقب کا حکم دیا - آخر **پلیٹا** کے قریب دونون مین لڑائی ہوئی جسمین
فارس والون نے شکست کہائی اور اونکی فوج مین صرف ۴۰ ہزار آدمی جو کہ ماتحت **آرٹی بیزس** کے تہے باقی
رہے اور ۲ لاکہہ آدمی کام آئے - یونانیونکو یہہ فتح ۲۲ ستمبر ۴۷۹ کو حاصل ہوئی - اور اسیروز مقام **میکالی** پر
جو ایشیا کوچک کی کنارے پر واقع ہے اونہون نے ایک بحری فتح بہی پائی اس لڑائی مین یونانیون کی دو اہم
اول زین تہیس اتہنز کا اور **لیوٹی کائیڈیز** سپارٹا کا رہنے والا فارس والون نے یونانیون سے ڈرکر
جہازونکو کنارے پر کیا اور ۶ ہزار آدمی حفاظت کے لئے متعین کئے لیکن یونانیون نے حملہ کرکے جہازون کو
تباہ اور فوجکو تہ تیغ کیا اور کل مال اسباب لوٹ لیا - یونانیون کو لوٹ کے سوا یہہ فائدہ ہوا - کہ سمجہ یونان
سے فارس والونکا تسلط اوٹہہ گیا - اور وہان کے جزیرے اونکی حکومت سے آزاد ہوگئے - اسوقت اگر تمام
بستیان جو ایشیا کی مغربی کنارہ پر واقع تہین یونانیونکو جاتہین تو آزاد ہوسکتی تہین مگر کل بستیان
سوائی **آیونین** کے فارس کی حکومت کو پسند کرتے تہین - اس لڑائی کے بعد پچاس سال تک
اتہنز کا اقبال دن بدن زیادہ ہوتا گیا - اور دنیا کی تمام شائستہ ریاستون مین سے اول درجہ پر شمار کی گئی
آخر سپارٹا والونکو اوسکی ترقی دیکہکر حسد ہوئی اسلئے سپارٹا والی مانع تعمیر فصیل اتہنز کے ہوئے
مگر تہمسٹوکلیز نے اونسے ایسے چال اختیار کی کہ فصیل بالکل تیار ہوگئے یعنی جب تک فصیل تیار نہین ہوئی

تہی تب تک تہمسٹوکلیز خود ایلچی بنکر سپارٹا مین چلا گیا تہا اور اوسکی خبر دینے مین سنٹ کو تاخیر کرتا
رہا تا وقتیکہ اتہنز والون نے فصیل بنالی - جب یہہ خبر سپارٹا کی سنٹ کو پہونچی تو وہ تہمسٹوکلیز سے
بدلہ لینے پر مستعد ہوئے لیکن اوسنے سپارٹا والونکو اس خبر کے تحقیق کرنیکے لئے وکیل بہیجنے کی ترغیب دی یہہ وکیل
جب اتہنز مین پہونچے تو اتہنز والون نے ان وکیلونکو بطور کفیلونکی گرفتار کیا - اسلئے سپارٹا والون نے
گہبرا کر تہمسٹوکلیز کو چہوڑ دیا - جب تہمسٹوکلیز اتہنز مین واپس آیا تو اوسنے صرف فصیل کی تعمیر کو پورا
نہین کیا بلکہ بندر پیریس کو بہی ایک دیوار سے مستحکم کرکے اتہنز سے ملا دیا - اسوقت سپارٹا کا جنرل
پوسینیس یونان کی فوج کے ساتہ ملکر سرحد بحیرہ ایجین کے کنارے کنارے فارسیون کے مقابلہ پر لڑائی مین
مصروف تہا - اوسنے تہوڑے ہی محاصرہ کے بعد بائی زنتیم کو ۴۷۷ مین فتح کرکے بہت سے
امیر اور رشتہ دار بادشاہ کے مقید کئے - پوسینیس نے دفعۃً بہت سی دولت کے ہاتہ آجانے کے باعث سے
یونان کا بادشاہ بننا چاہا مگر اپنے ہی رفیقون سے متکبرانہ اور قاتلانہ طور پر پیش آیا اسلئے اونہین سے خاصکر
آئیونیہ والی سپارٹا والون سے برگشتہ ہوکر اتہنز والون سے جا ملے جب سپارٹا والونکو یہہ خبر پہونچی
تو اونہون نے اسکو واپس بلا کر ججون کے حوالہ کیا اگرچہ یہہ اول بسبب رشوت دینے کے چہوٹ گیا
لیکن دوسرے دفعہ ملزم ٹہرایا گیا - آخر مندر کی مندر مین پناہ گزین ہوا - لیکن فاقہ کشی کے باعث سے
اوسیجگہہ ہی مرگیا - سپارٹا کی وہ عزت جو سمندر مین اوسکو حاصل تہی بباعث ظلم پوسینیس کے جاتی
رہی اور کل اہل سمندر نے اپنی بیڑے کا امیر البحر اتہنز والونکو قرار دیا - ارسٹائیڈیز سب ریاستونکا
خزانچی مقرر ہوا - اور اسنے تاکہ کسیکی شکایت نہو جزیرہ ڈیلوس کو جہانکہ اپائیلو کا مندر تہا مخزن معین
کیا - سپارٹا والون کی افترا پردازیسے تہمسٹوکلیز کو بہی پوسینیس کے ساتہ جرم مین شریک جانکر
دس سال کے لئے جلاوطن کرادیا - آخر کار تہمسٹوکلیز فارس کے بادشاہ آرٹی زرکسیز (اردشیر)
کے پاس چلا گیا - اگرچہ شاہ فارس نے اسکی عزت اور توقیر کی مگر تہوڑے عرصہ کے بعد زہر کہا کر مر گیا
اس زمانہ کے قریب ارسٹائیڈیز بہی عمر طبعی کو پہونچکر مر گیا - اسنے خزانہ کا نہایت دیانت اور
ایمانداری سے کام کیا - اسکے بعد ملٹائیڈیز کا بیٹا سائمن ریاست جمہوری اتہنز کا افسر

Marfat.com

مقرر ہوا - یہہ بہی فارس والون کے ساتہہ بڑی بہادری اور دلیری سے لڑتا رہا اور اوسنے یورپ
مین بلکہ ایشیا کی کنارے کی تمام قلعی اور کئی شہر جہین لئے آخر کار سنہ ۴۷۰ برس پہلی ایک بڑی
فتح بحری جزیرہ سائپرس مین فارس والونپر حاصل کی اور اوسیروز خشکی مین بہی دریا یوری میڈن
پر فارسیونکی لشکر کو حیران کرکے تباہ کردیا ✱ فارس کی لڑائی ۱۲ سال تک جاری رہی اس عرصہ مین
اتہنز کا بحری اقتدار اور تجارت برابر بڑہتی گئی لیکن اسوقت یونانی بباعث نقصان ہونے لشکر کثیر کے
جو مصریون کی امداد کیلئے بہیجا گیا تہا اور نیز ہلاکت سایمن سے جو سیپیم کے محاصرہ کیوقت وہ مین
آئے تہے بیدل ہوگئی تہے - اور چونکہ اہل فارس کی تجارت مین بڑا خلل واقع ہوا تہا - اور جزیرہ سائپرس
بہی اونکی تصرف سی نکل گیا تہا اسلئے آرٹی زرکسیز بہی ۴۴۹ قبل مسیح مین بشرائط مندرجہ ذیل پر صلح کرنے
مین بہت خوش ہوا - (۱) تمام وہ شہر جو یونانیون نی ایشیا کی کنارہ پر آباد کئی تہے فارس کی حکومت سے
آزاد رہین (۲) فارس والونکا کوئی جہاز بنای قسطنطنیہ پر آنا پائی (۳) فارس کی فوج ساحل
بحر سے ہمیشہ تین منزل پر دور رہے (۴) اتہنز والے جزیرہ سائپرس سے اپنا تصرف اوٹہالین اسسے
واضح ہوتا ہے کہ یونانی غالب ہے اگر سارڈس کے جلانیکو ابتدا اسکا تصور کیجاوے تو یہہ جنگ متواتر
۵۱ سال تک رہے ✱

تیسرے فصل پلوپونیشیس کے پہلی لڑائی کی بیان مین ۴۳۱ سے ۴۲۲ قبل مسیح تک

چونکہ فارس کی لڑائی مین اتہنز کی شان بڑہی اور بہت دولت حاصل ہوجانیکے باعث سی سپارٹا والون کو
حسد پیدا ہوا اسلئے وہ خفیہ لڑائیکا سامان کرنے لگے - لیکن لڑائی کے پہلے اونپر ایسی سخت مصیبتین نازل ہوئین
جنہون نے سب کچہہ پہلا دیا - (۱) ایک ایسا سخت زلزلہ ۴۶۹ مین آیا جسے لکونیا کا علاقہ ویران ہوگیا
اور ایک لاکہہ بتیس ۱۲۰۰۰۰ ہزار آدمی مرگئے (۲) ہلوٹس یعنے غلام اور اہل مسینا باغی ہوکر قلعہ اتہوم پر قابض
ہوگئے - اگرچہ اہل اتہنز اونکی مددگار تہے تاہم سپارٹا والون نے بمشکل تمام باغیون کو مغلوب کیا اور

✱ اس لڑائی کی تفصیل یہہ ہی کہ سایمن نے اپنی تمام فوجکو وہ ہتیار اور لباس پہنا دیئے جو اہل فارس کے تہے چونکہ فارس والون نے
سمجہا کہ یہہ ہمارا ہی لشکر ہے اسلئے وہ بیخوف ہوکر اوسکی طرف روانہ ہوئے جسی سایمن نے تہوڑی دیر مین اونکا کام تمام کردیا

اور انکو تسلیم کرنا پڑا کہ باغی لوگ بمعہ عیال و اطفال کے پلوپونیشیس سے چلے جاوین - اور یہہ باغی لوگ اتھنز والون کے نوپکٹس بستی مین خاطر داری سے جاکر آباد ہوئے - چونکہ جنگ فارس مین آرگوس والون نے یونان کی مدد نہین کی تھی اسلئے اکثر ریاستین اونسے ناراض ہوکر باغی ہوگئین اور چونکہ مائی سینی کی سوائے باقی ریاستون کی سپارٹا والی مددگار تھے اسلئے آرگوس والون نے اوسپر قبضہ کرلیا اور باقی آزاد ہوگئین اسے وجہہ سے تھیبس کے حکومت بیوشیا کی شہر ولنسے جاتے رہی مگر اس معاملہ مین اتھنز والی تو باغی ریاستون کی اور سپارٹا والی تھیبس کے حامی ہوئے - اب پریکلیز کے عمدہ انتظام سے اتھنز کا اقبال اوج پر تھا اسنے سیمن جو کہ سپارٹا والونکی پاسداری کرتا تھا جلاوطن کرادیا ایریوپیگس اور امیرونکی طاقت کے اختیارات کو گھٹادیا اور (ایریسٹوکریٹیک) یعنے کمیٹی امرا کے اختیارات اسنے شہر کو نہایت آراستہ اور مصفے اور مزین کیا - اخراجات کے لئے اتھنز کے مددگار ریاستون پر فارس کی جنگ کے بہانہ سے محصول زیادہ کردیا - خزانہ کو ڈیلوس سے اتھنز مین منگوایا - اسنے ایک فوج باغیونکی امداد کے واسطے بیوشیا مین روانہ کی اس فوج نے پہلی دفعہ تو مقام ٹناگرا پر شکست کھائی مگر دوسرے سال اوسے مقام پر ۴۵۷ مین فتح نمایان حاصل کی - اسکے سوائے ایک بحری فوج کا بیڑا پلوپونیشیس کے کنارہ لوٹ مار کرتا تھا جسے سپارٹا والے تنگ ہوئے تھے - مگر جب سائمن پھر اتھنز مین آگیا اور اہل اتھنز نے اپنے سردار ٹولمائیڈس کی بیوقوفی سے شکست کھائی تو وہ سال کے لئے ۴۵۰ مین صلح کرلئے اور یقین تھا کہ اگر سائمن سیٹم کی محاصرہ مین نہ مارا جاتا تو صلح قائم رہتی - اس میعاد کی اختتام پر کچھہ تھوڑیسی لڑائی شروع ہوئی تھی - مگر پھر پچاس سال کیواسطے صلح ہوگئی اب پریکلیز نے فرصت پاکر تمام جزائر کو فتح کرنا شروع کیا جسے بہت سے جزیرے جو باغی ہوگئے تھے رفتہ رفتہ فتح ہوگئے خاصکر جزیرہ سیموس کے فتح کرنے مین اسنے بہت شہرت حاصل کی - اس عرصہ مین اسنے تھیوسی ڈائیڈیز کا انکو جلاوطن کرانے سے ایریوپیگس کی طاقت کو بالکل توڑدیا اور رعایا کو تماشے وغیرہ سے خوش کرکے اپنا مددگار بنالیا - مگر جابجا خاصکر پلوپونیشیس مین اسکے اکثر دشمن ہوگئے - اس عرصہ مین یعنے جنگ مای کیلی اور پلوپونیشیس کے درمیان اہل اتھنز نے ہزار میل سے زیادہ رقبہ یعنے سائپرس سے لیکر باسفورس (ابنای قسطنطنیہ) تک معہ چالیس جزیرونکی جو کہ بحیرہ اسود اور بحیرہ یونان کے مابین کے اینائیون کے درمیان واقع تھے قبضہ کرلیا اور تھریس اور مقدونیہ کے

Marfat.com

کنارون پر بستیان موجود تہین اور پونٹس سے ٹارک کر یونس تک بحیرہ اسود کا کنارہ اونکو اختیار مین تہا
اور تمام بحیرہ روم کی مشرقی کنارہ تک اونکی جہاز پہیلے ہوئے تہے اور قرب جوار کے ملکون کی تجارت اونکے
ہاتہہ مین تہی انکے گودامونمین لکڑی - دہات - ابنوس - ہاتہی دانت - بہت موجود تہی اور اٹالیہ -
سسلی - سائپرس - لڈیا - پونٹس - پلوپونیسس سی اکثر عمدہ اشیاء تجارتی آتی تہین ❖

آغاز جنگ اول پلوپونیسس

کورسائرا جو کہ کورنتہہ والونکی ایک بستی تہی ایسی مالدار اور ذی اقتدار ہوگئے کہ کورنتہہ سی بہی سبقت لیگئے
اور اوسنے چند عمدہ بستیان خود آباد کین جنمین سی بڑے ایپی ڈومنیس تہی یہہ بستی روما کی تاریخ مین درکیم اور
حال مین درازو کے نام سی مشہور ہے اور مقدونیہ کی مغربی کنارہ واقع تہی - انہون نے بہ سبب ظلم ہمسایگی
کے کورسیرا سی مدد چاہی جب اونہون نے مدد سے انکار کیا تو پہر کورنتہہ والونسی طالب مدد کی ہوئے اور کورنتہہ والونے
جب انکی مدد کی لئے فوج بحری بہیجی تو کورسیرا والون نے طیش مین آکر ایک جہاز بہیجکر کورنتہہ والون کو خلیج امروشیا مین
شکست فاحش دی اور ایپی ڈومنیس کا محاصرہ کرکے فتح کیا اور نرمی کے ساتہہ پیش آئی لیکن کورنتہہ اور کورسیرا
کے درمیان اتہنز والے پنج مقرر ہوئے مگر یہہ بصلاح پرکلیز کورسیرا والونکی حامی ہوئے اور دونون مین
یہہ عہدنامہ مقرر ہوا کہ بروقت حملہ کرنے دشمن خارجی کی ایکدوسرے کی مدد کرین چنانچہ اسی عہدنامہ کی موافق اتہنز
والون نے کورسیرا کی مدد کیواسطے ایک بیڑا بہی عین مصیبت کیوقت بہیجا جسکے آتے ہی کورنتہہ والون نے
اپنا بیڑا ہٹالیا مگر ہٹتے وقت شہر اینک ٹورم سے جو اپارس کی کنارہ پر واقع تہا ۱۲ سو آدمیونکو قید
کرکے لے آئے - اسکے نتائج کا بیان آگے آئیگا مگر پہلے اسکے ایک اور واقعہ کا بیان کیا جاتا ہے مقدونیہ
کے کنارہ پر کورنتہہ والونکی ایک بستی پوٹیڈیا نام واقع تہی مگر تہوڑی عرصہ سی اتہنز والون کی تابع ہوگئے
تہے جب کورسیرا کی لڑائی شروع ہوئی تو یہہ لوگ باغی ہوگئے اتہنز والون نے اسکا محاصرہ کیا انہون نے
کورنتہہ والونسی مدد چاہی اور کورنتہہ والون نے سپارٹا والون سی مدد کی درخواست کی - اوسیوقت مین
مگیرا والونسی شکایت گذری کہ ہمکو ایٹکا کے مندرونمین جانے نہین دیتے اور جزیرہ ایجینا والی یہہ شکایت
لائے کہ ہمارا تمام جزیرہ اتہنز کے ظلم سے تباہ ہوگیا ہے - اسوقت سپارٹا والی یہہ تمام پیغام سنکر دلمین

Marfat.com

خوش ہوئی مگر ظاہرًا لڑائی کرنیکے پہلے اتہنز مین قاصد بہیجکر شرائط مندرجہ ذیل پیش کین (۱) پوئیڈیا
کا محاصرہ موقوف کرو (۲) میگرا والونکو اپنے ملک مین آمد رفت کی اجازت دو اور اپنے پہلے حکم منسوخ کرو
(۳) جزیرہ ایجینا کو چہوڑ دو (۴) اور بحری ریاستون کی آزادی قایم رکہو۔ (۵) اور سیلون کی قاتلونکی
اولاد کو جلاوطن کرو۔ اس آخر شرط کا نشانہ پریکلیز تہا کیونکہ جب سیلون مقتول ہوا تہا تو اوسوقت
اسکا نانا پرنانا امیرونکا سردار تہا۔ چونکہ پریکلیز حکیم انیکساگورس کی حمایت سے لامذہب ہوگیا تہا۔
اسلئے سپارٹا والونکی یہہ درخواست بیموقع نہ تہی۔ سپارٹا کی ایلچیون کا متکبرانہ پیغام سنکر اتہنز والی بڑی
جوش مین آئے مگر سپارٹا والون نے پلیٹیا مین اتہنز والونکی شکست کی خبر سنکر فورًا ۴۳۱ قبل مسیح مین
لڑائیکا اشتہار دیدیا۔ اور سپارٹا کا بادشاہ آرکی ڈیمس متفق ریاستونکی فوجکا سردار مقرر ہوا چونکہ جزیرون
اور ساحل بحر کے ریاستون نے اتہنز والونکا اور یونان مین جو بڑی ریاستین تہین اونہون نے سپارٹا کا
ساتہہ دیا اسلئے اتہنز کے بحری طاقت زیادہ ہوگئی اور سپارٹا کی بری۔ سپارٹا کی فوج نے اٹیکا کو اور اتہنز
کی بیڑی نے پلوپونیشیس کے کنارہ پر لوٹنا شروع کیا۔ جب سپارٹا والی ملک کی حفاظت کیلیے پیچہے ہٹے
تو پریکلیز نے حملہ کرکے میگرس کی تمام علاقہ کو ویران کردیا۔ دوسرے سال سپارٹا والون نے پہر اٹیکا پر
حملہ کیا مگر اوسوقت اتہنز والی ایک سخت وبا مین گرفتار تہے جو کہ ایشیا کیطرف سے بندر پریس مین نمودار
ہوکر تمام اتہنز مین پہیلی۔ آخر کار ۴۲۹ قبل مسیح کے پریکلیز بہی ایسی وبا مین مرا۔ اور نزع کیوقت جب اسکے دوست
اسکے اوصاف بیان کرتے تہے تو اوسنے کہا کہ میری اس خوبیکو کوی بیان نہین کرتا کہ میری تمام زندگی مین میرا
کوئی فعل کسیکی رنجش کا سبب نہین ہوا آخر پریکلیز کی وفات کے بعد بہی لڑائی شروع رہی جسے طرفین کے
علاقونکو لوٹتے مارتے رہے مگر کوئی ایکدوسری پر فوق نہ لیگیا۔ پوئیڈیا والونکو اتہنز والونکا مطیع
ہونا پڑا۔ انہون نے انکی جگہہ اور آدمی بسائے اور پلیٹیا والے ۵ سال کی لڑائی کے بعد ۴۲۷ قبل مسیح مین
سپارٹا والون کی فرمان پذیر ہوئے۔ انکو سپارٹا والون نے بہت بے رحمی سے قتل کیا۔ اسوقت
مین اتہنز والی بہی ایک بڑی بدانتظامی سے بچ گئے۔ جسکی تفصیل یہہ ہے لسبوس کے باشندے اتہنز
والون سے باغی ہوکر سپارٹا والونسے مدد کے طالب ہوئے جب اونہون نے مدد دینی مین غفلت

Marfat.com

کی توانکو مجبوراً مطیع ہونا پڑا۔ اتہنز والون نے بصلاح کلین نامی ایک کمینہ کی لسبوس والون کو
قتل عام کا حکم دیا مگر دوسرے دن لوگونکی رای بدل گئی چنانچہ بذریعہ ایک تیز رو جہاز کی جو مٹی لین کے
بندر مین چند گھنٹہ کی بعد پہونچا تہا اول حکم منسوخ کیا گیا۔ جسسے اون بیچارہ مظلومونکی جان بچگئی۔
سپارٹا والونکا بیڑا جو لسبوس والونکی مدد کیلئے بہیجا گیا تہا وہ کورسیرا کیطرف چلا گیا اوسوقت کورسیرا
مین بہی ایک فساد عظیم برپا تہا۔ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ کورنتہہ والی کورسیرا کی بہت سی آدمی قید
کرکے اپنے ساتہہ لیگئے تہے کورنتہہ والون نے انکی بڑی خاطر اور تواضع اس نیت سی کی کہ جب وطن مین
جائین تو وہان حکومت جمہوری کی بدلنے مین امراء کی حمایت کرین۔ اور اتہنز والونسی علاقہ علیحدہ
کرین۔ جب یہہ لوگ وطن مین واپس گئے تو انہون نے بڑی سعی کی اور طرفین مین سخت لڑائیان
ہوئین مگر انتظام جمہوری کی خواہان اتہنز والونکی مدد سے غالب ہوئی اور اپنے مخالفون کو دغا
اور فریب دیکر بڑی سنگدلی سے مارا۔ جب اتہنز والونکا بیڑا جسکا افسر ڈیمس تہنیز تہا بحر آیونین
مین پہونچا تو ریاستہائی امیٹولیا اور ایپیرس وغیرہ کو مغلوب کیا۔ ۲۵ سنہ قبل مسیح مین ڈیمس تہنیز
نے بروقت اپنے واپسی کی بصلاح اہل مسینیا کی بندر پلیس جسکو حال مین نوا پہنیو کہتے ہین مستحکم کرکے
سپارٹا والونکو خوف دلانا چاہا۔ چونکہ سپارٹا یہانسے صرف پچاس میل پر تہا اسلئے سپارٹا والون نے
گہیر کر اسکا محاصرہ کیا اور جزیرہ سفک ٹریا مین چہاؤنی ڈالکر مقابلہ کیا مگر شکست فاحش کہائی اگر
اسوقت ڈیمستہنیز کی پاس کافی سامان ہوتا تو یقین تہا کہ کوئی متنفس بہی بچکر نہ جاتا۔ جب اسطرح
انکی جان بچی تو سپارٹا والون نے صلح کا پیغام بہیجا۔ مگر اتہنز والون نے کلین کی بہکانیسے
صلح سے انکار کیا اسکے بعد کلین جو بڑا شیخی باز اور نالائق تہا جنرل بنا گیا مگر جب لشکر مین پہونچا
تو اتفاقاً سپارٹا کی لشکر مین آگ لگ گئی اور اسکی شیخی خدا کی قدرت سی جلگئی۔ اسکے بعد جزیرہ ستہیرا
کو بہی اتہنز والون نے فتح کرلیا اور بندر میگیرا وغیرہ کو تباہ کیا مگر جب ڈیلیم مین انکو شکست ہوئی
اور انکی شمالی بستیان انسے باغی ہوگئین اور پرڈیکس شاہ مقدونیہ نے بہی انکو تنگ کرنا شروع کیا
تو ان تمام فتحونکی کسر نکل گئی۔ سپارٹا والون نے اس موقع کو غنیمت جانکر اپنے نہایت لیق خ

Marfat.com

بریسی ڈاس کے زیر حکم شمالی یونان کی باغیونکی مدد کیواسطے ایک فوج روانہ کی چنانچہ اسنے تھریس اور مقدونیہ کے بڑے بڑے شہرونکو اتھنز کی حکومت سے آزاد کیا۔ کلین پھر فوج لیکر ۴۲۲ء مین روانہ ہوا۔ مگر اسکو شکست ہوئی اور مارا گیا۔ لیکن جنرل بریسی ڈاس بھی غفلت کی باعث مجروح ہوکر اس لڑائی مین مارا گیا چونکہ سپارٹا مین اب کوئی جنرل ایسا لائق نہ تھا جو کہ بریسی ڈاس کی جگہہ مقرر کیا جاتا۔ اور سنٹ چاہتے تھے کہ سفک ٹریا کی قیدی رہا ہو جاوین۔ اور اتھنز والی بھی اپنی شمالی بستیان واپس لینی چاہتے تھے علاوہ اسکے نسیڈس بھی جو کلین کا جانشین ہوا تھا صلح کیطرف مائل تھا اسلئے دونون کی مابین پچاس سال کے لئے صلح ہوگئی لیکن سپارٹا والون نے اس صلح مین اپنے ہی فائدہ کو مقدم سمجھا اور اپنے مددگارونکا کچھہ خیال نکیا +

چوتھی فصل پلوپونیشس کے دوسری لڑائی کی بیان مین

۴۲۱ سے ۴۰۴ قبل مسیح تک

چونکہ سپارٹا والون نے صلح مین اپنی ہی فائدہ پر نظر رکھی تھی اسلئے کورنتھہ والون نے جلکر آرگس والونکو اسنے لڑنے کی خفیہ ترغیب دی اور سب ریاستین معہ اہل اتھنز کے انکے مددگار ہوئین۔ لیکن عین جنگ کیوقت بباعث ایک ہونے نسل یعنے ڈورین کی باہم صلح ہوگئی اسوقت ایسی بائیڈیز جو کہ پرکلیز کا بھتیجا اور بڑا حریص تھا ایلچی بنکر آرگوس مین گیا ہوا تھا اوسنے انکو پھر ترغیب دیکر سپارٹا اور اونکی مددگارونسے لڑا دیا دو برس تک باہم چھیڑ چھاڑ ہوتی رہی مگر آخر بڑی خونریزی کے بعد آرگوس مین جمہوری حکومت ہوگئی اسوقت اتھنز والون نے ڈورین کے جزیرہ میلوس پر حملہ کرکے اوسکے تمام باشندون کو قتل کیا۔ (اسکے بعد ۴۱۵ ق۔م) مین اتھنز والون نے السی بائیڈیز کے بہکانیسے جزیرہ سسلی پر چڑھائی کی تاکہ ایجنیا والونکو سائریکوز والون کی ظلم سے چھوڑائین مگر اصل مطلب اپنی حکومت قائم کرنیکا تھا۔ اگرچہ نسیس اور سقراط مانع ہوئی مگر ایک طاقتور بیڑا* حکم نسیس اور لماکس اور السی بائیڈیز کی سائریکوز کیطرف روانہ کیا۔ مگر اول یہہ بیڑا کٹینا کو گیا یہان کی باشندی السی بائیڈیز کی خوش تقریری اتھنز کے مطیع ہوگئے مگر اوسیوقت السی بائیڈیز

* جب یہہ رستہ مین کورسیرا مین پہونچا تو اوسوقت اسمین ۱۳۲ جنگی جہاز اور اونکی مناسب رسد اور کئی کشتیان اور پچاس ہزار مسلح پیادہ اور بہتسی تیر انداز

پر الحاد اور اہانت مذہب کا الزام لگا کر جو ابدہی کیواسطے اتھنز مین واپس بلایا اسپر ایک ایلوسینین مندر
کے راز منکشف کرنے اور دوسرا مرکیوریکی پاک بت کو جو اتھنز کے بازارون مین لگی ہوئے تہی ارادتاً خراب
کرنیکے الزام لگائے گئے اسلئے وہ بہاگ کر اول تھیبز اور پہر آرگس اور اوسکے بعد سپارٹا مین چلا گیا اور
لماکس مر گیا اسلئے اب صرف نسیس فوجکا افسر باقی رہگیا - اسنے پہلے سائریکیوز والونکو شکست دی مگر اوسیوقت
کورنتھ اور سپارٹا والون نے سائریکیوز کی مدد کیلئے ایک فوج جلپس کے زیر حکم روانہ کی اسنے آتے ہی
اتھنز والون کو شکست فاحش دیکر اونکا محاصرہ کر لیا - اب نسیس کی درخواست پر ایک اور بیڑا زیر
حکم ڈیمستھنیز اور یوری میدن کے سسلی کو روانہ کیا مگر اتھنز والونکو پہر صاف
شکست ہوی آخر کار سائریکیوز والون نے انکی بیڑیکو تباہ کر کے ۱۳ ۴ مین بحری تسلط حاصل کر لیا اور رستہ
مین گہیر کر انکی افسرونکو قتل کیا اور فوج کو غلام بنا کر بیچ ڈالا - اس مصیبت نے اتھنز کی اقتدار مین بڑا
خلل ڈالا - ادہر سے سپارٹا والون نے بصلاح السی بائڈیز کے شہر ڈیسلیا جو اتھنز سے ۱۵ میل سی بہی
کم تہا مستحکم کر کے متواتر حملونسے تنگ کرنا شروع کیا اور ایسی اثنا مین اہل فارس بہی سپارٹا والون کے
مددگار ہوئے مگر پہر بہی اتھنز والی مستقل مزاج رہے اور انکو بڑا خوف یہہ تہا کہ بحری ریاستین باغی نہو جاوین
کیونکہ سپارٹا کا ایک عمدہ بڑا بحیرہ ایجین مین موجود تہا - جب سپارٹا والی السی بائڈیز سے ناراض ہوئے
تو اوسنے پہر اپنے ہموطنون سی ملاپ کرنا چاہا - اور فارس کی صوبہ دار ٹسیفرنیز سے خوب عہد پیمان کر لئے
جسسے اتھنز مین امرا کی حکومت قایم ہوگئی اور جمہوری حکومت جاتی رہی مگر اس سی السی بائڈیز کو کچہہ فائدہ
حاصل نہوا کیونکہ حکام جدید نے حکم سابقہ کو بدستور سابق اسکی نسبت قایم رکہا - یہہ امرا ۴۰۰ ظالم تہے
انکی بے رحمی اور بدلیاقتی کے باعث خود انکے طرفدار ہی انسے برگشتہ ہوگئے - انجام کار ایوبیا کی
بغاوت اور ایرٹیریا کے پاس اتھنز کی بیڑیکو شکست ہونیکی سبب لوگون نے برانگیختہ ہو کر امرا
کی حکومت کو موقوف کر کے ۴ ماہ کی بعد پہر حکومت جمہوری کو قایم کیا اور اسیوقت السی بائڈیز
پہر وطن کو واپس بلایا گیا مگر اسنے اہل وطن کو خوش کرنیکے لئے عین موقع پر چند جہاز لیکر اتھنز والون کے
مدد کو جا پہونچا اور جاتے ہی سپارٹا والونپر فتح پائی اور دوسری دفعہ بندر سائزیکس مین پہونچکر اونکا

Marfat.com

تمام بیڑا (۴۱۱ ق - م) مین تباہ کردیا غرض ان خدمات کے بجالانیکے بعد (۴۰۷ ق - م) مین اسی بائنڈیز
اتھنز مین داخل ہوا - اور اسکو بڑی عزت کی ساتھہ فوج بحری اور بری کا سپہ سالار مقرر کرکے
بہت سی جہاز اوسکی سپرد کئی - وہ اس بیڑیکو لیکر پھر ایشیا کی کنارہ پر آیا - اور لای سینڈر سے
جو کہ خسرو کا دوست تہا مقابلہ کرنیکے غرض سے تہوڑیسی جہاز لیکر واسطے حاصل کرنے مدد کے کیریا مین
گیا - مگر اسکی غیبت مین اوسکا نایب انٹیوکس اپنی افسر کے خلاف حکم لائے سینڈر سے لڑا اور شکست
کہاکر ۱۵ جہاز کہو بیٹہا - اسلئے اسی بائنڈیز کیطرف سے پھر دغا کا شبہ ہوا جسے اتھنز والون نے اسکو دوبارہ
معزول کرکے وطن سی نکالدیا - اور اسکی جگہہ دس امیر البحر مقرر کئے - سپارٹا کیطرف سے جب
لای سینڈر کی میعاد گذرنیکے بعد کالی کراٹیڈاس سپہ سالار مقرر ہوا تو اوسنے جزائر آرگوس کے تہوڑی
دور اتھنز والونسی شکست کہائی مگر ایک طوفان شدید کی آجانیسے انکو بہی کچھہ فایدہ حاصل نہوا اور
یہہ خبر مشتہر ہونیسے رک گئے بلکہ اتھنز والون نے اپنی افسرونکو لاشین دفن نکرنیکی جرم مین بغیر تحقیقات کے
ناحق سبکو قتل کیا - اسکے بعد چندروز لڑائی موقوف رہی - مگر لای سینڈر پھر سپارٹا کا سپہ سالار مقرر
ہوکر آیا اور جب اوسنے دیکہا کہ اتھنز مین امیر بحرونکی ناحق قتل ہونیکے باعث سی کوئی تجربہ کار اور عقلمند
نہین ہے تو اوسنے دریائے ایگوس پوٹیموس کی دہانہ پر ۴۰۶ ق م مین حملہ کیا اور آٹھہ جہازون کے سوائی
جو کہ کونن کے خوش انتظامی سی جزیرہ سائپرس کیطرف چلی گئی تہی تمام جہاز تباہ کردیئے اور تین ہزار
قیدی قتل کئے - لای سینڈر نے اسطرح جنگ پلوپونیشیس کا خاتمہ کردیا - اسکے بعد وہ اتھنز کی
طرف چلا اور اتھنز والونکی رسد بند کرنیکی غرض سے تمام بحری ریاستونکو زیر کرتا گیا جب اوسنے
دیکہا کہ کوئی صورت رسد پہونچنے کی نہین رہی تب اوسنے ۱۵۰ جہاز لیکر اتھنز پر حملہ کیا - اور خشکی
کی جانب سے سپارٹا کی بادشاہ ایجی سیلس نے دبایا اگرچہ اتھنز والی بڑی دلسوزی سے لڑی مگر انجام کار اونہی
شکست کہائی اور مجبوراً اپنے ہتیار ڈالدیئے اور شرائط مندرجہ ذیل ناچار قبول کین (۱) اتھنز
مین جمہوری انتظام نرہے - (۲) حاکم اعلے تیس اشخاص ہون جنکو سپارٹا والی مقرر کرین -
(۳) ۱۲ جہازون کے سوائے کل جہاز فتحمندون کے حوالہ کرین (۴) بستیون سی کچھہ تعلق نرکہین

(۵) لڑائی کیوقت سپارٹا والونکا ساتھہ دین ۱۶ مئی (۴۰۴ ق - م) مین مشہور فتح سیلیمس کا دن تہا اتہنز کی تمام قلعون اور بندرون پر سپارٹا والونکا تصرف ہوگیا اور فصیل کو گرا دیا - اگرچہ اتہنز والے بالکل مغلوب ہوگئے تہے مگر سپارٹا والی اسی بائیڈیز سی ہمیشہ متردد رہتے تہے تاکہ وہ ارڈیسیس جوکہ خسرو کا بڑا بہائی اور سوسہ مین رہتا تہا ملکر پہر جنگ نکرے اسلئے فارمی ڈیز نے جوکہ خسرو کا مددگار تہا لای سینڈر کے مشورہ سے چند قاتلون کو اسی بائیڈیز کی مارنیکے لئے روانہ کیا - اسوقت وہ فریجیا کے ایک گانؤ مین رہتا تہا جب یہہ قاتل اوسکے مکان پر پہونچے تو اونہون نے ڈر کر اسکے مکان کو آگ لگادی اسوقت اسی بائیڈیز مثل شیر غرّان کی اندر سے باہر نکلا جو ملا اوسکو قتل کیا مگر آخرکار تیر ونسی مارا گیا جسکے مرنیکے بعد اتہنز والی بالکل مایوس ہوگئے ✤

پانچوین فصل سپارٹا کی ظالمانہ حکومت اور پلوپونیس کے تیسری لڑائی کے بیان مین

(۴۰۴ سے ۳۶۱ قبل مسیح تک)

جب اتہنز کی عظمت اور وجاہت خاک مین ملگئی تو اون ریاستونکو جو سپارٹا کی شریک ہوگئی تہین معلوم ہوا کہ ہمنے اپنے تئین بڑی عذاب مین پہنسایا ہے - لای سینڈر کی جفا اور اوسکی طمع اس حد کو پہونچی کہ یونانی فارس کی عملداری کو پسند کرنے لگی - اسنے ہر ملک مین انتظام نوعی مقرر کیا - اتہنز مین سپارٹا کیطرف سے ۳۰ حاکم جو مقرر ہوئے نہایت ظلم سے حکومت کرتے تہے یہانتک کہ تہیبس والی اگرچہ اتہنز والون کے دشمن جانی تہے مگر وہ بہی انکی حالت پر افسوس سے ہاتہہ ملتے تہے - مگر تہوڑی عرصہ کے بعد ایک گروہ جلاوطنونکی نے جنکا سردار تہراسی بیولس تہا قلعہ فیلی کو جو اٹیکا اور بیوشیا کی سرحد پر واقع تہا لیلیا - اور اس جگہہ سے ظالمونکی دشمنونسی خط کتابت جاری کی اون ۳۰ ظالمونکو معہ اونکی ہمراہیونکی شکست دی اور تہراسی بیولس نے بندر پیریس پر قبضہ کرلیا - جب کمیٹی مرنے یہہ خرابی دیکہی تو اون تیس ظالمونکو موقوف کرکے اونکی جگہہ دس مجسٹریٹ مقرر کئے - یہہ بہی پہلے ظالمونکی طرح ظلم شروع کرکے سپارٹا والونسی طالب مدد کی ہوئے - اگرچہ لای سینڈر نے انکی

✤ چونکہ انکی مدد کیلئے ایک دلیوس مین سپارٹا کی فوج رہتی تہی اسلئے یہہ دولتمند آدمیون اور ملکی سوخ والونکو مروا کر یا جلاوطن کرکے اونکی جائیداد ضبط کرلیتے ہی - اتہنز مین صرف دو طبقہ کے آدمی یعنی ظالم اور مظلوم رہتے تہے اور سب آدمی معاش انکی باڈی گارڈ یعنی (جسمی محافظ) تہے اور سب کے سب جہین کر تمام نیکیون کو مٹا کر اونکی جگہہ ممبر کاج جسکے کیطرف پہیر دیا اور فصاحت بلاغت کی تعلیم موقوف کرادی ✤

Marfat.com

تائید کرکے بندر پیرس کا محاصرہ کیا۔ مگر پوسینیس شاہ سپارٹا دوسرا لشکر لیکر اسکی تدابیر مین
خلل انداز ہوا۔ آخر کو حکومت کی قدیمی صورت ہوگئی اور ظالمونکا اختیار (۴۰۳ ق۔م) مین
قلعہ سی جاتا رہا۔ اسوقت یعنی (۴۰۰ ق۔م) مین اتھنز والون نے الحاد کی ادنی الزام پر سقراط
جیسے نیک آدمی کو موت کا فتوی دیا۔ یہہ حکیم اخیر دم تک حکومت اور فلسفہ کی عمدہ باتین حکیم
افلاطون وغیرہ کو سکھاتا رہا۔ چونکہ دارا نوتھس نے اپنے بیٹے آرٹی زرکسیز کو اپنا ولیعہد مقرر
کیا تھا۔ اسلئے ملکہ پیری سیٹس نے اپنے بیٹے سائرس (کیخسرو) کو ترغیب دی کہ سلطنت کا
دعوی کرے۔ جبکہ کیخسرو جنوبی ایشیا کا صوبہ دار تھا۔ لای سینڈر اور سپارٹا والونکو اتھنز کے
برخلاف روپیہ سے مدد کی تھی اسواسطے اوسکی صلہ مین اونہون نے ایک یونانی فوج ۱۳ ہزار سپاہی
کے جسمین زنوفن بھی تھا سپارٹا مین جمع کرنیکی اجازت دی اور اسنے بمعہ ایک لاکھہ اور فوج کی اپنے
بھائی پر حملہ کیا۔ اور (۴۰۰ ق۔م) بیلونیا مین گھسگیا۔ مگر اپنے بھائی سے شکست کھاکر مارا گیا۔
تمام فوج پریشان ہوگئی اور یونانی دشمن کی ملک مین بے سروسامان رہگئی۔ فارس کے بادشاہ نے
انکے افسرون کو ایک مجلس مین بلاکر صلح کے دھوکہ سے قتل کرڈالا۔ مگر ان لوگون نے نئے افسر بنائے
اور ہزارہا مشقت سی اپنے وطن واپس آکر سپارٹا کی فوج مین داخل ہوئے۔ اس بازگشت کا نام
دس ہزار کی بازگشت ہے۔ آخر لای سینڈر کی سازش سے ایجی سیلس سپارٹا کا بادشاہ ہوا۔
اسنے ۳۹۶ مین سینڈ کی بغاوت کو توڑا۔ اس عرصہ مین لای سینڈر نے فارس کی فوجونکو کئی دفعہ
شکست دی مگر سپارٹا والونکی ظلم کی باعث سی واپس آیا۔ جسنے تیسری لڑائی پلوپونیشیس کی
شروع ہوئی۔ نہایت ناچیز ہیلونیز لای سینڈر اور سپارٹا کے بادشاہ پوسینیس نے
تھیبس کی سلطنت پر حملہ کرکے لای سینڈر نے ہلیارٹس اور پوسینیس نے پلیٹیا کا محاصرہ کیا۔
مگر ہلیارٹس والون نے قلعہ سی نکلکر حملہ کیا اور (۳۹۴ ق۔م) مین لای سینڈر اور اوسکی فوج
کو تہ تیغ کیا۔ اب پوسینیس شرمندہ ہوکر واپس آیا۔ اور شکستہ دل ہوکر مرگیا۔ اسکے بعد اتھنز
اور تھیبس اور کورنتھ معہ تھریس اور مقدونیہ کے باہم اتحاد کرکے شامل ہوگئین۔ ایجی سیلس

Marfat.com

جنسے فارسیونکو بہت سی لڑائیونمین شکست دی تہی فوراً ایشیا سے واپس بلایا گیا - یہہ اپنی سالی
پسینڈر کو تہوڑیسی فوج دیکر ایشیا مین چہوڑ گیا اور خود مقابلہ کو آیا - کونن جسکو اتہنز والونے
ارگینوسی کی بحری لڑائی کے بعد بمعہ ۹ سردارونکی جلاوطن کر دیا وہ بوسیلہ آویگورس شاہ
سائپرس کی آرٹی زرکسیز کے پاس پیش کیا گیا - شاہ فارس نے ایجی سیلس کی ترقی سے برافروختہ ہوکر
کونن کو خوشی سے ایک بیڑا دیکر پسینڈر کے مقابلہ کو روانہ کیا - کونن نے تعاقب کرکے نائیڈس کے
مقام پر ایک صاف فتح حاصل کی اور سپارٹا کی بیڑیکو بالکل برباد کر دیا - اور اتہنز کو پھر یونان کا
پہر افسر بنا دیا اور اپنی فتحیاب بیڑیکو بڑی بڑی جزیرونکی طرف لیگیا اور سبکو ترغیب دیکر اتہنز کا مطیع
کر لیا - ایجی سیلس نے اس شکست کی خبر اوسوقت سنی جبکہ وہ کورونیا کے مقام پر تہیبس کی
فوج سے ۳۹۴ ق م مین لڑ رہا تہا - اگرچہ اسنے اپنے سپاہیونکو اسکا ماجرا برعکس بتلایا مگر یہہ بہانہ بہی
کارگر نہوا - حالانکہ اوسنے فتح پائی مگر اس لڑائی مین تمام بہادر آدمی مارے گئے - اور ایجی سیلس بہی
مجروح ہوا - گویا کہ وہ فتح شکست ہی تہی - نائیڈس اور کورونیا کی لڑائین جو اٹہہ برس تک
رہین نہایت مشہور ہین - چونکہ کونن نے فارس کا روپیہ اور بیڑا اتہنز کی فصیل اور بڑی پر خرچ کیا تہا
اسلئے آرٹی زرکسیز کو شبہہ ہوا کہ یہہ ایشیا کے یونانیون کو فارس کی سلطنت سے باغی کر دیگا - اسوقت
سپارٹا والون نے کہلا بہیجا کہ اگر تم ہمسے صلح کر لو تو ہم یونانیونکا ساتہہ چہوڑ دینگین آرٹی زرکسیز
اور اہل سپارٹا نے متفق ہوکر دوسری شرط کو پورا کرنے پر کمر باندہی تاکہ اتہنز کا بحری اضلاع پر
اور تہیبس کو بیوشیا کی شہرونپر آزادی حاصل نہ ہو - اور یہہ صلح کہ بنام انٹل سائیڈس کی مشہور
ہے (۳۸۷ ق م) مین ہوئی - چندروز کے بعد سپارٹا والی شہر اولنتھس سے جو مقدونیہ مین واقع
ہے ناراض ہوئے اسلئے اوسکی مطیع کرنیکی غرض سے فوج کثیر بہیجی اگرچہ یہہ کام آسان نہ تہا مگر بڑی
کے جنگ کے بعد اونکو مطیع ہونا پڑا - اسیوقت سپارٹا کی ایک جنرل مسمی فیبیڈس نے تہیبس کے قلعہ
کیڈمیا کو (۳۸۳ ق م) مین جبکہ اوسکی محب اتہنز مین بہاگ گئے تہے فتح کرکے ۳۰ ظالمون اتہنز
کیطرح ظلم کرنا شروع کیا - تہیبس والونمین سے جو اتہنز مین آئے تہے - ایک شخص پیلوپیڈس نے

آرٹیزرکسیز سے صلح کرلی اور کونن کو قید خانہ مین مروا ڈالا اور انٹل سائیڈس ساکن سپارٹا نے اس شرط پر صلح کی کہ سپارٹا والے یونانی شہرونکو
آزادی کی حمایت نکرین اور تمام جمہوری ریاستین ایک دوسری سے آزاد رہین

Marfat.com

جاڑی کی موسم مین اپنے دوستون سی جو تہیبس مین تہے سازش کرکے تمام ظالمونکی دعوت کی
اور سبکو شراب کے نشہ مین زاہد کا بہیس بدلکر (۳۷۸ ق-م) مین مار ڈالا- اور باقیون کا بہی
یہی حال ہوا- اور اتہنز کی فوج سے تہیبس کی محبون نے قلعہ کا محاصرہ کرکے سپارٹا کی فوج کو مطیع کیا
سپارٹا والون نے **کلیوم بروٹس** کو بمعہ لشکر کثیر کے تہیبس کی سزادہی کیواسطے روانہ کیا-
اتہنز والی اگرچہ اس امداد سے پشیمان ہوئی مگر چونکہ سپارٹا کے ایک جنرل نے بی ایمانیسی بندر پیرس
پر قبضہ کرنا چاہا تہا اسلئے تمام برگشتہ ہوکر لڑائی مین مشغول ہوئے- اور ایجی سیلس نے بذات خود بیوشیا
پر کئی حملے کئے مگر اپنے شہرت کے لائق کوئی کام نکیا- پیلوپیڈس جو کہ تہیبس کے لشکر کا افسر تہا
ٹنیگرا اور ٹگیرا کے مقام پر دو فتحین حاصل کین- اتہنز والون نے سپارٹا کی بیڑیکو غارت کرکے
پلوپونیشیس کے کنارہ پر لوٹ مار کرنے لگی- بحری ریاستون نے بہی اتہنز کی اطاعت قبول کی-
اب فارس کی بادشاہ نے تمام یونانی ریاستون کی سردارونکو ۳۷۲ مین سپارٹا مین جمع کیا اور مصر کی
بغاوت کی رفع کرنیکے لئے مدد کی درخواست کی- تہیبس والونکا وکیل اپیمی نونڈس جسکی برابر کوئی
آجتک یونان مین جرنیل نہین ہوا- اسنے سپارٹا کی بلند نظری پر ایسی فصاحت سی تقریر کی کہ ایجی سیلس
کی دانائی کو بٹا لگا- اور سپارٹا کا اختیار زائل ہوگیا- موسم بہار کے آغاز مین کلیوم بروٹس نے
بیوشیا پر حملہ کیا اور اپیمی نونڈس نے **لیوکٹرا** کے مشہور مقام پر سپارٹا کی فوجکو شکست دی
اس لڑائی مین کلیوم بروٹس مارا گیا اور وہ ریاستین جو ابتک سپارٹا کی مطیع تہین خودسر ہونے لگین-
لیکن اتہنز والی اگرچہ سپارٹا کی دشمن تہی تو بہی لیوکٹرا کی لڑائی سے ناراض ہوکر تہیبس والونکا ساتہہ چہوڑدیا
مگر انکی جگہہ اونسی تہسلی کا حاکم **جیسن** جسکا ارادہ خود بادشاہ ہونیکا تہا آملا- اسی غرض سے
اوسنی سپارٹا اور تہیبس مین صلح کرادی مگر (۳۷۰ ق-م) مین اوسکو حرامیون نے مار ڈالا-
انمین سی دو قاتل تو فوراً مارے گئے اور باقی کو یونانی ریاستون نے اپنی آزادیکا باعث سمجہا- اب
پلوپونیشیس کی باقی ریاستون نے سپارٹا والونسی ڈرکر اپیمی نونڈس اور پلوپیڈس کو بیوشیا سی
بلایا- یہہ دونون ایک بڑی فوج لیکر (۳۶۹ ق-م) بیخوف لکونیا مین گہس گئے

Marfat.com

اور تمام ملک کو ویران کر دیا اور ایپمی نونڈس نے شہر مسینی کو پہر آباد کیا - اور اہل مسینی کو اپنے
وطن مین آنیکی اجازت دی بلکہ ایک لشکر اونکی مدد کیواسطے چہوڑ گیا - اس مہم کی بعد تہیبس والونکو
معلوم ہوا کہ اتہنز والی سپارٹا والونسے مل ہی نہین گئی بلکہ ایفی کریٹیز سپارٹا کی مدد کو فوج لیکر چلا آتا
ہے اسلئے اونہون نے لکونیا کو چہوڑ کر خاکنا کورنتہہ کی راہ اپنے وطن کا رستہ لیا -
تہیبس والی اپنے افسرون سی خوش نہوئی بلکہ اونپر یہہ الزام لگایا کہ وہ خلاف قانون بہت عرصہ تک
حکومت کرتے رہے جسے پلوپیڈس نے مشکل سے رہائی پائی اور ایپمی نونڈس نے جب اپنی دلیری اور
معرکون کو بیان کیا تو اوسکی دشمنی خاموش ہوگئی اور اسکے بعد اوسکی خوب عزت اور توقیر ہوئی
جنگ پلوپونیشیس ۶ برس اور رہی جسمین سپارٹا والی لکونیا مین اپنی باغی رعایا کے دبانے مین مشغول رہے
اور تہیبس والی فیری کے حاکم سکندر جو کہ جسن کی جگہہ تہسلی مین بادشاہ ہوا تہا اور مقدونیہ کے
حاکم ٹولمی سی لڑتے رہے پلوپیڈس نے سکندر کو واسطے صلح کرنیکے جو کہ تہیبس کی سنٹ سی قرار پائی تہی مجبور
کیا اور پردکیس اصلی وارث کو مقدونیہ کی تخت پر بٹہایا - اور شرائط کی پورا کرنیکی غرض سی اوسکی
چہوٹے بہائی فیلقوس کو اوّل مین لایا - واپس آتے وقت سکندر نے دغا سے پلوپیڈس کو قید کیا
مگر ایپمی نونڈس نے حملہ کرکے اوسکو چہوڑایا - اپنی رہائی کی بعد پلوپیڈس ایلچی بنکر فارس مین گیا چنانچہ
اوسکی فصاحت نے آرٹی زرکسیز پر ایسا اثر کیا کہ سپارٹا کا ساتہہ چہوڑ کر تہیبس کا حامی بنا - چونکہ بہت سے
یونانی ریاستون نے اس اتحاد کو بباعث حسد و عداوت تہیبس و فارس کی پسند نہ کیا اسلئے
(۳۶۶ ق - م) مین تیسری دفعہ ایپمی نونڈس انکی مطیع کرنیکے لئے بہیجا گیا - جبکہ وہ بحری طاقت
کے حاصل کرنے مین مشغول تہا - پلوپیڈس (۳۶۴ ق - م) مین ایک لڑائی مین سکندر کے خلاف
مارا گیا - مگر جسکے بعد سکندر بہی اپنے آدمیونکی ہاتہہ سے مقتول ہوا (۳۶۳ ق - م) مین
ایپمی نونڈس نے آخر دفعہ پلوپونیشیس کی اون ریاستونپر حملہ کیا جو تہیبس سے علیحدہ ہوگئین
تہین - اسوقت سپارٹا پر بہی دفعۃً حملہ کیا - مگر ایجی سیلس کے بیٹے آرکیڈیمس نے اسی شکست
دی پہر اوسنے مسینیا پر حملہ کرنا چاہا مگر یہان تہیبس والون نے اتہنز کی مدد سے پس پا کیا - آخر

Marfat.com

مسینیا کی لڑائی کے فتح کے بعد یہہ مارا گیا۔ جسسے تہیبس والی بیدل ہوگئے اور تہیبس کے شان و شوکت
اون دو شخصونکی وفات کے بعد جنہون نے اسکی بنیاد ڈالی تہی زائل ہوگئی اسکے بعد (۳۶۲
ق۔م) مین آرٹی زرکسیز نے سب ریاستون مین صلح کرادی کہ ہر ایک ریاست اپنے اپنے مقبوضہ
ممالک پر حکمران رہے۔ سپارٹا والونکی یہہ مدنظر تہا کہ کسیطرح مسینیا پر قبضہ کرین مگر چونکہ
فارس کی بادشاہ نے اس سے انکار کیا تہا اسلئے ایجی سیلس نے مصر کے باغیونکی مدد کیواسطے ایک
فوج روانہ کی اور اسطرح بہت دولت حاصل کی۔ آخر (۳۶۱ ق۔م) مین اجیسی کس ۸۴ برس
کی عمر مین مرگیا جسنے سپارٹا کو وہ جو اوسکی تخت نشینی کیوقت حاصل ہوا تہا جاتا رہا اور نہایت
کمزور ہوگیا اگرچہ زینوفن نے اسکی بہت تعریف لکہی ہے مگر اسیکی بلند نظری اور ضد اور فریب نے
سپارٹا کو تباہ کردیا +

چہٹی فصل دوسری مقدس لڑائی کی ذکر اور یونان کی ترقی کی زوال مین

(۳۶۱ سے ۳۳۶ قبل مسیح تک)

پلوپونیسس کی تیسری لڑائی کی بعد اتہنز والون نے ایک شخص کیریزفس کی ہدایت سے بحری ریاستون
اور اپنے مددگارونپر ظلم کرنا شروع کیا اور خوب لوٹا جسے کمزور ریاستون نے شکایت کی لیکن
جزایر کیاس و کوس و رودز و بائی زنتیم نے اپنے اپنی حفاظت کی لئے (۳۵۸ ق۔م) مین متحد
ہوگئی۔ کیریزفس اور کیوٹرس باغیونکی سزا دہی کیواسطے بہیجے گئے انہون نے شہر کیاس کا محاصرہ
کیا مگر شکست کہائی اور کیوٹرس جو سب سے بڑا افسر تہا لڑائی مین مارا گیا۔ اب کیاس والی
اون جزیرونپر حملہ کرنے لگے جو اتہنز سے باغی نہین ہوئے تہے۔ انکے روکنے کی لئے اتہنز والونے
ایک بڑا بیڑا زیر حکم کیریزفس اور تیموتہیس اور ایفیکریٹز کے بہیجا۔ مگر کیریزفس نے اونپر دغابازی اور
بزدلی کا الزام لگا کر بڑا بہاری جرمانہ کروایا جسے دونون نے خود جلاوطنی قبول کی۔ چونکہ کیریزفس
نے آرٹی بیزس کی جو اوس شاہ فارس کی خلاف باغی ہوگیا تہا مدد کی تہی اسلئے اوس نے
خفا ہوکر اتہنز والونکو کہلا بہیجا کہ اپنا بیڑا فوراً واپس بلاؤ جسے مجبوراً انکو ۳۵۶ مین بہی کرنا

پڑا۔ اب متحد ریاستونکو پوری ازادی جسکی کہ وہ پہلے سے مستحق تہین ۲۰ سال تک حاصل ہوگئی اسکے بعد تمام یونان مقدونیہ کے زیر حکم ہوگیا۔ سپارٹا اور تہیبس اور اتہنز کی بزرگی زائل ہونیکے بعد امفکٹونک کونسل یونان کے معاملات مین دخل دینے لگے چنانچہ اسنے اہل فوشیا پر اپولو کی مندر کی زمین کے جوتنے کیواسطے ایک بہاری جرمانہ کیا۔ اور اہل سپارٹا کیلئے بھی یہی سزا اس باعث سے کی کہ اونہون نے دغا سے کیڈمیا پر ۳۵۷ مین قبضہ کرلیا تہا۔ فوشیا والون نے اپنے سردار **فیلومیلس** کی ترغیب اور سپارٹا کی خفیہ مدد سے اس حکم کو نہ مانا بلکہ فیلومیلس نے خلاف دستور ڈلفائی پر حملہ کرکے وہان کے خزانہ کو لوٹا۔ تہیبس اور لوکرای والی مذہب کے توہین سے ناراض ہوئے مگر فوکاچوکی کی سوائے کوئی قطعی لڑائی نہ ہونی پائی۔ آخر کار جب دشمنون نے فیلومیلس کو گہیرا تو اوسنے اپنے تئین ایک پہاڑ کی چوٹی سے گرکر مرنیکو بہتر سمجہا ۳۵۳ مین۔ اسکے بہائی **اونومارکس** نے جو بڑا لائق تہا خود کو اس مصیبت سے نکالا اور تہسلی کے بادشاہ **لائیکوفرون** کی مدد سے بیوشیا اور لوکرس کو خوب لوٹا۔ تہیبس والون نے دق ہوکر مسیڈونیہ کے بادشاہ فیلقوس سے (۳۵۲ ق۔م) مدد کے طالب ہوئے۔ یہہ بادشاہ مدت دراز سے یونان کے معاملات مین دخل انداز ہونا چاہتا تہا۔ اسلئے اسنے فوراً ایک فوج روانہ کرکے تہسلی کے میدانمین خوشیا والونکو شکست دی جسمین اونومارکس مارا گیا۔ اسکے بہائی **فیلاس** نے دوبارہ لڑائی شروع کی فیلقوس نے اوسکی دبانیکا بہانہ کرکے تہرموپلی پر قبضہ کرنا چاہا مگر اتہنز والون نے اوسے روکا اور دق ہوکر واپس چلا آیا۔ دو تین سال تک لڑائی جاری رہی جسمین ڈلفی کی مندر کا خزانہ تنزل پر ہوتا گیا۔ فوشیا والونسے صلح کرنی چاہئے مگر تہیبس والونکا حسب [illegible] کا مانع ہوا۔ آخر (۳۴۷ ق۔م) مین فیلقوس نے فوشیا والونکو بالکل مطیع کرکے اونکے ملک کو [illegible] کردیا۔ **تیسری مقدس لڑائی**۔ ایک فصیح شخص ایسکی نیز کے اغوا [illegible] عرصہ سے فیلقوس کا مددگار رہا۔ اور اوسنے ایمفسا کی اہل لوکرای کی نسبت سیرہ کی مقدس زمین کے جوتنے کا الزام لگایا جسنے امفکٹونک کونسل نے اونپر جرمانہ کیا۔ جب اونہون نے اوسکے ادا کرنیسے انکار کیا تو (۳۳۹ ق۔م) مین اونکی خلاف فیلقوس کو حکم ہوا چنانچہ اوسنے ایمفسا

پر حملہ کیا اور قوسس کے دار الخلافہ ایشیا کو لوٹ کر اپنی فوجکو وہان مستحکم کیا۔ اس امر سے یونانیون کو معلوم ہوا کہ فیلقوس کل یونان پر قابض ہونا چاہتا ہے اسلئے اتھنز اور تھیبس والون نے لڑائیکا سامان کیا مگر سردارون کی بیوقوفی سے کیرونیا کے مقام پر شکست کھائی جسسے یونان کی آزادی زائل ہوگئی آخر (۳۳۷ ق۔م) مین امفکٹونک کونسل نے فیلقوس کو یونان کا افسر اعظم بناکر فارس کے مقابلہ کیلئے روانہ کیا۔

گیارھوان باب مقدونیہ کی تاریخ مین

پہلی فصل مقدونیہ کی جغرافیہ مین

کوہ ہیمس تھریس اور مقدونیہ کو شمالی یورپ سے اور کوہ کمبونین جنوب کیطرف مقدونیہ کو تھسلی سے علیحدہ کرتے ہین یہہ قطع زمین مختلف وقتون مین مختلف اسمونسے نامزد رہا۔ اسمین بہت سی جنگلی قومین آباد تھین اور جسنے یہان عروج پایا اوسیکے نام پر ملک کا نام ہوگیا۔ مقدونیہ کا سب سے پرانا نام ایمیتھیا تھا۔ عروج کے زمانہ مین اسکی حدود اربعہ یہہ تھین شمالین دریائے سٹرمون اور کوہ ہیمس مشرق مین بحیرہ یونان جنوب مین کوہ کمبونین مغرب مین بحیرہ ایڈریاٹک روایت ہے کہ اسمین (۱۵۰) قومین جو کہ ایکدوسرے سے علیحدہ رہتی تھین آباد تھین۔ اسکے مغربی حصہ مین ٹولنٹائی کے جاہل قوم آباد تھی ایپی ڈمنس جسکا نام رومکی تاریخ مین ڈریکم اور حال مین دراز ہے اور ایپولونیا جسکو کورنتھ والون آباد کیا تھا۔ بڑے مشہور شہر تھے۔ انکی جنوب مین قوم ایلی میوٹی آباد تھی اور انکے مشہور شہر الیما اور بوسس تھی انکی مشرق کیطرف اورسٹیز کا ضلع واقع تھا جسکی وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ اگیمنن کا بیٹا بعد قتل اپنے مامی کے یہان مقیم ہوا تھا۔ ملک کی جنوب مشرقی مین امیتھیا یا خاص مقدونیہ واقع تھا۔ اسمین ایجنیا۔ اور پیلا۔ مشہور شہر تھے۔ امیتھیا کے بحری اضلاع کو پائیرا کہتے تھے اسمین پڈنا۔ فلیسی۔ ڈیم بڑے مشہور شہر تھے۔ تھرمیک خلیج کے کنارہ پر ضلع ایمفیکسٹس واقع تھا اسمین تھرما جو بعد ازان تھسلی لیونیکا کے نام سے مشہور ہوا۔ اور سٹیگرا جہان ارسطو پیدا ہوا تھا نہایت مشہور تھا۔

ف: اسکو انگریزی مین مسیڈونیہ کہتے ہین۔

Marfat.com

تھرمیک اور اسٹریمورین خلیجون کی درمیان جزیرہ نما کیلسڈیا واقع تہا - اسمین تجارت کی مشہور شہر یہہ تہی - پلینی - پوٹیڈیا - تورون - اولنتھس - ایمفیپولس - سکوٹوسا - کری نا ڈیز جسکو حال مین فلپی کہتے ہین - مقدونیہ کی مشہور پہاڑ یہہ تہے - سکارڈین - اور ہمس کے مضافین - پنگیس جو کہ سونے و چاندی کے کانون کیواسطے مشہور تہا - ایتہوس اولمپس - سکارڈین اور ایتہوس مین جہاز کے عمدہ لکڑی پیدا ہوتی تہی - مشہور دریا یہہ تہے پیتھیاسس - ایسیس - لیتیس - سلڈوس - ہیلی کمن - ایری گون - ایکیس سٹریمون نیزس - مقدونیہ کی زمین نہایت زرخیز تہی اور اناج انگور تیل بہت پیدا ہوتا - اور دہاتونکی افراط تہی - اور گہوڑے نہایت مشہور تہے - اور شاہی اصطبل مقام پیلا مین ۳۰ ہزار گہوڑیان رہتی تہین +

دوسرے فصل سلطنت مقدونیہ کی تاریخ مین ۸۱۳ سے ۳۲۳ قبل مسیح تک

ہاتف غیبی کی حکم سے آرگوس کی ایک بستی نے گیرتنیس کے زیر حکم استیہیا پر حملہ کرکے ۸۱۳ مین شہر اڈیسا پر قبضہ کرلیا ہے سلطنت رفتہ رفتہ فروغ پاکر مقدونیہ کی سلطنت ہوگئی اور یہی ترقی کرتے اگر شاہ امنٹس ۵۱۳ مین فارس کی بادشاہ دارا کا مطیع نہ ہوجاتا پلیٹیا کی لڑائی کے بعد مقدونیہ نے فارس کی اطاعت کا جوا اوتار دیا ۴۵۵ مین پرڈکس دوم تخت نشین ہوا - اسکی زمانہ مین ایلریا اور تھریس والی اسکے سلطنت پر حملہ کر رہے تہے اور دوسرے طرف سے اہل اتھنز نے اسکے بہائی کو بادشاہ بننے کی لئے اغوا کرکے آمادہ کیا اسلئے اسنے پہلی پلوپونیشس کے لڑائی مین اطالیہ والونکا ساتہہ دیا - ۴۱۳ مین پرڈکس کے بیٹے آرگی لوس نے تخت نشین ہوکر شائستگی اور فنون معاشرت اور طرز حکومت کو پہیلایا - یہہ اہل علم و ہنر کی بڑی قدر کرتا تہا - سقراط اور یوریپیڈیز اسکے دربار مین حاضر رہتے تہے - ۴۰۰ مین ایک شخص کریٹی رس نے ارگی لوس کو مار ڈالا جسسے خانہ جنگیان وقوع مین آئین - جب ۳۶۰ مین فیلقوس تخت نشین ہوا تو ان تمام خانہ جنگیونکا خاتمہ ہوا - یہہ تہیبس مین قید تہا مگر خفیہ چلا آیا - چونکہ ایسی خوفناک وقتمین پرڈکس دوم کا

Marfat.com

بیٹا لایق تخت کے نہین تہا - اِسلئے لوگون نے اسکو بادشاہ بنایا - اسوقت مقدونیہ کو چار طرف سے
گہیر لیا تہا - اور دو اور رقیب تخت کا دعوی کر رہے تہے - اِنمین سے ایک کے اتہنز والے مددگار تہے
چونکہ یہہ فن جنگ اور نظام ملک مین ایپیمی نونڈس کا شاگرد تہا اِسنے اِسموقع کی موافق دانائی
اور دلیری ظاہر کے - چنانچہ اوسنے رشوت کثیر دیکر ایلیریا اور پیونیا اور تہریس والونکو خاموش کرایا
اِسنے ارگیوس اور اتہنز والون کے مددگارونکی برخلاف ہوکر انکو شکست دی اور ارگیوس مارگیا -
اور باقی قید کئے گئے فیلقوس نے قیدیونکو چہوڑ دیا - اسنے سلطنت کو مستحکم کیا اور اپنی رعایا
کو قواعد جنگ سکہلانے شروع کئے - چونکہ پایئو اونیز (پیئونیز) اُسکو دق کرتا تہا - اسلئے مجبوراً
اِسنے اوسکی ملک پر قبضہ کرکے اپنی سلطنت کا ایک صوبہ بنالیا - اور اسیوقت ایلیریا والونکو بہی
شکست فاحش دی - جب اتہنز والے آپسمین لڑائی مین مصروف تہے تو اسنے ایمفیپولس پیدنا
پوڈیا پر قبضہ کرلیا - اِسکے مددگارونسے تہریس کی بادشاہ کوٹس کی بہت سے اضلاع چہین لیے
اِسکے بعد تہسلی اور اپائرس کی ظالمونکو مغلوب کیا جسسے اہل تہسلی نے اسکا شکریہ ادا کرکے اپنے
میلون وغیرہ کی آمدنی اسکے حوالہ کی اور اپنے بندرون وجہازون کی استعمال کی اجازت دی
۳۵۷ مین اسنے اپائرس کے بادشاہ کی بیٹے اولمپیس سے شادی کی یہہ عورت اپنے گناہونکے لئے
ایسی مشہور ہے جیسی کہ اپنی بدقسمتی کے لئے - دوسرے متبرک لڑائی کیوقت فیلقوس نے
اپنی شمالی حد کو زیادہ کرکے تہریس کے بحری شہرونپر قبضہ کیا - اگرچہ کرسوبلیپٹیز اور اہل اتہنز
نے اسکا سخت مقابلہ کیا - مگر اوسنے پہر بہی میتہون پر قبضہ کرلیا - لیکن لڑائی مین اوسکی ایک
انکہہ ضائع ہوگئی - تہیبس والون نے اسکو مقدس لڑائی کیطرف متوجہ کیا اسواسطے اوسنے
۳۵۲ مین فوشیا والون کو مغلوب کرکے تہرموپلی پر قبضہ کیا مگر اتہنز والون سے شکست
کہائی - اتہنز والونکو اس لڑائی کی لئے ایک فصیح ڈیموستہنیز نے جسکا مقصد اصلی فیلقوس
کی ترقی روکنے کا تہا تیار کیا تہا - ایوبیا کے جزیرہ سے ایک جرنیل فوشین نے اوسکی فوجکو
نکالدیا تہا - اولنتہس کے فصحایونکو اوسنے رشوت دیکر اپنی طرف کرلیا اور ۳۴۹ مین بحالت

غفلت اور سستی اتھنز والونکی اوسپر حملہ کرکے منہدم کردیا اور باشندونکو غلام بنایا - اسکے بعد اوسنے جزیرہ نما
کیلسڈیا کو فتح کرکے اوسکی بندرون اور منڈیونپر قابض ہوگیا - آخرکار اوسنے اہل فوشیا اور
تھیبس کو مغلوب کرکے پلوپونیشیس کو ایک طاقتور بیڑی سے تاراج کرنا شروع کیا - اور کئی برس تک
فیلقوس تھریس اور چرسونیز اور پروپونٹس کے کنارہ کی ضلاع کے منڈیونکو فتح کرنیمین مصروف رہا
لیکن اتھنز والی اسکے کامیابی کو روک نہ سکے چنانچہ اوسنے تیسری متبرک لڑائی مین ایمفکٹین کونسل کے
حکم سے فوسس مین گھسکر ۳۳۸ مین شہر ایمفسا کو بالکل غارت کردیا - اور جب ایلیشیا کو بھی اوسنے
فتح کرلیا تو اہل اتھنز اور تھیبس نے ملکر اوسکا مقابلہ کیا - مگر سردارونکی بیوقوفی سے چرونیا پر دونو
شکست کھائی اور یونانیونکو ناچار تمام شرطین ماننے پڑین اور یہہ تھیبس والونسے بیرحمی اور اتھنز
والون سے نرمی سے پیش آیا اور ۳۳۷ مین مکان کورنتھہ پر کل یونانکا افسر مانا گیا اور یہہ بات
قرار پائی کہ فیلقوس تمام یونانی فوجونکا افسر بنا کر فارس کی مقابلہ کیلئے روانہ کیا جائے - اس مہم
کے لئے طیاریان ہورہی تھین کہ مقدونیہ کے ایک امیر پوسینیس نے (۳۳۶ ق - م) مین فلپ کو
خنجر سے قتل کیا اسکے بعد اسکا بیٹا **سکندر اعظم** تخت نشین ہوا مگر اوسکو آرام نہ ملا کیونکہ ہر
طرف سے تکلیفین مہیا تھین - اول اہل تھریس اور ایلیریا اور شمالی قومونسے اوسکو لڑکا جانکر بغاوت کی
مگر سکندر نے اونکو بعد سخت سزا کے مطیع کیا - اور یونان مین یہہ خبر مشہور ہوگئی کہ سکندر ایلیریا مین مارا گیا
اسلئے تمام یونانی ریاستین منحرف ہونیپر طیار ہوئین اور اہل تھیبس نے ۳۳۵ مین فیلقوس کے
حاکمونکو قتل کرکے لشکر کا محاصرہ قلعہ کیڈمیا مین کرلیا - مگر دو ہفتہ کے اندر ہی سکندر نے شہر پر
حملہ کرکے غارت کیا اور بہت سے آدمیونکو قتل کیا - اس قتل کا باعث بیوشیا والی ہوئی جو سکندر
کی فوج مین تھے اور چیز تھیبس والون نے بہت ظلم کئے تھے مگر سکندر اس بیرحمی سے بہت پشیمان
ہوا - اس خبر کو سنکر سب ریاستین مطیع ہوگئین چونکہ سکندر کا مقصد اصلی یہہ تھا کہ کسطرح ایشیا کو
فتح کرے اسلئے اوسنے مقدونیہ اور یونان کی حکومت اینٹی پیٹر کی سپرد کی اور خود ۳۳۴ مین
بمعہ پانچہزار سوار اور تیس ہزار پیادے کے فارس کیطرف روانہ ہوا - اور اپنا ہلیسپونٹ کو عبور

Marfat.com

کرکے ایشیا مین داخل ہوا۔ اہل فارس نے بخلاف نصیحت ممنن کے کہ جسنے کہا تہا کہ تمام ملک کو
ویران کردو تاکہ قحط کی باعث وے خود واپس چلے جاوینگے دریائے گرینیکس کے قریب کوہ ایڈا
سے پردیونٹز مین بہتا ہے فوج کثیر جمع کی مگر سکندر نے ایک بڑی فتح پائی جسنے تمام صنلاع جو دریائے
ہیلس کے مغرب کیطرف واقع ہین کل ایشیا کوچک کا حاکم بنگیا۔ بعدازان وہ دوسری حملہ مین
فریجیا اور سلیشیا کو محکوم کرکے سریا مین داخل ہوا۔ اور خلیج اسس مین پہونچکر دارا کو شکست کامل
دی دارا اپنی بیوی اور بچے اور والدہ وغیرہ کو سکندر کے رحم پر چہوڑکر بہاگ گیا اور تمام خزانہ اور
سامان سکندر کے ہاتہ آیا۔ سکندر فارس کے شہزادیونسے نہایت محبت سے پیش آیا اور تمام
یونانیون کو آزاد کردیا۔ ایشیا علیا کی فتح کے پیشتر سکندر نے بحری صوبونکو مغلوب کرکے
ٹائر اور گیزا کو ۳۳۲ مین خوب سزا دی اور مصر کو بہی اسی سال بغیر مقابلہ کی فتح کیا۔ سردی کے
موسم مین سکندر نے بہت سی فوج یونان اور مقدونیہ اور تہریس سے جمع کی اور فرات سے عبور کرکے
چوتہا حملہ شروع کیا جسکے بعد وہ ہیریلا کے میدان مین داخل ہوا۔ اور ۳۳۱ مین سکندر نے
دارا کو گوگامیلا یا اربیلا مین شکست دی اور لڑائی صبح کیوقت شروع ہوکر فارس کی شکست پر
ختم ہوئی اسمین ۴۰ ہزار فارسی اور ۵ ہزار یونانی مارگئے اور شہر پرسی پولس سکندر کے حکم سے
گرایا گیا۔ اوسکے بعد دارا نے یہہ ارادہ کیا کہ ماوا کی سلطنت پر قناعت کرون مگر یہہ سنکر کہ سکندر
ہمدان کیطرف آتا ہے دارا نے ماژندران کا رستہ لیا یہان اوسکو بیزس نے قید کرکے قتل کیا مگر سکندر
نے بیزس کو سخت عذاب دیکر مار ڈالا۔ چار برس تک سکندر نے سپیٹی مینیز وغیرہ کو جنہونے خودمختاری
کے دعوی کئے تہے دبا کر باختر۔ سغدیانہ۔ تاتار۔ خراسان۔ کو فتح کیا۔ اور ۳۲۷ مین کابل پر
قبضہ کیا۔ لیکن ان فتوحات پر قانع نہ ہوکر اوسنے ہندوستان پر حملہ کیا۔ سکندر کے

* سکندر کو یہان امید تہی کہ دونون فوجون کا مقابلہ ہوگا مگر دارا کی خوشامدیون نے کہا کہ سکندر آپسے ڈرتا ہے اور
مقابلہ نہین کرنا چاہتا یہانتک کہ دارا خود تلاش کرتا ہوا اپنے سریا مین ایسا جا پہنسا کہ فوج کثیر سے کچہہ فایدہ نہوا۔ سکندر نے موقع پاکر
حملہ کیا اور اوسکی فوجکو پریشان کردیا وہ یونانی جو فارس کی فوج مین نوکر تہے دلیری سے لڑے مگر مقدونیہ والون نے آخر تتر بتر کردیا

Marfat.com

پیچھے پڑنا والون نے اپنے بادشاہ اگیس کی بہکانیسے مقدونیہ کی برخلاف لڑائی کی مگر انٹی پیٹر نے
اونکو جلد مغلوب کرکے ۳۳۰ مین معاف کردیا* ۔ ۳۲۷ مین سکندر نے قندہار کے رستے ہندوستان پر
حملہ کیا اور دریائے سندہ کو عبور کرکے ہندوستان مین داخل ہوا ۔ اس دریا کے مشرقی کنارہ پر
راجہ ٹیکسلہ نے اوسکی اطاعت قبول کرکے ساتھ ہزار ہندوستانی سوار سے مدد کی جب پنجاب
کیطرف چلا تو دریای جہلم پر راجہ پورس نے اوسکا مقابلہ کیا اس لڑائی مین ہندؤن کی فوج مقدونیہ
کی فوج سے بہت زیادہ تہی علاوہ سوارون اور پیادون کی رتہہ اور ہاتہی بہت تہے ۔ سکندر نے رات کے
وقت دہنی طرف جاکر حیلہ سے دریا کو عبور کیا اور دشمن کو شکست فاحش دی راجہ پورس اس جنگ مین
مقید ہوا مگر سکندر نے اوسکو الطاف خسروانہ سی رہا کردیا ۔ اسکے بعد چناب اور راوی کو عبور کرکے
مشرق کیطرف چلا مگر جب وہ ستلج پر پہونچا تو اوسکی فوج نے آگے بڑہنے سی انکار کیا اسلئے سکندر کو ناچار
واپس ہونا پڑا اور یہہ ارادہ کیا کہ ابکی دفعہ وسط ایشیا مین اور رستہ سی چلنا چاہیے چنانچہ اوسنے
دریائے جہلم پر کشتیان بنوانین شروع کین اور ۳۲۵ مین پرسی پولس کیجانب روانہ ہوا ۔ اور
اسکا نائب نیارکس خلیج فارس کے رستے دریائے فرات کیطرف چلا ۔ سکندر بہت سی تکلیف کے
بعد فارس مین پہونچگیا ۔ اسکے بعد اوسنے اپنی تمام سلطنت کو ملانیکی تجویزین کین اور یورپ و ایشیا کے
درمیان تجارت کے سامان مہیا کئے ۔ اوسکی عقلمندی کی شہادت اسسے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ
اوسنے جسقدر منڈیان بنائین وہ آجتک تجارت کے لئے نہایت مشہور ہین جبکہ وہ ایسے امور مین
مصروف تہا تو اوسکو کثرت شراب خوری سے بخار آیا اور ۲۸ مئی ۳۲۴ کو اس جہان فانی سے راہی ملک
بقا کا ہوا ۔ اوسکی یکایک موت کے سبب تخت اور وراثت کا کچہہ انتظام نہ ہوسکا مگر اوسنے نزع کے وقت
اپنا ایک چہلا مقدونیہ کے ایک امیر پرڈکیس کو جو کہ اوسکا بہت دوست تہا دیدیا ۔

تیسرے فصل مقدونیہ کی سلطنت کے زوال مین ۳۲۴ سے ۱۸۰ قبل مسیح تک

سکندر کے تابعین مین سے صرف پرڈکیس نے بوقت تقسیم خزانہ کے حصہ لینے سے انکار کیا تہا یہہ شخص

* چونکہ سکندر یونانکی پرانی ریاستون پر مہربانی کرتا تہا اسلئے اسکی اجازت سے اتہنز والون نے اسکے دوست اسکیلوس کو جسنے ڈیموستھنیز
سے شکست کہائی تہی جلاوطن کردیا ۔

سکندر کے مانند بڑا عالی ہمت اور عقیل تہا مگر امیرون کی سازش سی جو کہ سکندر کی دشمن تہی حاکم مقرر نہ ہوا۔ ملیاگر کی بہکانے سی مقدونیہ کی پیادون نے سکندر کے بہای ایری جوس کو جو کہ نالائق تہا تخت پر بٹہایا اور پرڈیکس کو اوسکا دیوان معین کیا۔ اور اسکو اوسوقت تک بادشاہ رہنے دیا جبتک کہ سکندر کے زوجہ روکسانہ سی کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ مختلف صوبونمین جرنیل مقرر ہوئے۔ اِن جہگرونمین سکندر کی لاش دو برس تک بغیر دفن کرنیکی پڑی رہی اور پرڈیکس کو فیلقوس کے بیٹی کلیوپیٹرا سے شادی نکرنے دی۔ کیپی ڈوکیا۔ اور پہیلی گونیا۔ والون نے اسوقت سرکشی کی اور ایریارتہیز کو اپنا حاکم بنایا مگر پرڈیکس نے یومی نیز کو اونکی خلاف روانہ کیا اور لیونیٹس اور اینٹی گونس مغربی ایشیا کی صوبہ دارونکو اوسکی مدد کیلئے حکم دیا۔ چونکہ ان صوبہ دارون نے اس حکم کو نہ مانا تہا اسلئے بذات خود روانہ ہوا۔ اسنے وحشی قومون پر فتح پاکر بہت لوگون کو قتل کیا اور واپس آتے اوقت اون دونون صوبہ دارونکو طلب کیا۔ اینٹی گونس نے مصر کے صوبہ دار ٹولمی یعنے بطلیموس اور مقدونیہ کی حاکم اینٹی پیٹرا اور دیگر امیرونسی پرڈیکس کے حکومت دفع کرنے کی غرض سی سازش کی پرڈیکس یومی نیز کو جنوبی ایشیا مین چہوڑکر ٹولمی کیطرف روانہ ہوا۔ اینٹی پیٹرا اور کریٹیرس نے ابنائے ہلسپونٹ کو عبور کرکے مقدونیہ کی فوج کو نیوک ٹولیمس فریجیا کی صوبہ دار کی فوج سے ملا دیا۔ اس صوبہ دار نے بیان کیا کہ یومینیز کی فوج بہت کمزور ہے اسلئے ان دونون نے اپنی فوج کو تقسیم کرکے کچہہ حصہ زیر حکم اینٹی پیٹرا کو پرڈیکس کے تعاقب مین گیا۔ اور کریٹیرس اور نیوک ٹولیمس یومی نیز کے خلاف چلے یومی نیز نے اِن دونون کو لڑائی کے میدانمین شکست فاحش دی اور یہہ دونون مارے گئے مگر پرڈیکس اس خبر کے سننے سے پہلے (۳۲۱ ق۔م) مین پلوزیم کیوقت پائی تہون اور بطلیموس کی سازش سے قتل کیا گیا۔ لیمن* کی لڑائیکا بیان

یہیسی رای ڈیز اور ڈیموستہنیز کی ہدایت سی اہل اتہنز نے (۳۲۳ ق۔م) مین یونان کی ازادی قایم کرنیکے غرض سی باقی ریاستونسی سازش کی اور اٹولیا ڈورس فوسس نے مدد دینے کا اقرار کیا

* اسوقت یونان مین خود مختاری کی غرض سے ایک مختصر تنازع پایا ہوا جسکو لیمن کے لڑائی کہتے ہین اور اسکو اسواسطی لیمن کہتے ہین کہ جس قصبہ کے پاس یہہ لڑائی ہوئی وہ اسے نام سے مشہور تہا۔

Marfat.com

مگر تھیبس اور سپارٹا اور ایکیا وکیریا وغیرہ لڑائی سے علیحدہ رہے - اس سازش کی خبر سنکر انٹی پیٹر نے
تھرموپلی پر قبضہ کرنا چاہا مگر اتھنز نے لیوستھنیز کے زیر حکم اوسکو شکست دی - مقدونیہ کی لشکر نے
اب لیمیا مین جو اپنای میلین پر واقع ہے جاکر پناہ لی مگر فتحمندون نے اوسی قلعہ کا محاصرہ کرکے لیوستھنیز
کو ایک لڑائی مین مار ڈالا - اور انٹی فیلس جو کہ دلیر اور کم عقل تھا اسکا جانشین ہوا مگر انٹی پیٹر نے
اسکو بمعہ لشکر کے قتل کیا - اسکے بعد اہل اتھنز کو سوائے اطاعت کی کوئی حیلہ باقی نرہا انکے جمہوری ریاست
موقوف ہوگئی اور انکے تمام قلعونمین لشکر مقیم ہوگیا - انٹی پیٹر نے - ہیپی رائی ڈیز کو مروا ڈالا - اور
ڈیموستھنیز خود مر گیا - اور اٹولیا والے اب بہی لڑتے رہے مگر آخر انٹی پیٹر نے مجبور ہوکر صلح کرلی -
جب بطلیموس کو پرڈکس کی قتل کی خبر پہونچی تو اسنے شاہی فوج کے لئے خوراک اور شراب بہیجکر نائب
سلطنت بننا چاہا مگر بعد اسکے اسنے کسی دور اندیشی کے باعث اس عہدہ سے انکار کیا - اسکے بعد ایری ڈیوس
اور پای تھون غدار نائب سلطنت مقرر ہوئے اونہون نے یومنیز کو اپنا دشمن مشتہر کرادیا مگر جب اس
فتح کی خبر یومنیز کو پہونچی تو اوسیوقت ایری ڈیوس کی بیوی یوریڈیس نے ان دونون سے سلطنت کا
کام چہین لیا - مگر جب انٹی پیٹر نے مقدونیہ والونکو عورت کی حاکم ہونیکا طعنہ دیا تو انٹی پیٹر کو انٹی گونس
اور سلیوکس نے سازش کرکے نائب سلطنت مقرر کیا - انٹی پیٹر نے - ایری ڈیوس اور یوریڈیس کو
قید کرکے پیلہ مین بہیجدیا - اور انٹی گونس کو جو بڑا حیلہ ساز تہا فوج کا افسر بناکر یومنیز کے مقابلہ کے لئے
بہیجا اسنے یومنیز کو شکست دی جسنے یومنیز نے بہاگ کر کیپڈوکیا کی شہر نورا مین پناہ لی جہانسے وہ خوب طاقتور
ہوکر انٹی پیٹر کے مرنیکے بعد فرار ہوگیا - اور (۳۱۸ ق - م) مین انٹی پیٹر مر گیا - اور پولیس پرکن اسکا
جانشین مقرر ہوا چونکہ انٹی پیٹر کا بیٹا کسینڈر یوریڈیس سے زنا کرتا تہا اسلئے ملکی اختیارات سے محروم
رہا - اب چونکہ پولیس پرکن نے یومنیز سے دوستی کرلی تہی اسلئے انٹی گونس اوسی سخت ناراض ہوا -
اور اسواسطے کسینڈر کو جنوبی یونان مین قوی ہونیکی اجازت دی کسینڈر نے شہر منوچیا کو لوٹ لیا
پولیس پرکن نے سکندر کے مان اولمپیس کو انتظام جمہوری کے لئے بلایا - اسبات کی سننے سے (۳۱۷ ق م)
مین اہل اتھنز نے نائب سلطنت سے درخواست کی کہ ہماری ملک کو کسینڈر سے بچاؤ - چنانچہ پولیس پرکن نے

Marfat.com

اپنی بیٹی سکندر کو اٹیکا مین بہیجدیا۔ اور اتہنز والونے اوسکے آنے سے انتظام جمہوری کردیا مگر کسینڈر
تب بہی بعض بندرگاہون اتہنز کا مالک رہا۔ اور حکومت نوعیکی فساد مین فوشین جو کہ اتہنز کا بڑا
فصیح تہا کام آیا۔ کسینڈر نے اپنی دوست نیکنور کو فوج دیکر اینٹی گونس کی مدد کے لئے باسفورس
کیطرف روانہ کیا۔ اول اوسنے شکست کہائی مگر جب اوسکو مدد پہونچی تو اوسنے دشمن کے تمام
جہاز سوائی میز بحر ونکی جہازونکی جہین لئے جسنے جنوبی ایشیا مین اینٹی گونس کی سلطنت قایم ہوگئی
اور کسینڈر اتہنز کا مالک ہوگیا۔ مگر اتہنز مین ڈیمیٹریوس فلیریوس کی حاکم ہونیسے جسکو کسینڈر
نے مقرر کیا تہا۔ ۱۰ سال تک نہایت امن رہا۔ جب پولیس پرکن اٹیکا مین کسینڈر پر غالب آیا تو
اوسنے ارکیڈیا والونکی سزادہی کے لئے مگیلے پولس کا محاصرہ کیا مگر کچہہ فائدہ نہوا۔ اور اسیوقت
اولمپیس نے ایری ہیڈیز اور یوریڈیز کو قید خانہ مین مروا ڈالا۔ اسلئے کسینڈر نے اپنی معشوقہ کے
عوض مین اولمپیس کیطرف کوچ کیا جسنے وہ پڈنا مین بہاگ گئے مگر کسینڈر نے اوسکا محاصرہ کرکے
اولمپیس کو قتل کیا۔ اور روکسانہ سکندر اعظم کی زوجہ اور سکندر اگیوس سکندر اعظم کا بیٹا اور تہسلونیکا
سکندر اعظم کی چہوٹی بیٹی کو قید کرلیا۔ کسینڈر نے تہسلونیکا سے شادی کرلی اور اسکو اسقدر اختیار
ملا کہ لیس پرکن مقدونیہ سے نکلکر پلوپونیسس مین آوارہ پہرتا رہا۔ ایشیا مین یومی نیز کا بمعہ شاہی فوج
کے اینٹی گونس کے ساتہہ مقابلہ ہوتا رہا۔ اسوقت تمام صوبہ دار اسکے دشمن ہوگئے اور سکندر کا
باڈی گارڈ بہی باغی ہوا اسلئے آخر (۳۱۵ ق۔م) مین باڈی گارڈ نے اوسکو ماخوذ کرکے اینٹی گونس کو
دیا اوسنے اسکو مروا ڈالا۔ لیکن اوسنے ارگوس پائیڈ (باڈی گارڈ) کو حبشی قوموں کے مقابلہ مین بہیجکر
بباعث اونکی فریب اور غدر کے سخت سزا دی۔ اینٹی گونس نے اس کے بعد مقدونیہ کی کل سلطنت
پر قبضہ کرنا چاہا۔ اول اول اون صوبہ دارونکی طرف متوجہ ہوا جو کہ یومنیز کے خلاف بغاوت
کر بیٹہے تہے۔ اسنے فارس کے صوبہ دار پیوسسٹیٹس کو جلاوطن کیا اور ماد کے صوبہ دار پائی تون
کو مروا ڈالا۔ اور بیبلین کا صوبہ دار سلیوکس مفرور ہوکر مصر مین پناہ گزین ہوا۔ سلیوکس کے
اغواے مقدونیہ کے حاکمون نے اینٹی گونس کے برخلاف سازش کرکے ایک وکیل اینٹی گونس کے

پاس روانہ کیا۔ مگر اینٹی گونس نے اوسکا جواب نہایت سختی اور توہین سے دیا۔ اور اینٹی گونس نے جبکہ
اوسکا لشکر سریا اور ایشیا کوچک کو جا رہا تہا۔ جنوبی یونانیون یعنے اٹولیا والون اور اپائیرس
والونکو سیندر پر مقدونیہ مین حملہ کرنیکے لیئے آمادہ کیا۔ اور شمالی وشیونسی سمیلیس پر جو تہریس کا صوبہ دار تہا حملہ کروایا
۔ اور اسکی بیٹی ڈیمیٹریس یا پولی اور سٹیز یعنے فتاح بلاد نے بطلیموس نے اوسکو مقام گیزا پر شکست
دیکر فلسطین اور فنیشیا پر قبضہ حاصل کیا۔ مگر دوسری لڑائی مین ڈیمیٹریس نے مصر کے لشکر کو
شکست دیکر یہہ قبضہ چہین لیا۔ چونکہ پیٹرا اڈومیا کا دار الخلافہ جنوبی ایشیا اور شمالی افریقہ کی
تجارت کی بڑی منڈی تہی اسلیئے اینٹی گونس نے اپنے سردار اینتیہونس کو اس شہر کے لوٹنے کے لیئے
روانہ کیا اسنے وہانکے باشندونکو اپنے ناگہانی حملونسے پریشان کیا۔ اور جب یہہ اسکو لوٹ کر اپنے
لشکر کیطرف واپس چلا تو رستہ مین نابوتہہ کے اہل عرب نے گیزا کے مقام پر صرف لوٹ ہی واپس
نہین کی بلکہ اوسکی تمام لشکر کو غارت کیا ڈیمیٹریس نے اس نقصان کا بدلہ لینا چاہا مگر انکے قلعونے
اوسکو عاجز کر دیا۔ گیزا کے مقام پر بطلیموس کی فتح کے بعد سلیوکس نے چند بہادر ہمراہیون کی مدد سے
بیلین پر قبضہ کر لیا۔ اینٹی گونس نے فارس اور مادہ کے صوبہ دارونکو اسکی طرف روانہ کیا۔ مگر
(۳۱۲ ق۔م) مین انہونے شکست فاحش کہائی۔ اس لڑائی نے ایک مفید جگہہ تاریخ مین حاصل
کی جسے سلیوکس کا خاندان شروع ہوا۔ اینٹی گونس نے ان واقعات سے گہبرا کر دوسرے دشمنونسے صلح کر لے
مگر اس صلحنامہ کی شرائط مین آیندہ کی لڑائیکی لیئے بیج بوئی ہوئی تہی اگرچہ سیندر نے یونانی شہرونکو
آزاد کر دینیکا اقرار کیا اور بطلیموس نے اینٹی گونس کے حال کے مقبوضات کو منظور کیا اور تمام نے متفق
ہو کر یعنے کسینڈر اور بطلیموس اور اینٹی گونس اور لسی میکس وغیرہ سردارونے یہہ اقرار کیا کہ ہم سکندر
کے بیٹے کو اپنا بادشاہ مانینگے مگر پوشیدہ اوسکے برخلاف تدبیرین کرتے رہے ان خبرونکو سنکر کسینڈر
نے روکسانہ اور سکندر اگیس اور ہرکیولیز اور شاہزادی کلیوپیٹرا کو قتل کر ڈالا۔ تہوڑے عرصہ کے
بعد جب اینٹی گونس کو معلوم ہوا کہ اس صلح مین مجہسے کسینڈر اور بطلیموس نے دغا کیا ہے تو اسکا
بیٹا ڈیمیٹریوس آزادی کے بہانہ سے یونان مین کہس آیا اور اتہنز والون نے (۳۰۸ ق۔م) مین اسکے

۱ اس خوفسے کہ کسی دشمن سردار سے اتفاق نہ کرلے ۔ ۲ بطلیموس کے خلاف کوچ کیا لیکن

Marfat.com

آنے پر دروازہ کھولدیا یہانسے اوسنے جزیرہ قبرس مین پہونچکر مصری بیڑیکو شکست دی - اور
اسجگہہ سے جزیرہ روڈس کی محاصرہ کو گیا مگر اہل اتھنز نے اوس سے مدد کی التجا کی اسلئے اینٹی گونس نے
اوسکو یونانی فوج کا سپہ سالار مقرر کرکے کسینڈر کی خلاف روانہ کیا - مگر اس حرکت سے بہت سے
لوگ اس سے ناراض ہوگئے - کسینڈر نے جنوبی یونان پر حملہ کیا - اور بطلیموس شام مین داخل ہوا
لسی میکس نے تھریس پر حملہ کیا - سلیوکس مغرب کیطرف چلا - فریجیا مین لسی میکس اور سلیوکس جالے اور
اینٹی گونس کو (۳۰۱ ق - م) مین اپسس کی لڑائی مین شکست فاحش نصیب ہوئی اور اسی مین
اینٹی گونس مارا گیا جسکے مرنیکے ساتھہ ہی تمام عروج یونان کا جاتا رہا - اس فتح کے دو نتائج ہین اول یہہ
کہ صوبجات تین طور سے تقسیم ہوئے - دوم یہہ کہ صوبجات کی جگہہ سلطنتین مقرر ہوگئی ہین —
سلیوکس شمالی ایشیا کا مالک ہوا - بطلیموس شام فلسطین مصر کا بادشاہ ہوگیا - لسی میکس ایشیا کوچک کی شمالی
اضلاع اور تھریس پر قابض ہوا - اور مقدونیہ - یونان سلیشیا کا کسینڈر حاکم مقرر ہوا - اسطرح پچیس
سال کے عرصہ مین سکندر کے قوی سلطنت اپنی عروج کو پہونچگئی اور تباہ بھی ہوگئی - اور اس مشہور بادشاہ
کی اولاد مین سے کوئی بھی نرہا البتہ شہر سکندریہ مصر مین اسکی یادگار وہین سے ابتک باقی ہے -

بارہوان باب اون ریاستونکی تاریخ جو مقدونیہ کی سلطنت کی تباہی کی بعد پیدا ہوئین

فصل اول مقدونیہ اور یونانکی تاریخ اپسس کی لڑائی سے اہل روما کے فتح تک (۳۰۱ سے ۱۴۶ قبل مسیح)

اپسس کی لڑائی کی بعد ڈمیٹریس اتھنز کیطرف پناہ گزین ہوا مگر اوہوں نے شہر کے دروازہ بند کروادیئے اسلئے
یہہ اپنا روپیہ اور جہاز لیکر پلوپونیشیس مین جا بسا اور لسیمیکس کی برخلاف بحری لڑائی لڑنے لگا -
سلیوکس ڈمیٹریس کی بیٹی سے شادی کرکی لسیمیکس کا دشمن ہوگیا اسواسطے یہہ شادی فریقین کے لئی مضر تھی
کسینڈر (۲۹۶ ق - م) مین مرگیا اور اپنے سلطنت اپنی تین بیٹونکی سپرد کرگیا - اونمین سے فیلپ
مرگیا باقی دو وراثت کی بابت جھگڑا کرنے لگے - چونکہ اینٹی پیٹر نے اپنی والدہ تھسلنیکا کو بباعث
طرفداری کرنے اوسکے بھائی سکندر کے مار ڈالا تھا - اسلئے اینٹی پیٹر اپنے بھائی سکندر سے ڈرکر

اپنے خسر لسمیکس کے پاس جاکر مرگیا - اب سکندر نے لسمیکس سے ڈر کر اپائرس کی بادشاہت پر ہس اور
ڈمیٹریس پولی اورسیٹیز سے مدد کی درخواست کی یہہ دونون مدد کے لئے مقدونیہ مین داخل ہوئے
مگر ڈمیٹریس نے اوسکو مروا ڈالا اور خود تخت کا مالک ہوا - اسوقت ڈمیٹریس کا قبضہ مقدونیہ
تہسلی - جنوبی یونان کے اکثر حصہ - ایٹکا - میگرس - بیوشیا پر تہا - سلیوکس اور بطلیموس نے
ڈر کر لسمیکس اور پرہس سے اسپر حملہ کرانیکی تجویز کی جب مقدونیہ والونکو اس سازش کی خبر ہوئی
تو اونہون نے بغاوت اختیار کی - جس سے ڈمیٹریس ۲۸۷ء مین عام سپاہی کے لباس مین پلوپونیسس
کو جہان اوسکا بیٹا اینٹی گونس حکمرانی کرتا تہا بہاگ گیا - پرہس اس خالی سلطنت کا مالک بن
بیٹا - لیکن ۷ مہینے کی سلطنت کے بعد اوسکو لسیمیکس کے اطاعت قبول کرنی پڑی جسنے وہ اپائرس کو
چلا گیا - اس اثنا مین ڈمیٹریس کو ایشیا کی رستہ مین (۲۸۶ ق - م) مین سلیوکس نے قید کیا اور
(۲۸۴ ق - م) مین وہ مرگیا اسکا بیٹا اینٹی گونس پلوپونیسس کا مالک ہا - لسمیکس نے اپنی بیوی
آرسینی کی اغوا سے اپنے بہانجے ایگی تہوکلیز کو مروا ڈالا اس باعث سے اس شہزادی کی بیوہ کسیندرا
اور اوسکا بہائی بطلیموس ملقب بسرانوس سلیوکس کے عدالت مین بہاگی اور اوسکو لڑائی پر آمادہ کیا -
چنانچہ (۲۸۲ ق - م) مین لسیمیکس شکست کہاکر مارا گیا - مگر (۲۸۱ ق - م) مین بطلیموس نے سلیوکس کو
بہی قتل کیا اور اوسکا خزانہ اور لسیمیکس کے فوج مدد سے مقدونیہ کا تخت چہین لیا - اور ایسی سال پرہس نے
اٹلی پر حملہ کیا اور جنوبی یونان مین اکیا کی سازش دوبارہ قایم ہوگئی اور بہت سے ایشیا کی صوبہ مثل
کیپی ڈوکیا - آرمینیا - پونٹس - پارتہیا - باختر ازاد سلطنتین ہوگئین - سکندر کی جانشینونکے
خلاف بہت سے بغاوتین ہوئین جنکا سبب مذہبی اور ملکی عناد تہا - چونکہ انہون نے مذہب
پرستاندازی کے سلئے انسے کل فارس جاتا رہا اور یہودی بسرداری میکنیز باغی ہوئی - قوم
گال کی ایک گروہ نے جو ۲۰۰ برس پیشتر بیلونیا مین آباد تہا - مقدونیہ اور تہریس پر حملہ کرکے
دونون کو ویران کیا اور بطلیموس ملقب بہ سرانوس اس لڑائی مین (۲۷۹ ق - م) مین مارا گیا
اور (۲۷۸ ق - م) مین اوسکی جانشین سوس تہنیز کا بہی یہی حال ہوا اور جب قوم گال اپنے سردار

۴ اور اسقدر کوشش ترقی کی کرنے لگا جیسے کہ اوسکے باپ کو ایشیا مین حاصل تہی

بسرِ تنیس کے زیر حکم جنوبی یونان پر حملہ آور ہوئی تو ابنائی تہرموپلی پر اہل اتہنز اور ایتولیا نے اونکا
سخت مقابلہ کیا۔ مگر جب گال کے ایک گروہ نے اٹولیا پر حملہ کیا تو اٹولیا والے اپنے ملک کی حفاظت
کے لئے چلے گئے اور اتہنز والے تنہا مقابلہ نکر سکے اسلئے قوم گال فوسس مین داخل ہوکر ڈلفی کو لوٹنے
چلے ایک طرف سے اہل اٹولیا اور دوسری طرف سے مندر کی محافظون نے اونکو شکست فاحش دی
لیکن جو باقی رہے اونہون نے اٹولیا پر قابض ہوکر اوسکا نام گلیشیا رکھدیا۔ اب ڈمیٹریس کا
بیٹا اینٹی گونس گونیٹس ۳ سال کے بعد مختلف رقیبونکی ساتھہ لڑکر مقدونیہ کی تخت پر بیٹھا مگر جنوبی
یونان اوسی علیحدہ رہے کیونکہ وہان ایکیا کی سازش ہوچکی تھی یہہ سازش اصل مین پیٹرٹی ایکی
سٹرائیٹی۔ فیری چار شہرونکی باشندون نے کی تھی۔ مگر اسکا عروج اوسوقت ہوا جبکہ (۲۴۰ ق م)
مین ایریٹس نے سسین کو ظالمونسی ازاد کرکے اس اتحاد مین شامل کیا۔ جب پرہس اٹلی سے
واپس آیا تو مقدونیہ کی ساری سپاہ اوسکی طرف ہوگئی اور اینٹی گونس تخت چھوڑکر جنوبی یونان
مین بھاگا پرہس نے اس بہانہ سے اوسکا تعاقب کیا کہ مجھسے التجا کی گئی ہے کہ کلیومینز کو سپارٹا کے
تخت پر بٹھا دون مگر اوسنے لکونیا کے ضلع کو خوب تاخت و تاراج کرکے شہر سپارٹا پر حملہ کیا مگر
یہانسے شکست کھاکر آرگوس کیطرف متوجہ ہوا آخر کار دونون آرگوس مین داخل ہوئے اور خوب
لڑے انجام کار ایک عورت نے اپنے مکان کی چھت پر سے پرہس کے سر مین پرنالا مارا جسسے
(۲۷۱ ق م) مین گھوڑیسے گرکر مرگیا۔ اسکے بعد پرہس کا بیٹا سکندر اینٹی گونس سے لڑا۔ مگر انجام
کار اینٹی گونس کو مقدونیہ کی سلطنت ملگئی اور مرتے دم تک اونکا بادشاہ رہا جب ایریٹس نے کورنتھہ کے
گڑھی سے مقدونیہ کی لشکر کو نکالدیا تو اوسوقت ایکیا کی اتحاد سے کورنتھہ اور ٹرینز نے اور اپیڈورس متفق
ہوگئے آخر اتہنز بھی (۲۲۹ ق م) مین اس اتحاد مین شامل ہوگیا اور چند روز بعد مصر کا بادشاہ اور شمالی یونان
کے ریاستین بھی اس اتحاد کی خواستگار ہوئین۔ (۲۴۳ ق م) مین اینٹی گونس گونیٹس مرگیا۔
اور اوسکا بیٹا ڈمیٹریس دوم مقدونیہ کا بادشاہ ہوا۔ یہہ دس سال اٹولیا والونسی لڑتا رہا آخر اونکا
بھی ایک اتحاد قائم ہوگیا۔ اسکے بعد (۲۳۳ ق م) مین اینٹی گونس دوم ڈوسن تخت نشین ہوا۔

Marfat.com

اب چونکہ سپارٹا مین لائیکرگس کی قوانین کی مطابعت نہین ہوتی تہی اسلئے ایجس نے لائیکرگس کے قوانین کی عیوب کے اصلاح کرنے چاہے مگر لیونیڈاس اور ایفورالی نے بباعث عدم استقلال اوسکی مزاج کے (۲۴۱ ق م) مین اوسکا گلا گہٹوا دیا۔ اور ایجس کی زوجہ کو اپنی بیٹی کلیومنیز سی بیاہ دیا (۲۲۷ ق م) مین کلیومنیز نے تخت پر بیٹہہ کر ایجس کی اصلاح پہر شروع کی چونکہ یہہ بیرحم اور سخت مزاج تہا اسلئے اسنے ایفورای کو بالکل مغلوب کیا اور سپارٹا والونکا حق لکونیا والونکو دیدیا (۲۲۴ ق م) مین وہ اہل ایکیا کیطرف متوجہ ہوا اور اوسنے آرگوس اور کورنتہہ کو مجبوراً اس اتحاد سی علیحدہ کرکے ڈائمی کی مقام پر ایسی شکست فاحش دی کہ وی مقدونیہ کی بادشاہ سے طالب مدد کی ہوئے مقدونیہ کے بادشاہ اینٹی گونس دوم نے پلوپونیشیس مین داخل ہوکر (۲۲۲ ق م) مین سلیشیا کی مقام پر کلیومنیز کو شکست دی جسے کلیومنیز مصر کیطرف بہاگ گیا اور اینٹی گونس نے کل لکونیا پر قبضہ کرکے صرف طریق حکومت کو بدلدیا (۲۲۲ ق م) اینٹی گونس دوم مرگیا۔ اور ڈیمیٹریس کا بیٹا فیلقوس دوم تخت پر بیٹہا۔ جب اینٹی گونس کی مرنیکے خبر اٹولیا والونکو پہونچی تو فیلقوس کو طفل اور ناتجربہ کار سمجہکر انہون نے اہل سینیا اور مقدونیہ پر بحری حملہ کرنے شروع کئے۔ ایرہی لٹس اس غرض سے بہیجا گیا کہ اہل اٹولیا کو سینیا سے نکال دی۔ مگر اسنے بیوقوفی سے شکست کہائی اور اٹولیا والے پلوپونیشیس کو تاراج کرکے واپس چلے گئے۔ فیلقوس ایکیا کی اتحاد کا سردار بنکر کورنتہہ مین گیا جہان ایک بڑی کمیٹی مین اٹولیا والونکی برخلاف لڑائی کا اشتہار دیا گیا۔ اودہر (۲۲۲ ق م) مین بائی زنتیم اور رودز والونمین لڑائی شروع ہوئی۔ جسکا باعث یہہ تہا کہ بائی زنتیم والی کشتیونپر جو بحیرہ اسود سی گذرتی تہین محصول کثیر لگایا کرتے تہے اس امر سی رودز والون ناراض ہوکر لڑائی شروع کردی آخر کو فتحیاب ہوئی اور بائی زنتیم والون نے مجبور ہوکر محصول لینا ترک کردیا۔ جب مصر مین کلیومنیز کو خبر پہونچی کہ سپارٹا والی اٹولیا والونسی ملکر لکونیا والونسی لڑنا چاہتے ہین تو اوسنے بہت کوشش کی کہ مین دوبارہ سپارٹا کا بادشاہ ہوجاؤن مگر مصر کے بادشاہ نے اسکو کچہہ مدد نہ دی بلکہ الگزینڈریا مین مصر کے بادشاہ کی وزرا نے اسکو قید کیا مگر قید سی بہاگ گیا۔

Marfat.com

اور جب دوبارہ اسکی گرفتار کرنیکا شاہی فوجکو حکم ہوا تو اوسنے خود اپنے تئین آپ مار ڈالا - اگرچہ
اسمین کچھہ عیب اور نقص تہی مگر لائق اور فائق بہی تہا - جب فیلقوس نے معہ ایکیا کی اٹولیا والون
بعد ایک خونریز لڑائیکے فتح پائی تو چند بدمعاشون نے جو ایری ٹس سے حسد رکہتے تہے اوسکی برخلاف
سازشین کرنے لگے - اسیوقت اہل روما اور کارتہیج کی مابین بباعث حسد ایکدوسرے کی جنگ شروع
ہوئی جسکو **پیونک** کے دوسری لڑائی کہتے ہین چونکہ یہہ دونون قومین روز بروز ترقی کرتے جاتے
تہین اسلئے کل یونانیون نے باہم ملکر (۲۱۷ ق - م) کے اکایا کی وکلا اور اٹولیا کی عام مجمع نے شہر
نوپکٹس مین معہ فیلقوس کے جمع ہوکر صلح کرلی - جب فیلقوس نے اٹلی کے فتح کا مثل پرہس کے
ارادہ کرکے **ہنی بال** سے اتفاق کیا تو ایری ٹس جرنیل نے اسے بہت سمجہایا آخر فیلقوس نے
غصہ ہوکر اس جرنیل کو زہر دلوا کر مار ڈالا اس خبر سے تمام یونانی سخت ناراض ہوئے اور اسوقت
روما والون نے یہہ ارادہ کیا کہ فیلقوس کو یونان کی جہگڑون مین ڈالکر اٹلی کو اوسکی حملہ سے محفوظ رکہین
اسلئے اونہون نے اہل اٹولیا کو انعام کے وعدہ سے ورغلا کر صلح نامہ کو فسخ کرادیا اور جزایر ایونیا اور
ایکرنانیا دینے منظور کئے اور (۲۱۱ ق - م) مین ایلس اور سپارٹا کی جمہوری ریاستین اور پرگیمس اور ایلس کے
شاہ بہی اس اتحاد مین شامل ہوگئے - اودہر فیلقوس کی امداد پر ایکرنانیا - بیوشیا - اکایا والی تہی -
چند روز کے بعد پرگیمس کے شاہ ایلس کو کل بحر پر تسلط حاصل ہوگیا مگر روما والی بباعث حملہ کرنے
ہنی بال کے اٹلی مین اٹولیا والونکو مدد نہ دیسکے اور اسوقت **فلپمین** نے جو کہ ایری ٹس کی جگہہ مقرر ہوا تہا
اور نہایت لیق تہا سپارٹا کی غاصب میکنی ڈاس کو شکست دیکر اپنے ہاتہہ سے قتل کیا اسکے بعد
اٹولیا والون نے (۲۰۸ ق - م) مین فیلقوس کی پہر اطاعت قبول کرلے - اسوقت فیلقوس نے
بہتنیا کی بادشاہ پرسیاس اور شام کے بادشاہ سے برخلاف پرگیمس شاہ ایلس اور مصر کے بادشاہ
صغیر سن کے سازش کی - اور پہر فیلقوس نے اہل روڈز کے ساتہہ جنگ شروع کی مگر (۲۰۲ ق - م)
مین اہل روڈز نے اسکی بیڑیکو مقام کیوس کے قریب بالکل تباہ کردیا - اسکے بعد فیلقوس نے
اتہنز کیطرف توجہ کی مگر اتہنز والون نے اہل روما سے مدد مانگی جس سے اتہنز والون نے

فتح پائی - اسکے بعد اہل رومانے شمالی یونان مین آکر ہیوشیا والونکو مجبوراً فیلقوس کی برخلاف اوٹھایا
اسیوقت رومای وہ فوج جو اپائرس مین مقیم تہی مقدونیہ مین گہس آئی جسے فوجکا رستہ کہل گیا اور
حملہ کرنیکے لئی نہایت اسانی ہوگئی دوسرے سال فلیمنیس رومای کونسل یعنے ملکی افسر مقرر ہوا اور
اسکو حکم ہوا کہ فیلقوس سے جنگ کرے - فیلقوس فوج کثیر لیکر جو کہ قواعد دانی مین ماہر نہ تہی
سای نوسیفیلی پر مقیم ہوا غرض کہ دونونمین خوب جنگ جدل ہوا جسمین اول تو مقدونیہ والی
فتحیاب ہوئے مگر آخر کو رومای والون نے فتح پائی اور مقدونیہ والونکو شکست فاحش نصیب ہوئے
انکی لڑائی مین ۸۰۰۰ - آدمی مارے گئی اور ۵۰۰۰ قید ہوئے اور رومای والونکی صرف ۷۰۰ - آدمی کام آئے
آنجام کار (۱۹۷ ق - م) مین فیلقوس نے ناچار ہوکر صلح کرلی اور اپنے تمام جہاز اور رستہ فتاح کے
حوالہ کیا - اب اہل رومانے جنگ مین کامیاب ہوکر یہہ فریب پہیلایا کہ استہمیا کی تماشے کیوقت اشتہار
دیا کہ ہم یونانی ریاستونکو بالکل ازاد کردینگین اور باطن مین فلیمنیس اتحاد اکایا کی کمزوری کرنیکی
تجویزین کرنے لگا ۱۹۲ سنہ قبل مسیح مین ظالم نیبس کی قتل کی بعد اہل سپارٹا بہی اس اتحاد مین شامل ہوگئے
جسے اس اتحاد کو زیادہ تقویت ہوئی (۱۹۴ ق - م) مین شام کے بادشاہ انیٹوکس ہنی بل کی تحریک
کے موافق جو کہ کارتہیج سے جلاوطن ہوکر اسکی عدالت مین پناہ گزین ہوا تہا اہل رومای سے جنگ شروع کی اور
انیٹوکس اٹلی پر حملہ کرنیکے عوض یونان پر چڑہ آیا اور یہان اٹولیا والون نے اوسکو آنیکے مبارکبادی دی
جسے اکایا والی اور فیلقوس رومای کی طرفدار ہوگئے اپنے مددگارونکو چہوڑکر واپس چلا گیا - اہل رومانے
اب اٹولیا والونکو سخت سزا دی اور (۱۸۹ ق - م) مین صلح اس شرط پر ہوئی کہ اٹولیا والی اپنے
تمام دولت ہماری حوالہ کردین اور آزادی کا خیال چہوڑدین جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تو اٹولیا
والون نے ناچار اطاعت قبول کرلی - اسیوقت مین اکایا والون نے بسرداری فیلوپے من کے
سپارٹا کو فتح کرلیا - اور بعد کئی تنازعونکی لائیکرگس کے قوانین کو بدل دیا - رومای والون نے اکایا والونکو
سخت مجبور کیا کہ شرائط صلح کو جو سخت تجویز کی گئین تہین نرم کردین اور ملائمت سے پیش آئین
مگر (۱۸۳ ق - م) مین اکایا والونکا افسر فلپی من مرگیا یہہ شخص اون مشہور جرنیلون مین تہا جنکی سبب سے

نوٹ اس لفظ کی معنے کتونکی سر مین اسکی وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ یہان اس شکل کے پہاڑیونکا سلسلہ واقع تہا -

Marfat.com

یونان کو بڑی عزت اور زینت حاصل ہوئی اور اسنے آخر تک اپنی ملکی عزت کو قایم رکھا جبکہ وہ تھوڑیسی لشکر کے ساتھہ ایک تنگ رستہ سی گذر رہا تھا تو سینیا والون کی ساتھہ ایک جزوی جنگ ہوا جسمین اتفاقاً سینیا والون نے فلپی من کو قید کر لیا اور اوسکو زہر پلاکر مار ڈالا مگر اکایا والون نے بھی بہت جلدی اسکا انتقام لیا اور اوسکے قاتلون کو مروا ڈالا۔ جب فیلقوس کا بیٹا دمیٹریس جسکو روما والے اول مین لیگئے ہوئے تھے واپس آیا تو اسکے بھائی پرسیس نے اوسکو خیانت کی الزام سے مروا ڈالا آخر فیلقوس بھی (۱۷۹ ق۔م) مین مرگیا اور پرسیس تخت نشین ہوا اسنے اینٹی گونس کو مروا ڈالا۔ اور روما والونسی لڑائی شروع کی جسمین رومیون نے ایلریا کے مقام پر اوترکر اسکے تمام سلطنت کو ۳۰ دن کے اندر برباد کر دیا اور اسکے بعد بہت جلدی روما کا جرنیل لوشیس امیلیس پولس مقدونیہ مین چلا آیا اور (۱۶۹ ق۔م) مین پرسیس کو پدنا کے مقام پر شکست دیکر قید کیا اور روما کیطرف بھیجدیا گیا اس لڑائی مین مقدونیہ والے ۲۰ ہزار مارگئے اور اسکے بعد روما والون نے کئی ہزار اکایا والونکو قید کرکے روما مین بلالیا ان لوگون نے ۱۷ برس کی قید کے بعد واپس آکر روما کی ایلچیون کی بیعزتی کی جسسے اکایا والون نے شکست کھائی اور (۱۴۶ ق۔م) مین روما کی کونسل مم لیس نے کورنتھہ کو ویران کرکے یونانکو روما کا صوبہ بنالیا۔

دوسری فصل شام کی تاریخ حکیم سلیوسیڈی شاہان (سلجوقی) کے بیان مین

(۳۱۲ سے ۶۴ قبل مسیح تک)

سلیوکس نے مادہ اور فارس کی صوبہ دارونپر فتح پاکر ایشیا ملیا پر قبضہ حاصل کرکے اون ممالک پر بھی (۳۰۶ ق۔م) مین اپنا تسلط کیا جو درمیان دریای سیحون اور سندہ اور فرات کی واقع تھی بلکہ اوسنے ہندوستان پر حملہ کرکے دریای گنگ تک پھر کر چلا آیا یہان اوسنے سنڈراکوٹس (چندرگپت) سے جو ستلج اور گنگا کی درمیانی ملک کا راجہ تھا صلح کرلی اور درمیان شام اور ہندوستان کی سلسلہ تجارت کا قایم کیا۔ جب ایپس کی لڑائی مین اینٹی گونس مرگیا تو اوسکی ۱۸ برس بعد سلیوکس نے ملک شام کو اپنا دارالحکومت مقرر کرکے انطاکیہ اور دوسلیوکس ایک دجلہ پر دوسرا اورنیٹز پر نہایت

مشہور شہر تعمیر کئے مگر مصر سے عداوت پڑ گئی اسنے (۲۸۱ ق-م) مین مقدونیہ پر حملہ کیا تہا۔ مگر بطلیموس نے اوسکا کام تمام کیا۔ اسکے بعد اوسکا بیٹا انٹیوکس ملقب بہ سوتر (منجی) تخت نشین ہوا۔ اسنے اپنے باپ کیطرح ایشیا کوچک مین فتوحات کرنے چاہین مگر اوسنے انٹی گونس گونٹیس کو مقدونیہ کا بادشاہ مانکر اپنی بیٹی کا نکاح اوسسے کردیا۔ بہتینیا کی بادشاہ نکومیڈیز نے (۲۷۵ ق-م) مین قوم گال کی امداد سے انٹیوکس کو شکست دی اور (۲۶۳ ق-م) مین پرگیمس کے بادشاہ نے اسکو کامل شکست دی۔ بطلیموس مصری کے بہائی میگس نے شام کے شاہی خاندان مین اس امید پر شادی کی کہ مجہکو سرینی مین نئی سلطنت قایم کرنیکی طاقت حاصل ہوجائیگی چنانچہ انٹیوکس اور اس غاصب نے ملکر بطلیموس پر حملہ کیا مگر ہر حملہ مین شام والونکو شکست ہوتی رہی۔ اور میگس سے تخت چہین لیا گیا۔ انٹیوکس نے اپنے روانگی پر گال والونپر (۲۶۲ ق-م) مین شہر ایفی سس کے قریب حملہ کیا مگر شکست کہاکر مقتول ہوا۔ انٹیوکس دوم نے گال والونسے اپنے باپ کا انتقام کیا اور اسکو لوگ ڈر کر خدا کہتے تہے۔ اسکے عہد مین ایشیا علیا کی صوبے انکی حکومت سے نکلنے شروع ہوئے۔ جنکے بواعث یہہ تہے (۱) پارتہیا قومونکا ترقی پانا (۲) صوبہ دارونکا لوٹ مار کرنا (۳) یونانی رسوم اور مذہب کا جاری ہونا۔ اسنے اپنے مشرقی دشمنونکی مقابلہ کرنیکے لئے بطلیموس مصری سے صلح کرکے اوسکی بیٹی بیرینس سے شادی کی اور اپنی پہلی بیوی لیوڈیز کو طلاق دیدیا۔ جب بطلیموس مرگیا تو لیوڈیز پہر ملکہ ہوگئی۔ لیکن باوجود اسکے لیوڈیز نے (۲۴۷ ق-م) مین شوہر کو زہر دیکر مار ڈالا۔ اور بیرینس کو معہ اوسکے بچہ کے مروا ڈالا۔ لیوڈیز کا بیٹا سلیوکس کیلی نکیس (مشہور فتاح) تخت نشین ہوا۔ بطلیموس اورگیز نے اپنی بہن کے انتقام مین اس سے لڑائی شروع کرکے فلسطائین اور بہلونیا اور فارس اور ایشیا علیا کو تاراج کیا جب لوٹ کر واپس چلا تو رستہ مین سلیوکس سے مقابلہ ہوا جسمین سلیوکس کو شکست فاحش نصیب ہوئی ادہر سلیوکس کے بہائی ہائیرس نے قوم گال کی مدد سے تخت پر غصب کرنا چاہا مگر بہلونیا مین قوم گال کو شکست کامل ہوئی۔ ہائیرس بہاگ کر مصر مین گیا مگر وہان ۱۳ سال تک مقید رہا جب رہا ہوا تو شام کے قزاقون نے اوسے مار ڈالا۔ کیلی نکیس (۲۳۸ ق-م) مین

پارتھیا والوں نے اگرانکی شاہ ارسی سینز نے اسکو شکست دیکر (۲۳۶ ق-م) مین قید کیا اور (۲۲۷ ق-م) مین قید مین مرگیا- سلیوکس سیوم ملقب بہ سرانوس (صاعق) تین برس کی سلطنت کے بعد (۲۲۴ ق-م) مین زہر سے مارا گیا- صاعق کا چھوٹا بہائی انٹیوکس سیوم ملقب باعظم اپنے چچیرے بہائی ایکیس کی قوت اور جوانمردی سے تخت نشین ہوا- اسنے اپنے وزیر ہرمیس کے اغوا سے ایکیس سے عداوت ظاہر کی اور ہرمیس کے بہائی مولون اور سکندر کو ماوہ اور فارس کا صوبہ دار قرار دیا مگر بغاوت کی سبب سے مولون اور سکندر نے (۲۲۰ ق-م) مین خودکشی کی اور ہرمیس کو پہانسی ملی- اسوقت مین ایکیس ایشیا کوچک اور بطلیموس محب پدر شام کی جنوبی اضلاع مین حکومت کو بڑہاتے تہے- انٹیوکس نے تہوڈوٹس کی خیانت سے سیلی سریا پر قبضہ کرلیا مگر (۲۱۷ ق-م) مین بطلیموس نے رافیا کے پاس شکست دی اور سیلی سریا کو واپس لیکر صلح کرلی- انٹیوکس اور انٹی لس نے (۲۱۶ ق-م) مین ایکیس کو سارڈس مین گہیر کر مار ڈالا- (۲۱۴ ق-م) مین اس سے پارتھیا اور باختر والے کئی لڑائیون کے بعد آزاد ہوگئے- انٹیوکس نے (۲۰۶ ق-م) مین اپنے داماد باختر کے شاہزادے ڈیمیٹریس کے ساتہہ ملکر ہندوستان پر حملہ کیا- (۲۰۳ ق-م) مین بطلیموس محب پدر کے مرنے کے بعد فیلقوس سے سازش کرکے بطلیموس شاہ مصر سے کنعان- سیرنی- سریا چہین لئے- اسکے جرنیلون نے سمرنا اور لیمیسیکس کا محاصرہ کیا- اور خود اسنے جزیرہ نما تہریس کو فتح کیا- اور یونان پر حملہ کرنیکی تیاریان کرنے لگا اور اسیوقت (۱۹۶ ق-م) مین روما والی مانع آئے مگر ہنی بال کے موجود ہونے سے کچہہ خیال نہ کیا- آخر سیپیو نے مگنیشیا کی مکان پر اسکو شکست فاحش دی اور ایشیا کوچک سب ضلع چہین لئے انجام کار یہہ بادشاہ (۱۸۷ ق-م) مین مرگیا- سلیوکس چہارم ملقب بہ محب پدر کے عہد مین سلطنت کو زوال آیا- اسنے ۱۱- سال سلطنت کی اور (۱۷۶ ق-م) مین ہلیوڈورس نے اسکو زہر دیکر تخت چہین لیا- مگر اسکے بہائی انٹیوکس چہارم نے غاصب کو نکالکر تخت پر قبضہ کیا اور ایپی فینز (نامور) اپنا لقب رکہا مگر رعایا نے ایپی مینیز (پاگل) اوسکا لقب مقرر کیا- کیونکہ وہ چاہتا تہا کہ میری رعایا مین اہل روما کی آزادی اور ایشیا کی عیاشی پائی جاوے- اول اسنے مصر کے

برخلاف جنگ کے اور سکندریہ تک بڑھتا گیا - اور بطلیموس محب مادر سے جو مصر کے بادشاہ کا ولیعہد
تہا اور جسکو اسکے بہائی فسکونیا نے سکندریہ سے نکال دیا تہا - انیٹوکس نے صلح کرلی جب بطلیموس اپنے
بہائی سے جا ملا تو اسکے سرکوبی کے لئے مصر کیطرف روانہ ہوا - مگر (۱۶۹ ق - م) مین روما والے
اسکو مانع آئے - چونکہ اسنے یونانی مذہب کو رواج دینا چاہا تہا - اسلئے یہودیون نے بسرداری
میکبیز کے (۱۶۸ ق - م) مین اور اہل فارس نے (۱۶۵ ق - م) مین اسکو شکست دیکر آزادی حاصل
کی اور اسکے بعد یہہ مرگیا - اور اہل شام نے اسکی بیٹی یوپیٹر کو تخت پر بٹہا دیا مگر ڈمیٹریس سلیوکس
محب پدر کا بیٹا روما سے آکر (۱۶۲ ق - م) مین تخت نشین ہوا - (۱۵۰ ق - م) مین سکندر بلیس نے
روما اور میکبیز کی مدد سے اسکا کام تمام کیا - (۱۴۵ ق - م) مین اس بادشاہ کے بیٹے ڈمیٹریس نکیٹور
نے اسکو شکست دی اور بلیس عرب کی جنگلون مین مرگیا چونکہ نکیٹر کا بادشاہ ہونا رعایا کو پسند تہا -
اسلئے ٹرائیفون نے اوسکو نکال کر بلیس کے بیٹے انیٹوکس کو تخت نشین کیا مگر تہوڑی عرصہ کے
بعد اسکو مار کر خود بادشاہ بن بیٹہا - اسوقت ڈمیٹریس نکیٹور کو (۱۴۰ ق - م) مین مقدونیہ اور یونان کے
لوگون نے پارتہیا والونکی برخلاف بلایا مگر یہہ خود قید ہوگیا اور ۱۰ سال قید مین رہا - اس عرصہ
مین اسکے بہائی انیٹوکس سڈی ٹیز نے ٹرائی فون کو تخت سے اوتار کر خود تخت نشین ہوا - اور
(۱۳۰ ق - م) مین پارتہیا کی برخلاف لڑائی مین مارا گیا اسوقت نکیٹر قید سے نکلکر تخت نشین ہوا
مگر (۱۲۶ ق - م) مین زیبینس نے جو اپنے تئین بلیس کا فرزند بتاتہا اسکو قتل کیا - ڈمیٹریس کے
لڑکے سلیوکس نے زیبینس کے خلاف جنگ کیا مگر اوسکی مان کلیوپیٹرا نے جو اپنے عزیز بیٹے
انیٹوکس گریفس کو تخت نشین کرایا چاہتی تہی اسکو قتل کرڈالا - اور ملکہ کے بہائی شاہ مصر نے
زیبی نس کو قتل کیا - (۱۲۲ ق - م) مین گریفس نے تخت پر بیٹہہ کر اپنی والدہ کو قتل کیا - چند سال
کے بعد اسکے سوتیلی بہائی سیزینیس نے گریفس کو (۹۰ ق - م) مین قتل کیا - اب گریفس کے
پانچ بیٹے اور سیزینیس کے ایک بیٹے کے مابین لڑائی شروع ہوئی - آخر اہل شام نے تنگ ہوکر
اس کل خاندانکو نکالدیا اور (۸۳ ق - م) مین آرمینیا کے بادشاہ ٹگرینیز کو اپنا بادشاہ بنالیا -

Marfat.com

(۶۴ ق م) مین اہل روما نے ٹگرینیز کو شکست فاحش دی اور کل ملک شام کو اوسے چہین کر روما کا صوبہ مقرر کیا +

تیسری فصل مصر کی تاریخ زیر حکم شاہان بطلیموس* کے بیان مین

(۳۰۱ سے ۳۰ قبل مسیح تک)

سکندر کے جانشینون مین سے لاگس کے بیٹے بطلیموس سے بڑہ کر کوئی مدبر اور دانا نہین تہا کیونکہ جب وہ اسپس کی لڑائی کے بعد مصر کا بادشاہ ہوگیا تو اوسنے اپنی رعایا کے طریق تمدن و معاشرت اور مذہب قدیم کی اصلاح دینے شروع کی۔ ممفس کو سلطنت کا دارالخلافہ بنایا۔ علم اور ہنر کی اوسنے قدر کی۔ سکندریہ مین اوسنے ایک عجائب خانہ جو کہ طالب العلمون کے لئے بیت العلوم اور فضلا کے لئے مبحث العلوم تہا بنایا اور ایک کتبخانہ پہلے پہل اسنے شہر کے ایک اور حصہ مین قائم کیا۔ حکما اور ادیب وغیرہ کو اور ملکون سے بلاکر سکندریہ مین آباد کیا۔ اسنے تجارت اور جہازرانی کیطرف بہت توجہ کی یہودیونکی غول غول اہل شام کے ظلم سے بچکر یہان آکر بسی۔ اسنے توراۃ کا ترجمہ عبرانی سے یونانی مین ستر آدمیونسے کرایا۔ سکندریہ کے دو بندرگاہ ایک تو سمندر پر دوسرا جہیل مریوٹی پر اسکی عہد مین تعمیر ہوئی اور فیرس یعنے روشن مینار سکندریہ کی آمد و رفت کی راہ مین بنایا گیا۔ اور اسیوقت یونانیون نے مصریونسے کاغذ کا استعمال سیکہا مقامات ذیل کے فتح ہونے سے مصر کی بیرونی حفاظت مستحکم ہوگئی یعنے سرحد شام اور سلطنت سایرین اور بڑا حصہ اتہیوپیا کا اور جزیرہ قبرس مفتوح ہوئے اسکے کل عہد مین امن رہا (۲۸۴ ق م) مین مرگیا اور جسقدر افسوس اسکے مرنیکا لوگون نے کیا کسی اور بادشاہ کی نسبت نہین ظاہر ہوا۔ اور اسکا بیٹا بطلیموس دویم مقلب بہ فلیڈلفس (محب برادر) تخت نشین ہوا۔ اسکے عہد مین میگس کی بغاوت ہوئی تہی جسکا بیان فصل بالا مین ہوچکا ہے۔ اسنے مصریونکی تجارت کو بہت جلدی ترقی دی اور ہندوستان اور عرب سے تجارت کو رواج دینے کی غرض بحیرہ قلزم کے کنارونپر مقامات ابسینوی۔ سوینز اور میوس ہارمس یعنے کوسیر اور

* اسکو انگریزی مین ٹولمی کہتے ہین

بیرینیس مین بندرگاہ قایم کئے - انہین سے میوس ہارمس اور بیرینیس سے لیکر اعلے نیل تک
تاجرونکی لئے سرکین بنوائین اور اسفل نیل کو بحیرہ قلزم سے بذریعہ ایک نہر کے ملادیا - اسکے
عہد مین اتھیوپیا کی تجارت بحال ہوئی - اسنے ہر قسم کی عیاشی اور اوباشی اختیار کی چنانچہ
اسنے خاص اپنی ہمشیرہ آرسنوی سے شادی کرلی - روماوالون نے (۴۷ ق - م) مین
پرہس پر فتح پاکر اٹلی سے نکالدیا - اور فلیڈلفس نے اونکی طرف مبارکبادی اور صلحنامہ کی معاہدہ
کے لئے ایلچی بہیجا - اونہون نے اسکے عوض مصر کیطرف اپنے چار سفیر دستخط کرنیکے لئے روانہ کئے
ان ایلچیون نے بطلیموس سے یونان کی ہنر اور چاندیکی سکہ کی فوائد وغیرہ سیکہے چنانچہ اوسکے بعد
دو سفیرون کو ینٹس اوگلینس اور فیبس پکڑنے روما مین چاندیکے سکہ کو رواج دیا اسکا بیٹا بطلیموس
سیوم مقلب بہ اورگیٹیز (۴۶ ق - م) مین تخت نشین ہوا - یہہ بڑا دلیر اور شجاع تہا اسنے سلیوکس دوم
کے برخلاف جنگ کیا جسکا ذکر فصل گذشتہ مین ہوچکا ہے - اسنے بڑا حصہ حبش اور عرب کا فتح کیا
اسنے ممالک مذکور مین تجارت کی لئے سرکین بنوائین - اور (۲۲۱ ق - م) مین مرگیا جسکے ساتہہ ہی
خاندان بطلیموس کے جاہ جلال کا بہی خاتمہ ہوا - اسکا بیٹا بطلیموس چہارم الملقب بہ (محب پدر) جو
نہایت عیاش اور بزدل تہا تخت نشین ہوا - اسنے پہلی وزیر سوسبیس کے اغوا سے اپنی بہائی
میگس اور سپارٹا کی شاہ کلیومینز جلاوطن شدہ کو مروا ڈالا - اور انیٹوکس اعظم کو رافیا کے مقام پر شکست
دی - اسکے بعد یروشلیم کیطرف گیا اور وہان جاکر مندر مین داخل ہونا چاہا مگر چونکہ وہان کے
کاہنون نے اوسکو اندر جانیسے منع کیا تہا اس سبب سے یہانتک غضبناک ہوا کہ مصر مین آتے ہی یہودیونکو
اپنے ملک سے نکالنا چاہا مگر قدرت الہی سے اوسکی یہہ تجویز پوری نہونی پای بلکہ تہوڑی عرصہ مین
اسنے اپنی بیوی اور بہن کو قتل کرڈالا - اور ایکی تہوکلیا کیطرف مائل ہوگیا جسکا بہائی ایکی تہوکلیز جو کہ
ایک بدنام آدمی تہا سوسبیس کا جانشین ہوا - آخر عیاشی سے (۱۷۴ ق - م) مین مرگیا اور اسکا
صرف ایک بیٹا جو کہ پانچ برس کے عمر کا تہا باقی رہا - اسکے بعد بطلیموس پنجم مقلب بہ اپیی فینیز
تخت نشین ہوا - چونکہ اسکی محافظ اور نایب نالایق تہے اسواسطے سلطنت کی نیابت اس وہ

Marfat.com

کی سنٹ مین منتقل ہوئے - ایپی فینیز جو ایک بزدل اور عیاش شاہزادہ تہا (۸۱ ق م) مین
بباعث عیاشی کی قید خانہ مین مرگیا - اسکے بعد اسکے دو بیٹے ایک بطلیموس مقلب بہ (محب مادر)
دوم فسکون جو کہ نابالغ تہے باقی رہے - فیلومیٹر یعنے اول شاہزادہ جیساکہ پہلے فصل مین ذکر
ہوچکا ہے - انیٹوکس ایپی فینیز کے ہاتہہ لگ گیا تہا مگر اوسکے بعد اپنے بہائی فسکون سے جاملا -
لیکن جب فیلومیٹر کو فسکن نے دوسرے مرتبہ شکست دی اور سیریا والے بہاگ گئے تو اوسنے رومانوں
کو استدعا کی اونہون نے مصر کی سلطنت کو دونون بہائیون مین تقسیم کردیا - اول اوسنے بلیس کے
ڈیمیٹریس کے برخلاف مدد کی اور اوس مکار کو سیریا کی تخت دلانیکی کوشش کرتا رہا مگر جب بلیس نے
نافرمانی کی تو اوسنے اوسکے خلاف فوج کشی کرکے (۱۴۵ ق م) مین اوسکو شکست دی مگر اس لڑائی
مین فلیڈلفس یہانتک مجروح ہوا کہ اون زخمون کی باعث فوراً مرگیا - اب فسکون محب مادر
کی بہن اور بیوی مسمات کلیوپیٹرا سے شادی کرکے تخت مصر پر متمکن ہوا - چونکہ یہہ بادشاہ سخت
ظالم اور بیرحم تہا اسلئے اہل سکندریہ نے اسکو تخت پر سے اوتار کر اوسکی ہمشیرہ کلیوپیٹرا کو جسکو
محب مادر نے اپنے بیٹے کلیوپیٹرا نام سے شادی کرنیکی غرض سے طلاق دیدیا تہا تخت پر بہٹلادیا
مگر پہر بذریعہ ایک لشکر جرار کے بحال ہوگیا اور تاحیات حکمران رہا اور (۱۱۶ ق م) مین مرگیا اور
اسکے بعد اسکے بہتیجے کلیوپیٹرا کی شکم سے دو بیٹے رہے جنمین سے ایک کا نام بطلیموس لیتھیرس
اور دوسریکا نام بطلیموس سکندر تہا - کلیوپیٹرا چاہتے تہے کہ میرا چہوٹا بیٹا تخت نشین ہو مگر اہل سکندریہ
نے لاتہی رس کو تخت پر بیٹہادیا مگر کلیوپیٹرا نے لاتہی رس کو یہانتک مجبور کیا کہ وہ مصر سے قبرس
کیطرف بہاگ گیا اور سکندر بجائے اوسکے بادشاہ ہوا مگر اسنے اپنے مان کو مروا ڈالا جسنے بجایا
نے پہر لاتہی رس کو بحال کیا - لاتہی رس (۸۱ ق م) مین مرگیا اور ایک حقیقی بیٹی مسمات
برینیس اور دو حقیقی بیٹے بطلیموس قبرس اور بطلیموس آلیٹز اپنے پیچہے چہوڑ گیا - اور کئی خانہ
جنگیان اور رومان کی سنٹ سی طرح طرح کی سازشونکی بعد بطلیموس آلیٹز تخت نشین ہوا مگر تین سال
کی حکومت کی بعد مرگیا اور ہم بچے چہوڑ گیا لیکن اوسکی بیٹی کلیوپیٹرا جو کہ حسن وجمال مین شہرہ

Marfat.com

آفاق تہی اپنے بہائیون اور بہنون کی دعاوی کو جولیس قیصر سے سازش کرکے خارج کرادیا۔ اور جولیس قیصر اور مارک اینٹونی نے اسکے حسن پہ فریفتہ ہوکر تخت دلوادیا۔ مگر (۳۱ ق۔م) مین ایکشیم کی لڑائی مین اسکو معہ اوسکے شوہر کے شکست نصیب ہوئی جسسے اگسٹس قیصر نے اسکو قید کرلیا۔ آخر یہہ بخیال اسکے کہ مجھکو فتحمندی کے ساتھہ قید کرکے نہ لیجائے (۳۰ ق۔م) مین زہر کہاکر مرگئی اور اسوقت سے مصر روما کا صوبہ ہوگیا مگر اسکی تجارت کا چرچا بدستور سابق قائم رہا +

چوتھی فصل مغربی ایشیا کی چہوٹی چہوٹی ریاستون کے بیان مین

(۳۰۱ سے مسیح کی تولد تک)

مغربی ایشیا مین مقدونیہ کی سلطنت کے بعد یہہ سلطنتین قایم ہوئین۔ پرگیمس۔ بہتنیا۔ پیفلی گونیا۔ پونٹس۔ کی پی ڈوکیا۔ آرمینیا۔ یہودیا۔ پیٹرا۔ روڈز۔ پرگیمس کی چہوٹی سلطنت جو ایشیا مین واقع تہے لیسیمکس کے ایک نایب مسمی فلی لیرس نے اوس زمانہ مین جبکہ لیسیمکس سلیوکس سے لڑرہا تہا بنائے تہے (۲۲۴ ق۔م) مین اٹلس اول تخت نشین ہوا اور اہل روما کی اسنے مدد کی یہہ شخص علم و ہنر کا بڑا قدردان تہا۔ اسکے بعد یومینیز اور اٹلس دوم تخت پر بیٹہے اور علم و ہنر کے بڑی قدر کرتے رہے روما والونے اٹلس ثانی کو بصلہ اوسکے خدمات کی وہ صوبجات جو انیوٹکس سے فتح کی تہی بخشدیئی۔ اسکے بہتیجے اٹلس سیوم نے مرتے وقت اہل روما کو اپنا وارث قرار دیا اور (۱۳۳ ق۔م) مین یہی روما کا اول ایشیائے صوبہ بنا۔ اسکے شاہ نہایت عقیل اور ہنر پسند تہے۔ موم جامہ کا کاغذ اسجگہ ہی اول ایجاد ہوا۔ اور سکندریہ کی کتب خانہ کی مساوی یہان بہی ایک کتبخانہ اونہون نے قایم کیا تہا۔ یہہ کتب خانہ انٹنی نے کلیوپیٹرا کی نذر کرکے سکندریہ مین بہیجدیا۔ بہتنیا اسمین بادشاہت اوسوقت قایم ہوئی تہی جسوقت کی پرگیمس مین اور اسکا نہایت مشہور بادشاہ پروسیس تہا جو اہل سوما سے بڑی رفاقت رکہتا تہا اور جسنے ہنی بال کو (۱۸۲ ق۔م) مین اونکے حوالہ کیا۔ اوسکو اوسکی بیٹے نکومیڈیز نے مار ڈالا۔ اور نکومیڈیز کو اوسکے بیٹے سقراط نے مارا۔ سقراط پونٹس کے بادشاہ متہرڈیٹیز کی مدد سے تخت پر بیٹہا۔ لیکن جب متہرڈیٹیز کو شکست ہوئی تو سیکلائے

Marfat.com

اوسے معزول کرکے نکومیڈیز سیوم کو تخت نشین کیا۔ اور چند روز کے بعد (۵۰ ق م) مین
یہہ بادشاہ مرگیا۔ اور اہل روما کو اپنا وارث قرار دیگیا۔ **پیفلی گونیا**۔ اس سلطنت کا اکثر
حصہ پونٹس کے بادشاہ کے تابع تہا۔ **پونٹس** شاہان فارس کے عہد مین پونٹس کے شاہان کو
قدری آزادی حاصل تہی اور اونکو لوگ خاندان ایکمینڈی اور فارس کے رشتہ دار ونسے بتاتے
تہے۔ اپیسس کی لڑائی کے بعد پونٹس بالکل آزاد ہوگیا۔ انکے اخیر بادشاہ متہرڈیٹیز ہفتم
ملقب بہ اعظم کا ذکر کیا جائیگا (۱۲۱ ق م) مین یہہ بادشاہ لڑکپن کیحالت مین تخت پر بیٹہا اور اوسکے
برخلاف اوسکے نمکحرام محافظ اوسکے قتل کے سازش مین مصروف رہتے تہے لیکن وہ ہمیشہ اونپر
غالب رہتا تہا۔ اور جسقدر وہ عمر مین بڑہتا گیا اوسیقدر اوس سے آس پاس کے بادشاہ خوف
کہانے لگے اوسنے بحیرہ اسود کے گرد گولچس کو فتح کیا اور جزیرہ نما ٹوریس کے یونانی شہر نکوسڈیا
والونکو ظلم سے نجات دی یہ روما والے اسے حسد کرنے لگے آخر اسنے بہی اپنے تئین مستحکم کرنے
کے لئے آرمینیا کے شاہ ٹگرینیز سے اپنے لڑکے کا بیاہ کرکے (۹۰ ق م) مین لڑائی شروع کی اول
میدان مین متہرڈیٹیز ایشیا سفلی کا مالک ہوگیا۔ اور تمام ایشیائی اٹلی والونکو قتل کرکے بہت سے
جزیرونکو فتح کرنیکے بعد اتہنز کا مالک ہوگیا آخر کار اہل روما نے سلا کو اوسکے برخلاف بہیجا۔
اسنے بیوشیا مین تین دفعہ شکست دی۔ اور روما کے ایک جرنیل مسمی فمبریا نے ایشیا مین
بہی ایسی ہی فتح پائین آخر متہرڈیٹیز نے لاچار ہوکر صلح کی درخواست کی جو کہ سلا نے فوراً (۸۵
ق م) مین منظور کرلی۔ صلح کے بعد متہرڈیٹیز نے گولچس اور بحیرہ اسود کے مشرقی اضلاع کے
فتح کرنیکے بہانہ سے لشکر کثیر جمع کیا مگر روما کے ایشیائی نائب مورینا نے بغیر اشتہار جنگ کے
(۸۳ ق م) پونٹس پر حملہ کیا لیکن شکست کہائی اور مجبوراً سلا کے حکم سے صلح کرلی۔ متہرڈیٹیز
نے اپنی سلطنت کو بڑہانا شروع کیا اور آخر کار اسنے بہتنیا کو جسکے نکومیڈیز اہل روما کے حق مین وصیت
کرگیا تہا (۷۴ ق م) مین فتح کرکے پرگیمس پر حملہ کیا۔ مگر جولیس قیصر نے طالبعلمی کے حالت مین اسکو شکست
دی۔ اسکے بعد روما کے کونسل نے لوسیلس کو اسکے برخلاف بہیجا۔ اول متہرڈیٹیز نے فتحمند ہوکر

Marfat.com

شہر سنرکیس کا محاصرہ کرلیا اودہر لوسیلس نے اسکی فوج کا محاصرہ کرکے اسکے لشکر کو قید کیا اور کل
بیڑا تباہ ہوگیا۔ اور بہت سی شہر اہل روما نے اوسکی غارت کئے۔ آخر کار اوسکی فوج بہی اوس سے
باغی ہوگئی اسلئے وہ پونٹس کو چہوڑکر آرمینیا مین اپنے داماد ٹگرانیز کے پاس چلا گیا (۷۰ ق م) مین
ٹگرانیز کو لوسیلس نے شکست دی مگر لوسیلس کے کل فوج اوس سے باغی ہوگئی۔ لیکن متہراڈیٹیز نے
لوسیلس کے نائب ٹری ایریس کو شکست دی اس شکست کے ایک سال بعد متہراڈیٹیز کے برخلاف
پومپی اعظم بہیجا گیا۔ اسنے بادشاہ کا محاصرہ کرلیا۔ مگر متہراڈیٹیز صفون کو چیرکر آرمینیا کیطرف نکل گیا
اور پومپی نے اوسکا تعاقب کرکے اوسکے تمام لشکر کو تہ تیغ کیا اور دو برس تک جنگلون مین اوسکو
ڈہونڈکر روما مین واپس آیا۔ لیکن متہراڈیٹیز پہر لشکر کثیر لیکر پونٹس مین داخل ہوا اور آتے ہی کئی
قلعی فتح کئی مگر اسکے رشتہ دار اسے باطن مین عداوت رکہتے تہے اسلئے اسکے چند خانہ سپاہیون نے
اسکے بیٹونکو اہل روما کے حوالہ کیا اور کل لشکر اسکا باغی ہوگیا اسواسطے اسنے خودکشی کی مگر زہر کیوقت
ایک سپاہی نے آکر (۶۴ ق م) مین اسکو خنجر سے مار ڈالا۔ اسطرح پونٹس کی سلطنت ختم ہوئی چند
برس تک اہل روما کی اجازت سے بادشاہ ہوتے تہے آخر نیرو نے اس آزادی کو بہی زائل کردیا اور یہہ
ملک روما کا ایک صوبہ بنگیا۔

تاریخ کیپیڈوکیا۔ اسکی سلطنت ایپس کی لڑائی کے بعد قایم ہوئی
تہی مگر یہان کوئی بادشاہ مشہور نہین گذرا اور باشندے بہی جاہل اور اکثر غار مین رہتے تہے۔

تاریخ آرمینیا۔ جب (۶۹ ق م) مین اہل روما نے انیٹوکس اعظم کو شکست دی تو اس جنگ کے بعد
آرمینیا علیا اور سفلی کی سلطنت اسطرح قایم ہوئی کہ انیٹوکس کے وہ سردار جو اسطرف رہتے تہے
آزاد بن بیٹہے اور اپنے آپ کو بادشاہ کا لقب رکہا۔ انہین سے صرف ایک نامور گذرا ہے
متہراڈیٹیز کا داماد ٹگرانیز چونکہ اسنے اپنے داماد کو مدد دی تہی اسلئے اہل روما نے اسکا ملک بہی چہین لیا
عیسے کی تولد تک روما کے قبضہ مین رہا اسکے بعد پارتہیا والون نے اوسپر قبضہ کرلیا۔ اور کئی صدیون
تک اہل روما پارتہیا والونسے جنگ کرتے رہے جسمین آخر پارتہیا والونکو شکست نصیب ہوئی مگر فساد
بند نہوا کیونکہ ادہر فارس مین دوبارہ سلطنت قایم ہوگئی اور اودہر روما کے دو حصہ ہوگئے ایک

Marfat.com

حصہ کا دار السلطنت روما قرار پایا اور دوسرے کا قسطنطنیہ پہلے کو مغربی دوسرے کو مشرقی کہتے تھے
القصہ اسکے بعد بہی فارس اور مشرقی سلطنت کے مابین مدت تک جنگ ہوتے رہے جنسے
آرمینیا کا امن جاتا رہا۔ تاریخ روڈز سکندر کی وفات کے بعد روڈز کے محاصرہ سے بڑکر
کوئی مشہور ہنگامہ نہین ہوا جسکے تفصیل یہہ ہے۔ ڈیمیٹریس پولیوسیٹز نے ۳۰ ہزار آدمی
لیکر ہر طرف سے سخت محاصرہ کیا مگر روڈز والے برابر اسکا مقابلہ کرتے رہے۔ اسنے فصیل توڑنے
کے لئے ایک کل جسکا نام ہلی پولس تہا بنوای اور فصیل کو توڑا مگر روڈز والون نے ایک اور
فصیل بنالی اسیطرح اونہون نے تیسرے فصیل تیار کرلی آخر یونانی ریاستون نے بچاس وکیل
محاصرین کے لشکر مین فریقین مین صلح کرانے غرض سے بہیجے۔ (۳۰۵ ق م) مین ڈیمیٹریس نے
اس شرط پر صلح کی کہ محصورین ۱۰۰ اشخاص بطریق امل کے دین اور قدری فوج بہی میری مدد کے
لئے طیار رکہین۔ محاصرہ سے یہہ امر اچہی طرح معلوم ہوتا ہے کہ ڈیمیٹریس کو فن معماری اور سنگ
تراشی اور نقاشی کا بہت شوق تہا کیونکہ اوسنے کہا تہا کہ ایسی مکانون کو اذیت سے محفوظ رکہین
اس محاصرہ کی یادگاری مین اہل روڈز نے بندرگاہون پر ایک مشہور و عجیب مورت جسے کلوسس کہتے
ہین رکہی ہوئی تہی۔ جب انیوکس شاہ شام اور اہل روما کے درمیان جنگ ہوئے تو اہل روڈز نے
روما کا ساتہہ دیا اور اسقدر جانفشانی کی کہ کل بحر پر اور شام کی بیڑی پر جسکا سردار ہنی بال تہا
فتح پائی اور کچہہ مدت تک روما اور روڈز مین آشتے نہ رہی اسیواسطے مقدونیہ کی دوسری لڑائی مین
روڈز والونے کسیکا ساتہہ نہ دیا اسباعث سے روما والون نے چند ایلچی روڈز مین بہیجے اور ان لوگون نے
یہان آکر حاکم سا طریقہ اختیار کرلیا جسکے بعد روڈز کی آزادی برائے نام رہگئی۔ جب متہریڈیٹز نے یونان
پر حملہ کیا تو رستہ مین انپر بہی متصرف ہونا چاہا مگر یہانکے لوگون نے اوسکو شکست دی۔ جب پومپی کو
پارسیلیا مین شکست ہوئی تو اونہون نے اوسکو پناہ ندی۔ اور قیصر کے قاتلونکو بہی اونہون نے
اپنے جزیرہ مین داخل نہونے دیا مگر ایک شخص مسمی کسیس جسنے شہر روڈز کا محاصرہ کرلیا تہا۔ چند خائنون کے
ذریعہ سے شہر کے اندر داخل ہوگیا۔ شہنشاہ کلاڈیس قیصر کے عہد مین اہل روڈز نے روما کی دو باشندونکو

Marfat.com

پہانسی دی تہی اس جرم کی سزا مین انکو آزادی سے دست بردار ہونا پڑا۔ آخر (۷۰ ق م) مین
وسپیسئین نے اس جزیرہ کو روما کا صوبہ بنا لیا (۹۔ اور ۱۰ پیٹر ۱ اور یہودیہ کی تاریخ آیندہ فصلون مین لکھی جائیگی)

پانچوین فصل باختر* اور پارتہیا کی تاریخ مین +

(۲۵۶ ق م) سے (۲۲۶ ق م) تک + +

اس سلطنت کا بانی ایک شخص یونانی مسمی ڈایوڈٹس تہا یہہ ۲۵۴ قبل مسیح اینٹوکس دوم سے باغی ہوکر
خود بادشاہ بن بیٹہا۔ باختر کے بادشاہون نے ہندوستان پر کئی دفعہ حملے کئے اور بہت اضلاع کے
باشندونکو مطیع بہی کیا یہانتک کہ (۱۸۱ ق م) مین انکے فتوحات دریائے گنگ تک پہونچین
اور کل ایشیا کی ملک چین تک انکے قبضہ مین آگئے۔ مگر اون آوارہ اور خانہ بدوش قومون کے
باعث سے جو کہ بحیرہ خضر کے مشرقی طرف آباد ہین بہت ملک غارت ہوگئے بلکہ انکے ظلم سے
(۱۲۶ ق م) مین بہی یونانی باختر سے پہاگے اور دریائے اوکسس سے اوتر کر کوہ ہندوکش مین آکر آباد
ہوئے اور وہ اصلی ملک پارتہیا کے قبضہ مین آیا۔ شاید آجکل کے سیاح ان یونانی بستیونکی کبہی کہوج نکالین

تاریخ پارتھیا (تبرستان) پارتھیا کی سلطنت کی بنیاد اوسوقت قایم ہوئی جبکہ باختر کی سلطنت
کا زمانہ شروع ہوا۔ اس سلطنت کی بانی وہ آوارہ گرد قوم تہی جنہون نے باختر کی سلطنت کو تہ بالا کیا
یہہ سلطنت دریائے فرات اور سندہ اور اوکسس سے گہری ہوئی تہی۔ اہل پارتھیا اگرچہ فارس کی
قدیم سلطنت مین سے تہے مگر انکو یونانیونکی طریق معاشرت زیادہ پسند تہے۔ لیکن انہون نے
غیر ملک کے باشندونکو اپنی حدود سے باہر نکالدیا جسسے انکی تجارت زائل ہوگئی (۵۰ ق م) مین
آرسی سیز اول نے آزادی حاصل کرنیکے لئے ایشیا علیا کی اون صوبہ دارونسے جو کہ شاہ شام کیطرف سے
حکومت کرتے تہے جنگ شروع کی اسنے بمعہ سرداران پارتھیا کے اونکو مار کر اپنی قوم کو آزاد کیا۔
اسکے بعد اوسنی فیوڈل سسٹم کے طریق پر حکومت قایم کی۔ انکے ہان بادشاہ کو صرف برائے نام
حکومت تہی اور یہہ قاعدہ تہا کہ بادشاہ کو رعایا پسند کرتی تہی۔ البتہ یہہ شرط تہی کہ بادشاہ صرف خاندان
آرسی سیز مین سے ہوسکتا تہا۔ جب شاہ شام نے دیکہا کہ اہل پارتھیا میرے اطاعت سے نکل گئے

* اسیواسطے مغربی ایشیا کے لوگ جو بیلونیا کی راہ سے ہندوستان کو جاتے تہے اب وہ شمالی عرب اور بحیرہ قلزم کے راہ سے تجارت کرنے لگے جسسے شہر پالمیرا اور سکندریہ
بڑی رونق حاصل ہوئے * اس سلطنت کو ایک یونانی شخص نے بنایا تہا بخلاف ریاستین مذکورہ بالا کے اور یہہ فارس کی قدیم سلطنت

ہین تو اوسنے جنگ کا حکم دیا مگر آخر کار شکست کہائی اہل پارتہیا مین یہہ بات نہایت عجیب تہی کہ
واپس ہونیکیوقت ایسا حملہ کرتے تہے کہ دشمن کو کل قواعد دانی بہول جاتی تہی (۱۳۱ ق م) مین
اہل پارتہیا نے انیٹوکس سڈیٹیز شاہ شام کو شکست فاحش دی اس جنگ کے ۵۰ برس بعد اہل پارتہیا نے
کئی خانہ بدوش قومونکو مغلوب کیا۔ اور باقی قومین اونکے لشکر مین داخل ہوگئین۔ ان ایام
مین اہل روما سے انکا مقابلہ ہوا جسکا باعث یہہ تہا کہ اُنہون نے متہراڈیٹیز کی سلطنت پر قبضہ کرلیا
تہا۔ اور ایشیائی سلطنت کی بابت لڑائی شروع کی آخر (۵۳ ق م) مین روما کی ٹرائیم ورکریسس نے
پارتہیا پر حملہ کیا۔ مگر کریسس لڑائی مین مارا گیا اور کل فوج اوسکی غارت ہوئی۔ روائیت ہی کہ اہل پارتہیا نے
کریسس کے مونہہ مین مرنے کی بعد سونا ڈالا۔ تاکہ اوسکو دولت کی تمنا نرہی۔ جب روما کی سردارونمین
جہگڑے شروع ہوئے تو اول اول اہل پارتہیا نے پومپی کا ساتہہ دیا مگر پیچہے بروٹس کو جو کہ اگسٹس سے
صلح کی درخواست کی۔ اگسٹس نے اس شرط پر صلح منظور کی کہ تمام وہ جہنڈے اور ہتیار جو کہ اونہونے
کریسس سے چہینے ہوئے تہے اہل روما کے حوالہ کرین۔ اہل پارتہیا نے یہہ شرط منظور کرلی اور دونونمین
صلح ہوگئی مگر بعد ازان انکے جانشینونمین بہت سی لڑائیان ہوتی رہین اہل پارتہیا نے مذہب عیسائی
کے رواج دینے مین خفیہ طور پر بڑی مدد کی۔ اگرچہ پارتہیا والون نے ۴۰۰ صدی تک فارس پر حکومت
کی مگر بدقسمتی کی بات یہہ تہی کہ خاندان آرسی سیز کے شاہان نے فارس والونکو راضی نہ کیا۔ اور
حاکم محکوم مین آخر تک ارتباط پیدا نہ ہوا۔ آخر الامر ایک شخص مسمی آردشیر بابکان آرٹی زرکسیز نے
جو کہ فارس کا اصلی باشندہ اور خاندان ساسان اور جمشید و کیخسرو سے اپنے آپ کو بتاتا تہا۔
(۲۲۶ ق م) مین بغاوت کا جہنڈا قایم کیا اور اہل پارتہیا کو اپنے ملک سے نکالکر شمالی جنگلون کی
طرف ہٹادیا۔ فارس کا اصلی نام ایران پہر رائج ہوا۔ زردشت کی مذہب کو دوبارہ رونق
ہوئی جسے عیسائی مذہب کا تنزل ہوتا گیا۔ ایشیا کی تاریخ مین پارتہیا کی غارتگری۔ اور
یورپ کی تاریخ مین روما کا زوال دونون ہم پلہ مین اور اسیوقت تاریخ متقدمین کا اختتام
ہوا۔ اور زمانہ حال کی تاریخ شروع ہوئی +

چہٹی فصل اِڈومیا اور اوسکی دارالخلافہ پیٹرا کی تاریخ مین

(۱۰۴۸ ق م) سے (۳۳ ق م) تک

جبکہ بنی اسرائیل ملک مصر مین غلامی کیحالت مین تہی اوسوقت اڈومیا کی باشندے جو کہ عیص کی اولاد مین سے تہی بڑی طاقت ور اور دولت مند تہے - چونکہ انکے گرد نہایت مضبوط قلعے اور کوہ سیر اتہا اسلئے باہر سے کوئی حملہ نہین کر سکتا تہا - یہہ ملک نہایت زرخیز اور مجمع تجار تہا - اسکے دارالخلافہ کا نام کتاب مقدس مین بوزرا لکہا ہے مگر یونانی اسکو پیٹرا کہتے تہے اسکے دامن مین واقع تہا - اسکو صرف ایک تنگ دری سے رستہ تہا - جبکہ داؤد نبی اسرائیل کا بادشاہ ہوا تو اوسوقت اہل اڈومیا نے اپنی سلطنت کو خوب ترقی دی تہی - فینشیا - مصر - عرب - ہندوستان - حبش - کے تاجر وہان جاتے تہے جسسے تجارت کو خوب رونق حاصل تہی داؤد کے جرنیل ابیشائی نے اِڈومیا پر حملہ کرکے وادی نمک مین اونکو شکست فاحش دی - اور اونکے شہرونمین اپنے سپاہی متعین کر دیئے - سلیمان کی عہد مین اِڈومیا کے ایک سردار مسمی ہدد نے جو داؤد کے حملہ کی وقت مصر مین پناہ گذین ہوا تہا اپنے وطن مین واپس آکر بغاوت اختیار کی مگر غالباً اسکی کوشش تمام رائگان اور ضائع گئی - اہل اڈومیا (۸۸۸ ق م) تک شاہان یہودیا کی یعنے جیہو رام اور جیہو شفتہ تک تابع رہے مگر اسے سال مین ازاد ہوگئے - امیزیا ولد یواش نے اہل اِڈومیا کی خوب سرزنش کی - جب اہل بیلونیا نے اورشلیم پر یورش کرکے اوسکو فتح کیا تو اِڈومیا والون نے فرصت پاکر یہودیون سے خوب انتقام لیا - جب یہودی بیلونیا مین قید تہے اوسوقت اڈومیا والون نے جنوبی کنعان کو فتح کر لیا اور شہر حبرن پر اپنا قبضہ کر لیا اسوقت سے یہہ لوگ اڈومیا والے کہلانے لگے اور وہ لوگ جو پیٹرا کی اہل نابد سے مشہور ہوئے جبکہ سکندر کے جانشینون مین لڑائیان ہو رہی تہین تو اوسوقت اینٹی گونس کے جرنیل اہینیس نے اہل نابد کی خلاف جبکہ وہ ایک میلہ مین گئے تہے یورش کی اور پیٹرا کو خوب لوٹ کر شام کیطرف روانہ ہوا - مگر جب اہل نابد کو خبر ہوئی تو اونہون نے تمام فوجین جمعکر کے گیزا کے مقام پر اونکے لشکر کو غارت کیا اور کل مال اپنا

صحرا عرب جاز مین رہتے تہے

Marfat.com

واپس لیا۔ اسوقت ڈمیٹریس نے اسکا انتقام لینا چاہا مگر عرب کے جنگل اور قلعے اوسکے سدراہ ہوئے
اور اون اڈومیون نے جو یہودیا مین رہتے تہے میکبیز کی مہمات کیوقت انہون نے یہودیونکو خوب
تنگ کیا۔ مگر جوڈس میکبیز نے انکو خوب سزا دی اور اونکے شہر جبرن کو لوٹکر ۴۰ ہزار سے زیادہ
سپاہیونکو ہلاک کیا۔ جب (۱۳۰ ق۔م) مین اہل نابد کو جون ہرکنس نے بہت تنگ کیا۔ تو
اونہون نے صلح کی درخواست کی ہرکنس نے دو شرط پر صلح منظور کی ایک یہہ کہ وطن چہوڑدو
یا سب یہودی مذہب اختیار کرو آخر سب نے یہودی مذہب اختیار کیا اور وہ یہودیون مین ایسے
مل جل گئے کہ مسیح سے ۱۰۰ برس بعد لفظ اڈومی بالکل بہول گئے مگر اہل نابد بہت دیر تک خود مختار
رہے۔ اہل رومانے مختلف موقعون پر ایک بسرداری پومپی دوسری دفعہ بسرداری ٹریجن
پیٹرا پر حملہ کیا مگر دونون دفعہ شکست کہائی۔ جب تجارت کی اور راستے کہل گئے تو اہل نابد
کی ترقی کو روز بروز تنزل ہونا شروع ہوا۔ آخر یہہ ملک سب سے علیحدہ ہوگیا اور پیٹرا کا کچہہ پتا
نشان بہی نرہا مگر حال کے سیاحون کی کوشش سے اس شہر کا پتہ لگا جیسا کہ یوشع نبی نے
پیشین گوئی کی تہی

ساتوین فصل یہودیون کی تاریخ مین

اوسوقت سے جبکہ یہودی بیلونیا کی قید سے خلاص ہوکر واپس آئے اوسوقت تک جبکہ روما کے
جنرل ٹائی ٹس نے اور شلیم کو غارت کیا (۷۰ ق۔م) بعد مسیح تک
خداوند نے یہہ فرمایا تہا کہ فارس کا بادشاہ کیخسرو یہودیون کو بیلونیا کی قید سے نجات دیگا چنانچہ
ایسا ہی ہوا۔ کہ جب کیخسرو نے (۵۳۶ ق۔م) مین یہہ اعلان جاری کیا کہ یہودی اپنے وطن مین
واپس چلے جائین تو اس حکم کی تعمیل کے لئے زروبابل کو جو یہودیا کے آخری بادشاہ کا پوتا تہا مقرر
ہوا چنانچہ ۵۰ ہزار یہودی اپنے وطن کو واپس آئی۔ جب یہہ اپنے قدیم شہر کی تعمیر مین مصروف
تہے تو اہل سمیریہ نے جو کہ بعد قید ہونے یہودیون کے سمیریا کی قرب وجوار مین سکونت
پذیر تہے اونکے سردار زروبابل سے یہہ درخواست کی کہ ہمکو بہی اپنی ذات مین ملالو مگر یہودیونے

Marfat.com

اس امر سے انکار کیا اور ۶ صدی تک فریقین مین لڑائی ہوتی رہی - اور سمیریا والے پے در پے
اونکے کام مین ہارج ہوتے رہے اور ایران کے بادشاہ کی پاس یہودیونکو سخت اور درشت کہتے
رہے مگر (۱۸۱ ق م) مین دارگستاسپ کے عہد مین تین سال مین مندر بالکل تیار ہوگیا -
زرکسیز کے عہد مین یہودیونکی خوب خاطرداری ہوئی - آرٹی زرکسیز نے اپنے بدنہاد وزیر ہامن
کے اغواسے یہودیونکی بیخ کنی کا حکم دیا مگر اوسکی ملکہ اسیتھر نے یہہ حکم منسوخ کرادیا - اور عزرا کو
حکم ہوا کہ یہودیونکو اور شلیم مین لیجاکر مذہب و ریاست کی باب مین صلاح کرے - عزرا نے
۱۳ سال تک یہودیونپر خوب حکومت کی اسنے توریت کو جمع کرکے قدیم عہدنامہ کے موافق
شریعت کو قائم کیا اور ہیکل مین قدیم پرستش کا طریق جاری کردیا - (۴۴۵ ق م) مین نحمیا
جو شاہ ایران کا ساقی تہا یہودیونکا حاکم مقرر ہوا - اسنے شہرپناہ کو تعمیر کیا اور ریاست کی تمام عیوب
رفع کرکے یوم سبت کا رواج شروع کیا - مگر اسکے مرنیکے بعد یہودیا شام مین شامل ہوگیا - جب
سکندر نے فارس پر حملہ کرکے صور کو فتح کیا تو یہودیون نے بہی جو کہ اول فارس والون کی طرفدار تہے
اطاعت قبول کرلی - سکندر کے مرنیکے بعد ملک یہودیا بڑی مصیبتونمین مبتلا رہا کیونکہ شام اور
مصر کے تنازع سے نہایت تنگ ہوا - عام طور پر مصر کے بادشاہ اپنے یہودی رعایا پر ہمیشہ مہربانی
کرتے تہے مگر یہودیونے اپنی بیوقوفی اور ناشکرگذاری سے بطلیموس ایپی فینیز کا ساتہہ چہوڑکر انٹیوکس
اعظم شاہ کیریا کی اطاعت اختیار کی - بطلیموس (منجی) نے اور شلیم پر آیت وار کے روز حملہ کیا اور ایک
لاکہہ یہودی قیدی پکڑکر مصر اور لیبیا اور کیروان کے گرد پہلا دیا اسوقت سائمن ملقب بہ استباز
اونکا کاہن تہا اسکے عہد مین (۲۹۲ ق م) مین توراۃ تمام ہوئی اور قوم مجوسی کی بنیاد جسمین امیر
لوگ شامل تہے اور حشر سے منکر تہے اسوقت مین قائم ہوئی اور غریب لوگ فرقہ مقابل فیری سیز مین
داخل ہوئے - بطلیموس محب برادر کے عہد مین توراۃ کا یونانی زبانمین ترجمہ ہوا - چونکہ سلیوکس
کے اولاد کا یہہ منشا تہا کہ تمام ملک مین یونانی آئین و رسم جاری ہو اسلئے اہل فارس انکی اطاعت
سے نکل گئے اور یہودی بہی باغی ہوگئے جسکی تفصیل یہہ ہے آنٹیوکس نے سائمن کو نکالدیا

صیدوسی

اوسنے جاکر شام مین پناہ لی اور یہہ اطلاع دی کہ اورشلیم مین دولت بہت ہی چنانچہ سلیوکس نے
بباعث طمع کے حکم دیا کہ تمام خزانہ انطاکیہ مین لے آؤ - اونیس نے بادشاہ کا مقابلہ کیا اور ایسی
تقریر کی کہ سائمن کو جلاوطن کرادیا - انٹیوکس ایپی فینیز نے اونیس کو اتار کر جیسن شاہ کو
کاہن بنایا - اسنے یونانی پرستش کو جاری کیا مگر اسکے بہای منی لاؤس نے اسکو حکومت سے
دست بردار کیا - اونیس کو منی لاؤس نے قتل کروالا - اسوقت لوگونے بغاوت کی مگر
یہودیونکی مجلس مسمی سنہیدرم نے فساد کو رفع کیا اور منی لاؤس کی جرم کی بابت انٹیوکس کے
حضور مین تین وکیل روانہ کئے مگر اوسنے بغیر سننے کے قتل کر ڈالے جبکہ (۱۷۰ ق - م) مین
انٹیوکس نے مصر پر حملہ کیا تو جیسن نے موقع پاکر اورشلیم پر چڑہائی کرکے اپنے حریفونکو قتل کیا
جب انٹیوکس واپس آیا تو جیسن کو جلاوطن ہونا پڑا - اور انٹیوکس نے غصہ ہوکر لوگون پر
خوب ظلم کیا - اور ہیکل کو ناپاک کرکے تین دن مین ۴۰ ہزار یہودی قتل کئے - اسمونی خاندان
سردار میتھیس یہہ بے رحمی دیکھکر اپنے وطن موڈن مین چلا گیا اور وہانسے بمدد اور گروہون کے
آکر یہودیا کے شہرون سے شام کے لشکر کو نکالدیا - مگر (۱۶۶ ق - م) مین مرگیا اور اسکا بیٹا جوڈس
اسکا جانشین ہوا - اسکے سپاہونکا نام میکیبیز تہا - اسنے اہل شام کو بیتہ زورا کے مقام پر شکست
دیکر اورشلیم کو فتح کیا - ہیکل کو نجاست سے صاف کیا - اور سرحد پر بہت سے قلعے بنوائے
اور اہل شام اور اڈومیونکو کئی دفعہ شکست دی - لیکن (۱۶۱ ق - م) مین اہل شام کے سردار
بیکائیڈیز کے ساتہہ لڑائی مین مارا گیا بیکائیڈیز نے اورشلیم کو فتح کیا مگر جوڈس کے بہای یونتہن
اور بیکائیڈیز کے مابین صلح ہوگئی - سکندر بالس نے یونتہن کو کاہن مقرر کیا مگر (۱۴۳ ق -
م) مین ٹرای فون نے یونتہن کو مار ڈالا - یونتہن کے عہد مین یہودیونکو بڑی رونق حاصل
ہوئی میتھیس کا چہوٹا بیٹا سیمون کاہن مقرر ہوا - اور شاہ شام نے اسکو سکہ رائج کرنیکی
اجازت دیدی مگر آٹہہ برس کے بعد اسکے داماد بطلیموس نے مار ڈالا - سیمون کا بیٹا ہرکینس
حاکم مقرر ہوا - اسنے یہودیونکو اہل شام سے نجات دی اور اڈومیونکو اپنے مین شامل

انٹیوکس

Marfat.com

کیا اسکا بیٹا ارسٹوبلیس اپنی بیگناہ بہائے کے مار ڈالنے کے غم مین مرگیا۔ اسکا جانشین
سکندر جینیس ہوا (۹۰ ق۔م) مین عیاشی مین مرگیا اسکے دو بیٹے ہرکنیس اور ارسٹوبلیس تہے
اسکی ملکہ نے فرقہ فریسیر سے ملکر ہرکنیس کو تخت پر بیٹہایا۔ ملکہ کے مرنیکے بعد ارسٹوبلیس
تخت نشین ہوا۔ مگر اینٹی پیٹر ادوم کے رہنے والے نے اور شلیم پر حملہ کیا اور ارسٹوبلیس کو
گہیر لیا اسنے روما والونسے مدد طلب کی اہل روما نے پومپی کو بہیجا مگر ارسٹوبلیس لڑنے کو تیار
ہوا جب ارسٹوبلیس نے لشکر کثیر کو دیکہا تو پومپی کے لشکر مین خود چلا گیا اور اوسکی غیبت مین
یہودیون نے شہر کے دروازے بند کرلئے اسلئے ارسٹوبلیس وہان مقید ہوا اور پومپی نے اور شلیم کو
تین مہینے کی محاصرہ کے بعد غارت کیا اور ۱۲ ہزار آدمی مارے گئے مگر ہیکل کو کچہہ صدمہ نہ پہونچا
ہرکنیس برائے نام بادشاہ ہوا مگر اصلی طاقت اینٹی پیٹر کے ہاتہہ مین رہی چونکہ اینٹی پیٹر
نے پومپی اور قیصر کو ہر طرح سے راضی رکہا تہا اسلئے اوسکا بیٹا ہرڈ گلیلی کا حاکم مقرر ہوا مگر قیصر کے
مرنیکے بعد اینٹی پیٹر کو زہر دیگئی اور اوسکے بڑے بیٹے فیزیل کو مار ڈالا۔ اور ہرڈ کو جلاوطن
کیا گیا۔ انٹنی کے ذریعہ سے ہرڈ یہودیا کا بادشاہ ہوا چونکہ ہرڈ بڑا ظالم اور بیرحم تہا۔
اسلئے اوسنے جب عیسیٰ کی پیدائش کی خبر سنی تو ہیئت دانونسے کہا کہ عیسےٰ کو ڈہونڈو مگر ہیئت دانون
نے بموجب حکم خدا کے کچہہ راز ظاہر نکیا اور خدا نے یوسف کو حکم دیا کہ تم اپنی بیوی بچونکو لیکر مصر
مین چلے جاؤ۔ جب ہیئت دان ہرڈ کے پاس واپس نہ آئے تو اوسنے تمام اون لڑکونکو جو کہ دو سال
کے تہے مروا ڈالا۔ اور خود بہی ۷۰ برس کا ہوکر مرگیا۔ اسکے بعد اوسکا بیٹا آرکیلوس بادشاہ
ہوا۔ یہہ بہی بڑا بیرحم اور ظالم تہا آخرکار قیصر نے اسکو فرانس مین جلاوطن کردیا اور اور یہودیا کو
روما کا صوبہ بنایا اسوقت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر ۱۲ سال کی تہی۔ مگر یہودیون نے محصولسے
ڈرکر روما کے برخلاف ہاتہہ اوٹہائے اور (۲ ب۔م) مین پائیلیٹ یہودیا کا حاکم مقرر ہوا اسکے وقت
مین بہی بڑا فساد ہوا (۳۰ ب۔م) مین یوحنا نے توبہ کی ضرورت کی منادی کی اور اسے سال مین
عیسےٰ نے بہی خود منادی کرنی شروع کی مگر باوجود معجزون کے یہودیون کو اوسکی نبوت پر یقین

۲ اور ہرڈ تقسیم مین منصف مقرر ہوا

نہ ہوا۔ ہرڈائینی پس اور اوسکا بہائی فیلقوس دونون علیحدہ علیحدہ ملکون مین سلطنت کرتے
تہے۔ فیلقوس نے اپنے بہانجی سے بیاہ کرلیا اور ہرڈ نے فیلقوس کے بیوی سے خلاف شریعت
موسوی کے شادی کرلی جب یوحنا نے بیوی کو ملامت کی تو اوسنے یوحنا کو مروا ڈالا۔ اوسی مسیح
یہہ الزام لگایا کہ یہہ سلطنت کو خراب کرتا ہے اسلئے یہودیون نے پائلیٹ کو حکم سے (۲۷
ب۔م) مین عیسےٰ کو پہانسی دی مگر یسوع کے قتل کے بعد دین مسیحی ترقی پر ہوگیا اور چند روز
مین ۳ ہزار آدمی عیسائی ہوگئے اور اسے سبب سے سات حواری مقرر ہوئی جنہون نے معجزے
شروع کئے انمین سے اول سٹیفن تہا جسکو یہودیونے مار ڈالا۔ سال جسکا نام بعد مین پول
ہوگیا پائلیٹ بدانتظامی کے باعث سی فرانس مین جلاوطن ہوا۔ ہرڈ ایگریپا انٹی پس کا
بیٹا شہنشاہ ٹائبیریس کے عہد مین قید مین رہا مگر کیلی یولا نے (۴۱ ب۔م) مین اوسکو کئی
صنلم دیدیئے اسنے یہودیونکو خوش کرنیکے لئے عیسائیونکو دق کرنا شروع کیا۔ یعقوب کو
مروا ڈالا۔ پیٹر کو قید مین ڈالا۔ ہرڈ اگریپا کے مرنے کی بعد یہودیا پہر روما کا صوبہ ہوگیا۔
فیلکس کے عہد مین بہت فساد گہرا ہوا۔ اسنے پول کو قید کیا۔ فیلکس کے بعد فسٹس حاکم مقرر
ہوا۔ اسکے زمانہ مین بہت خونریزی ہوئی اور پول قیصر کے رہائی سے روما مین بہیجا گیا
۔ فسٹس کے بعد الیانیس حاکم ہوا۔ اسکے بعد (۶۴ء) مین فلورس جو کہ یہودیہ کا اخیر حاکم تہا
اور سب سے خراب تہا حاکم مقرر ہوا۔ اسکے عہد مین یہودن نے اول قیصریہ مین سے اہل شام کو
نکالکر ہر ایک شہر مین فساد کہڑا کیا۔ آخر کار غازیون نے اہل روما کو قتل کر ڈالا ۶۶ء مین
وسپیسین روما کی سردار نے یہودیا پر حملہ کیا۔ اور ۶۷ء مین قوی مقابلہ کے بعد قیصریہ مین پہونچا
جہادیون نے گسکالا کی رہنے والے یوحنا کے زیر حکم قتل عام شروع کیا۔ گورلیس کے بیٹے
سیمون نے دیہات مین ظلم کرنا شروع کیا۔ ہیکل مین الیاذر نے جہاد کرا گیا۔ جب ۶۹ء مین وسپیسین
روما کا بادشاہ ہوگیا تو اوسنے اپنے بیٹے ٹائٹس کو یہودیا پر حملہ کرنے کیلئے بہیجا۔
ٹائیٹس نے اور شلیم کا محاصرہ کرلیا۔ اور یہودی شہر مین بباعث قحط اور وبا کی مصیبت

Marfat.com

سخت مین مبتلا ہوئے - آخر الامر فصیل توڑکر اہل روما اندر گھسے اور ہیکل کا محاصرہ کیا اگرچہ بادشاہ کا ارادہ اوسکے لوٹنے کی نہ تہا مگر ایک سپاہی نے کہڑکی سے ایک مشعل اندر کردے جسسے تمام ہیکل جلکر خاکستر ہوگیا اور کئی روز تک قتل عام ہوتا رہا اور ایک لاکہہ یہودی مقید ہوا آخر تمام شہر منہدم کیا گیا - جوزیفس مورخ کا بیان ہی کہ اوسوقت دس لاکہہ آدمی قحط و وبا اور تلوار کے کام آئے - *

تیرہوان باب ملک اطالیہ کی قدیم تاریخ مین

فصل اوّل جغرافیہ

اطالیہ

ابتدا مین اٹلی بروٹیم کے جنوبی حصہ کو کہتے تہے یہہ تنگ قطعہ سلیٹک اور نیپٹک خلیجونکے مابین واقع تہا رفتہ رفتہ شمالی صوبے بہی اسی نام سے موسوم ہونے لگے یہانتک کہ اگسٹس کے عہد مین اٹلی اوس کل جزیرہ نما کا نام ہوگیا جو کوہ الپس اور بحیرہ ایڈریاٹک اور بحیرہ شام اور بحیرہ ٹرینین سے محدود ہے زمانہ قدیم مین اس ملک کے کئے نام تہے (۱) ہسپیریا جو کہ مغرب کیطرف واقع تہا (۲) سٹرنیا باعث پہاگ کرآنے سیٹرن کے مشہور ہوا تہا (۳) اسونیا - (۴) اینوٹریا بلحاظ اون قدیمی قومونکے جو اس ملک مین آباد تہین مشہور تہا - اس جزیرہ نما کے تین حصے تہے شمالمین سسس ایل پائین گال وسط مین اٹلی خاص جنوب مین میگنا گریشیا (یونان اعظم) صوبہ سسس ایل پائین گال (اسٹیریر) مین جو کہ کوہ الپس سے لیکر دریائے روبیکن تک پہیلا ہوا تہا یہہ قومین آباد تہین (۱) وینیٹی دریای وار کی مشرقی کنارہ پر (۲) وینجینای دریائے پو کے قریب (۳) ٹورینی دریائے پو کے پار واقع تہین اور ٹورینی کے دارالخلافہ کا نام زمانہ حال مین ٹیورن ہے اسکی شمالمین پہاڑونکے درمیان پوٹیس کی سلطنت تہی لیگوریا - دریائے پو سے بحیرہ شام تک اور دریائے میگرا سے دریائے ولیس تک پہیلا ہوا تہا اسمین مشہور شہر تہے - لنسیا - ہرکولینیسی - ایلیم - انٹی میلم - اگینیم - سبیٹا - جنوہ - ڈیفنی - لونی - انمین جنوا تجارت کی بڑی منڈی تہی - وسط مین یہہ شہر تہے پولنشیا - ایسٹیا - انڈ

لیگوریا کی شمال مین گیلیا - سسپاڈانا - واقع تہا اسمین تین قومین آباد تہین - بُوای - لنگونیز
سینونیز - بُوای کے مشہور شہر یہہ تہے - لنسنشیا - پارما - میوٹینا - بنونیا لنگونیز کے شہر
یہہ تہے - رونیا - فیونشیا - سلونا - سیسینا - سنونیز کے یہہ تہے - اریمینم - پسورم
سینا گیلیکا - انکونا - گیلیا ٹرانسپاڈانا - شمال مغرب کیطرف سے کوہ الپس سے محدود
تہا - اور دریائے فیورمیو کے پری اسٹریا واقع تہا اس صوبہ مین یہہ قومین آباد تہین -
اُوروبائی - انسوبریز - لیواسی - سنومنای - یوگیناسی - وینیٹای - مشہور شہر یہہ تہے
کورنم - بگیم - لسی نائی - میڈیولینم - پومپیای - انٹنٹورم - برکسیا - کریمونا - مینچوا -
ویرونا - سیبیم - وبرنا - ایڈرم - وینیا - وٹریم - والسنشیا - اسٹی - فرارا - ٹاریسیم
انکیولیا - جولیا - ٹرگسٹی - ایک گروہ جسکا نام کارنی تہا کچہہ عرصہ بعد وینٹی سے وہ امصار و
ممالک جو دریائے فورمیو اور ٹیلاونٹم کے مابین واقع تہے لیلئے اٹلی خاص بحیرہ ایڈریاٹک کے
قریب شہر انیکونا سے لیکر دریائے فرنٹو تک پہیلی ہوئی تہے اور بحیرہ شام کیطرف سے دریا کرا
اور دریائے سلارس سے محدود تہے اسمین یہہ صوبہ واقع تہے - اٹرویا - انمبریا - سبینم -
لیتیم - پسینم - ولسینم - میروسینم - پلگینم - مارشیم - فرمینم - سیمینم - ہرپینم - کمپانی -
پائسنٹیم - اٹروریا مین دو مختلف قومین ٹرہنیای - ہیٹرسکای آباد تہین جو زمانہ دراز
مین ملحق ہوئین - اس صوبہ کے حدود اربعہ یہہ تہین - مشرقمین دریائے ٹائبر مغرب مین میکرا -
شمالمین کوہ اپینائن جنوب مین بحیرہ لٹسکنی - یہہ ملک بارہ قومون اور بارہ شہرون مین
منقسم تہا اور ہر ایک علیحدہ حکومت کرتا تہا - مشہور شہر یہہ تہے - ویلسی نائی - کلوسیم - پروسیا
- کورٹونا - اریشیم - فلیریای - ولیٹری - وسیولونیم - رُسیلی - ویای - ٹارکونای -
- سیری - انکے سوائے مشہور شہر ساحل بحر پر یہہ تہے - لونا - پائیزا - لگہورن - پیپولونیا
- ٹیلیمن - اولسیم - سنٹونکلی - وسطمین - نپیٹی - سٹریم - فینم ولٹمنی - ہورٹینم - برینیم
سینیجولی - فلورنس - پسٹوریا - لوکا - ایمبریا کی حدود اربعہ یہہ تہین جنوب مین

Marfat.com

دریائے نار شمال مین بحیرہ ایڈریاٹک مشرقمین دریائے ایسس - مغرب مین دریائے
ٹائبر اور بیڈی سنس بحیرہ ایڈریاٹک کی کنارہ پر یہہ شہر تھے - سارسینا - میٹارنسی -
سنٹائینم - کیمرز **سیبائن** کا ضلع دریائے نار اور اینیو کے مابین واقع تھا اور اوسمین
شہر کیوریز تھا جہان کے باشندے رومامین جابسے تھے اسی سبب سے کیوراٹیز کے نام سے مشہور تھے
لیشیم اصلمین بڑا تنگ قطعہ زمین کا تھا جو کہ دریائے ٹائبر اور اینیو اور راس سرسی سے
محدود تھا مگر انکو آئی - ہرنیسی - وولسائی - اور سونیز کی اطاعت کی بعد اوسکی حد دریائے
لائیرس تک بڑھ گئی تھی - لیشیم کے مشہور شہر یہہ تھے - روم - ٹائبر - پرینیسٹی -
لٹسکیولم - ایریسیا - لینوویم - ایلبالونگا - لورنیٹم - اورٹیا - گیبائی - اینٹمنی -
کولیشیا - آرڈیا - ولیریا - دریولی - فرنٹائینم - اینیشیم - سرسٹی - سیوسا پومیشیا
اینکسر - ویلیٹری - پریورنم - اکیونم - ارپائینم - انٹرمنا - کریٹو - فنڈی - فورمی -
پیسینم ایڈریاٹک سی لیکر کوہ اپینی نائن تک اور دریائے ایسس سے لیکر دریائے اٹرنس
تک پھیلا ہوا تھا اس ضلع مین مشہور شہر یہہ تھے - اسکولم - انیکونا - اٹیریا - وسٹینیم -
پیسینم مین انیگولس بڑا مشہور شہر تھا - میروسینی کا دارالخلافہ ہٹ تھا - پلگنیم مین
کورفینم اور سلمو واقع تھے - مارسی مین میروبیم - فرینیم مین آرٹونا - انکسونم - ہسٹونم -
سینیم مین بودیانم - ایسرنیا - سپائنم - ایلیفی - ٹلیشیا - ہرپینیم مین بینی ونٹم -
یوکوٹوٹیکم - کمپا - **کمپینیا** اطالیہ مین نہایت زرخیز اور پرفضا ضلع تھا اسکی شمال مین سیم نائٹ
اور ہرپینز کے ضلع تھے - جنوب مین بحیرہ شام - مشرقمین دریائے لائرس - مغرب مین
راس مزوا - مشہور شہر یہہ تھے - نیپلز - کیپوا - سارنم - **میگنا گریشیا** مین یہہ اضلاع
شامل تھے - اپولیا - لوکینیا - بروٹیم - **اپولیا** - دریائے فرنٹو سے لیکر راس لیوکا تک
واقع تھا اور یہہ تین حصونمین منقسم تھا ڈونیا - پوسیشیا - کیلبریا - مشہور شہر یہہ تھے -
کینی - کنوسیم - برنڈوسیم **لوکینیا** یہہ دریائے سکیرس اور لاوس کے درمیان واقع تھا

Marfat.com

مشہور شہر یہہ تہے - پیسٹیم - میٹی پونیٹم - ہرکلیا - تہوڑای - پوٹنشیا - گرومنٹم -
یونان کی مشہور بستیونمین یہہ شہر مشہور تہے - ریجیم - کروٹو - ہیونیم - اٹلی کی مشہور
پہاڑ یہہ تہے - ایلپس - اپی نائینز - میسک - گورین - گارگینین - ویسوویس -
جوکہ کوہ آتش خیز کے باعث سے مشہور ہے - دریا یہہ تہے - پو - ڈورا - ٹسینس -
اڈا - منسیوس - ٹریبیا - ایڈج - آرنو - ٹائبر - آینیو - لائرس - ولٹرنس - سلیرس -
سبیرس - کریہٹس - اوفی ڈس - اٹرنس - متورس *

دوسری فصل اطالیہ کی قدیم باشندونکی تاریخ مین جسکا معلوم نہین

اطالیہ کے قدیم باشندے قوم پلاسجی کی شاخین تہی انمین سے اینوٹرینیز جنوب مین اور
سیکولینز ٹائبر کے میدان مین اور ٹرہینز اٹرو دریا کے قریب بستی تہی - انقلاب زمانہ سے
اینوٹرینیز کو قوم ہلینیز نے اور سیکولینز کو بعض پہاڑی قوم لٹینز نے اور ٹرہینز کو ہیٹرس کای
نے مغلوب کیا اینوٹریا اور ٹرہنیا کے مابین ملک اوپیکنز یا اوسکنز جسکو آسونینز بہی کہتے
تہے واقع تہا - ایکوای اور وولسای اسے فرقہ مین شامل تہین - روایت ہی کہ قوم
سیبائن نے اہل لیشیم یعنے لٹینز کو اونکے ملک سے نکالدیا اور اسیطرح پر لیشیم والی واپس آتے وقت
قوم سیکولینز کو نکالکر خود وہان آباد ہوے - قوم سیکولینز جزیرہ سسلی مین جابسے
اسیواسطے اس جزیرہ کا نام سسلی ہوا - تاریخ قدیم مین لیشیم کے فتاحونکا نام سیکرنی ہے
جنکو پرسکنز اور کیسکنز بہی کہتے تہے - زبان اور نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ لوگ اوسکن
قوم کی شاخ تہے اسیواسطے زبان یونانی اور لاطینی سے معلوم ہوتا ہے کہ کاشتکار تو یونانی
نسل سے اور جنگ آور اوسکن کے خاندان سے تہے اہل لیشیم کی قدیم باشندونکا مذہب اور دیوتونکا
حال جنکی وہ پرستش کرتے اچہی طرح تو معلوم نہین ہے مگر اونکی ہان سورج کو جینس - یا
ڈائینس اور قدرت کو سیٹرن کہتے تہے - اور زمین کی پیداواری کا نام دیوی اوپس تہا
تہوڑے عرصہ کے بعد لیشیم کی روایتین یونان کی روایتونسے خلط ملط ہوگئین جنسے آخر کچہہ پتہ

Marfat.com

نہین رہا۔ قوم سیبائن اور اونکی اور قومونکا نام عموماً سیبلینز ہوگیا اور اونکا اصلی وطن اپیٹرنم کے گرد نواح مین تہا جہان سے اونہون نے کسی زمانہ مین اوترکر کا سکن اور امبریسینز کو نکالدیا۔ ہر بیس سال کے بعد یہہ لوگ بچی اور مویشی جو ۱۲ مہینے کے اندر پیدا ہوتے تہے ایک علیحدہ کالونی یعنے نوآبادی قایم کرنیکے لئے مخصوص کردیتے تہے۔ اور جب وہ بالغ ہوجاتے تہے تو اونکو اس مطلب کے لئے کہین روانہ کردیتے تہے۔ اسکا نام اونہون نے ورسیکرم یعنے مقدس چشمہ رکہا ہوا تہا۔ انمین سے ایک گروہ پسینم مین رہتا تہا۔ ایک اور گروہ نے اوپیکنز یعنے اوسکنز کے ملک مین جاکر سیمنائیٹ قبیلہ قایم کیا۔ سیبلینز سے مفصلہ ذیل قبایل متعلق تہے فرنٹینز جو بحیرہ ایڈریاٹک کی کنارہ پر رہتے تہے۔ اور وہ گروہ جسنے کمپنیا کو فتح کیا تہا۔ وہ ایک طاقتور قوم لوکینیز سے تہی۔ مارسینز۔ مینوسینز۔ پلگینز۔ وسٹینز۔ ہرنیکنیز تارکی ایک خود نوآبادی تہی لیوکینیز اپنی فتوحات کو اینوپیٹریا تک بڑہاتے چلے گئے۔ چنانچہ انہون نے کئی یونانی بستیان فتح کرلین سیمنائیٹس نے کمپنیا سے آکر (۴۳۷ ق م) مین اونکی اعانت کی اور والٹرنم پر قبضہ کرلیا اور (۴۲۳ ق م) مین وہ لائیس پر حملہ آور ہوئے۔ اور (۳۸۹ ق م) مین تہیوڈور کو شکست فاحش دیکر اپنی حکومت کو مستحکم کیا۔ آخرکار روماوالون نے اونکی تمام طاقت وحکومت کو چہین لیا — سیبلینز کے قبایل خصوصاً وہ جو شمال مین آباد تہی محبت خدا پرستی اور پابندی اخلاق اور صبر وقناعت کے لئے مشہور تہے لیکن اور باتونمین اونکا چال چلن مختلف تہا۔ سیبائینز اور اکثر شمالی قومین کشادہ گانوئین رہتی تہین۔ سیمنائیٹس پہاڑونپر قلعے تعمیر کرکے رہتے تہے۔ اور لیوکینیز شہرونمین رہنا پسند کرتے تہے چونکہ ان قبایل مین اتفاق نہ تہا اسلئے وہ ترقی سے محروم رہے چنانچہ سیمنائیٹس بباعث عدم اتفاق اور نہ مقرر ہونے کسی خاص حکومت کے برباد ہوگئے — وہ صرف جنگ کے موقع پر ایک سپہ سالار مسمی امپیریٹر جسکو لاطینیون نے اوسکے بعد امپیریٹر سے تعبیر کیا تہا منتخب کرتے تہے۔ اٹیروسینس یا اٹیروسکنس جو اپنی زبان مین رسینا کے نام سے بولائی جاتے

اوہون نے ٹرہینیا کی پہسی کو فتح کرلیا - اور انکو ملکی حقوق سے محروم کیا - اور اپنی مطیع اقوام پر فیوڈل کیطور پر حکومت قایم کی - تمام ملکی کاربار کولیو کو مونینز جنکے حقوق موروثی سمجھے جاتے تہے سرانجام دیتے تہے - ایٹروسکن انتظام وغیرہ مین روماوالون کے ہمسری نہین کرسکتے تہے بادشاہ موروثی ہوتے تہے مگر اونکا تقرر رعایا کے انتخاب پر موقوف تہا اور اونکی طاقت نہایت محدود تہی - مغربی بحیرہ مڈیٹیرینین پر اونکا رعب داب بہت تہا لیکن اونکی بحری افواج کو کیومی پر ساریکیوز کے بادشاہ ہائرو نے شکست فاحش دیکر اوس رعب داب کو دور کیا - دو سو برس کے بعد اونہون نے کچہہ طاقت حاصل کرلی تہی مگر آخرکار روڈز والونے اونکو مغلوب کرلیا - ایٹروسکن والونے علوم وفنون مین بڑی ترقی کی چنانچہ اونکی کہنڈرات درباب اپنی وسعت اور عظمت کی قدیم مصر کی عمارات کی ہم پلہ ہین - اور عمدگی مین اونسے بہی بہتر ہین - اُنکا گلی برتنون اور دہاتین صنعتونکا کام ایسا عمدہ تہا جسکو یونانی کاریگرونے بہی پسند کیا تہا — ایٹروریس تمام اٹلی اقوام سے نہایت وہمی اور نیک باطن تہے - انہین سے روماوالون نے رسم رسوم اور الوہیت کی قواعد اور صلح وجنگ کی اشتہارونکی دقایق سیکہے تہے - قدیم زمانہ ہی مین ایٹروریس کے دیسی علم کے قایم مقام یونانی علم رائج ہوگیا — قوم ایمبریئنس مختلف قومونپر مشتمل تہی جنمین سے کیمرٹس اور ساریسٹیز بہت مشہور تہین انکی زبان ایٹروریس اور اوسکن سے مرکب تہی — اٹلی کی جنوب مشرق مین یعنے جیوپیجیا مین سیپین اور پیوسیٹین اور ڈائیونین رہتی تہین - کہتے ہین کہ سیپین قریب سے ایک پورانی بستی پلاسجین سے آئی تہی اور وہی بڑی جدوجہد کے بعد مجبور ہوکر ٹارنٹین کے ساتہہ ایک عہدپیمان مین داخل ہوئے - پیوسیٹین ایلیریا سے اور ڈائیونیس ایٹولیا سے آکر بسے تہے - ڈائیونین کو ایپولیا والونے جو اوسکن کا ایک گروہ تہا فتح کرلیا اور اونکا نام اونکے فتاحونے معدوم کردیا - جیوپیجیا والونکی زبان یونانی تہی - لیوکیورین اور وینیشین - لیوبرنین قوم کی شاخین تہین — لیوکیورین بہادر اور جنگی آدمی تہے

Marfat.com

چنانچہ چالیس برس تک وہ روماوالون کے لشکرونکا مقابلہ کرتے رہے - برعکس اسکے وینشیاوالے بلاجد وجہد اور مقابلہ کے مطیع ہوگئے +

تیسری فصل یونانی بستیون کے بیان مین

(۱۰۳۰ ق-م) سے (۲۷۷ ق-م) تک

لیلنس

اول یونانی بستی شہر چیلیس سے جو جزیرہ ایوبیا مین واقع ہے آئی تھے اور (۱۰۳۰ ق-م) کے شہر کیومی مین آباد ہوئے اس شہر کو رفتہ رفتہ جہازرانی مین بڑی شہرت حاصل ہوئی اور اہل کیومی نے وہان کئی بستیان بسائین جنمین سے نیپلز اور زینکل یعنے میسینا نہایت مشہور ہین یہان کا طرز حکومت نوعی تھا مگر (۵۴۴ ق-م) مین ارسٹوڈیمس ظالم نے حکومت شخصے قایم کی - لیکن اسکی مرنیکے بعد پھر آزادی حاصل ہوگئی - مگر کیومی والی (۵۰۰ ق-م) مین اٹروریا اور ڈائن والون سے جنگ مین بڑی سخت تکلیف اوٹھاکر آخر کو کمپینیا والون کی تابع ہوگئی (۴۳۵ ق-م) مین اہل کیومی روماوالونکے باجگذار ہوئے — شہر ٹارنٹم کی بنیاد (۷۰۷ ق-م) مین سپارٹا کی حرامی لوگونے جو کہ پارتھنای کے نام سے مشہور تھے ڈالی اول انہون نے میسے پینیز اور لیوکنیز سے لڑکر اپنے شہر کو یورپ کی عمدہ بحری ریاستونسے بنالیا - مگر آخر کو عیاشی مین مبتلا ہوئے جسسے روماوالون نے حملہ کرنا چاہا اور اسیواسطے ٹارنٹم والون نے پرہس شاہ اپائرس کو حمایت کے لئے بلایا - مگر اوسکے واپس جانے کے بعد (۲۷۷ ق-م) مین اہل روما کے مطیع ہوئے (۱۷۱ ق-م) مین ایکیا والون نے کروٹن کی بنیاد ڈالی - ابتدا مین یہان جمہوری حکومت تھی مگر (۵۴۰ ق-م) مین حکیم فیثاغورث نے وہان بودوباش اختیار کی اور اپنے ۳۰۰ شاگردونسے ملکر ملکی طاقت کے لئے ایسا زور پکڑا کہ اٹلی اور سسلی اور بحیرہ یونان کے جزائر مین اقتدار بڑھایا اور کروٹن والون نے شہر سائبرس کو غارت کیا مگر اوسکے فتح کی بعد جب نیچ ذات کے لوگونے اپنا حصہ مانگا تو حاکمونے انکار کیا اور اسمین ایسی جنگ ہوئی کہ رعایا نے بہت سے حاکمونکو قتل کیا اور باقیونکو اپنے ملک سے نکالدیا اسکے بعد فیثاغورث میٹاپونٹم مین جو

لیوکینیا مین واقع ہے مرگیا۔ اور اسکے فرقہ کا کوئی باقی نرہا (۲۷۷ ق م) مین یہہ شہر اہل روما کے ہاتھ آیا
(۲۷۰ ق م) مین اکایا والونے سابرس کی تعمیر کی (۶۰۰ ق م) سے (۵۵۰ ق م) تک شراب اور تیل
کی تجارت سے جو کہ افریقہ اور گال کے ساتھہ ہوتے تھے اسکو بڑی رونق حاصل ہوئی مگر یہہ لوگ
عیاشی مین بھی ضرب المثل ہوگئے جسنے امیرون اور رعایا کے مابین خانہ جنگی شروع ہوئی آخرکار
رعایا کے حامی ایک شخص مسمی ٹیلیز نے حکومت حاصل کرکر سنہ مین امیرونکو جلاوطن کردیا جو کہ
کروٹن مین پناہ گذین ہوئے۔ جب سابرس والون نے اونکو طلب کیا تو کروٹن والون نے
انکار کیا اسے باعث سے (۵۱۰ ق م) مین دونون کے مابین لڑائی شروع ہوئی اور سابرس بالکل
غارت کیا گیا۔ سابرس والون نے سپارٹا اور اتھنز والون سے مدد کی درخواست کی اور اسبات
کی کہ یونان کے لوگ ہماری شہر مین آکر بسین چنانچہ سپارٹا والونے انکار کیا۔ مگر اتھنز والونے
دس جہازونکا بیڑا زیر حکم لمپیو اور زینوکریٹس کے اونکی امداد کے لئے (۴۴۶ ق م) مین اٹلی
کیطرف روانہ کیا جسنے سابرس والونے نوآبادلوگونکی امداد سے اپنے پرانے شہر کی قریب شہر تھیوم
کو تعمیر کیا مگر تھوڑے عرصہ کی بعد اسکے باشندونمین اسبات پر تنازع ہوا کہ شہر کا بانی کون ہے مگر یہہ
فساد ابھی رفع نہین ہوا تھا کہ باہمی خانہ جنگی کے باعث سابرس والی دوسری دفعہ شہر سے نکالیگئے
۔ اسوقت تھیوم والونے یونانسے اور نوآبادلوگونکو بلایا اور انتظام جمہوری مقرر کرکے کروٹن
کو جو کہ کیٹنا کا باشندہ تھا اپنا متقین بنایا۔ اسکے بعد لکونیا اور ٹارنٹم والی اسپر حکومت کرنے لگے
مگر انجام کار ٹارنٹم والونسے روما والونے دوسری لڑائی پیونک مین بالکل ویران کرکے (۱۹۱ ق
م) مین جیت لیا ——— **لوکری ایپیزیفرای** کو (۶۸۳ ق م) مین قوم لوکرائی نے بسایا
تھا۔ اور لوکرائی اوزلی نے اصلی باشندونکو جو کہ اوسکے بعد مختلف اقوام خصوصًا مغربی یونانیون سے
خلط ملط ہوگئے تھے نکالدیا۔ اس قوم مین ایک شخص زلیوکس بڑا نامور مقنن گذرا ہے جسکے قوانین
جو کہ حکومت جمہوری اور کمیٹی امرا سے مرکب تھے دوسو صدی تک برابر جاری اور نافذ رہے
یہہ لوگ (۲۹۰ ق م) تک بڑی امن مین رہے۔ آخر جب دایونیسس دوم شاہ ساریکیوز نے

(۳۵۷ ق-م) مین یہان پناہ لی تو اوسکی حرامکاری اور کثرت افواج سے سلطنت تباہ ہوی اور (۳۴۷ ق-م) مین وہ سار یکیوز کو واپس چلا گیا - جب پرہس نے اٹلی پر حملہ کیا تو (۲۷۷ ق-م) مین اوسجگہ اوسنے ایک لشکر متعین کیا مگر یہان کے لوگون نے اونکو مار ڈالا - جسسے پرہس نے غصہ مین آکر تمام شہر کو خوب لوٹا - آخر الامر اسکے واپس جانیکے بعد روما کی اطاعت مین داخل ہوا - کیلڈیا اور میسنیا والونسے شہر ریجم کو (۶۶۸ ق-م) مین آباد کیا - اصلی حکومت میسنیا کی امیرون کے ہاتہہ مین تہی مگر اینکسی لوس نے (۴۹۴ ق-م) مین شخصی حکومت قایم کی جسکی تہوڑے عرصہ کی بعد پہر ازادی حاصل ہوگئی اور کرونڈس کے قوانین کو پسند کیا گیا - مگر (۳۹۲ ق-م) مین ڈایونیس اول نے اس شہر کو فتح کرکے غارت کیا - اور ڈایونیس دوم کے عہد مین پہر بحال ہوگیا مگر پرہس کی لڑائیون مین ایسا کمزور ہوگیا کہ اونہون نے روما والونسے مدد کی درخواست کی جنہونے کمپنیا کے لشکر کو ریجم مین بہیجدیا مگر اس لشکر نے نمکحرامیسے یہانکے بہت سے لوگونکو مار ڈالا اور باقیونکو (۲۸۱ ق-م) مین جلاوطن کردیا - اہل روما کی سنٹ نی ان دغابازونکی سزا کے لئے اپنا لشکر بہیجا جسنے بہت کوشش کے بعد اسپر قبضہ حاصل کرکے روما کا باجگذار بنایا -

چودھوان باب جزیرہ سسلی* کی تاریخ مین

پہلی فصل جغرافیہ مین

زمانہ قدیم مین جزیرہ سسلی کے تین نام تہے ٹری کیوٹرا یعنے مثلثی اور سکینیا - اور سسلیا باعث قوم سکینی اور سکیولی جو اوسمین آباد تہین کہتے تہے اسمین تین راسین تہین - پلورم (راس فیرو) پکینم - (پسارو) لی لیبیم (باکو) صقلیہ کی مشرقی کنارہ پر یہہ شہر مشہور ہین - زینکلی (میسینا) ٹورومینیم - کوپریا - کیٹنہ - جو کیلڈین کی ایک بستی دریا آرمینیز پر واقع تہی - مورگنتیم - اسمین قوم سکیولی رہتی تہی - لیوئمٹی نائی - ہبلا - یہانکا شہد مشہور تہا اور اسکو مگیرا اور سکانیا والون نے آباد کیا تہا - سرکیوز جو سسلی کا قدیم دار السلطنت تہا اسکی فصیل آٹہارہ میل تہی جسمین چار شہر

* اسکو عربی مین صقلیہ کہتے ہین -

شامل تہے - ایکریڈینا - ٹکی - اور ٹیگیا - نیوپولس - سرکیوز کے قریب ایک بہاری ایلپی پولی
ایک قید خانہ لیٹومی بنا ہوا تہا جو ڈایونیسس ظالم کے حکم سے کہود کرنایا گیا تہا - اریتہوسا کا مشہور
چشمہ جو اب خشک ہوگیا ہے - جزیرہ اورٹیگیا مین تہا - شعرا کی روایت ہی کہ اس چشمہ مین الپس کے
دریا الفیس سے پانی آتا تہا - سسلی کے جنوب مغربی کنارہ پر یہہ شہر مشہور تہے - کیمرینا - جو دولت
مین مشہور تہا - گیلا - جو کہ اب ویران ہے - ایگری گنٹم - جو سرکیوز سے ہمسری کرتا تہا - ہرکلیا -
سلائی نس - جو اسے نام کے دریا پر واقع ہے اور میگرا والونے اسکو بنایا تہا - اٹلی کے مقابل جو
کنارہ ہے اوسپر یہہ شہر واقع تہے - لی لیبیم - ڈریپینم - ارکس - سجسٹا - جو حال مین ویران ہے
اور ٹریجن والونے اسکو بنایا تہا - پنورمس (پلرمو) جو آجکل سسلی کا دارالخلافہ ہے اور اسکو
فنیشیا والون نے تعمیر کیا تہا - اور اسکے پاس ایک قلعہ پہاڑی بنام اریٹا تہا - ہمیرا - الاسا
- اگیتہرنا جو اب بالکل ویران ہین - ملک کی وسط مین یہہ شہر تہے - ایڈرینم - اینا - اینگیئم - خدا کی
قدرت کا عجب نمونہ سسلی مین کوہ اٹنا آتش خیز ہے اور باوجود ہمیشہ جلتے رہنے کی برف سے مستور
رہتا ہے - سسلی کے شمالی کنارہ پر ایٹولین باولکینین یعنے آتش خیز جزیرے واقع ہین جنمین
سے بہت مشہور - لیپیر اور سٹومبولی ہین - اس لی لیبیم کی شمال مین اگیتیز جزائر
ہین جو شمار مین تین ہین - فورینیشیا - ایگوسا - اور ہیرا جسکو حال مین میرٹینو کہتے ہین

دوسرے فصل صقلیہ کے قدیم باشندونکی بیان مین جنکی تاریخ نامعلوم ہی

سسلی کے سب سے قدیم باشندے سائکلوپینس اور لیسٹرگونس ہین جو کوہ اٹنا کے قریب رہتے تہے
اور غیر ملک والونکے ساتہہ بڑی بے رحمی سے پیش آتے تہے - کہتے ہین کہ یہہ دیو تہے اور اونکی
ایک آنکہہ پیشانی کی وسط مین ہوتی تہی جو کہ انسان کے گوشت سے پرورش پاتے تہے - اور
انکے بعد اہل سکینی جنکو قوم پلاسجای نے اٹلی سے نکالدیا تہا اسکی مغرب کیطرف آکر آباد ہوے
اور انہونے ٹریجن کے جلاوطنون کے سمیت شہر ارکس اور اجسٹا کی بنیاد ڈالی - اونکے بعد
اوسونیا کے قدیم باشندے سکیولای نے اہل سکینی کو مطیع کرکر اپنا تسلط قایم کیا - کئی صدیوں

Marfat.com

بعد یونانی بستیان اسکے کنارہ پر قایم ہوئین - وہ مشہور شہر جہان کے لوگ یہان آکر بسے تہے یہہ ہین - کیلکس - کورنتہہ - میگیرا - رودز - اور کریٹ جہان سے ڈورین آئے تہے - مسینیا - اطالیہ کی دو بستیان مورگی ٹینز اور ممرٹائینز کی تہین - قوم سیکولائی پر اول اول شاہ ایولس نے حکومت حاصل کی - اس قوم کا نہایت مشہور بادشاہ ڈیوسیٹیس تہا جو مدت تک سائراکیوز والونسے لڑتا رہا مگر آخر کو شکست کہا کر دشمن کے ہاتہہ آیا جسکے بعد وہ شہر کورنتہہ مین جا رہا - سائراکیوز والون نے سیکولائی کے تمام ملک کو فتح کرکے اونکی دار الخلافہ ٹری کیوٹرا کو غارت کیا - جب اہل اتہنز نے زیر حکم نسیس کے سسلی پر حملہ کیا تو قوم سیکولائی نے اونکی خوب مدد کی اور اسیطرح کارتہیج والون کے بہی بہت مددگار رہے مگر آخر کو سائراکیوز والون سے ملگئے - اور یہانکے بادشاہ ڈائیونیسس ظالم نے اونکو دغابازی سے دشمن کے حوالہ کردیا جو کہ ٹیمولین کے آنے تک کارتہیج والون کے اطاعت مین رہے

تیسرے فصل سائراکیوز کی تاریخ کے بیان مین

(۳۵۷ ق - م) سے (۲۱۲ ق - م) تک

سائراکیوز کو کورنتہہ کی ایک بستی نے ایک امیر ایکی لٹس کے زیر حکم ۷۵۳ مین بسایا تہا - ڈہائی سو برس تک یہان جمہوری سلطنت رہی اگرچہ اس عرصہ مین ریاست کو کچہہ بڑی طاقت حاصل نہین ہوئی مگر تاہم اونہون نے تین بستیان آباد کین - ۴۸۵ مین رعایا نے امیرونکے ظلم سے دق ہوکر سب امیرون کو نکالدیا جنہون نے گیلا مین جاکر پناہ لی اور وہان کے حاکم گیلن کی حمایت سے سائراکیوز پر قبضہ کرکے گیلن کو وہانکا حاکم مقرر کیا - گیلن کے عہد مین روز بروز ثروت اور دولت بڑہتی گئی اور اسنے کئی دفعہ اہل کارتہیج پر فتح پائی جسسے یہہ جنگ آزمائی مین نہایت شہرہ آفاق ہوا چنانچہ فارس کے حملہ کے وقت یونانی بہی اس سے مدد کے خواستگار ہوئے اور گیلن نے مدد دینی اس شرط پر منظور کی کہ سب یونانی میرے مطیع ہوکر لڑین مگر یہہ شرط یونانیونکو پسند نہ آئی - اسکے بعد گیلن کی توجہ اپنے ملک کیطرف بباعث

Marfat.com

حملہ کرنے اہل کارتھیج کے مبذول ہوئی کارتھیج والون کے ہملکر نے شہر ہائیمرا کا محاصرہ کیا۔
یہانکا حاکم تھیرن گیلن کا خسر تھا۔ گیلن نے اوسکی مدد کے لئے کوچ کیا اور دشمن کو
شکست فاحش دی۔ ہملکر مارا گیا اور تمام فوج اوسکی غارت ہوئی۔ (۴۷۰ ق۔م) مین
گیلن کا بھائی ہائیرو اول تخت نشین ہوا یہہ علم و ہنر کا بڑا قدردان تھا اسنے گیلٹہ اور
نیکسس کو فتح کیا اور اصلی باشندونکو نکالکر نئی بستیان وہان قایم کین اور اٹروبیکے
قزاقون کو کیوٹی کے قریب شکست کامل دیکر بحر کو اونکے عذاب سے صاف کیا اور اسکے
بعد ایگری گنٹم پر بھی اسکو قبضہ حاصل ہوگیا۔ ہائرو کی وفات کے بعد گیلن کا بھائی
تھراسی بیولس بھی (۴۵۹ ق۔م) مین سائرکیوز کا بادشاہ ہوا۔ مگر بباعث اپنے ظلم کے
تخت سے اوتارا گیا جسکے بعد سلطنت جمہوری قایم ہوگئی۔ جبکہ اتھنز والون نے سسلی کو
فتح کرنیکا ارادہ کیا۔ تو اوسوقت سائرکیوز مین ایک ایسا طریقہ رائی دینیکا جسکو پیٹالزم
کہتے ہین۔ اور جسمین بڑی بڑی ارکان سلطنت کی جلاوطن کئے گئے تھے جاری ہوا۔
اتھنز کی فوج کے تباہ ہونیکے بعد (۴۱۳ ق۔م) مین اہل سگسٹا نے کارتھیج والون سے درخواست
کرکر مدد حاصل کی جسسے ایک سلسلہ لڑائیکا شروع ہوا جو کہ کارتھیج کی تاریخ مین بیان ہوچکا
ہے۔ اسکے بعد ڈایونیسس اول نے سائرکیوز پر (۴۰۵ ق۔م) مین قبضہ کیا اسکے عہد مین
شہر کو بڑی ترقی حاصل ہوی اور اکثر حصہ اوسکے عملدار کا کارتھیج اور میگنا گریشیا اور سیوکیوٹی
کی لڑائیون مین صرف ہوا۔ (۳۶۸ ق۔م) مین ڈایونیسس اول زہر کی باعث سے مرگیا۔
اور اوسکا جوان بیٹا ڈایونیسس دوم تخت نشین ہوا۔ اسکے خوردسالی مین ڈایو حاکم مقرر ہوا۔
مگر یہہ شاہزادہ نہایت بدچلن تھا (۳۶۰ ق۔م) مین اوسنے ڈایو کو جلاوطن کردیا مگر (۳۵۷
ق۔م) مین ڈایو نے جمہوری ریاست کو قایم کیا (۳۵۳ ق۔م) مین یہہ مارا گیا۔ اور ڈایونیسس
دوم پھر بادشاہ ہوگیا۔ اوسکے ظلم اور راسی لٹس کی خیانت نے جو کہ سائرکیوز والونکی مدد کے لئے
طلب کیا گیا تھا اور جسنے انکو اہل کارتھیج کے حوالہ کیا لوگونکو اس اسبات پر مجبور کیا کہ کورنتھ

Marfat.com

مدوانگین (۳۴۵ ق-م) مین ٹیمولین نے ڈائیونیسس کو تخت سے اوتارا اور اسی لئے
کو جلاوطن کیا اور کارتھیج والون پر فتح نمایان حاصل کرکے سائراکیوز والون کو چھوڑایا (۳۳۷-
ق-م) مین ٹیمولین مرگیا اور اوسکی وفات کے بعد ریاست کمزور ہونے لگی یہانتک کہ (۳۱۷ ق
م) مین ایگی تھوکلیز خود حاکم بنا- (۲۸۹ ق-م) مین اہل سائراکیوز نے خانگی جھگڑون اور ممرٹائینز اور
کارتھیج کے فسادون سے عاجز ہوکر پرہس سے مدد کی درخواست کی اس بادشاہ نے (۲۷۵
ق-م) مین تمام جزیرہ کو فتح کیا مگر اپنے معاونون کو ایسا دق کیا کہ اونہون نے اسکو جزیرہ سے
نکالدیا- آخر اہل سائراکیوز نے ہایرو دوم کو بادشاہ بنایا- اوسکے عہد مین امن اور ترقی رہی
اسنے اہل روما اور کارتھیج کی لڑائیون مین روما والون کا ساتھ دیا (۲۱۵ ق-م) مین یہہ بادشاہ
مرگیا اسکی وفات کے بعد فرقہ کارتھیج کو سائراکیوز مین ایسا رسوخ حاصل ہوا کہ اونہون نے
اہل روما کو ناراض کردیا آخر (۲۱۲ ق-م) مین اہل روما نے اس شہر کو غارت کیا- یہانکا
بڑا مشہور ریاضی دان ارشمیدس بھی اسیوقت مارا گیا- انجام کار تمام جزیرہ مسلی
معہ باقی شہرون کے روما کا صوبہ ہوا- اسکے بعد یہانکا انتظام بہت اچھا رہا اور اہل
روما کو یہانکے غلہ وغیرہ سے جبکہ اٹالیہ کی زراعت اوسکے باشندون کے لئے کافی نہ تھے
بہت فائدہ ہوا +

پندرھوان باب روما کی جمہوری ریاست کی تاریخ مین

(فصل اول اہل روما کی اصلیت کی نسبت روایتین)

روما کی مورخین رقمطراز ہین کہ ٹرائی کی غارت ہونیکے بعد اینیس اپنے ہموطنون کی ایک
بستی لیکر اٹلی مین آیا اور لوینیم کا بانی ہوا- مگر یہہ روایت غلط ہے لیکن جب اس بات کیطرف
خیال کیا جاتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اہل روما قدیمی پلاس جامی خاندان سے
تھے- اور انہین مورخونکا بیان ہے کہ ڈرجن کی طاقت کے برہنے سے تین سال بعد روٹیلیا اور
اٹروریا والے ناراض ہوئے جسسے طرفین کا مقابلہ ہوا- اور ٹرنس اور ٹرکیس اسکے

نکالنے کو آئے دریائے نومیشیس پر دونون فریقون کی لڑائی ہوئی - اینیس نے
ٹرنس کو مار ڈالا - اور اینیس کو مزنشیس نے قتل کیا یا جیسا کہ اکثر لوگ کہتے ہین وہ غائب
ہو کر جیوپیٹر انڈیجس کے نام سے دیوتا بنگیا آخر اینیس کے بیٹے اسکینیس نے مزنشیس کو
مار کر لیشیم پر قبضہ کر لیا — ۳۰ برس کے بعد لونیم کے بجائے (ایلبا) دار الخلافہ
قرار پایا - اور ۳۰ متحد قومین پرستش کے لئے یہان جمع ہونے لگے - عرصہ دراز کے
بعد پروکس ایلبا ونگا کا بادشاہ ہوا - اور مرتے وقت دو لڑکے چھوڑ گیا - انمین سے
نیومیٹر بادشاہ ہوا - اور امیولس کے ہاتھ تمام دولت آئی - امیولس نے دولت
کے باعث سے بہت نوکر رکھکر اپنے بھائی کو تخت سے اوتارا اور اوسکے جو رولڑکونکو مار
ڈالا - اور اوسکی ایک لڑکی ریا سلبیا کو ایک مندر کے نذر کیا تاکہ وہ ہمیشہ باکرہ رہے ایک
روز یہہ لڑکی کیوئین سے پانی بھرنے جاتے تھی کہ دیوتا مارس اوسپر عاشق ہو گیا اور اوس سے
دو لڑکے توام پیدا ہوئے - امیولس نے ریا سلبیا کو مروا ڈالا اور بچون کو دریائے
اینیو مین ڈالدیا یہانسے یہہ لڑکے بہتے بہتے دریائے ٹائبر مین آئے اور پیلیٹائن پہاڑ
پر دریا کے اوترنے وقت پڑے رہے گئے - یہان اونکو ایک مادہ گرگ نے پالا اور شاہی
گڈریا فوسٹیولس کے بیوی ایکولورنشیا نے اونکو مثل اپنے فرزندونکی پالا - رفتہ رفتہ
یہہ لڑکے طاقت اور جرأت مین روز بروز مشہور ہونے لگے اور دو مقابل گروہون کے
سردار ہو گئے - رومیولس کے پیرونکو کنک ٹیلائی - اور ریمس کے مقلدین کو فیبائی کہتے
تھے - اتفاقاً نیومیٹر کی چروائی سے ریمس کا تنازع ہوا - اور وہ ریمس کو قزاقی کے
جرم مین ایلبا مین لیگیا - اور رومیولس نے فوسٹیولس سے اپنے پیدائش کا احوال معلوم
کر کے اپنے دوستونکو ریمس کی رہائی کے لئے جمع کیا - اور امیولس کو تخت سے اوتار کر نیومیٹر
کو دوبارہ بادشاہ بنایا - اور اپنے دادا سے اسبات کی اجازت مانگی - کہ دریائے ٹائبر پر
ایک شہر بنالین - دونون بھائیون مین اس بات پر جھگڑا ہوا - اور رومیولس کی بھائی

Marfat.com

منشار تہی کہ شہر کا نام روم ہو - اور کوہ پلاٹائن پر بنایا جاوے - اور رمیس کا یہہ قصد تہا - کہ اسکا نام ریموریا ہو اور کوہ ایونٹائن پر بنے آخر ہاتف غیبی کی مدد سے رومیوس کا فریق غالب رہا - اور کوہ پیلیٹائن پر شہر بننے لگا - چونکہ رمیس نے حقارۃً فصیل پر چھلانگ ماری - اسلئے رومیوکس نے اسکو مار ڈالا - اور (۷۵۳ ق م) مین ۲۱ - اپریل کو یہہ شہر مربع صورت مین تعمیر ہوا - اور ابتداءً اسمین ایکہزار جہوپڑیان شامل تہین +

فصل دوم شہر کی تعمیر سے حکومت شخصی کے اختتام تک

۷۵۳ قبل مسیح سے ۵۰۹ قبل مسیح تک

اپنے شہر کے بسانے لئے رومیوکس نے تمام مجرمون کو یہہ اجازت دی - کہ وہان آنکر بسین اور جب باشندون کے تعداد کافی ہوگئی - تو بادشاہ قرار پایا - اور کل لوگون کے تین فرقہ اور ۳۰ کیوری خاندان ہوئے - اور پیٹریشین - اور پلیبین یعنے امرا و غربا کے تفریق قرار پائے - تمام عہدہ مدت تک امرا مین موروثی قرار پائے اور تمام کاروبار سلطنت کی اونکے ہاتہہ مین رہی - مگر حسد اور بغض کے رفع کرنے کے لئے یہہ بات قرار پائی کہ ہر ایک امیر ہر ایک غریب کا پیٹرن یعنے مربی ہو اور دونون کے درمیان کیلائینٹ شپ یعنی وکالت کا رشتہ رہے - بادشاہ کو مشورہ دینے کے لئے ۱۰۰ - آدمی کی مجلس قرار پائی اس مجلس کی ممبرون کو پیٹرز یعنی پادری کہتے تہے اسکے بعد روما والون کی توجہ اس امر پر مقرر ہوئی کہ آس پاس کی قومون سے شادیکا رشتہ پیدا کرین مگر ان لوگون نے اہل روما کی کمین نسل پر نظر کرکر اس امر کا انکار کیا - روما والون نے حیلہ سے اونکو بچون کے تماشا مین بلایا اور جب وہ تماشا دیکہہ رہے تہے - تو اہل روما نے اونکی بیبیونکو پکڑ لیگئے اور زبردستی سے شادی کرلی - بہت سے لوگون نے جنگ آزمائی کی - مگر اہل روما فتحیاب ہوئے - آخرکار سیبائنز کے بادشاہ ٹائٹس ٹیشئس نے روما پر حملہ کیا - اور رومیوکس نے مقابلہ کی نہ لاکر کوہ کیپیٹولائن پر ایک لشکر کو حفاظت کے لئے چہوڑکر خود شہر مین چلا گیا مگر آخر سیبائنز کی عورتون نے دونون فریقون مین صلح کرادی - اور یہہ بات قرار پائی

کہتے ہین اس لشکر کے سردار کی بیٹی نے سیبائنز کے بازوبند دیکہہ عاشق ہوکر قلعہ کو کہولدیا لیکن سیبائنز نے قلعہ مین کہتے وقت اوسپر ہتہیار پہنکدیئے چنانچہ خیانت کے عوض اوسکو موت حاصل ہوئی +

Marfat.com

کہ اہل سابائنز کوہ کیوآئیل اور کیپیٹولائین کے پہاڑیون پر ایک نیا شہر بنالین - اور
رومیولس اور ٹیٹس باہم ملکر حکومت کرین - چند روز کے بعد ٹیٹس لوینیم کے مقام پر مارا
گیا - اور رومیولس اکیلا بادشاہ رہ گیا - سینتیس برس تک رومیولس اہل اٹروریا سے
لڑتا رہا - اور (۷۱۷ ق م) مین امیرون نے اسکا کام تمام کیا - اور رومیولس کی وفات کے
بعد سنٹ یعنی مجلس امرا نے ملکے اختیار اپنے ہاتھ مین رکھا - اور ہر ایک ممبر روز بروز ملقب
بہ انٹرکس حکومت کرنے لگا چال ایک برس تک رہا آخر لوگون نے سنٹ کو اس بات پر مجبور کیا
کہ بادشاہ بنائین شہر کیورس کا باشندہ نیوما جو ٹیٹس کا داماد تہا - بادشاہ ہوا - پہلے
پہل اسنے مالیت کی قوانین کی مرتب کرنے کی کوشش کی - اسکے بعد اوسنے جس زمین کو رومیولس
نے فتح کیا تہا اوسکو شہر کے باشندونمین تقسیم کر دیا - اور اسنے ٹرمینس حدود کی دیوتا کی پرستش
قایم کی اور اہل روما کے لئے قوانین کو ترتیب دیا - اسکے چالیس برس کے عہد مین بالکل
امن رہا - اور جینس کا مندر جو اسنے اسواسطے بنایا تہا - کہ لڑائی کے وقت کہلا رہے - اور امن
کے وقت بند رہے - اسکے تمام سلطنت مین وہ بند رہا (۶۷۹ ق م) مین یہہ بادشاہ بوڑہا ہوکر
مر گیا - بموجب طریق سابق کے سنٹ کی ممبر اب بہی حکومت کرتے رہے - مگر آخر کار ٹلس ہوسٹلیس
بادشاہ ہوا - اسکے شروع عہد مین بباعث جو رجفا کے ایلبا والون اور روما والون کے درمیان
لڑائی شروع ہوئی - دونون فوجین فوسا کیلولیا کے مقام پر ملین - آخر لڑائی کا یہہ فیصلہ
ہوا - کہ ہر ایک طرف سے تین آدمی ہوری شاہی اور تین کوری شاہی جنکی مان بہنین تہین - اور
جو تین ایکدفعہ پیدا ہوی تہی آپسمین لڑین - تین کوری شاہی اور دو ہوری شاہی لڑائی مین
ماری گئی جسسے آخر کار ایلبا اہل روما کے قبضہ مین آیا - اسکے بعد ٹلس اہل فیڈینٹی سے لڑا - اور ایلبا
والونسے مدد چاہی - مگر انکے سردار میٹیس فیٹیس نے خیانت کرنی چاہی - جسکی سزا اوسکو موت
ملی اسکے بعد اہل روما نے ایلبا والونکو غارت کر دیا تہا - اور وہان کے باشندونکو روما مین
رہنے کی اجازت دی - ایلبا کی فتح کے بعد ٹلس نے لیٹنز و سیبائنز کو مغلوب کیا - مگر

Marfat.com

مگر (۶۴۰ ق م) مین وہ ایک بیماری مین مبتلا ہوکر مرگیا - اینکس مارشیس جو نوما کا پوتا تہا - جو
تہا بادشاہ ہوا اسنے مذہب کی طرف بہت توجہ کی - اہل لیٹنز کو مغلوب کیا - اور ان کو
روما مین رہنے کے لئے جگہہ دی - اٹروریا کو فتح کیا - اور اوسچیا کو دریائے ٹائبر کے دہانہ پر
تعمیر کیا - بہت سے قلعے اور پل اور قید خانہ بنوائے - اسکے زمانہ مین فرقہ پلیبین کو ایک علیحدگی
حاصل ہوگئی اور ممالک مفتوحہ مین سے انکے لئے اراضی مقرر کرنی بہت ضروری تہی (۶۱۰ ق م)
مین یہہ بادشاہ مرگیا - اسکے بعد دو بادشاہ ہوئے جنکے زمانہ مین بہت سی ترقیان ہوئین -
مگر انکے احوال پر تاریکی پڑی ہوئی ہے - یہہ بادشاہ لوشیس ٹارکیونیس پرسکس اور اسکا داماد
سرویس ٹلیس تہے انمین سے پرسکس ڈیمیریٹس کا بیٹا تہا - جو کہ کورنتہہ سے سیسیلس کے
ظلم سے بہاگ کر روما مین آیا اور اینکس کا معتمد ٹہرا - اسکی وفات کے بعد پرسکس اسکے لڑکونکا
محافظ مقرر ہوا - مگر رعایا کو اسپر اتنا اعتبار تہا - کہ انہون نے شاہزادونکو علیحدہ کیا اور اسکو
بادشاہ بنادیا - پرسکس نے اٹروریا کی زمین روما مین داخل کین اور اپنے عہد کے آخر وقت
مین اٹرسکنس - اور لیٹنز اور سیبائینز کو مطیع کیا - ٹارکوئن نے شہر کی مضبوطی اور ترقی کے
لئے - بہت سی نہرین اور ٹائبر کے بند اور فصیل اور برج اور دروازہ بنوائے اور لوگون کو
خوش کرنیکے لئے اسنے کہیل اور تماشے بہی جاری کئے ۵۷۸ مین اینکس مارشیس کے لڑکون نے
اس بات سے ڈر کر کہ ٹارکوئن سلطنت اپنے داماد سرویس ٹلیس کو دیجائیگا ۴۰ برس کے سلطنت
کے بعد اوسکو قتل کر ڈالا - اگرچہ سرویس ٹلیس نے کئی بار فتح پائین - مگر اسکے ملکی شان و شوکت
جنگی اقتدار سے زیادہ تہی - اسکے آئینون نے جمہوری سلطنت کی بہی بنیاد ڈالدی - اور
تمام لیٹیم کے شہرونمین ایک اتحاد قایم کیا - اور روما کو اسکا سردار بنایا - اور کوہ ایونٹائن
پر متحد سلطنت کیواسطے عام قربانیان مقرر کرکے اتحاد قایم کیا - تمام لوگون کے مال و اسباب
کی فہرست بنوائی - اسکے بموجب لوگون کو چہہ صوبونمین تقسیم کیا - اور انکے مجالس کا نام
کومیتیا سنٹوریا رکہا - اسکے تمام قوانین برابری اور انصاف پر مبنی تہے - اور اسکے

سبب سے پٹریشین اوس سے بہت ناراض ہوئے - کیونکہ اوس نے اِنکے ظلم اور تعدی کو روکدیا تہا - انہون نے پرسکس کے بیٹی ٹارکوئین مغرور سے جو سرولیس کا داماد تہا سازش کی جسنے آخر (۵۳۵ ق - م) مین سنٹ کی جلسہ مین بادشاہ قتل کیا گیا - اور اِسکے لاش بازار مین ڈلوادیگئی - ٹارکوئین مغرور کو پٹریشین نے بغیر رعایا کی مرضی کے بادشاہ بنالیا - اِس نے غربا کی حقوقکو کہٹانا شروع کیا - اور آخر کار امیرونپر بہی ظلم کرنا شروع کیا - لیتیم کے شہرون پر روما کی بزرگی قایم کی اور ہرنیکنس کو سازش مین ملایا - اور وولسائی پر فتح پائی - اور جبکہ یہہ ظالم اردیا کا محاصرہ کر رہا تہا - اسکے بیٹی سکسٹس نے لیوکریشیا کے ساتہہ زنا بالجبر کیا - اس عالی دماغ عورت نے اپنے رشتہ دارونکو اس امر کی اطلاع دیکر اپنے تئین مار ڈالا - لوشیس جونیس بروٹس نے جو ابتک پاگل بنا ہوا تہا - اسوقت لوگونکو جمع کیا - اور (۵۰۹ ق - م) مین لیوکریشیا کا خون آلودہ جسم لوگون کے آگے پیش کیا - جسنے رعایا نے ٹارکوئین اور اسکے کنبہ کو جلاوطنی کا حکم دیا - اور شخصی حکومت کو موقوف کیا ✣

تیسری فصل روما کی جمہوری ریاست کی ابتدا سے گال والونکی حملہ تک

(۵۰۹ ق - م) سے (۳۸۶ ق - م) تک

شخصی حکومت کا موقوف کرنا صرف امیرون کا کام تہا - اور عام لوگون کو اس سے کچہہ نفع نہین ہوا اور مجسٹریٹ جو ابتدا سے پریٹر کے نام سے موسوم ہوئے - اور بعد ازان کونسل کہلانے لگی ہر سال امیرونمین سے مقرر ہونے لگے - اور اونکو سوا پادری بینکی اور سب اختیار بادشاہونکے حاصل تہے - اول مجسٹریٹ بروٹس اور لوکریشیا کا خاوند کولیٹینس مقرر ہوئے - اون کی روبرو ٹارکوئین کے ایلچی اٹروریا سے جہان وہ پناہ گزین ہوا تہا اپنے آقا کے طرف سے آئے اگرچہ لوگون نے اِنکو منہہ نہین لگایا تہا مگر اون نے جوان امیرون کے گروہ کو جو ظالم کے عیاشی مین شامل تہے - اپنی طرف کرلیا - اسے گروہ مین بروٹس کے بیٹے اور ٹارکوئین کے بہتیجے بھی تہے مگر ایک غلام نے اِنکی سازش کا پردہ کہولدیا - اور بروٹس نے اپنے

Marfat.com

بیٹے کو پہانسی کا حکم دیا۔ تب خاندان ٹارکوئین کا سب اسباب ضبط ہوا۔ اور اونکے نسبت
معہ کونسل کولٹینس کے دایمی جلاوطنی کا حکم صادر کیا اور کولٹینس کے بجائے پبلیس ولیریس
مجسٹریٹ مقرر ہوا۔ اسکے بعد اہل روما اور اٹروریا کے درمیان جنگ ہوئے جنمین ٹارکوئین کا
سب سے بڑا بیٹا اینکس اور بروٹس لڑائی مین ماری گئے۔ اور روما کو فتح حاصل ہوی چند روز
تک ولیریس نے دوسرا مجسٹریٹ مقرر نہین کیا تہا اور چونکہ وہ ایک عمدہ مکان بنانیمین مصروف
تہا۔ اسلئے اہل روما کو شبہ ہوا۔ کہ یہہ بادشاہ بننا چاہتا ہے۔ اپنی بے گناہی ثابت کرنیکے
لئے اسنے مکان گرادیا۔ اور کونسلون کے طاقت گہٹانے کے لئے قانون پیش کئے۔ اور ہوریشیس
لوکریشیس کو اپنی جگہہ مقرر کیا۔ اس حب الوطنی کے سبب سے ولیریس کو پوپلی کولا یعنے محب
رعایا خطاب ملا۔ دوسری سال ولیریس اور ہوریشیس کونسل مقرر ہوئی۔ انہین سے ہوریشیس نے
جیوپیٹر کیپی ٹولینس کا قومی مندر کہولا۔ اوس مندر مین سبیلائن کی کتابین رکہی گئین تہین اور
(۵۰۸ ق م) مین قانون مرافعہ اور روما اور کارتھیج کے درمیان ایک عہدنامہ مقرر ہوا۔ اور
امیرونکو یہہ اختیار تہا۔ کہ حاکم اعلے کی فیصلہ کا اپنی مجلس کے روبرو مرافعہ کر سکتے تھے۔
ولیریس نے عام لوگون مین بہی یہی قانون جاری کیا۔ کارتھیج کے عہدنامہ سے معلوم ہوتا
ہے۔ کہ بادشاہ ہونکے زمانہ مین روما کے مقبوضات بہت دور تک پہیل گئے تھے۔ چنانچہ اردیا
اینشیم۔ اریشیا۔ سرسیای۔ ٹرراسینا۔ اونمین شامل تہے۔ ٹارکوئین نے کلوسیم کے بادشاہ
پورسینا سے جو اٹروریا مین سب سے بڑا بادشاہ تہا۔ مدد کے التجا کے پورسینا نے جینی
کیولم پہاڑی پر جو ٹائبر کے دوسری طرف واقع تہی حملہ کیا۔ اور اہل روما کو شکست دی۔
اغلب تہا کہ کہاٹ کی پل کو جو دریا پر بنا ہوا تہا طے کرکے شہر مین داخل ہوجاتا۔ مگر ہوریشیس
کوکلیز نے دو ہمراہیونکے ساتہہ پل کا دروازہ روکیا۔ یہانتک کہ پل ٹوٹ گیا۔ اور دریا مین
کود کر اپنے دوستون کے پاس تیر کر چلا گیا۔ پورسینا اب بہی شہر کا محاصرہ کرتا رہا۔ اور
ایک شخص کئیس موشیس نے بہیس بدلا اور اسکے مارنیکے کا ارادہ کرکے اوسکے لشکر مین گیا۔

کلوسیم

* اس امر کی شکریہ مین ہر ایک شخص نے فتح کے زمانہ مین اسکے پاس توشہ کی خاص مقدار بہیجدی اور سرکاری خرچ سے بطور یادگار اوسکے ایک مورت بنائی گئی اور اسکو اسقدر زمین دیگئی۔ کہ جسقدر ایک دن مین ہل پہرے۔

Marfat.com

مگر غلطی سے اوسکے میر منشی کو مار ڈالا - پورسینا نے اسکی نسبت یہہ حکم دیا - کہ یہہ جلایا جاوے
مگر اسنے ایسی جوانمردی سے اپنا ہاتھہ جلوا دیا - کہ بادشاہ متعجب ہوگیا - اور اسنے اُس کو آزاد
کر دیا - چونکہ پوسینا نے پورسینا کو یہہ کہہ دیا کہ میرے طرح تین سو جوانون نے تیری قتل کی کمر
باندھی ہے اسلئے پورسینا کو اپنی زندگی کا خوف ہوا - اور اسنے صلح کی شرائط پیش
کین اس مہم کے لئے موسیس کوسیولا یعنے بائین ہاتھہ والا خطاب ملا - اسکے بعد
دونون طرفون سے اُصل دی گئی - اہل روما کی طرف سے ایک عورت کلیلیا نامی پورسینا
کے لشکر مین گئی - اور وہان سے ایسے چالاکی سے گھوڑے پر سوار ہوکر دریا ٹائبر مین تیرتی ہوئے
نکل آئے کہ متعاقبین حیران رہ گئے - اسکے بعد پورسینا نے ایٹرسکیا کے مقام پر شکست
کھائے - اور چونکہ اہل روما نے اسوقت اسکی مدد کی - اسلئے اسنے انکو وہ ضلع واپس کر دیئے
جو صلح کے وقت اونسے لئے تھے - اس امر کی شہادت ملتے ہی کہ جنگ مذکور مین اہل روما نے
اپنے شہر کو لشکر والون کے حوالہ کرکے خود اونکے باجگذار ہوگئے اور اغلب ہے کہ جب
پورسینا کو لیشیم مین شکست ہوئی تو اونہون نے اپنی خودمختاری حاصل کی - اسکے بعد قوم
سیبائینز کے ساتھہ ایک جنگ واقع ہوئی جسمین اونکا ایک امیر ایٹس کلوسیس اپنے تمام
خاندان کو لیکر روما مین آبسا - اور پبلیس کلوڈیس اپنا نام رکھا - اگرچہ اس جنگ مین
اہل روما کا سردار پوپلی کوئیلا مر گیا - مگر انکو تین متواتر حملون مین فتح حاصل ہوئی —
ٹارکوئین کا داماد ہیمیلیس تمام اہل لیشیم کے فوج لیکر اپنے خسر کی مدد کو جو جلاوطن کیا گیا تھا
آیا - چونکہ اسوقت امیرون نے غریبون کو باعث قانون قرضہ اور غصب کرنے زمین
کے تنگ کر رکھا تھا اور قرضخواہ بھی مدیون کو نہایت دق کرتا تھا اسلئے غریبون نے ان
تکلیفون سے تنگ آکر اسوقت یہہ جھگڑا کیا - کہ اگر ہماری تکلیفات کو دور نکروگے تو ہم ملک
کی حفاظت کی کے لئے دشمن سے نہین لڑینگے پوپلی کوئیلا کے بھائی مارکس والیریس نے
لوگون کے دعوی کی طرفداری کی مگر کلاڈیس نے اسکا سخت مقابلہ کیا - آخر اسکی تدبیر

* اہل روما کے ہان قاعدہ تھا جو اپنا قرض ادا نکر سکے وہ اپنے قرضخواہ کا غلام ہوجاتا تھا - اور نکسا کے نام
مشہور ہوجاتا تھا اور قرضخواہ کو اختیار تھا کہ جسطرح چاہے اوس سے معاملات کرے -

Marfat.com

(۴۹۷ - ق - م) مین یہہ بات قرار پائی - کہ فیصلہ کرنے لئے ایک حاکم اعلے مقرر کیا جاوے
جسکا لقب ڈکٹیٹر ہوا ٹیٹس لارشیئس اس عہدہ پر مقرر ہوا - اور اسنے دشمن کی ملک کو خوب
لوٹا - مگر قیدیونکو بغیر فدیہ کے چہوڑ دیا - اس عنایت کی سبب سے اہل لیشیم نے چند روز تک
لڑائی نہین کی جب صلح کا زمانہ ختم ہو گیا تو لڑائی پہر شروع ہوئی - اور اوس یوس تہومیس
نے جو دوسرا ڈکٹیٹر تہا - اہل لیشیم کو چہیل یگیلس کے پاس شکست دی ٹارکوئین کیولی مین جا کر
مر گیا - جب تک ٹارکوئین کا خوف رہا اور لیشیم اور اٹروریا کے ساتہہ لڑائی رہی - امیر عدل
و انصاف سی حکومت کرتے رہے - مگر جب خوف کا زمانہ گذر گیا - تو غریبون کو غلامون کی
مانند سمجہنے لگی ہر ایک امیر کی مکان کی پاس مقروضون کی لئے قید خانہ بننے لگا - اور ہر ایک عدالت
سے غلامون کے ریوڑ پا بزنجیر ہوئے ان قید خانون مین بہیجے جانے لگے جب لڑائی کا
وقت آتا تہا - تو امیر یہہ وعدہ کر لیتے تہے - کہ غریبون کے مشکلین آسان ہو جائینگی
مگر یہہ قرار کبہی بر نہ آتے تہے - آخر کئی دفعہ دہوکا کہا کر غریبون نے عین لڑائی کی وقت
(۴۹۳ ق - م) مین اپنے افسرونکو چہوڑ دیا - اور کوہ مونس سیسر پر جو روما سے تین میل
کے فاصلہ پر تہا - سب غریب جمع ہو گئے - پٹریشینز اور اون کے غلامون نے جنکو کلائنٹس
کہتے تہے - اون کا مقابلہ کیا - مگر چونکہ وہ غریبون کے نسبت فن جنگ سے کم واقف تہے
- اسلئے کچہہ نفع نہ اٹہا سکے - اسوقت روما پر بہت سی دشمنون کا زور تہا - اسلئے امیرون نے
سنٹ کی دس ممبرونکو غریبون کی پاس صلح کرنیکے لئے روانہ کئی - اور ایک عہدنامہ ہو گیا
کہ تمام قرضونکے دعوی موقوف کئی جاوین - اور جو غلام تہے وہ سب آزاد کئے جاوین
والیریس کے قانون دوبارہ جاری کئے جاوین اور ہر سال پانچ مجسٹریٹ رعایا کے حقوق
کے واسطے مقرر کئے جاوین اور ان مجسٹریٹون کو ٹریبیون کہا کرتے تہے - اور انکو متبرک
سمجہا جاتا تہا - اسی سال مین اہل رومانی اہل لیٹینز اور ہرنیکنز سے برابر کی شرائط پر صلح
کر لی - جسسے معلوم ہوتا ہے کہ اہل روما کو وہ اقتدار جو انپر پہلے حاصل تہا اب نہین رہا تہا -

Marfat.com

کیریولائن

اسکے بعد اہل روما نے ایکوائی اور وولسائی والونپر فتح پائی - چونکہ وولسائی والونکو ایک
نوجوان امیر کیس مارکس نے کیریولائی کے مقام پر شکست دی تہی - اسلئے اس فتح کی سبب
اوسنے کیریولانس خطاب پایا - اسکے بعد روما مین ایک قحط واقع ہوا - اور صقیلہ کی ایک شاہ نے
اس امر کی خبر سنکر لوگون کے پرورش کے لئے بہت سا اناج بہیجا - کیریولانس نے سنٹ
مین یہہ بات پیش کی - کہ یہہ اناج غریبون کو تب تک نملے جبتک وہ تمام حقوق جو انہون
نے اول برگشتگی سے حاصل کئے تھے - واپس نکردین - (۴۹۰ ق - م) ٹریبیون نے غربا
کی مجلس کے روبرو اسپر نالش کی - اور اوسکی نسبت جلاوطنی کا حکم دلوایا - یہہ شخص غصہ مین آکر
وولسائی کی طرف چلا گیا - اور اوسکی مدد کی سبب سے وولسائی نے اہل روما کو ہر ہنگامہ مین
شکست دی اور شہر روما کا محاصرہ کر لیا - اور یقین تہا کہ شہر روما انکے قبضہ مین آجاتا -
مگر اوسکی مان ویٹوریا اور اسکے بیوی اولمینیا نی اوسکو اس بات پر آمادہ کیا - کہ اپنے ہموطنون
سے صلح کر لے - کیریولانس کے وفات کی بعد اہل روما نے وولسائی سے تمام ضلع چہین
لئے - انکے سوا اہل ایکوائی بہی وولسائی سے لڑنے لگے - اس وقت روما مین سپوریس
کیشیس نے ایک زراعت کا قانون پیش کیا - اسپر بہت سی جہگڑے ہوئے - اس قانون کا
یہہ مطلب تہا - کہ فتح کی ہوئی زمینون کے چہوٹے چہوٹے حصہ کیجاوین - اور پلیبیئر کو
کرایہ پر ملجاوین - یہہ بہی اصل مین سرویس کا قانون تہا جو ظاہرًا انصاف اور عدل
پر مبنی تہا - کیونکہ جن لوگون کے جوانمردی اور مشقت سے ملک ہاتہہ مین لگا - وہی
اصلمین اوسکے وارث ہونے چاہین سنٹ اور پیٹریشینز نے اس تجویز کا مقابلہ کیا -
اور سپوریس کیشیس پر یہہ الزام لگایا - کہ یہہ بادشاہ ہونا چاہتا ہے - اسلئے (۴۸۴ ق - م)
مین وہ ٹارپیا کے پہاڑ سے سر کے بل پہینک دیا گیا - روما کی تاریخ مین یہہ بات مشہور ہے
کہ (۴۸۳ ق - م) سے (۷۷ ق - م) تک فیبائی خاندان کا ایک کونسل رہا - اسکا یہہ سبب
تہا - کہ اس خاندان کے لوگ پیٹریشینز کے بڑے مدد کرتے تہے - خانگی جہگڑے پہر شروع

ہوئے رعایا نے زراعت کی قانون پر عمل کرنا چاہا - پیٹرشینز خاندانون سے جو کم زور تہے - اونہون نے ریاست کی عہدی حاصل کرنے چاہئے - سنٹ نے ہر وقت لڑائی مین مصروف رہکر سب کو خاموش رکہا - مگر سپاہیون نے آخر اپنی فتح سے انکار کیا - اور سیسو فیبس کا عین فتح کے وقت حکم نہ مانا - اس بیعزتیکا اس خاندان پر ایسا اثر ہوا - کہ انہون نے رعایا کو خوش کرنا چاہا - اور اس سبب سے سنٹ کو ناراض کر دیا - اگرچہ سپاہیونکی محبت کے سبب سے اونکو جنگی ظفر حاصل ہوئے - مگر اونکی کوئی تجویز کارگر نہ ہوئی - آخر وے مایوس ہو کر کلائینڈس اور اپنے متعلقین کے سمیت روما کی سرحد پر جا کر مقیم ہوئے - اس خاندان مین صرف تین سو چہ آدمی تہے جو قلعہ کریمیرا مین جا بسے - مگر (۴۷۶ ق - م) مین اہل اٹروریا نے ان سبکو قتل کر ڈالا - اتفاقاً اس خاندان کا ایک بچہ اسوقت روما مین موجود تہا جو کہ پہر اس خاندان کا بانی ہوا - اور اس وقت اٹروریا والون نے روما پر حملہ کر کے جینی کیولم پر اپنا لشکر قایم کیا - مگر ورجینیس اور سرویلیس نے انکو شکست دیکر یہانسے ہٹا دیا - اسکے بعد اٹروریا والون اور ہیروشاہ ساریکیوز کے درمیان لڑائی ہونے لگی اسیواسطے (۴۷۰ ق - م) مین اونہون نے اہل روما سے چالیس سال کے لئے صلح کر لے اور (۴۶۹ ق - م) مین نیئس گینوشیئس نے دو کونسل فیوریس اور مینلیس پر رعایا کی مجلس مین زراعت کی قانون پر عمل درآمد نکرنے کی سبب نالش کی پیٹرشینز نے گینوشیئس کو مروا ڈالا - اس جرم کی سبب سے لوگون مین جوش پیدا ہو گیا - اسلئے اہل کونسل نے رعایا کی توجہ بانٹنے کے لئے لڑائی کی واسطے لشکر جمع کرنا شروع کیا - مگر ایک شخص ولیریو پبلیس نے لشکر مین داخل ہونیسے انکار کیا - دوسرے سال ولیریو ٹریبیون مقرر ہوا - اور اسنے یہہ قانون جاری کروایا کہ ٹریبیون کا مقرر کرنا صدیونکے اختیار مین نہ ہے - بلکہ غریبون کی مجلس کے ہاتہہ مین رہے جسکو میشیا ٹریبوٹا کہتے تہے - دوسرا قانون یہہ تہا - کہ مجلس غربا کو تمام اون امور پر جو قوم کی اصلاح کے متعلق تہے غور کرنیکا اختیار ہو اپیس کلاڈیس نے ان دعوونکا سخت مخالف

* اس سے وہ سنٹ یا کونسل مراد ہے جسمین پیٹرشینز ممبر شامل ہوتے تہے

کیا۔ اور جب سنٹ نے اِن کو زبردستی منظور کر لیا تو اوس نے اپنا قہر اوس فوج پر نازل کیا جسکو وہ ووکسای کے خلاف مقابلہ پر لیگیا تہا۔ سپاہیون نے یہہ دیکہکر دشمن کی روبرو بہاگنا شروع کیا۔ ایپیس کلاڈکس نے اونکو یہہ سزا دی کہ ہر ایک دس مین سے ایک کو قتل کروا ڈالا۔ اہل روما کے ہان قاعدہ تہا۔ کہ جب تک کونسل اپنے عہدے پر رہتی تہی۔ تب تک اسپر کوئی الزام عاید نہ ہوتا تہا۔ جب کلاڈکس سال کے بعد اپنے عہدہ سے دست بردار ہوا۔ تو اسپر بہی اس ظلم کی نسبت نالش ہوی۔ مگر اوس نے اپنے تئین آپ مار ڈالا۔ اسکے بعد (۴۵۹ ق۔م) مین ایپیس ہرڈونیس نے رات کیوقت چار ہزار بدمعاشون کی مدد سے کیپی ٹل یعنے قلعہ پر تسلط کر لیا۔ سینیٹرون کی فہمائش سے رعایا نے اسنے انکار کیا۔ اور یہہ شرط پیش کی۔ کہ اگر ہماری تکلیفات کو دور کرو تو ہم دشمنون کو نکالین۔ اسکے سوا یہہ درخواست بہی پیش کی کہ بموجب ٹرٹائلس کے قانون کی کونسلون کی طاقت سے کم کیجاوے۔ والیریس کونسل نے اونکی درخواست کو منظور کیا۔ اور رعایا نے قلعہ پر حملہ کر کر ہرڈونیس کو مار ڈالا۔ اور اسکے پیرون کو خوب سزا دی۔ چونکہ والیریس اسے ہنگامہ کام آیا تہا۔ اسلئے سنٹ نے اسکے شرائط پر عمل کرنیسے انکار کیا (۴۵۷ ق۔م) مین اہل ایکوائی نے کوہ ایگیڈین کی قریب روما کی فوج کو بالکل گہیر لیا۔ جب روما مین یہہ خبر پہونچی۔ تو سنٹ نے ٹائیٹس کوینکٹیس سنسنی ٹس کو ڈکٹیٹر مقرر کیا۔ یہہ شخص دیانت دارے اور غریبون سے نفرت کرنے نہایت مشہور تہا۔ اسکے بیٹے سیسو پر جرایم کبیرہ کا الزام لگا تہا جسے سنسنی ٹس کو اوسکے حاضر ضامنی دینی پڑی مگر اسکے بیٹے کے فرار ہونیکے باعث سے یہہ بالکل مفلس ہو گیا۔ سنسنی ٹس نے خوف سے فوج کو نجات دی اور اپنے بیٹے سیسو کو واپس بلا لیا۔ اسکے بعد ٹریبیون کی تعداد پانچ سے دس ہو گئی۔ اور سس یس ڈنٹی ٹس نے جو نہایت والیٹریبیون تہا۔ سنٹ کو اسبات پر مجبور کیا۔ کہ قانون کا مجموعہ بنائے۔ اسی غرض سے تمام یونانی ریاستون اور آبادیون مین ایلچی

Marfat.com

بہیجے گئے - کہ مشہور مقنّون کی قوانین کو جمع کرین - جب یہہ لوگ واپس آئے - تو دس
شخص یعنی (ڈیسیم ویراے) کونسلونکی طاقت سے مہیا کئے گئے اور قانونکی ترتیب اِن کی
سپرد ہوئی - انہون نے وہ قانون بنائے جو ٹوالو ٹیبلز یعنے بارہ میزون کے نام سے مشہور
تہے - یہہ قوانین بادشاہونکے زمانہ تک دیوانی اور فوجداری کی بنیاد رہی - انکے سبب سے
تمام باشندون کو برابر حقوق حاصل ہوئی - مگر اب بہی بعض بعض عیب باقی رہے اوّل یہہ
کہ پیٹرشینز کے اور کوئی کونسل مقرر نہونی پائے دوم یہہ کہ پیٹرشینز اور پلیبینز کے درمیان رشتہ
نہوا (۴۵۵ ق-م) مین پیٹرشینز نے اس امید پر کہ ان قوانین مین جو انکی خلاف تہے کچہہ
تبدیلی ہو اور غربا نے یہہ سوچکر کہ ہمین زیادہ فایدہ ہوگا - اِن دنون لوگونکو ایک سال کے
لئے اور مقرر کیا - اب اِن لوگون نے رعایا پر ظلم کرنا شروع کیا - اور ڈنٹی لس کو دشمن کے
حوالہ کر دیا - ان دنون مین سے ایک اپیس کلاڈیس نے ایک بہادر افسر کی بیٹی ورجینیا کو اپنے
تصرف مین لانا چاہا - لڑکی کے باپ ورجینس نے اپنی بیٹی کو بیعزتی سے بچانے کے لئے چھری
مین مار ڈالا - اور اسکے عاشق اپیلیس نے اسقدر فساد برپا کیا - کہ ان دنونکو عہدہ سے
برخاست ہونا پڑا - اور (۴۴۶ ق-م) مین یہہ قانون جاری ہوا کہ ٹریبیون کسی وقت
معطل نہ کئے جاوین - اور غربا کے قانون امرا پر پابند ہون (۴۴۵ ق-م) مین
کینولیس ٹریبیون نے یہہ قانون جاری کروایا - کہ پلیبینز اور پیٹرشینز آپسمین شادی
کرین - (۴۴۳ ق-م) مین کونسل کے اختیارون چہہ جرنیلون کے ہاتہہ مین ہوگئی
جو ہر سال مقرر ہوتے تہے اور جنمین سے تین غریبونمین سے ہوتے تہے - اسطرح سے
سنٹ نے لوگونکی خواہشونکو جو یہہ چاہتے تہے کہ ایک کونسل پلیبین کی ہو باز رکہا - (اور ۴۴۲
ق-م) مین نئے مجسٹریٹ جنکو سنسر کہتے تہے - مال و اسباب کے اندازے اور اخلاق
کی نگہبانی کے لئے مقرر ہوئے - مگر ان تبدیلیون سے لوگ راضی نہوئے (۴۳۲ ق-م)
مین قحط کے ہونیسے وہ اور بہی آزردہ خاطر ہوگئے - اس افلاس کے زمانہ مین ایک

Marfat.com

پلیبین مسمی سپوریس میلیس نے اپنی دولت سے اناج خرید کر لوگون کو مفت بانٹنا شروع
کیا جسکا یہہ مطلب تہا کہ اول پلیبین کونسل ہو جاون - پٹریشینز نے اسپر یہہ الزام
لگایا - کہ یہہ بادشاہ ہونا چاہتا ہے - اسی غرض سے انہون نے سنسنی ٹس کو ڈکٹیٹر
مقرر کیا - اور سنسنی ٹس نے اپنے نایب اہالہ کو یہہ حکم دیا - کہ میلیس کو عدالت مین
پیش کرے میلیس اسوقت بی ہتہیار فورم یعنے چوک مین کہڑا ہوا تہا - اسنے ڈکٹیٹر کے
حکم کی اطاعت کرنیمین تامل کیا - اسلئے اہالہ نے اوسکو مار ڈالا - رعایا کو اہالہ پر ایسا غصہ آیا
کہ اسکو اپنے جان کے بچانے کے لئے روما سے بہاگنا پڑا - اسوقت اہل روما سیبائینز اکوینز
وولسینز سے لڑ رہے تہے - مگر لڑائی کا فیصلہ نہوا - اسوقت وی آئی کے بادشاہ لار ٹولمنیس
نے روما کی ایلچیونکو مار ڈالا - اور جب اہل روما نے اسبات پر کمر باندہی کہ وی آئی کو غارت
کرنا چاہیے - تو اس مطلب کے حاصل کرنیکے لئے یہہ ضرور تہا کہ ایک فوج ہمیشہ کے لئے بہرتی
کیجاوے چنانچہ اسیواسطے مال پر ایک محصول لگایا گیا کہ جس سے فوج کا خرچ چلے دس
برس تک شہر فیڈینی کا محاصرہ رہا - اسکے بعد فیوریس کیمیلس ڈکٹیٹر مقرر ہوا - اسنے روما کی
لشکر سے وی آئی کے قلعہ تک ایک نقب لگائی - جسسے (۳۹۵ ق - م) مین یہہ شہر اہل روما
کے قبضہ مین آیا - اوسکی دولت سپاہیونکی ہاتہہ لگی - اور وہان کے باشندے غلام بنے -
باوجود اپنی خدمات کے کیمیلس کو اس جرم پر کہ اوسنے وی آئی کے روپیہ مین خیانت کی تہی جلاوطن
ہونا پڑا - اسوقت قوم گولز نے آلپس کو پار کر کر اٹروریا کے زرخیز میدانون پر لوٹ مار
شروع کی اور شہر کلوسیم کا محاصرہ کر لیا - اہل اٹروریا نے اہل روما سے مدد کی درخواست
کی - اونہون نے چند نوجوان امیر گال کے سردار برنس کو سمجہانے کے لئے بہیجے - اس سردار نے
ان جوانون کو حقیر سمجہا - اسلئے وے غصہ مین آکر محصورین کے ساتہہ ہو کر لڑنے لگے
قومونکا یہہ قاعدہ ہے کہ ایلچی ہمیشہ متبرک سمجہے جاتے ہین - اسواسطے برنس نے
سنٹ سے اس ظلم کا کفارہ مانگا - جب یہان سے انکار ہوا تو وہ لشکر لیکر روم پر چڑہ آیا

Marfat.com

اور (۳۸۹ ق - م) مین دریائے ایلیا کے کناری پر اہل روما کو شکست دی اور اونکو شہر کے دروازہ تک قتل کیا اگر یہہ لوگ لوٹ کی جمع کرنیمین مصروف نہو جاتے تو روما کا نام نہ رہتا اسوقت یہہ بات قرار پائی - کہ چیدہ لشکر قلعہ مین بند کیا جاوی - اور باقی لوگ آس پاس کے گانو مین پناہ لین - کاہن اور مورتین شہر سیری مین روانہ کردی گئین - اسٹی پٹر لیٹینیز اس خیال مین کہ شہر بچ جائیگا - فورم مین اپنی کرسیونپر بیٹھے رہے - جب گولہ شہر مین آئے تو اسکو خالی پایا اور چوک مین آکر اسیونکو قتل کیا - اسکے بعد انہون نے قلعہ کا محاصرہ کیا اسیوقت کیمیلس نے اپنے دوست کی ہاتھہ قلعہ والون کو یہہ کہلا بہیجا - کہ اگر تم مجھے اجازت دو تو مین دشمن پر حملہ کرون - یہہ شخص دریا سے کو پار کر کر اور دشمنون کی نگاہون سے بچکر فصیل کے رستے قلعہ پر چڑھ گیا - اور سنٹ کی اجازت لیکر اسی رستہ سے کیمیلس کے پاس چلا گیا - حملہ آورون نے دوسری روز آدمی کے پاؤن کی نشان دیکھکر رات کیوقت اسی رستہ سے اپنی آدمی بہیجے اور جب یہہ فصیل کے پاس پہونچے تو جونون کے بطخین چلانے لگین - اور مارکس امیلیس نے قدم بڑھا کر اول گال کو بہگا دیا اور اسکے بعد اور بہی جا پڑے - آخر اہل گال نے اس شرط پر شہر چھوڑنا منظور کیا - کہ ہمکو پانچ سو سیر سونا دو جسوقت کہ سونا تل رہا تہا اوسیوقت کیمیلس جلاوطنی سے واپس بلایا گیا اور اوسنے آتی ہی گال کو شکست دیکر ملک کو آزاد کرایا اصل حقیقت یہہ تہی کہ قوم وینی ٹائی نے گال کے ملک پر حملہ کیا تہا جسسے اونکو اپنے ملک کی حفاظت کے لئے واپس جانا پڑا *

احیلان

چوتھی فصل شہر کی تعمیر سے اول پیونک* کے حملہ تک

(۳۶۳ ق - م) سے (۲۶۴ ق - م) تک

گال والون کے چلے جانے کے بعد روما کے ایسی ابتر حالت ہوگئی کہ اونکی آس پاس کے گانون والون نے جو اب تک اوسکے مطیع تہی اوسپر حملہ کرنے شروع کئے باشندونکو فصیل اور گہرونکا بنانا برا معلوم ہوتا تہا اور وہ یہہ کہتے تہے کہ وی ائی مین چل رہین مگر کیمیلس کو یہہ

* چونکہ کارتھیج والون کو قوم پینی ہی کہتے تہے اسلئے ان لڑائیونکا نام پیونک مشہور ہوگیا

منظور نہ تہا۔ اسلئے اوسکے خواہش کے موافق کپتان نے اپنے سپاہیون کو یہہ حکم دیا
کہ یہان ہی ٹہر جاؤ اس سے بہتر کوئی جگہہ نہین ہے اہل سنٹ اور تمام جمہور نے اس آواز
کو آواز غیبی سمجہا۔ کیمیلس کے اہتمام مین روما کی جنگی طاقت دوبارہ قایم ہوگئے اور آس
پاس کے شہر پہر مطیع ہوگئے چونکہ اور پیٹرشینز منیلیس سے حسد کرتے تہے اسلئے اوسکو
اور کوئی عہدہ نہ ملا اور وہ پلیبینز کا مربی بن بیٹہا۔ پہر آپسمین جہگڑے شروع ہوئے۔
کیمیلس ڈکٹیٹر مقرر ہوا۔ اور اسکے حکم سے منیلیس (۳۸۲ ق۔م) مین کوہ ٹارپیا سے سر کے
بل پہینکا گیا۔ اسکے بعد روما مین وبا پڑی اور پیٹرشینز اور بہی ظلم کرنے لگے مگر دو شخصون نے
رعایا کی طرفداری کی اور انکا نام کنس سینیس سٹولو اور لوشس سکٹس لٹرینس تہا
مارکس فیبیس امبوسٹس نے جو سینیس کا خسر تہا اور پیٹرشینز کے فرقہ مین سے تہا وہ بہی
پلیبینز کا طرفدار ہوگیا۔ سینیس نے تین لگیشن یعنے قانون پیش کئے اول سے یہہ مقصود تہا کہ
آیندہ پلیبینز کونسل ہون (۲) کوئی شخص سرکاری زمین کی (۵۰۰) ایکڑ سے زیادہ کشتکاری کیلئے
نہ لیسکے اسے قانون سے غلہ کا دسوان حصہ اور پہلدار کا پانچوان حصہ خراج مقرر ہوا اور
ایکسو بڑے مویشی اور ۵۰۰ چہوٹے مویشی سے زیادہ نہ چرا سکین (۳) تمام قرضون مین سے
سود منہا کیا جاوے اور باقی ۳۰ سال مین ادا کیا جاوے ۵ برس تک پیٹرشینز زبردستی اور
فریب کرتے رہے اور قوانین کو رواج نہ دیا آخر غریبون نے ہتہیار اوٹہائے اور دوسری دفعہ
برگشتہ ہوکر (۳۶۷ ق۔م) مین کوہ ایونٹائن پر جا بسے کیمیلس ڈکٹیٹر مقرر ہوا اوسنے دونون کے
درمیان صلح کرادے جسے (۳۶۶ ق۔م) مین سنٹ نے تینون قانون منظور کئے۔ مگر یہہ
شرط مقرر ہوئی کہ کونسلونکو منصفے کا اختیار نہ رہے۔ اور اس عہدہ کیلئے نئی پریٹر یعنے مجسٹریٹ
مقرر کئے جاوین۔ (۳۵۳ ق۔م) مین ڈکٹیٹر کا عہدہ پلیبینز کو ملنے لگا۔ اور (۳۴۸ ق۔م)
مین سنسر کا۔ اور (۳۳۴ ق۔م) مین پریٹر کا اور (۳۰۰ ق۔م) مین کاہن کا عہدہ ملا۔
اس عرصہ مین اہل روما نے گال اور اٹروریا والون پر کئی دفعہ فتحین پائین مگر اسکے بعد

Marfat.com

اونکا سیمنائیٹس سے جھگڑا ہوا۔ اور پچاس سال تک لڑائی رہی۔ (۴۴۳ ق۔م) مین
سیمنائیٹس نے کیمپینیا پر حملہ کیا اور شہر کیپوا کے رہنے والون نے ایذا سے بچنے کے لئے یہہ اشتہار دیا
کہ ہم روما کے مطیع ہین اہل روما نے سیمنائیٹس کے پاس ایلچی اس غرض سے بہیجا کہ لڑائی سے
باز رہین مگر اونہون نے ایلچیون سے نفرت کی اور لڑائیکا اشتہار دیدیا۔ اول لڑائی تہوڑی تہوڑی
ہوتی رہی جسمین مجملاً اہل روما کو فایدہ رہا آخر لیٹنز نے سیمنائیٹس پر حملہ کیا اسلئے سیمنائیٹس نے اہل
روما سے صلح کرکے مدد کی درخواست کی۔ سنٹ نے لیشیم کو کہلا بہیجا کہ عناد سے باز رہو جب
اونہون نے یہہ نہ مانا تو لڑائی شروع ہوی اور مینلیس اور ڈی سیس کونسل مقرر ہوئی چونکہ
یہہ دونون فریق یعنے اہل روما اور اہل لیشیم ایک زبان بولتے تہے اسلئے مینلیس نے
(۳۳۰ ق۔م) مین یہہ حکم دیا کہ کوئی روما کا سپاہی لشکر سے باہر نہ جاوی مگر مینلیس کا بیٹا
دشمن کے افسر سے جا لڑا اسلئے باپنے اوسکو جلاد کے حوالہ کیا۔ اس ہنگامہ مین اہل روما کو
شکست ہوجاتی مگر پبلیس کونسل ڈی سیس نے زمانہ کی تعصبات کی موجب اپنے تئین اپنے
ملک کی بہبودی کے لئے قربان کیا اور عین لڑائی کی صفون مین گہس کر مارا گیا۔ اب سپاہیونکو
یہہ یقین ہوگیا کہ قربانی کے سبب خدا اونسے خوش ہوگیا اسلئے وی ایسے دل توڑ کر لڑی کہ
لیٹنز کو شکست فاحش ہوئی۔ اور کمپینیا اور لیشیم روما کے صوبہ ہوگئے۔ اس ترقی کو دیکھکر سیمنائیٹس
اور جنوبی اٹلی کی بہت سی ریاستین خاصکر لوکینیا اور ٹارنٹم کے رہنے والے اہل روما سے حسد کرنے
لگے اس سازش کے دبانیکے لئے پی پیریس کرسر ڈکٹیٹر مقرر ہوا۔ اوسنے سیمنائیٹس پر کئی دفعہ فتحیں
پائین آخر (۳۲۱ ق۔م) مین سیمنائیٹس نے دق ہوکر مہلت جنگ کی درخواست کی جو کہ صرف
چند ماہ تک جنگ بند رہا۔ اسکے بعد پونٹیس نے جو کہ سیمنائیٹس کا نہایت عقیل جرنیل تہا
پہر لڑائی شروع کی اور (۳۲۰ ق۔م) مین ونی ٹیوس اور پوستہیومیس سیمنائیٹس پر حملہ کرنیکو
کونسل مقرر ہوئی۔ مگر پونٹیس نے اونکو ایک پہاڑ کی درے مین جو کوڈائن فورکس کے نام
سے مشہور تہا گہیر لیا جہان وہ نہ لڑ سکتے تہے اور نہ بہاگ سکتے تہے پونٹیس نے اوسوقت

Marfat.com

یہہ بیوقوفی کی کہ تمام اہل روما کو ایک جوئی کے تلے مین نکالا اور سیمنیم کے خالی کردینے کی نسبت
اول لیلیا - مناسب یہہ تہا کہ یا سبکو قتل کر ڈالتا یا سبکو عزت سے چہوڑ دیتا - سنٹ نے اس
عہد کو پسند نہ کیا - اون کونسلون کو جنہون نے اوسپر دستخط کی تہی پونٹیس کے پاس بہیجدیا کہ اونسے
پورا کروالے - پونٹیس نے یہہ جواب دیا کہ یا تو روما کے لشکر کو پہر اوسیحالت مین رکہدو - یا
عہدنامہ کی شرائط کو پورا کرو - اہل روما ان باتونسے بیزار ہوکر بہڑک اٹہی اور پیپیرس کریسر اور
اوسکے جانشینون نے دوبارہ فتحین حاصل کین جنسے (۳۰۳ ق م) مین سیمنائٹس نے عاجز ہوکر
صلح کی درخواست کی مگر کچہہ عرصہ کے بعد (۲۹۷ ق م) مین پہر لڑائی شروع ہوئی فیبیس میکسمس
اور ڈیسیس نے کئی دفعہ فتح پائین سیمنائٹس کی مدد پر ایمبریا اور اٹروریا اور گال کے رہنے والے
تہے - مگر روما کی جرأت نے سبکو پسپا کردیا - ایک دفعہ گال اہل روما کو شکست دینے کو تہے
کہ ڈیسیس نے اپنے باپ کی پیروی کی - اور اپنی جان دیکر اپنے ہموطنونکو (۲۹۴ ق م) مین
فتح دلوائی اس لڑائیکا نام سنٹائنم کی لڑائی ہے - (۲۹۰ ق م) مین پونٹیس مرگیا اور
کیورئیس ڈنٹی اٹس نے سیمنائٹس کو بالکل مطیع کرکے اسے عرصہ مین سیبائینز کو بہی
مغلوب کیا - ٹرنٹم اور جنوبی اٹلی کی ریاستون نے یہہ سوچکر کہ اہل روما سے بدلہ لینگے
گال سے روما پر حملہ کروایا - مگر ڈنٹی اٹس اور فیبرشیس نے انکو شکست دی - اور ٹارنٹم والون نے
ڈرکر اپنے تئین اپائیرس کے بادشاہ پرہس کے ظل حمایت مین رکہا (۲۷۹ ق م) مین پرہس
ایک لشکر جرار اور ہاتہی بیشمار لیکر ٹرنٹم والون کی مدد کو آیا - اسنے ہاتہیون کی سبب سے جو پہلی
دفعہ مغربی یورپ کی لڑائیون مین استعمال کی گئی تہی (۲۷۹ ق م) مین لیوانس کونسل کو شکست
دیکر فتح حاصل کی مگر اہل روما کچہہ ہراسان نہ ہوے - اور پہر لڑنیکو تیار ہوئے - جس سے پرہس
نے انکار کیا - مگر تہوڑے عرصہ کے بعد (۲۷۵ ق م) مین پرہس نے اہل روما کو پہر شکست دی
لیکن اس فتحمین اسکا نقصان کثیر ہوا - اسکے بعد پرہس صقلیہ کیطرف اس مطلب کے لئے گیا کہ
یونانی ریاستونکو کارتہیج کے ظلم سے بچائے - اس کی غیبت مین ٹارنٹم والون کا بڑا نقصان

Marfat.com

ہوا۔ اور اون کی درخواست پر (۲۷۴ ق۔م) مین پہر اٹلی کیطرف واپس آیا۔ کیورنیس دنتاتس
کونسل نے اسکو بینی ونٹم کے مقام پر شکست دیکر اسکی فوج کو غارت کیا۔ پرہس بہاگ کر ٹارنٹم
مین گیا۔ اور مائیلو کے زیر حکم ایک لشکر چہوڑکر خود یونان مین چلا گیا۔ اسکے جاتے ہی اہل روما نے
ٹارنٹم کو فتح کرلیا اور سیمنیم بروٹیم۔ لوکینیا کے باشندونکو مغلوب کیا الغرض اٹلی کا تمام ملک یعنی اٹروریا
کی شمالی حد سے آبنائے سسلی تک اور بحیرہ لشکنے سے ایڈریا تک انکے ہاتہہ مین آگیا +

پانچوین فصل پیونک لڑائی کی ابتدا سے قوم گریک آئی کے خاندانی جہگڑون تک

(۲۶۴ ق۔م) سے (۱۳۴ ق۔م) تک

چونکہ پیونک کی جنگ کا سبب اور ہائرو کی اتحاد کا باعث کارتھیج کی تاریخ کی پانچوین فصل مین
مذکور ہو چکا ہے اسلئے یہان صرف تہوڑا سا ذکر کیا جاتا ہے جبکہ (۲۶۴ ق۔م) مین ایپیس کلاڈیوس
نے سارکیوز اور کارتھیج والونپر بہت سی فتح حاصل کین تو اوسوقت کارتھیج والون نے گال۔ لیگیوریا
ہسپانیہ مین لشکر جمعکرنا شروع کیا اور ایگری گنٹم کو لڑائی کا مخزن قرار دیا۔ (۲۶۲ ق۔م)
مین اہل روما نے اس شہر کا محاصرہ کیا۔ اور اس لشکر جرار کو جو اوسکے حفاظت کے لئے بہیجا گیا تہا
شکست فاحش دی۔ اس مصیبت سے آزردہ ہوکر کارتھیج والونکا لشکر بہاگ گیا اور کل مخزن روما
والون کے ہاتہہ مین آیا۔ اب روما والون نے ایک بیڑا کارتھیج والونکی کشتی کے نمونہ پر تیار کیا
اور ڈیولیس کونسل نے کارتھیج والونکو (۲۶۴ ق۔م) مین ایک بحری لڑائی مین شکست فاحش دی
اور ڈیوکیس نے ایک نئی کل جسکا نام کورونس تہا ایجاد کی + (۲۵۶ ق۔م) مین لیپیرا کی قریب
کارتھیج والون کو دوسری شکست ہوی جسمین اونکے ۱۸ جہاز چہینے گئے اوسوقت سے
اہل روما نے بحری معاملات کیطرف بہت توجہ کی تہی۔ (۲۵۶ ق۔م) مین اہل روما نے یہہ
سوچکر کہ افریقہ کی قومین کارتھیج کے ظلم سے تنگ ہوگئے ہین افریقہ پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا اسلئے (۲۵۵
ق۔م) مین ریگیولس اور مینلیس کے زیر حکم ایک بیڑا روانہ کیا مگر راستہ مین ایک تیسری بحری

یہہ کل پل کا کام دیتی تہی جسوقت دشمن کے جہاز مقابلہ آتے تہے اونپر پہینکی جاتی تہی اور پہر ہاتہہ ہاتہہ ہوتی تہی اسکے
وسیلہ سے اہل روما نے کارتھیج والونکی پچاس جہاز چہینے اور اسکی خوشی مین ایک ایسا ستون بنوایا جو ابتک موجود ہے

Marfat.com

لڑائی ہوئی جسمین اہل کارتھیج کو پہر شکست ہوئی - ریگیولس نے افریقہ مین پہونچکر شہر کلیپیا پر طوفان کیوقت قبضہ کرلیا کارتھیج والونکو ایک اور لڑائی مین شکست دیکر شہر یوٹیکا اونسے چہین لیا کارتھیج والون نے صلح کی درخواست کی - مگر ریگیولس کے شرائط ایسے سخت تہی کہ اونکو لڑنا ہی پڑا - اسیوقت سپارٹا کی ایک جرنیل زین تہیپس نے یونانسے کارتھیج والون کی مدد پر ایک فوج لاکر ریگیولس کو شکست فاحش دی اور لشکر کو تیغ کرکے اوسکو قید کیا - زینتی پس اس فتح کے بعد واپس چلا گیا - اہل روما نے اپنے لشکر شکست یافتہ کے لئے ایک بیڑا بہیجا - اسنے کارتھیج والونکو شکست دی مگر واپسی کیوقت اس بیڑے کے ۳۲۰ جہاز بباعث طوفان کے ضائع ہوگئی - اسیطرح سے دوسرا بیڑا بہی تباہ ہوا - اسلئے اہل روما نے مایوس ہوکر بحری رقابت چہوڑدی (۲۴۹ ق - م) مین اہل روما نے کارتھیج والون کے افسر اینڈروبل پر پنورمس کے قریب فتح پائی - کارتھیج والون نے ریگیولس کو اپنا ایلچی بناکر روم مین بہیجا - اور اس خیال مین رہے کہ یہہ سنٹ سی عمدہ شرائط منظور کرادیگا مگر ریگیولس نے کارتھیج والون کے امید کے برخلاف اپنے ملک کے باشندونکو جنگ پر امادہ کیا اور افریقہ کیطرف لوٹتے ہوئے مرگیا - لیکن یہہ معلوم نہین کہ کارتھیج والون نے اوسے مار ڈالا یا اپنی اجل سے مرا (۲۴۸ ق - م) مین اہل روما کا بیڑا صقلیہ کی قریب جنوبی کنارہ پر نئے جنگ کیواسطے روانہ ہوا تہا وہ پہر غارت ہوا اسے سال مین کارتھیج کا سپہ سالار ہملکر بارکا مقرر ہوا - اہل روما نے ایک عمدہ بیڑا دوسرا تیار کیا اور لوٹیشیس کیٹولس کو اوسکا حاکم مقرر کرکے صقلیہ مین فوج کی امداد کے لئے روانہ کیا - دونو بیڑونکا مقابلہ ایگی ٹیز کے قریب ہوا (۲۴۱ ق - م) مین کارتھیج کے سپہ سالار ہنو کو شکست فاحش ہوئی اسمین ۵۰ جہاز غرق اور ۷۰ گرفتار ہوئے جسنے کارتھیج کی عظمت اور بزرگی زائل ہوگئی - اسیوقت اہل روما نے ہملکر بارکا کو معہ اوسکی فوج کے سسلی کے ایک کونہ مین بند کرکے افریقہ سے رستہ اوسکے آمد و رفت کا بند کردیا - اسوقت (۲۴۱ ق م) مین کارتھیج والونسے صلح کی درخواست کی اہل روما نے ان شرائط پر صلح منظور کی -

Marfat.com

(۱) کارتھیج والی بحیرہ شام کے جزیرونسی دست بردار ہون (۲) روما کی قیدیون کو بغیر تاوان کے
واپس کرین (۳) ۶۰ لاکھہ روپیہ خرچہ جنگ کا دین - پہلی لڑائی پیونک کی اختتام کے بعد روما
کو کچھہ عرصہ تک معاملات اندرونی و بیرونی سے آرام ملا - اور جینس کا مندر دوسری دفعہ بند ہوا
جبکہ لوگ صلح سے تنگ آگئے تو لیگوریا اور گال کی قومون مین جو کہ اٹلی کی شمال مین آباد ہو گئی تھین
محاربہ واقع ہوا اور ایلریا کی ملکہ ٹیوٹا سے جسکی باشندے بحری قزاقی مین مشہور تھے جنگ ہوئے
(۲۲۷ ق - م) مین ٹیوٹا نے شکست کھا کر اپنے ریاست کی بہت سے اضلاع دیگر اہل روما سے
صلح کر لے (۲۱۸ ق - م) مین پھر لڑائی شروع ہوئی اور ایلریا والونکو اور بھی زیادہ زک ہوئی - اسکے
بعد دوسری جنگ پیونک کی جسکا سبب کارتھیج کی تاریخ مین مندرج ہے شروع ہوئی پیشتر اسکے کہ
روما والی لڑائی کے لئے تیار ہون ہنی بال نے تمام ہسپانیہ کو فتح کر لیا اور پرینیز کو عبور کر کے اٹلی کی
طرف چلا - سیپیو کونسل نے اوسکو دریائے رون پر روکنا چاہا مگر اسکے پہونچنے کے پہلے ہی گذر گیا -
اور سیپیو اپنا لشکر ہسپانیہ مین چھوڑ کر خود اٹلی مین مقابلہ کے لئے چلا آیا - ہنی بال نے معہ اپنی فوج
کے ۱۵ یوم مین کوہ الپس کو عبور کیا اور ٹیورن پر حملہ کر کے (۲۱۷ ق - م) مین فتح پائی - دریائے
ٹسائینس کے قریب سیپیو کونسل کو شکست فاحش ہوئی اور روما کے لشکر کے تمام وہ سپاہی
جو قوم گال سے تھے ہنی بال کی خدمت مین حاضر ہوئے - دریائے ٹریبیا پر ہنی بال نے سیمپرونیس
کو شکست دی (۲۱۶ ق - م) مین جھیل تھریسی مینین کے قریب فلیمنیس کونسل کو شکست ہوئی
اور معہ لشکر چہار کے مارا گیا - اس مصیبت کو دیکھکر اہل روما بڑی اضطراب اور ہیبت مین آئی اور
اونہون نے بغیر دوسری کونسل کے آئی فیبیس میکسیمس کو ڈکٹیٹر مقرر کیا - فیبیس نے لڑنے سے انکار
کیا مگر پہاڑیون کی چوٹیون پر کوچ کر کے دشمن کی حرکات کو دیکھتا رہا اور اونکے رستہ اور رسد کو
بند کرتا رہا اسی سبب سے اوسکا لقب کنکٹیٹر یعنے تساہل تھا - اس عرصہ مین سیپیو نے ہسپانیہ مین
کئی بار فتح پائی اور اسی سبب سے کارتھیج والے ہنی بال کو مدد نہ پہونچا سکے (۲۱۵ ق - م) مین لوسیس
امیلیس اور ٹرنٹیس وارو کونسل مقرر ہوئی - موضع کینی کے قریب ایک ایسی شکست کھائی جو

Marfat.com

اونکی خیال مین بہی نہ تہی - ہنی بال کو جنوبی اٹلی مین رہنے کے لیے مستحکم جگہہ ملگئی مگر اہل روما ان نقصانون
سے بہی ہراسان نہ ہوئے بلکہ سیپیو ایک جوان آدمی لے امیرون کو صلاحدی کہ مضبوط دہنا
چاہیے چنانچہ اونہون نے فیبیس کو حاکم مقرر کیا - ہنی بال نے اپنی فوجین کیپوا مین مقیم کین چونکہ
اسکے بہادر سپاہی وہان کی عیاشی اور سستی مین پہنس گئی تہی اسلئے ہنی بال نے مقدونیہ کے بادشاہ
فیلقوس سے صلح کی - مگر اہل روما نے یونان مین ایسے فساد مچائے کہ فیلقوس کو اٹلی تک آنیکی مہلت
نملی اونہون نے اوسکی خلاف لوائی لنس پر پیٹر کے زیر حکم ایک لشکر بہیجا (۲۱۱ ق م) مین مٹیلس نے
شہر سائراکیوز کو فتح کیا اور مشہور ریاضی دان ارشمیدس اسے ہنگامہ مین مارا گیا (۲۰۹ ق م) مین
کارتھیج والونکا آخری قلعہ اگری گنٹم اہل روما کے ہاتہہ آیا اسوقت سے صقلیہ روما کا صوبہ ہوا - اٹلی
مین اگرچہ مارسیلس مٹیلس نے ایکدفعہ فتح پائی مگر روما کے جرنیلونکو اسقدر جرأت نہ ہوئی کہ ہنی بال
سے مقابلہ کرین اور چونکہ ہنی بال کے پاس کارتھیج سے مدد نہین پہونچی تہی اسلئے اوسنے اپنے
بہائی ہیڈروبل کو جو کہ سیپیو کے برخلاف ہسپانیہ مین جنگ کر رہا تہا طلب کیا - ہیڈروبل
آسانی سے کوہ پرینیز اور الپس کو عبور کرکے اٹلی مین وارد ہوا - نیرو کونسل نے (۲۰۷ ق م)
مین اوسکو بیخبر دریائے مٹورس پر جا گہیرا اور تمام لشکر کے سمیت اوسکو قتل کرکے اوسکا سر
ہنی بال کے لشکر مین ڈلوا دیا - اسکے بعد اہل روما نے افریقیہ مین جنگ کرنیکا ارادہ کیا اور نیوٹیا
کے اصلی بادشاہ مینسا اور سائیفیکس سے دوستی کرلی - آخر سیپیو فتاح ہسپانیہ کونسل مقرر
ہوا - اوسنے سنٹ کو یہہ مشورہ دیا کہ افریقیہ مین لڑائی کرنی چاہیے (۲۰۳ ق م) مین
اہل روما نے فیلقوس سے صلح کرلی اور (۲۰۲ ق م) مین سیپیو کشکر لیکر افریقیہ مین پہونچا اور
اوس جگہہ اوسکو معلوم ہوا کہ سائیفیکس اپنی بیوی کے کہنے سے کارتھیج والون کیطرف
ہوگیا اسلئے سیپیو نے اوسکے لشکر کو جلا کر ۴۰ ہزار سپاہیونکو تہ تیغ کیا - اسکے بعد یوٹیکا کا
محاصرہ کیا اور اہل کارتھیج کو شکست فاحش دی اور شہر کے دروازہ تک اونکو قتل کیا -
کارتھیج کے محاصرہ کی تیاریان ہوئین چونکہ شہر ٹیونس اہل روما کی قبضہ مین آیا ہوا تہا

اسلئے کارتھیج والون نے مایوس ہوکر ہنی بال کو اپنے ملک کی حفاظت کے لئے طلب کیا ہنی بال نے واپس آکر صلح کرنی چاہی مگر اہل کارتھیج نے یہہ سوچکر کہ سنو لڑائیکا شیر ہماری پاس ہے اطاعت سے انکار کیا اور اسے باعث سے ہنی بال کو بغیر مرضی زاما کے میدان مین لڑائی کرنے پڑی اوسنے یہان بہی اپنی لیاقت کا اظہار کیا مگر اوسکے فوج نئی بہرتی کی ہوئی تہی اور سیپیو کی فوج قواعدوان تہی اسلئے اہل روما غالب رہے اور کارتھیج کا جرار لشکر کام آیا (۲۰۱ ق م) مین ہنی بال نے بہاگ کر ایڈرومنٹم مین پناہ لی اور وہانسے کارتھیج مین مشورہ کے لئے چلا گیا اور یہہ صلاح دی کہ صلح کرنیکے سوائے اور کوئی حیلہ نہین ہے۔ چنانچہ کارتھیج والون نے آخر کو وہ شرائط منظور کرلین جو کہ سیپیو نے پیش کین تہین اسوقت سے سیپیو کا لقب افریقنس ہوگیا اس صلح کی شرائط یہہ تہی (۱) کارتھیج والے تمام اون اشخاص کو واپس کرین جو اہل روما سے بہاگ کر چلے آئے ہین معہ غلامون اور قیدیونکے (۲) کل جہاز اور ہاتہی سوائے دس جہازون کے اہل روما کے حوالہ کرین۔ (۳) مسینسا کو نیومڈیا کا بادشاہ تسلیم کرین (۴) بغیر مرضی روما کے کسی سے جنگ نکرین (۵) دو کروڑ روپیہ تاوان دین اور سو شخص بطور یرغمال کے عہدنامہ کی شرائط پورا کرنیکو دین (۲۰۶ ق م) مین اہل اتہنز نے مقدونیہ کی شاہ فیلقوس کے حملونسے تنگ آکر اہل روما سے مدد مانگی انکو بہی یہی مدنظر تہا کہ یونان کی معاملات مین دست انداز ہون اسلئے اونہون نے فوراً فیلقوس کے برخلاف لڑائیکا اشتہار دیکر کونٹس فلمینس کے ماتحت مقدونیہ مین فوج روانہ کی۔ سائنوسوفیلی کے مقام پر فیلقوس کو شکست ہوئی اور اسکو فاتح کی شرطین منظور کرنی پڑین۔ شام کی بادشاہ انٹیوکس نے یونان مین فساد کرنے شروع کئے۔ چونکہ کارتھیج والون نے اہل روما کے روبرو ہنی بال کی شکایت کرنی شروع کین کہ یہہ بادشاہ کے ساز شون مین شامل ہے اسلئے ہنی بال وہان سے انٹیوکس کی عدالت مین بہاگا۔ لیکن اسکو معلوم ہوا کہ انٹیوکس کو اسقدر بہی لیاقت نہین ہے کہ لڑائی کی تدابیر کو سمجہہ سکے بلکہ اسسے زیادہ یہہ خرابی برپا ہوئی کہ انٹیوکس کو ہنی بال کی نسبت یہہ شبہ ہوا کہ یہہ روما

Marfat.com

والون سے ملا ہوا ہے اسی عرصہ اہل اٹولیا نے روما والونسے ناراض ہوکر انیٹوکس کو یونان مین
بلایا (۱۹۱ ق-م) مین انیٹوکس جزیرہ ایوبیا پر قابض ہوگیا اہل روما نے لڑائیکا اشتہار دیا اور
اسیلیس گلیبریو کو کونسل مقرر کرکے فوج کثیر دیکر یونان مین بہیجا گلیبریو نے انیٹوکس کو
تہرموپلی پر شکست دیکر اٹولیا والونکو اسقدر عاجز کیا کہ اونہونے صلح کی درخواست کی
مگر سنٹ نے (۱۹۰ ق-م) مین ایسی سخت شرائط پیش کین کہ اونکو جنگ کرنا ہی پسند رہا۔
دوسرے سال سنٹ نے لوشیس سیپیو کو لڑائی کے لئے کونسل مقرر کیا۔ اسکا بہائی آفریقینس
اسوقت اسکی نیابت مین تہا۔ یونان مین سبطرحسے امن کرکے یہہ دونون ایشیا مین گئے اور
(۱۸۹ ق-م) مین انیٹوکس کو مگنیشیا پر شکست فاحش دی اور شرائط مندرجہ ذیل پر صلح
ہوئی۔ اول انیٹوکس تمام فرنگستان کی مقبوضات کو اہل روما کی حوالہ کرے (۲) ایشیا کی
تمام اضلاع کو جو کوہ طارس کی شمال مین واقع ہین اہل روما کو فدیہ مین دے (۳) ۳۰ لاکھہ
روپیہ نقد دے (۴) ہنی بال کو حوالہ کرے۔ ہنی بال یہانسے بہاگ کر بتینیا کی بادشاہ پرسیس
کی عدالت مین پہونچا مگر یہان بہی اہل روما نے اسکا پیچہا نہ چہوڑا اسلئے اوسنے زہر کہاکر اپنا کام
تمام کیا۔ چونکہ دونون سیپیو نے انیٹوکس سے رشوت لی اور عام دولت سے خیانت کی اسلئے
وہ گہر کیطرف لوٹتے ہوئے (۱۸۶ ق-م) مین ماخوذ ہوئے اور افریقینس اٹلی کیطرف خود بخود
جلاوطن ہوگیا اور اوسیجگہ مرگیا۔ اور لوشیس کی جائداد ضبط ہوگئی اور اسیوقت مذہبی تکلیفات
بہی پہلے پہل روما مین ظاہر ہوئین اور ایک فرقہ جو بیکی نیلیس کہلاتا تہا اوسکے بیخ کنی کی گئی۔
(۱۷۰ ق-م) مین مقدونیہ کی بادشاہ پرسیس سے اہل روما کا معرکہ ہوا ابتدا مین پرسیس نے
تہسلی کے بہت سے شہر فتح کرلئے اور روما کے فوج کو دریائے پینیوس پر شکست دی اور تمام
ایپائرس کی قوم اوس سے آملی۔ سنٹ نے امیلس پولس کو جنگ کا اہتمام سپرد کیا اور اینیشیس کو
ایلیریا پر حملہ کرنیکے لئے روانہ کیا کیونکہ وہانکا بادشاہ پرسیس کا دوست تہا۔ اینیشیس نے ۳۰ دن
مین کل ایلیریا کو فتح کرلیا۔ (۱۷۱ ق-م) مین پرسیس اور پولس کی لڑائی پڈنا کی مقام پر ہوئی۔

ایلیریکم

اور اہل روما نے فتح نمایان حاصل کی پرسیس قید ہوا۔ مقدونیہ۔ اپائرس۔ الریا۔ اہل روما
کے صوبجات مین شامل ہوئے۔ اور یونان کی ازادی زائل ہونی شروع ہوئی۔ مقدونیہ کی
سلطنت کی غارت ہونے کی بعد کیٹو ملقب بہ سنسر نے اہل روما کو اسبات کی ترغیب دی کہ کارتھیج
کو غارت کرنا چاہئے تیسری پیونک کی لڑائیکا آغاز ہوا۔ اور لڑائیکا بہانہ یہہ ہوا کہ کارتھیج
اور نیوڈیا کی درمیان فساد ہونے شروع ہوئے اسمین نیوڈیا والی حملہ آور تھے اور کارتھیج والے
اپنی حفاظت کرتے تھے اہل روما نے نیوڈیا والون کا ساتھہ دیا۔ ابتداء مین کارتھیج والون نے اہل روما
کی اطاعت اختیار کرکے تمام اون شخصون کو جنسے اہل روما ناراض تھے جلاوطن کردیا۔ اور ہتھیار
اور جنگی سامان اہل روما کی حوالہ کیا۔ مگر جب اہل روما نے انکو یہہ کہلا بھیجا کہ تمہارا شہر منہدم
کیا جائیگا اور تم سمندر کے کنارہ سے پری جاکر آبادی اختیار کرو تو وہ دل سخت کرکے لڑنے لگے اور (۱۴۸
ق۔م) مین لڑائیکا اشتہار دیا۔ (۱۴۷ ق۔م) مین سنٹ نی سیپیو ایملینس کو جو افریکینس کا متبنی تھا
جرنیل مقرر کیا۔ اوسنے آتے ہی افریقہ کی قومون کو اپنی طرف کرلیا اور (۱۴۶ ق۔م) مین کارتھیج
پر حملہ کرکے، یوم مین فتح کرلیا۔ تیسری پیونک کی لڑائی مین اینڈرسکس نے جو اپنے تئین فلپ
کا بیٹا بتاتا تھا مقدونیہ مین فساد شروع کیا اور آخر یونان کی ازادی کو کھو بیٹھا۔ اکایا والونے
بھی اوسی سال مین اہل روما کی خلاف بغاوت اختیار کی مگر بہت جلدی مغلوب ہوئے۔
ممیس کونسل نے کورنتھہ کو جلاکر خاکستر کردیا۔ اور تھیبس اور کیلکس کا بھی یہی حال کیا
اسکے بعد اہل روما کی توجہ ہسپانیہ کیطرف ہوئی (۲۰۰ ق۔م) مین ہسپانیہ والون نے انکا
بڑا سخت مقابلہ کیا۔ خاصکر کیلٹی بری اور لوسیٹینیا کے رہنے والونے اہل روما کو کئی بار
شکست دی تھی۔ مگر اسوقت (۱۴۶ ق۔م) مین ویری اٹس لوسیٹینیا کا حاکم مقرر ہوا۔
اسنے کئی بار اہل روما کو شکست دی اور ہمیشہ دق کرتا رہا۔ (۱۴۰ ق۔م) مین کیپیو کونسل نے اسکو
بے ایمانی سے مروا ڈالا اور اپنے سردار کی وفات کی بعد لوسیٹینیا والون نے اہل روما کی اطاعت اختیار
کی۔ اسکے بعد جنوبی ہسپانیہ مین نیومینٹیا کی لڑائی شروع ہوئی اور پومپی نے نیومینٹیا کا حال

Marfat.com

کیا۔ نیومنٹیا والون نے اوسکو محاصرہ کے اوٹھانے پر مجبور کیا۔ اہل روما نے نیومنٹیا کی بڑی فتحون کی خبر سنکر سیپیو امیلینس کو ہسپانیہ کا کونسل مقرر کیا۔ اِسنے ۱۶ ماہ کے محاصرہ کے بعد (۱۳۳ ق م) مین نیومنٹیا کو فتح کر لیا اور یہان کی باشندون نے اپنے شہر کو جلا دیا اور اپنے جورو بچون کو برباد کر کے خود اپنی تلوارون پر گر کر مر گئے اور فتاحون کیواسطے خالی شہر کی سوا کچھہ نہ چھوڑا اسوقت سی ہسپانیہ روما کا صوبہ مقرر ہوا اور اسمین دو پریٹر سالیانہ حکومت کرتے تھے اسیوقت کے قریب پرگیمس کے شاہ اٹلس نے مرتے وقت اپنا ملک اہل روما کے حوالہ کیا اور سنٹ نے بغیر وارثون کے دعوی پر لحاظ کرنے کی ملک پر قبضہ کر لیا +

چھٹی فصل گریکای کے فسادون کی ابتدای سی جمہوری ریاست کی زوال اور پومپی کی وفات تک

(۱۳۴ ق م) سے (۴۸ ق م) تک

پیوٹک۔ مقدونیہ۔ ہسپانیہ کی لڑائیون مین سنٹ کی طاقت روز بروز بہرتی گئی۔ اور چونکہ ملک کا انتظام اوسیکے سپرد تہا اور اوسمین سوائے پٹریشنز کے کسیکو جگہہ نہ ملتی تہی اسواسطے روما مین طریق حکومت نوعی ہو گیا۔ امیر لوگ صوبون کی حکومت حاصل کر کے زیادہ دولت مند ہو گئے اور روپیہ دیکر لوگون کی رائے کو اپنی رائے کی مطابق کرنے لگے

تائبیریس گریکس جو افریقنس کا نواسہ تہا اس بدانتظامی کو دیکھہ نہ سکا اور اوسنے لسائینس کے اوس قانون کو پھر جاری کروانا چاہا جسکا یہہ منشا تہا کہ کوئی شخص سرکاری زمین کے ۵۰۰ ایکڑ سے زیادہ جوتنے نہ پاوے۔ اوس نے ٹریبیون ہو کر روما کے عقلی آدمیونسے مشورہ کیا جسکو سب نے پسند کیا مگر امیرون نے اِسکے ایک ساتھی ٹریبیو کو رشوت دیکر اپنی طرف کر لیا۔ اِسلئے تائبیریس نے بڑی مخالفت کی بعد ٹریبیون اکٹیویس کو موقوف کر کے (۱۳۲ ق م) مین یہہ قانون جاری کرایا کہ سرکاری زمین کے انتظام کے لئے تین شخص مقرر کئے جاوین اِسکے بعد اِسنے یہہ تجویز کی کہ پرگیمس شاہ اٹلس

Marfat.com

کا خزانہ عام لوگون مین بانٹا جائے ان جہگڑونمین اوسکا سال تمام ہوگیا اور پٹیشنر نے
اسبات پر کمر باندہی کہ دوسرے سال اسکو ٹریبیون نہ ہونے دین - جسروز مجلس
منعقد ہوی اوسی روز سپیونیسیکا نے جو اوسکا ماموں تہا سنٹ کی روبرو اوسپر یہہ الزام
لگایا کہ یہہ بادشاہ بننا چاہتا ہے اور چند متعلقین کو لیکر ٹائبیریس کو معہ اوسکی رفقا کے
قتل کرڈالا - چند ماہ کے بعد سپیونیسیکا ایشیا مین مرگیا - اسے عرصہ مین جزیرہ صقلیہ مین
غلامونکی لڑائی ہوئی اور اونکی سردار یونس کو اہل رومانے رشوت دیکر پکڑلیا - اسیوقت
اسٹیلس کے بہائی ارسٹونیکس نے پرگیمس پر قبضہ کرلیا اور اہل رومانے شہر کے سب
کنوئین زہر ڈلواکر تمام کو فتح کیا کیئس گریکس اگرچہ اپنے بہائی کی وفات کیوقت بہت صغیر
سن تہا مگر اوسکے موت کو دیکہکر مایوس نہ ہوکر اوسکے رستہ پر چلنے لگا (۱۲۲ ق - م) مین وہ
ٹریبیون مقرر ہوا - اور زراعت کی قانون جاری کریگا - اور دوسری سال اوسنے یہہ قانون
جاری کرایا کہ رشوت خوار منصفون کی ازمایش نائیٹس یعنے سوارونکی مجلس کے روبرو ہوا کرے
اور سنٹ کو اوس سے کچہہ تعلق نہ رہے آخرکار سنٹ نے ایک اور ٹریبیون ڈروسس کو اپنی
طرف کرلیا اس شخص نے رعایا کو روپیہ دینا شروع کیا جسے عام لوگ اسکے دوست ہوگئے - تیسرے
سال گریکس ٹریبیون نہ ہوسکا - اور اسکا جانی دشمن اوپی میس کونسل مقرر ہوا - ایک روز جب
قربانی ہورہی تہی تو اوپی میس کے نوکر نے گریکس کے ہمراہیونکی ہنسی اوڑائی اون شخصون نے
جو پاس کہڑے ہوئے تہے نوکر کو مارڈالا یہہ دیکہکر سنٹ نے اوپی میس کو ڈکٹیٹر مقرر کیا - گریکس
کوہ ایون ٹائن پر معہ اپنے ہمراہیونکی چلا گیا - اوپی میس نے اونپر حملہ کرکے ۳۰۰۰ ہزار کو قتل
کیا (۱۲۱ ق - م) مین گریکس نے اپنے تئین غلام کے ہاتہہ سے مروا ڈالا - گریکائی کی وفات کے بعد
روما کے آزادی غارت ہوگئی - نیومڈیا کے بادشاہ سینسا کی بیٹی سپسا نے مرتے کیوقت اپنی
سلطنت اپنے دونون بیٹون ہمپسل اور ایڈہربل اور اپنے بہتیجے جگرتہا کی درمیان تقسیم کردے
جگرتہا نے کل ملک پر قبضہ کرنا چاہا اور اوسنے ہمپسل کو مروا ڈالا اور ایڈہربل کو پناہ لینے کیلئے

روما مین جانا پڑا - جگرتہا نے روما کے امیرونکو رشوت دیکر اپنی طرف کرلیا اور سنٹ نے یہہ فیصلہ
کردیا کہ جگرتہا اور ایڈہربل نصف نصف سلطنت کے مالک ہین جگرتہا نے اپنے رشوت کا نتیجہ
دیکھکر اپنے بہائی پر حملہ کیا اور اوسکو مروا ڈالا سنٹ نے اس ظلم پر بہی کچہہ توجہ نکی اور ابکی دفعہ
بہی جگرتہا صاف نکل جاتا اگر میمیس ٹریبیون عام رعایا کی مجلس کے روبرو امیرونکی رشوت
ستانی کو ظاہر نکرتا - اس مجلس نے کیشیس کو افریقہ مین اس غرضہ سے بہیجا کہ جگرتہا کو روما مین
لائے تاکہ اون لوگونکی نام معلوم ہون جنہونے رشوت لی تہی - جب جگرتہا روما مین
آیا تو میمیس نے اوسے استفسار حال کیا مگر بینبیس ٹریبیون جسنے اسیواسطے رشوت لی تہی بادشاہ کو
جواب دینے سے منع کردیا اور جگرتہا کو معلوم ہوا کہ سنٹ میرے بہائی مسیوا کو تخت پر بیٹہایا چاہتے
ہے اسیواسطے اوسنے اوسکو بہی قتل کرواڈالا - اسلئے (۱۰۹ ق - م) مین جگرتہا کو یہہ حکم ہوا کہ
اٹلی سے فوراً نکل جائے - اور البائنس کونسل کے زیر حکم ایک فوج اسکے برخلاف بہیجی گئے
البائنس اپنے بہائی اوکس کو چہوڑکر خود اٹلی مین چلا آیا - اوکس نے نیوٹڈیا پر حملہ کیا مگر جگرتہا
نے اوسکو گہیر کر مطیع کرلیا سنٹ نے متیلس کو جو نہایت لئیق اور بہادر امیر تہا افریقہ کی فوج کا
جرنیل مقرر کیا - متیلس نیوٹڈیا کی فتح کو پورا کرنا چاہتا تہا کہ رعایا کی مجلس نے اسکے نائب کیس
میریس کو جو نہایت کمینہ مگر شجاعت مین یکتا تہا اور رعایا کی طرفداری کرتا تہا متیلس کی جگہہ
مقرر کردیا - اسکے برخلاف کونسل نے یہہ حکم دیا کہ متیلس دوسری سال بہی کونسل رہی -
میریس نے سنٹ کی حکم پر کچہہ التفات نکرکے افریقہ مین فوج لیکر اوسیوقت پہونچا جبکہ متیلس نے
جگرتہا کو ایسا عاجز کردیا تہا کہ اپنے خسر مورٹینیا کے بادشاہ بوکس کے پاس (۱۰۶ ق - م) مین پناہ
گیر ہوا - میریس نے نیوٹڈیا کی شہرون اور قلعونکو فتح کرلیا اور جگرتہا اور بوکس کے لشکر کو
شکست دی - آخر بوکس نے جگرتہا کو سلا کے جو میریس کا نائب تہا حوالہ کیا اور جگرتہا جیلخانہ
مین بہوکا مرگیا - اس اثنا مین اقوام سمری نے روما والونکو گال مین شکست دی اس لڑائی
مین قریبًا ۸۰ ہزار آدمی مقتول ہوئے جسسے ملک مین بہت خوف پیدا ہوا - اور رومیون نے

Marfat.com

میریس کو اگرچہ اونکی قانون کے برخلاف تہا دوبارہ کونسل مقرر کیا (۸۷ ق م) مین میریس نے
ان اقوام کو مقام ایکری لوٹی پر ایک بڑی شکست دی جسمین قریب ایک لاکہہ کے دشمن مارے گئے۔
جبکہ میریس اسطرف لڑائی کر رہا تہا تو جزیرہ صقیلہ مین سلا لڑ رہا تہا اور وہان بہی ایک لاکہہ آدمی
مقتول ہوئے۔ چونکہ روما والون نے اٹلی کے باشندونسے بیرحمی سے سلوک کیا تہا اسلئے ایک بڑی
بہاری لڑائی خطرناک شروع ہوئی جسمین سب ریاستین متحد تہین اور ان ریاستون مین مارسی لوگ
سب سے آگے تہے اسیواسطے اس لڑائی کو مارسی کی لڑائی کہتے ہین۔ تین برس تک یہہ لڑائی جاری رہی
اور قریب پچاس ہزار کے آدمی مارے گئے آخرکار روما والون نے اپنے ملک کے حقوق ان ریاستون کو
دیدیئے اور (۸۷ ق م) مین بالکل امن ہوگیا۔ اب روما کی فوج کا مقابلہ ایشیا کوچک کی فوج سے ہوا
متہراڈیٹس تہوڑے عرصہ مین ایشیا کوچک اور اوسکی اطراف کے جزیرونکا مالک ہوگیا۔ میریس اور
سلا یہہ چاہتے تہے کہ لڑائی مین افسر مقرر ہوجائین آخرکار سلا کامیاب ہوا اور میریس جلاوطن کیا گیا
سلا فوج لیکر ایشیا کوچک کو روانہ ہوا مگر اسکے پیچہے کونسل سنا نے میریس کو واپس بلالیا اور اٹلی مین پہر
ملکی لڑائی (۸۶ ق م) مین شروع ہوئی۔ میریس بڑی لوٹ مار کرتا ہوا اور ہر ایک امیر کو شکست دیتا ہوا
روما مین فتحیاب داخل ہوکر قتل عام کو شروع کیا اور اپنے دشمنونکو قتل کرکے خود کونسل بنا لیکن تہوڑے
عرصہ کے بعد ۷۱ برس کی عمر مین مرگیا* اودہر سلا نے یونان مین متہراڈیٹس کو شکست دیکر ایسا تنگ
کیا کہ متہراڈیٹس صلح کا خواستگار ہوا جسمین سلا بہی بباعث عدم اسباب جنگ و جہاز کے راضی ہوگیا
کیونکہ اسکا ارادہ تہا کہ اٹلی مین جاکر میریس سے جنگ کرے جب روما والونکو سلا کے آنیکی خبر جنگ کے
پہونچی تو کونسل سنا نے لڑائی کی تیاری کی لیکن سنا اپنی فوج کے ہاتہہ سے مارا گیا چونکہ دوسرا کونسل قابل
لڑنیکے نہین تہا اسلئے سلا فتحمند ہوکر (۸۳ ق م) مین روما مین داخل ہوا مگر قتل مین میریس سے
بہی بڑہ گیا اور کونسل کاربو کو مغلوب کرکے خود ہمیشہ کیلئے (۸۱ ق م) مین ڈکٹیٹر مقرر ہوا اور تین
سال کے بعد زاہد بن بیٹہا مگر (۷۷ ق م) مین جذام سے مرگیا۔ اسکے بعد لیپی ڈس کونسل بنا چاہتا
تہا مگر تمام لوگ اسکے دشمن ہوگئے اسلئے وہ مغموم ہوکر مرگیا۔ پہر سپانیہ مین سے ایک دشمن سرتوریس

* ایشیائی لڑائی بارہوین باب کے چوتہے فصل مین مذکور ہے

Marfat.com

کے فرقہ سے سرٹوریس نام (۶۷ ق م) مین لشکر کثیر لیکر روما پر حملہ آور ہوا۔ روما والون نے پومپی
کو جسکو پیچھے اعظم کا خطاب دیا گیا تہا کونسل بنایا۔ سرٹوریس اگرچہ بڑا بہادر تہا اور کئی دفعہ شکست
بہی پومپی کو دی چکا تہا مگر آخر کار پومپی نے (۷۳ ق م) مین مطیع کیا اور (۷۱ ق م) مین فریب سے مروا ڈالا
اور ابہی تک ہسپانیہ کی لڑائی ختم نہین ہوئی تہی کہ سپارٹکس اٹلی مین (۷۲ ق م) مین سرکش ہوگیا۔ اس
باغی نے ۸۰ ہمراہیون کے ساتہہ بہاگ کر ارادہ کیا کہ لڑائی مین مارا جاؤن مگر اسنے رومیون پر دو فتحین
پائین جس سے اوسکا نام مشہور ہوگیا۔ اور روما کے سب غلام اپنے مالکون کو چہوڑکر اسکے جہنڈے کے نیچے
آجمع ہوئے جسسے اسکے فوج قریب دس ہزار کے ہوگئی یہہ ہر روز فتح پاتا ہوا اور رومیونکے حاکمونکو شکست
دیتا ہوا بڑہتا گیا چنانچہ اوسکی فوج قریب ایک لاکہہ بیس ہزار کے جمع ہوگئے اور اوسکو ایسا حوصلہ
ہوگیا کہ مین روما کا بادشاہ ہوجاؤنگا لیکن آخر کار کریسس نے اسکی بغاوت کو فرو کیا اور سپارٹکس
(۷۰ ق م) میدان مین مارا گیا اور اوسکے ہمراہی مقتول ہوئے۔ اب کریسس اور پومپی کونسل مقرر ہوئے
چونکہ دونون سب سے اعلے حکومت کرنی چاہتے تہے اسلئے کریسس نے تو اناج اور روپیہ تقسیم کرنا
شروع کیا اور پومپی نے سلا کے قوانین کو منسوخ کرنا چاہا۔ اسطرح پومپی لوگون مین اسقدر مشہور ہوگیا
کہ جب بحری لڑائی قزاقون کی شروع ہوئی تو لوگون نے اسیکو سپہ سالار مقرر کیا اور اسیوقت
(۶۵ ق م) مین متھرڈیٹس کا بہی انتظام اسیکے سپرد ہوا۔ اور سنیلیس یہہ نہین جانتا تہا کہ یہہ شخص
میرا ہی دشمن ہوجائیگا۔ پومپی نے متھرڈیٹس کو فتح کیا اور اہل روما کی حکومت کو ایشیا مین دور تک
پہیلا دیا جبکہ پومپی مشرق مین فتح حاصل کر رہا تہا تو شہر مین (۶۲ ق م) مین غدر واقع ہوا جسکا بانی
کیٹلی لائن تہا۔ اسیواسطے اس فساد کو کیٹلی لائن کا فساد کہتے ہین جسکی تفصیل یہہ ہے۔ یہہ جوان
امیر خاندان مین سے تہا مگر بڑی جرمون اور بدمعاشیون سے پر تہا اور یہہ چاہتا تہا کہ مین بہی روما کا مالک
ہوجاؤن اسلئے بہت سے بدمعاشونکو اپنے ساتہہ کرلیا مگر فضول خرچی نے اسکو قرضدار کردیا اسکے
کامیابی مین ایک شخص سسرو نے جو کہ ملکی ریاست مین ہوشیار اور فصیح تہا نقصان ڈالا
اونہون نے یہہ تجویز کی کہ اول سسرو کو مارو مگر سسرو کو یہہ خبر پہونچگئی آخر کار کیٹلی لائن نے اپنا

اشتہار دیدیا اور مدد کے لئے فرانس مین قاصد روانہ کئے مگر ان قاصدون نے سب باتین برخلاف
اسکے بیان کین جسے یہہ تجویز ٹہری کہ کیٹی لائن کو مارنا چاہیے پس سسرو نے کیٹی لائن کی فوج کو شکست
دیکر گال کے رستہ مین اوسکو قتل کیا اسلئے لوگونے اسکو ابو الملک کا خطاب دیا۔ جب پومپی روما کو
واپس آیا تو وہ فساد جو اوسمین اور کریسس مین تہا پہر برپا ہوا مگر جولیس قیصر نے جو کہ نہایت
لیق اور مدبر تہا ان دو حریفون کو اپنے ساتہہ کر لیا اور کہا کہ حکومت کو اسمین بانٹ لین اس حکومت
کا نام ٹرائیم ویریٹ یعنی تین شخصون کی حکومت (۵۹ ق م) مین مقرر ہوا۔ کلوڈیس نے
ان تین شخصون کے لئے مدد کی کہ انکے ذریعہ سے سسرو سے انتقام لے۔ کیونکہ سسرو نے ایک فوجداری
مقدمہ مین اسکے برخلاف شہادت دی تہی۔ اپنا انتقام لینے کی غرض سے اوسنے پٹریشین سے
نام کٹا کر پلیبین مین درج کرایا اور اسوقت ٹریبیون شپ بننے کی درخواست کی جو کہ فوراً منظور
ہو گئی اور اسکی سعی سے سسرو شہر سے نکالا گیا مگر ایک سال کے بعد بڑی عزت سے بلایا گیا اور اوسکی
جائداد اوسکو واپس دیگئی۔ آئندہ سال کے لئے پومپی اور کریسس کونسل مقرر ہوئے پومپی سپانیہ
کو چلا گیا۔ اور کریسس (۵۴ ق م) مین سریا کو روانہ ہوا اور اونکے دلمین یہہ خیال تہا کہ وہان
دولت لوٹ کر لائینگے اس اثنا مین جولیس قیصر نے فرانس مین فتح پائی اور فن جنگی مین اپنی
ہمجنسون سے فائق ہوا۔ ان تین شخصونکی حکومت مین مسمات جولیا کے مرنے سے جو کہ قیصر کی دختر
اور پومپی کی عورت تہی نزاع پیدا ہوئی۔ یہہ عورت بہت دبدبہ والی تہی شوہر اور باپ کو جسطرف
چاہتی تہی متوجہ کر لیتی تہی مگر تینون کی افتراق کا یہہ باعث تہا کہ کریسس جو پارتہیا مین لڑنے گیا
ہوا تہا (۵۲ ق م) مین اوسیجگہ مر گیا۔ اور قیصر آٹہہ سال تک (۵۹ ق م) سے (۴۹ ق م)
تک فرانس مین لڑتا رہا اور اس عرصہ مین کل ملک جو کوہ پرینیز اور بحیرہ جرمن کی مابین تہا اپنے قبضہ
مین لایا اور جرمنی والونکو بہی مطیع کر کے انگلنڈ مین جا پہونچا۔ ابتدا مین پومپی قیصر کی مدد کرتا
رہا اور اوسکے لئے فوج بہی بہیجتا رہا مگر آخر کو حسد کرنے لگا جسکا نتیجہ یہہ معلوم ہوتا تہا کہ ان دونون کے
مابین سوائے جنگ کے فیصلہ نہ ہوگا فساد کی بنیاد یہہ تہی کہ قیصر نے کہا کہ جب مین باہر رہون تب

بہی کونسلر بنا رہون اور لوگونکو رشوت دیکر اپنی طرف کرلیا۔ (۵۱ ق۔م) مین کیوریو نے
سنٹ مین یہہ تجویز پیش کی کہ پومپی اور قیصر سے استعفا لیا جائے۔ آخرکار جنوری ۴۹ مین یہہ
حکم صادر ہوا کہ قیصر اپنے فوج سے علیحدہ ہوجائے ورنہ دشمن سمجھا جائیگا۔ مگر چونکہ دو شخصون
انٹونی اور کوئنٹس کیسیس نے اس حکم کے برخلاف رای دی تہی اسلئے ان دونون کے لوگ دشمن ہوگئے
اسیواسطے وہ بہاگ کر قیصر سے جا ملے۔ جب قیصر کو یہہ خبر پہونچی تو اوسنے یہہ ارادہ کیا کہ اب مین
اٹلی مین جاکر پومپی سے لڑونگا۔ جب روما مین یہہ خبر پہونچی کہ قیصر دریای روبی کن سے پار
اتر گیا ہے تو پومپی اور سنٹ کی ہمراہی شہر اور خزانہ چہوڑکر یونان کیطرف بہاگ گئے۔ ۴۹ مین
اوسنے اٹلی کو فتح کرکے جزیرہ سارڈینیا اور سسلی پر بہی قبضہ حاصل کیا۔ پس قیصر نے تہوڑے
عرصہ کے بعد ہسپانیہ پر چڑہائی کرکے مقام الرڈا پر شکست دیکر فتح پائی اور کل ہسپانیہ پر قبضہ کیا۔
مگر اسوقت اوسکے نائب نے افریقہ مین شکست کہائی اور جب روما مین واپس آیا تو ڈکٹیٹر بنایا
گیا۔ اور پومپی کی برخلاف یونان مین لڑنے گیا۔ چونکہ قیصر بحری لڑائی کم جانتا تہا
اسلئے اوسکو یونان تک پہونچنے مین بڑی تکلیف ہوئی آخرکار مغربی یونان مین پہونچکر ایک
سخت لڑائی لڑا۔ اور مقام تہسلی مین دونون فوجونکا مقابلہ ہوا۔ آخرکار ۳۰ جولای ۴۸
مین فارسیلیا کے جنگ مین قیصر نے فتح پائی اور پومپی بہیس بدلکر بہاگ گیا اور سریا مین پہونچا
مگر وہان سے مصر مین گیا اور اپنی بیوی کارنلیا کو اپنے ساتہہ ہی لیگیا۔ چونکہ پومپی شاہ مصر
کے باپ کا بڑا دوست تہا اسلئے وہ امید رکہتا تہا کہ وہ ضرور مدد کریگا۔ مگر بادشاہ کے
سرداہون نے پومپی کی مارنے کا ارادہ کیا اور سپٹمیس اور ایکی لاس کو اس کام پر
مقرر کیا۔ اونہون نے پومپی کو مارکر سمندر مین پہینک دیا۔ اسکی بیوی جو سمندر پر
تہی جب اوسکے ہمراہیون نے یہہ حال دیکہا تو اونہون نے جہاز کو کنارہ سے ہٹالیا
اور سمندر سے اوسکے لاش کو نکالکر دفن کیا بعض کہتے ہین کہ مصر مین اور بعض کا مقولہ
ہے کہ اٹلی مین دفن کیا گیا ✦

Marfat.com

فصل ساتوان سلطنت روما کے قایم ہونے مین

(۴۸ ق م سے ۳۰ ق م تک)

جب پومپی کی خبر روما مین پہونچی تو اوسکی دوستون مین نزاع واقع ہوئی بعض نے یہہ ارادہ کیا کہ قیصر سے معافی مانگین چونکہ اسکی بیوی کا زلیا قیصر سے نہین ڈرتی تہی اسلئے وہ اٹلی مین واپس آئی اور کیٹو پومپی کے دو بیٹون کو لیکر مصر مین گیا اور پہر وہانسے نیوٹیا کے بادشاہ سے جا ملا — قیصر اپنے دشمن کے پیچہے پہرتا رہا اور جب سکندریہ مین پہونچا تو مصر کے بادشاہ کا ایلچی پومپی کا سر اور اوسکی انگہوٹہی قیصر کے پاس لے آیا قیصر بہت غصہ ہوا اور حکم کیا کہ اسکے سر کو بڑی شان اور شوکت سے دفن کرکے اوسپر ایک مقبرہ بناؤ اور خود مصر کے بادشاہ مقرر کرنے مین مشغول ہوا چونکہ شہزادی کلیوپیٹرا نہایت حسین تہے اسلئے اوسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اوسکی طرفداری کرنے لگا اسی سبب سے لڑائی شروع ہوگئی - اسوقت قیصر کے پاس تہوڑی سی فوج تہی اور شہر مین سخت لڑائی جو ہنوز واقع ہوئی اور قیصر نے مصر کی بڑی کو آگ لگادی جسمین سکندریہ کے کتب خانہ کی بہت پرانی کتابین جلکر خاکستر ہوگئین - اسی اثنا مین شام اور روم سے بہت سی فوج آ پہونچی - آخر الامر قیصر فتحیاب ہوکر مصر سے متہراڈیٹز کی لڑکی کے برخلاف لڑنے گیا اور بہت سہولت سے ظفریاب ہوکر روما کیطرف روانہ ہوا جب فارنی سس کے ساتہہ لڑنے گیا تو اوسکے ملک کو اس آسانی سے فتح کیا جو کہ ان تین الفاظ مین بیان کیا گیا ہے ویدای (مین آیا) - ویڈای (مینے دیکہا) ویسائے (مینے فتح کیا) اور وہان پہونچکر دیکہا کہ ملک مین ابتری ہو رہی ہے جسکا باعث اینی اور ڈولابیلا کا باہمی نفاق تہا - قیصر نے آپسمین صلح کرادی اور افریقہ کی جنگ کی کیٹو اور پومپی کی بیٹون کے برخلاف تیاری کی جب افریقہ مین پہونچا تو اوسنے دیکہا کہ فتح آسانی سے نہین ہوگی آخر کار تہیپس پر لڑائی ہوئی جسمین قیصر فتحیاب ہوا اور وہان سے یوٹیکا کیطرف رخ کیا جہان کا حاکم دشمن کیٹو تہا - چونکہ کیٹو کے ہمراہی اوسے علیحدہ ہوگئے تہے اسلئے اوسنے اپنے آپ کو ڈالا -

Marfat.com

اور پومپی کی لڑکے نے ہسپانیہ مین فوج کشی کی اور پانچ مہینہ مین افریقہ کی لڑائی ختم ہوئی اور قیصر (۴۵ ق-م) مین فتح پاکر روما مین داخل ہوا اسکے آنے سے سنٹ نے بڑی خوشی کی اور اسکو دس سال کے لئے ڈکٹیٹر مقرر کیا اور تین سال کے لئے اخلاق کا ناظر مقرر ہوا اور اوسکی تصویر تیبر کی جیوپیٹر کے مقابل بناکر رکھی گئی - اسکے بعد روما سے پومپی کے بیٹون کے ساتھ لڑنے کے لئے ہسپانیہ مین (۴۳ ق-م) کو آیا اور مقام منڈا پر بڑی بھاری لڑائی ہوی اور اول اول امید تھی کہ قیصر کو شکست ہوگی مگر آخر کو قیصر نے فتح پائی اور بڑا بیٹا پومپی کا مارا گیا اور چھوٹا بیٹا سکس کوہ سلٹی سپیریا پر جا چھپا - جب قیصر نے سب پر فتح پائی تو وہ چاہتا تھا کہ اپنی سلطنت کو برہائے اور خوب انتظام کرے اور پارتھیا والون سے کرسیس کا بدلہ لے اور بہت سی تعمیرات وغیرہ کرائی لیکن چونکہ اسنے بادشاہ بننا چاہا تھا اسلئے لوگ اسکے دشمن ہو گئے اور بروٹس اور کیسیس نے مشورہ کرکے ۱۵- مارچ (۴۴ ق-م) مین مار ڈالا - جب قیصر مارا گیا تو مارک انٹنی نے ایک ایسی برجستہ تقریر سے علم لوگون کو برانگیختہ کیا کہ اونہون نے تمام مفسدین کو شہر سے نکال دیا اور اکٹیویس قیصر جو بھتیجا اور وارث مقتول قیصر کا تھا انٹنی سے بدگمان ہوکر سنٹ والون سے ملگیا اور انٹنی نے سس ایل پائن گال مین آکر فوج جمع کی اور ریاست جمہوری کی فوجونکے ساتھ جنگ مین مشغول ہوا جسمین کہ دونون کونسل مقتول ہوئی - اسکے بعد انٹنی جنگ مین شکست کھاکر ہسپانیہ مین لیپی دس کے پاس بھاگ گیا اور لیپی دس باہم عہد پیمان کرکے ۲ نومبر ۴۳ مین دوسری ٹرائیم ویریٹ کہلانے لگے پس انہون نے بادشاہ ہوتے ہی اپنے دشمنونسے انتقام لینا شروع کیا چنانچہ تمام شرفاء روما کو قتل کیا جنمین سسرو فصیح بھی مارا گیا اور بروٹس اور کیسیس کے مارنے کی درپے ہوئی چنانچہ یونان مین ان دونون کے ساتھ (۴۲ ق-م) مین بمقام فلپی لڑائی ہوئی تین بادشاہون نے فتح پائی اور کیسیس پہلے مارا گیا اور بروٹس پیچھے اس فتح کے بعد انٹنی یونان اور ایشیا کو مطیع کرکے مصر کیطرف چلا گیا مگر اوسجگہہ انٹنی کلیوپیٹرا پر عاشق ہوکر ایسا غافل ہوا کہ پارتھیا کے جنگ کی تجویز اور تمام عام کامون کو بھول گیا - جب اوکٹیویس اٹلی مین اپنی سلطنت قائم کرکے

ص مگر تھوڑے عرصہ کی بعد انٹنی اور اوکٹیویس

مین مشغول تہا تو اوسوقت اینٹی کا بہائی لوشئس اور فلوویا اوسکی بیوی نے اوکٹیویس سے
لڑائی قایم کی مگر اوکٹیویس فتحیاب ہوا اور ۱۲ ق۔م مین پریوسیا کی وسیلہ سے کل اٹلی کا مالک
ہوگیا۔ جب اینٹی کو خبر پہونچی کہ اوسکے بہائی نے شکست کہائی اور اوسکے دوست بہاگ گئے ہین
اور اوکٹیویس نے فرانس پر قبضہ کرکے تمام فوجکو اپنے قبضہ مین کرلیا ہے تو اینٹی کی آنکہہ کہلی
جلدی سے اٹلی مین آیا اور بیوی کو غصہ ہوا جسسے اوسکی بیوی غمناک ہوکر مرگئی لیکن اینٹی نے
اوسکے مرنیکی بعد اوکٹیویس سے ظاہرًا دوستی کرکے اوسکی بہن اوکٹیویا سے شادی کرلی اسوقت روما
کی سلطنت مین نئی طرح تقسیم واقع ہوئی سکسٹس پومپی نے پلوپونیشیس اور چند مشہور جزایر پر قبضہ
حاصل کرلیا مگر ٹرائم ورییٹ نے تہوڑی دیر کے بعد باہمی اتحاد کو فسخ کردیا۔ اوکٹیویس نے سکسٹس
پومپی کی بیٹی کو سسلی سے مشرق کیطرف نکال دیا جہان وہ مارا گیا اور لیپیڈس کو بہی بیدخل کردیا
جب اینٹی نے دیکہا کہ میرا حریف بہت طاقتور ہوتا جاتا ہے اور چونکہ پارتہیا کی لڑائی مین
ذلت بہی اوٹہا چکا تہا اسلئے سب کچہہ چہوڑکر کلیوپیٹرا کے دروازہ پر آن پڑا۔ اور اوسکی
بیوی اوکٹیویا مشرق کیطرف آئی کہ اپنے شوہر کو اوسکے دام سے نکالے مگر جب اوسکی پاس گئی
تو اینٹی نے کہلا بہیجا کہ یہانسے تم چلی جاؤ مگر جب وہ زیادہ درپے ہوئی تو اینٹی نے اوسکو ملامت
لکہکر بہیجدیا۔ اس سے اینٹی کے دوست بہت ناراض ہوکر روما مین چلے آئے اور اسسے
باعث سے دونون مین لڑائی واقع ہوئی۔ اینٹی نے بہت سی فوج جمع کی مگر اوکٹیویس کی
فوج تعلیم یافتہ اور قواعددان تہی۔ آخرکار کلیوپیٹرا نے اوسکو ملامت کرکے لڑائیکی لئے نکالا
اور مقام اکٹیم پر ۳۱ ق۔م مین دونون فوجونکا ۲ ستمبر کو مقابلہ ہوا۔ کلیوپیٹرا فیصلہ کے
منتظر ہوکر ایک جہاز مین سوار ہوکر یونان مین بہاگ گئی جب اینٹی کو یہہ خبر پہونچی تو وہ بہی
اپنے ہمراہیونکو چہوڑکر اوسکے پیچہے بہاگ گیا۔ مگر فوج لڑتی رہی اور آخر کو دو باعث سے فوج
اوکٹیویس کے ماتحت ہوگئی۔ ایک یہہ کہ اینٹی کا سپہ سالار فوج سے بدسلوکی کرنے لگا دوسرا
یہہ کہ اوکٹیویس نے فوج کو انعام وغیرہ کا لالچ دیا۔ فوج جانتی تہی کہ اینٹی واپس آجائیگا مگر

Marfat.com

مایوس ہوکر سات روز کے بعد اوکٹیویس کے مطیع ہوگئے انٹنی اور کلیوپیٹرا پہر مصر کو واپس آئے
جب وہ خاکنای سویز پر پہونچے تو کلیوپیٹرا چاہتے تہے کہ مین خزانہ لیکر جنگل مین جا رہون مگر جب
وہان پہونچے تو اہل عرب نے اونکے جہاز کو آگ لگادی اسلئے اوسنے مصر کو آکر لڑائی کا قصد کیا
کلیوپیٹرا نے اور بادشاہ ہولنسی بہی مدد مانگین اور بہت بہادری کر رہی تہے مگر اوسکی عاشق نے
نامردی دکہلائی پہلے تو اوسنے اپنے آپ کو ایک مکان مین بند کرکے چہپایا اور جب تہوڑی
دیر کے بعد نکلا تو عیاشی مین مبتلا ہوا۔ اس اثنا مین اوکٹیویس کے فوج نے اسکا محاصرہ کیا
اور اسکے سپہ سالار کارنیلیس گیلس نے پارٹونیم کا ملک چہین لیا۔ انٹنی غصہ کہاکر اوسکی فتح کرنیکے
لئے گیا مگر شکست کہاکر اور جہاز جہنوا کر واپس آیا۔ مشرق مین پلوسیم بہی اوکٹیویس کے ہاتہہ
آیا اور سکندریہ کا محاصرہ کیا۔ انٹنی اسکے روکنے کو نکلا مگر سپاہیونسے مار کہاکر واپس چلا آیا اور
یہہ کہتا تہا کہ کلیوپیٹرا نے مجہکو مروا ڈالا اور مین نے اوسکی پیچہے سب کچہہ چہوڑ دیا جب کلیوپیٹرا
نے یہہ بات سنی تو اوس قبر مین جو اپنے مرنے سے پہلے بنوا چکے تہے روپوش ہوئے اور یہہ کہا کہ
انٹنی کو کہا دو کہ وہ مرگئی ہے۔ انٹنی نے یہہ خبر سنتے ہی اپنے گلے مین چہری ماری مگر جب وہ
نیم بسمل تہا تو اوسکو خبر پہونچی کہ وہ زندہ ہے تو اوسنے حکم دیا کہ مجہکو اوسکی قبر کے پاس لیچلو تاکہ
مین اوسکی سامنے مرون اسکے بعد کلیوپیٹرا نے اوکٹیویس کے ساتہہ محبت پیدا کرنی چاہی مگر جب اوسنے دیکہا
کہ یہہ میری فریب مین نہین آتا اور میری خوبصورتی اوسپر غالب نہین ہوئی اور یہہ مجہکو پکڑ کر روما
مین لیجائیگا تو اوسنے ایک آدمیکو رشوت دی کہ مجہی ایک ٹوکرا انگورونکا لادی اور اوسکے نیچے ایک
سانپ کو اپنی چہاتی پر رکہکر مرگئی ــــ اوکٹیویس کل مصر کو فتح کرکے چنانچہ مصر روما کا ایک
صوبہ بنگیا اور یکم جنوری (۲۸ ق۔م) کو روما والون نے اوکٹیویس کو اگسٹس کہکر سلام استقبال
کیا۔ سب مال اور خزانہ لیکر (۲۸ ق۔م) مین روما کو واپس آیا +

ص سانپ بہی بٹہالا جب وہ لایا تو اوس ۔

سولوان باب سلطنت روما کے حالات ملکی اور جغرافیہ کے بیان مین

پہلی فصل یورپ کے ملکون کے احوال مین

عموماً روما کے سلطنت کی حدود اربعہ یہہ ہین - مغرب مین بحر ظلمات - دریائے رائن اور دریائے ڈینوب یوروپ مین - ایشیا مین دریائے فرات اور کوہ قاف اور صحرا شام - افریقہ مین گیتان کلان اسمین ممالک مفصلہ ذیل شامل تہے اول ہسپانیہ روما کے نہایت مغربی صوبہ ہسپانیہ کو یونان والی آئبیریا کہتے ہین - اسکے تین بڑی قدرتی حصہ یہہ تہے اول لوسیٹینیا دوسرا بیٹیکا یا الٹیریر تیسرا ٹیریکونینسس یا سیٹیریر - لوسیٹینیا مابین دریائے گواڈینا یا اینس اور ڈورو کے واقع تہا - بیٹیکا دریائے بیٹس یعنے گواڈلی ال کوسے موسوم ہوا تہا - ٹاراکونینسس کو ..... مغرب مین دریا ایبرو دو غیر مساوی حصون پر تقسیم کرتا ہے اور اس صوبہ کا نام شہر ٹاراکو سے قایم ہوا تہا - منورکا اور مجورکا اسکے خاص جزایر تہے +

فصل دوم جغرافیہ گال یعنے فرانس کے بیان مین

فرانس کی شمال اور جنوب مین سمندر ہے اور مغرب مین کوہ پرینیز - مشرق مین دریائے رائن اور وار - اسکے تین حصہ ہین - بیلجیا - ایکوٹینیا اور گیلیا پروپریا یعنے فرانس خاص فرانس خاص مین یہہ قومین آباد تہین کومائی جو لنبے بال رکہتے تہے برگائی یہہ لوگ فراخ فراخ پاجامہ پہنتے تہے تیسرے لوگائی وہ لوگ جو فراخ چوغہ سر سے پانون تک روما والون کیطرح پہنتے تہے - ایکوٹینیا کی بین وسط مین دریائے گرمنا بہتا ہے اس صوبہ کی جنوب مین کوہ پرینیز ہے اور شمال مشرق مین دریائے لائیر اسمین خاص قومین یہہ تہین - ایکوٹینی - اور اکثر سلٹ کی قومین جنسے مشہور بکٹونیز بٹورجیز ایورنی خاص شہر اسمین یہہ تہے - کلمبریا اور بڑوٹیگلا یعنے بورڈو ..... - بلجیکا - شمال اور مشرق مین دریائے رائن سے

Marfat.com

اور مغرب مین دریاے ارار جنوب مین دریاے روڈینس (رون)
اسمین رہین اور ہالیشیا کے صوبے شامل تہے - مشہور شہر یہہ تہے ویسنشیو ویروڈونم
ایگریپنیا یعنے کالائین - آرجنٹوریٹم جسے سٹرلیسبرگ کہتے ہین - فرانس کا مذہب برٹن
کیطرح ڈرویڈ یعنے بت پرست تہا ہیریا ایسس کو خدا جانتے تہے اور شاہ بلوط کا درجہ
متبرک سمجہتے تہے خصوصًا اگر اس درخت پر مزلٹو یعنے عنبر بیل پائی جاوے تو اور بہی متبرک جانتے تہے
اور اونکے ریت رسمین بہت سخت تہین - آدمیونکو قربانی کرتے تہے اور بعضے دفعہ امیر بہی اپنے
آپ کو قربان کرنا چاہتے تہے - جب تک روما والے فرانس کو قبضہ مین نہین لائے تہے تب تک مندر
تعمیر نہین ہوئے تہے مگر اوسے پیشتر چہوٹے چہوٹے دیوتاؤنکی پرستش جاری ہو چکی تہی اور یہہ
سب قومین متفرق رہتی تہین مگر دشمن کی آنیکے وقت سب ایک جگہہ جمع ہو جاتی تہین - روما
والون نے اس ملک مین بہت سی ترقی کی اور بڑے بڑے مکانات بنوائے جنکی نشان ابتک
باقی ہین - گال جیسی تہذیب روما کی عہد مین کسے اور ملک مین نہین پہیلی تہی چنانچہ سڑکین اور پل
اور عمارات تعمیر ہوئین اور آبپاشی کے لئے نہرین جاری کی گئین +

فصل سوم برٹن کلان کے جغرافیہ کے بیان مین

برٹن بہت سے جزائر کا نام ہے سب سے جزیرہ کلان کو البین کہتے تہے اوسکے جنوبی حصہ کو
انگلند کہتے تہے اسکو پہلے پہل گال والون نے آباد کیا - مشرقی اور شمالی صوبجات جرمن کی
اولاد مین سے تہی اوس زمانہ مین ۷ قومین رہتی تہین - ڈمنونای - ڈوروٹرایجز - وغیرہ جب
روما والے اول دفعہ جولیس قیصر کے عہد مین فتحیابی سے برٹن مین آئے تو اوسوقت لوگ آسودہ
اور مویشی والی تہے انکے مکان فرانس کیطور پر تہے اور کپڑے کم پہنتے تہے اور اپنے بدن پر
رنگ امیزی کرتے تہے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بادشاہ تہا مگر مصیبت کیوقت سب جمع ہو جاتے
تہے اور بڑی عمدہ مشہور عمارت سنگ کی سٹون ہنج تہے جو ولٹشایر مین واقع ہے مذہب ڈرویڈ
کا رکہتے تہے شہر لانڈینم (لنڈن) ابتک بہت عمدہ مشہور شہر ہے +

ف ۱ - اسکو اب سولٹز (لنڈن) کہتے ہین

Marfat.com

فصل چہارم روما کی سلطنت کی شمالی صوبجات کی بیان مین

چونکہ سسلی اور اٹلی اور یونان اور مقدونیہ کا بیان ابواب گذشتہ مین ہو چکا ہے اسلئے اب صرف اون ملکون کا بیان کیا جاتا ہے جو دریائے ڈنیوب کے جنوب مین واقع ہین (۸) وینڈلی لیشیا جسکے شمال مین دریائے ڈنیوب مشرق مین دریائے اینس (ان) مغرب مین ہلویشیا (سوئٹزرلنڈ) جنوب مین ریشیا واقع تہی - اسمین مشہور یہہ تہی - اگسٹا وندلی لیکورم (ارگس برگ) بریگنشیا - دریا وڈو اور لائیکس مشہور تہے (۹) ریشیا جسکے شمال مین وینڈلیشیا مشرق مین دریائے اینس جنوب مین سلسلہ کوہ الپس - مغرب مین لاکس وربانس (لاگو میگجور) سے لاکس برائی گائنس (چہیل کون سٹینٹن) تک ہلویشیا (سوئٹزرلنڈ) واقع ہے - اسمین مشہور شہر یہہ تہے - کوریا - ٹروئنم (ٹرنٹ) ولدوٹینیا - (۱۰) نوریکم جو کسی زمانہ مین سلطنت کیطرح دریائے ڈنیوب اور الپس نوری کے مابین واقع تہا - اسمین بڑا حصہ اسٹریا کا اور سالسٹز برگ - سٹریا - کورنتہیا شامل تہے - مشہور شہر اسمین نوریکم - جوودم - لینشیا وغیرہ (۱۱) پنونیا جو پنونیا اعلے اور اسفل پر مشتمل تہا - اعلے مین کارنیولا کرو ایشیا - ونڈسک - اور اسٹریا کا حصہ واقع تہے - اسفل کی شمال مین اور مشرق مین دریائے ڈنیوب جنوب مین سیوس تہے - مشہور شہر اسکے سیسشیا - ایمونا - ونڈونی رینا (وینا) مرسا وغیرہ ٹارونم ایک مشہور قلعہ ہے (۱۲) میسیا جو دریا سیو اور دریائے ڈنیوب اور بحیرہ یوکسین سے محدود تہا - میسیا اعلے مین وہ ممالک شامل تہے جو آجکل بوسنیا اور سروبیا سے نام زد ہین اور اسفل مین قریبًا وہ ملک تہا جو آجکل بلگیریا کہلاتا ہے مشہور شہر یہہ اوڈیسس - آرٹومی - سنجی ڈونم - نیسس تہے (۱۳) ڈیشیا جسکی شمال مین مونٹس کارپتہای (سلسلہ کرپیک) مغرب مین ٹی بسکس (تہیس) مشرق مین ہیراسس (پروتہہ) جنوب مین دریائے ڈنیوب چنانچہ اسمین ہنگری بالا - ٹرنسلوینیا - مال ڈیویا - ولیکیا شامل تہے (۱۴) تہریس جو سلسلہ کوہ ہیمس اور سمندر سے محدود تہا (۱۵) الیریکم اوس ملک کا نام تہا جو بحیرہ اڈریاٹک کی شمال مشرق کیطرف اوسکے ساحل پر واقع ہے اور جو ایشین الپس سے لیکر دریائے ڈرینس یعنے ڈرینو تک اور مشرق کیطرف سیوس یعنے

Marfat.com

سیوتک پہیلا ہوا تہا - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - سلونا - اپی ڈورس - سکوڈرا -

فصل پنجم ایشیا اور افریقہ کی صوبجات کے بیان مین

انی ٹولیا مین رومانوالون کی مفصلہ ذیل صوبجات تھی (۱) ایشیا یہہ نام رومانوالون نے اوسملک کا رکہا جو بحیرہ ایجین کے مشرق مین پہلے پہل اونکی قبضہ مین آیا (۲) بتہنیا معہ پیفلی گونیا و حصہ پونٹس کے (۳) سلیشیا معہ پسڈیا - جن ایام مین ایشیا کوچک رومانوالون کی تابع تہا اوسوقت وہان نہایت امن چین تہا - شام - فنشیا - کنعان - کماجین چونکہ انکی مختلف حصون کا بیان جو حکومت کے لئے تقسیم کی گئی تھی باسانی نہین ہوسکتا اسلئے مختصر طور پر ذکر کیا گیا ہے - آرمینیا اور مسوپوٹیمیا اگرچہ ٹراجن کے عہد مین فتح ہوگئی تھی اور عرب کا کچہہ حصہ بہی برائی نام اوسکا تابع ہوگیا تہا مگر اوسکے جانشین کی عہد مین یہہ مقام اونکی ہاتہون سے نکل گئے (افریقہ مین یہہ صوبے تہے) (۱) مصر جو اکشیم کی لڑائی کے بعد مفتوح ہوا (۲) سرینیکا جو مصر کی فتح کے بعد قبضہ مین آیا اس سلطنت مین کریٹ بہی شامل کیا گیا تہا (۳) نیومڈیا اور افریقہ خاص جنکو اخیر مین جولیس قیصر نے فتح کیا (۴) مارٹینیا جسکا بادشاہ (۴۱ ق - م) مین معزول ہوا تہا - رومانوالون نے ایشیا اور افریقہ مین تجارت کی بڑہانے کی چندان ترقی اور کوشش نہین جسکا خاص باعث یہہ تہا کہ رومانوالے سمندرون سی بہت دور واقع تہا +

فصل ششم رومانکی خاص قومون کی بیان مین جو اونکی حکومت کی سرحد پر رہتی تہین

جرمنی اوس ملک کو کہتے تہی جو دریا رائن اور ڈنیوب کی شمال مین واقع ہے - پولنڈ اور روس والونکو سنتہیا کہتے تھی - قدیم جرمنی مین تین مشہور فرقہ رہتی تہے (۱) سمری اور سکسن جنکو رومی ٹیوٹن کہتے تہے (۲) چنسے (۳) مارکومنای - ایشیا مین رومانکی سرحد پر کاکیشس اور آرمینیا اور پارتہیا والی رہتے تہے - اور جنوب کیطرف عرب والی جہاد نہون نے مصر کو فتح کیا تب ہندوستان اور اوسکی جزائر کا حال اونکو معلوم ہوا +

Marfat.com

فصل ہفتم شہر روما کے بیان مین

شہر روما کوہ پیلی ٹائن پر ابتدا مین مربع کیطور پر بنا ہوا تہا جہانسے اوسکا نام روما کواڈریٹا مقرر ہوا
جب روما کی بنیاد قایم کی گئی تو پہلے پہل یہہ کوشش کی گئی تھی کہ پومیریم جو ایک متبرک جگہہ شہر پناہ کے
باہر واقع تہی اور جسپر قانونکی رو سے عمارت کا بنانا ممنوع تہا علیحدہ کیجائے پہلے ایک ہل جوت کر شہر کا
گرد ابنایا گیا جہان وہ ہل ٹہرا وہان دروازہ قایم ہوا جسکا نام لیٹن والونے پورٹا رکہا اور شہر مین
ایک کوتوالی بنائی گئی - ٹارکوئن اول کے عہد مین یہہ شہر سات پہاڑون پر بنا مگر پہر پومیریم کو داخل کرنیکے بعد
دس پہاڑون پر بنایا گیا - پہر روما مین عالیشان عمارات تعمیر ہوئین چنانچہ وہ بڑی نہر جسے تمام شہر
سیراب ہوتا تہا اسیکے عہد مین بنائی گئی مگر سب سے عمدہ اسکو اگسٹس نے بنایا تہا جو فخراً کہا کرتا تہا کہ مینے
اینٹونکا شہر لیا اور سنگ مرمر کا چہوڑا ترقی کے دنون مین شہر روما کا محیط ۱۳ میل مین تہا اور اوسکے
چارون طرف دیوارین بنی ہوئی تہین علاوہ اسکے روما کی اور مکانات بہی نہایت وسیع تہے - اس شہر کے
۳۰ دروازے تہے - بڑی مشہور عمارتین اس شہر مین یہہ تہین - اکہاری - کیپی ٹول (متبرک مکان)
سینٹ ہال - فورم (چوک) جہان عدالت کی قانون مرتب ہوتے تھے ایک اکہاری کا نام
سرکس میکسیمس تہا جسکو ٹارکوئنس پرسکس نے تعمیر کیا تہا مگر بعد ازان یہہ مکان اس درجہ تک وسیع کیا گیا
کہ اوسمین دو لاکہہ آدمی بیٹہہ سکتا تہا - اس مطلب کے لئے وسپیشن کے عہد مین اس سے بہی ایک بڑی
عمارت تعمیر ہوئی جسکے کہنڈرات کلوسیم کہلاتے ہین - تماشا گاہین - حمام - اور نمائشگاہین شہنشاہ
بنواتے تہے کیپی ٹول کوہ سیٹرنیا پر بنا ہوا تہا - جیوپیٹر - کیپی ٹولینس کا مندر جنکو پرسکس نے بنانا شروع
کیا اور سیوی کس نے ختم کیا روما والون کا قومی معبد سمجہا جاتا تہا - جن ایام مین میریس اور سلا
کی لڑائی ہوئی تہی اوسوقت یہہ مندر زمین کے ساتہہ ملایا گیا مگر پہر اوسیجگہہ اوسیطرح تعمیر ہوا - دو دفعہ
وسپیشن اور ڈومیشن کے عہد مین یہہ مندر گرایا گیا لیکن پہر عمدہ طور پر بنتا رہا - کیپی ٹل روما کا
بڑا قلعہ تہا لیکن نیوما کے عہد مین اسکی عوض کنوری نل قلعہ مقرر ہوا - پیلٹائن اور کیپی ٹولائن کے
پہاڑون کے درمیان فورم (چوک) بنا ہوا تہا اسکے گرداگرد کئی مندر اور عدالت خانہ اور سرکاری

دفاتر واقع تھے اور انمین بڑی بڑے بہادرونکی تصویرین بنی ہوئی تہین - اسمین ایک چہیل جسکا نام
کرشین بباعث کودپرنے سوار کریٹس کے مشہور ہوا تہا واقع تھی - فورم مین جینس کا نہایت عمدہ
مندر ہی جو سراپا جست سی نیوما کے عہد مین بنا تہا آٹھ سو برس مین یہہ تین دفعہ بند ہوا تہا - اسکی پاس
ایک مندر موسومہ بہ کان کارڈ تہا اسمین سنٹ جمع ہوا کرتے تہے - اوسکے پاس وسٹا کا مندر تہا
جسمین ہمیشہ آگ جلتی رہتی تہی - سنٹ ہال کو ٹلس ہوسٹیلیس نے بنایا تہا - اسمین تمام فصحا و بلغا
جمع ہوتے تہے اوسکی قریب کمیٹیان ہوتی تہین اور تماشا گاہین اور حمام اسکی نزدیک بنی ہوئی تہے -
اور فوج کا ملاحظہ اور مردم شماری کمفس مارشیئس مین ہوتی تہی اور اسمین امیرونکی لڑکے بہی درس
کرتے تہے مارکس اگریپا نے مارشیئس کی قریب پن تہین یعنے تمام دیوتاؤنکا مندر نہایت عالیشان
عمارت سی جو ابتک موجود ہے تعمیر کیا - روما کی آبشار جسسے وہ سیراب ہوتا تہا عام عمارات سے
کم درجہ پر نہ تہے - روما مین جب وہ اپنی عروج پر تہا ۴۲۰ مندر ۱۵ تماشا گاہ - ۲ نصف دائرے
- ۷ دائری - ۱۶ حمام سنگ مرمر کے - شاہی محلون اور سرکاری مکانات اور ستون و دیگر عمارات
کا تو کچہہ شمار ہی نہین تہا - انکے سوائے جو وقتاً فوقتاً شہنشاہ جدید فتحیابی کے محراب تعمیر کرواتے
رہی - سلطنت روما کی مختلف حصون خصوصاً اٹلی مین سڑکین بے اندازہ صرف کثیر سی بنی ہوئی
تہین - اونمین روپیان کی سڑک روما سے برنڈوسیم تک جو ۳۵۰ میل لنبی تہی سب سے عمدہ تھی
اور عمارت کی خوبصورتی مین روما اتہنز کا رشک نہین کر سکتا تہا لیکن اور کامون مین اوس پر
سبقت رکہتا تہا +

ستروان باب روما کے بادشاہون کی بیان مین

فصل اول خاندان قیصریہ مین

(۳۰ ق - م) سے (۶۸ ب - م) تک

ایکشم کی لڑائی کے بعد جب اوکٹویس اگسٹس کا خطاب حاصل کرکے تخت نشین ہوا تو بیرحمی
اسکے دل سی دور ہو گئی - پہلی یہہ اپنے عہدہ سی مستعفی ہونا چاہتا تہا مگر اگریپا اور مسی ناس کے مشورہ سے

Marfat.com

بحال رہا چونکہ یہہ فوج کی مدد سے تخت نشین ہوا تہا اسلئے فوج کے ساتہہ محبت کرتا تہا اسکے پاس
۱۷ رجمنٹین ممالک یورپ مین تہین - ۸ دریائے رائن پر - ۴ ڈینوب پر - ۳ ہسپانیہ مین - ۲ ایشیا
اور مقدونیہ مین اور انکے علاوہ ۸ ایشیا اور افریقہ مین تہین کل فوج اسکی ایک لاکہہ ستر ہزار تہی دس ہزار
سپاہ روم مین رہتی تہی - ۲ جہازی بیڑے تہے ایک رونیا پر دوسرا میزینیم پر - سلطنت کی
آمدنی ۴۰ لاکہہ سٹرلنگ تہے مگر بہت روپیہ مکانات کی آراستگی پر خرچ ہوتا تہا اوسیوقت ہسپانیہ اور
گال مین غدر ہوگیا تہا اسلئے بادشاہ کو کوہ الپس اور پری نیز پر جانا پڑا اور اوسنے اسٹریا اور
اور کینٹبری والونکو فتح کیا اس ملک مین بہت سی شہر مضبوط بنائے اور جب بادشاہ موضع ٹیریگونیا
بیماری کے مقام کر رہا تہا تو ستہیا اور ہندوستان - اور سارمیشیا - اور چین کی شمالی قوم سیرنی
سے ایلچی آئے - جب بیماری سے اچہا ہوا تو سنٹ نی زندگی تک ٹریبیون مقرر کیا - (۲۰ ق م)
کے اوسنے مشرقی سلطنت مین دورا کیا - اور جب اٹلی مین واپس آیا تو لیرشیا والونپر حملہ کیا —
ٹیبریس اور ڈروسس نیرو اپنے لڑکون کو ان لوگونکے برخلاف روانہ کیا اوسکے لڑکون نے
وندہی لیشیا - رشیا اور ناریکم کو فتح کیا - مگر جرمنی کی قومون کو فتح نکر سکے جب اوسکا عہد سلطنت
ختم ہوا تو اگسٹس اعظم چاہتا تہا کہ مین خانہ نشین ہوکر زندگی بسر کرون مگر ٹائی بیریس اوسکا
لڑکا جو اوسکا جانشین ہونیوالا تہا وہ بہت خراب تہا اور لوگ اوسکے بادشاہ ہونیسے بہت خوف
کہاتے تہے اسلئے لوگون نے اگسٹس کے منت کی وہی سلطنت کرے - جب اگسٹس نے بہت بیعزتی
اپنے لڑکی جولیا کی بدچلنی سے اوٹہائی اور روم مین اوسکی خبر پہونچی تو اوسنے اوسکو اور اوسکے ہمراہیون کو
جلاوطن کردیا اور بعضونکو مروا ڈالا - جب کل سلطنت مین امن ہوا تو اگسٹس نے حکم دیا کہ خانہ
شماری ہو - اور جینس کا مندر بند کردیا جاوے اسیوقت عیسے علیہ السلام تولد ہوئے —
اور اسوقت جرمنی والون نے سرکشی کی کیونکہ کنٹی ملیس ویرس وہان کا حاکم اونپر ظلم کرتا تہا
جرمنیس قوم کیٹی کے شاہزادہ نے تمام ہموطنون کو اپنے ساتہہ کرلیا - اور ۹ء مین رومانیون کو
دغا سے شکست دی جسسے اگسٹس نے ٹائی بیریس کو فوج دیکر دریائے رائن کی حفاظت کی لئے بہیجدیا اور خود

Marfat.com

سنہ ۱۴ء مین مقام نولا پر صوبہ کمپنیا مین واقع ہے اوسے غم سے دفعۃً مرگیا۔ اکثر لوگ یہہ کہتے تھے
کہ اسکی بیوی لویا نے انجیر مین زہر ملا کر دیدیا۔ اس امید پر کہ ٹائبیریس اسکا بیٹا تخت نشین ہو اور جب
ٹائبیریس کلاڈیس نیرو بادشاہ بنا تو اسنے اپنا نام اگسٹس ٹائبیریس سیزر رکھا اور جب تخت نشین ہوا
تو اسنے اگرپا کو مروا ڈالا۔ اور اوسنے کوشش کی کہ جرمنی کس کو کہ جسکو اگسٹس بادشاہ بنانا چاہتا
تھا دوست کر لیوے جرمنی کی فوج نے اس ارادہ سے غدر کیا کہ جرمنی کسکو بادشاہ بناوین مگر
اسبات سے ٹائبیریس بڑا غصہ ہوا اور ارادہ کیا کہ اس کو ضرور قتل کرنا چاہیے جب جرمنی کس نے جرمنی
مین فتحین پائین تو ٹائبیریس نے اسکو ایک بہانہ سے روم مین واپس بلایا اور ٹائبیریس یہہ چاہتا
تھا۔ کہ اس کو بالکل برطرف کردے مگر اسکی حلیمی اور نیک چلنی سے ڈر کر اسکو مشرق کیطرف
حاکم بنا کر بھیجدیا اور اسوقت اسکے بیوی پلان سنیا اور پائیسو کو بھی سدیا مین بھیجدیا اور
انکو یہہ سکھلا دیا کہ جو کام جرمنی کس کریگا تمنے اوسکے برخلاف کرنا انہون اس بری حکم کے
پیروی کی۔ چنانچہ جرمنی کس نے انکی ہاتھ سے بڑا رنج اوٹھایا جسے وہ بیمار ہو کر ۱۹ء مین مرگیا
اور اوسکی بیوی اوسکے لاش کو روما مین لیگئی اگرچہ وہ دلسے خوشی تھی مگر لوگون نے خوشی کا لباس
چھوڑ کر ماتم کا لباس پہنا ٹائبیریس۔ اپنے راج کے شروع مین اگسٹس کی طرح
مہربانی کرنی لگا مگر پھر وہ جلدی سبیرحم ہو گیا اور بہت سے امیرونکو غدر کے بہانہ سے قتل کیا۔
بادشاہ کا وزیر اوس سے بھی بدامذہب تھا اور کہتے ہین کہ اسنے بادشاہ کی لڑکے ڈروسس کو
مروا ڈالا۔ اور اسنے جرمنی کس کی بیوی اور اسکی لڑکون کو مارنے کی کوشش کی بڑی تجویز اسکی
کامیابی کی یہہ تھی۔ کہ بادشاہ کو اسنے روم سے یہہ صلاح دیکر دور کیا کہ اگر کمپنیا مین چلا جا
تو وہان اپنے بری خواہشون کو پورا کریگا۔ بادشاہ جزیرہ کیپری مین جا رہا اور وہان ہر ایک
قسم کی خرابی کرنے لگا اور اسکا وزیر روما مین امرا کو قتل کرنے لگا مگر ٹائبیریس کو جلدی سوجھ گئی
کہ اسکا وزیر اسکے برخلاف تھا اور یہہ بھی خبر اسکو ملی کہ وہ میری تخت کے اوتارنے پر سعی
ہے بادشاہ نے پہلے کچھہ اختیارات اس سے چھین لئے اور جب دیکھا کہ لوگ اس سے

Marfat.com

خوش ہوتے ہین فوراً وزیر کے قتل کا حکم بہیجا - اور بعد اسکے دوست اور رشتہ دار اور
ایک اوسکے لڑکے اگرچہ بیگناہ تہے قتل ہوئے اور ٹائبیریس کی بیرحمی آگے سے زیادہ دس
گنا ہو گئی - اور جسروز کوئی وزیر اسیر ہوتا تہا اوسیروز قتل کیا جاتا تہا - سنٹ اگرچہ خود
مختار تہے مگر اسکے برائیونکو نہ روک سکے - اور آخر اسکے برائیون کا یہہ نتیجہ ہوا کہ وہ بیمار ہوا
اور اپنی بیماریون کو چہپانے لگا تاکہ اسکے عیب ظاہر نہون - مگر جب دیکہا کہ اب موت
نزدیک ہی تو اوسنے اپنی سلطنت اپنے بہتیجے کیئس کے نام کردی جب وصیت کرچکا تو ۳۷ سنہ
مین مرگیا - اسیکی عہد سلطنت ۲۳ سنہ مسیحی مصلوب ہوئی جب کیئس ملقب بہ کیلیگولا
تخت نشین ہوا - تو لوگون کو بڑی خوشی ہوئی - اول اوسنے شاہی اسیرون کو رہا کردیا -
اور بدمعاشون اور ظالمون کو موقوف کردیا - ان کامون سے اسکی بڑی شہرت
ہوئی - مگر وہ بہت جلدی بیمار ہوگیا - جسسے کل شہر مین اسکی بیماری کا افسوس ہوا اور ہر ایک
آدمی ہر ایک مندر مین اسکے لئے قربانی گذرانتا تہا - چونکہ اسکے دماغ مین بیماری سے خلل آیا
تہا اسلئے جیسا وہ خداترس تہا ویسا ہی بیرحم ہوگیا - اول اول اپنے بیٹے ٹائبیریس کو مروا ڈالا
اور قیدیون کو جنگلی جانورون کے آگے ڈلوادیا وہ اسقدر سخت ہوگیا کہ مارنے سے راضی نہ
ہوتا تہا بلکہ لوگون کو اپنے سامنے تڑپتے ہوئی دیکہکر خوش ہوتا تہا اور جب دیکہا کہ
میری خرابیون کو کوئی نہین روکتا تو خدا کہلانے لگا - اور ایک مندر اپنی پرستش کے
لئے بنوایا اور بذات خود بیوقوفی سے جرمن والون پر حملہ آور ہوا اور بڑی جنون کی یہہ بات
تہی کہ اپنے گہوڑے کو اپنے ساتہہ کہلاتا تہا اور کونسل کا خطاب اوسکو دیا آخرکار کیریانی جو
ایک کپتان تہا ۴۱ء مین اوسکو قتل کرکے اوسکے لڑکون کو بہی قتل کیا اوس کے بعد
کلاڈیس جرمینیکس کا بہائی تخت نشین ہوا یہہ بہی دیوانہ تہا - پہلے پہلے اوسنے اون لوگونکو
قتل کیا جو کیلیگولا کے برخلاف تہے اگرچہ یہہ بزدل تہا تو بہی برٹانیہ مین لڑنے کے لئے گیا
چونکہ یہہ عورت کا بہت مطیع تہا اسلئے اوسکے کہنے سے کئے آدمیون کو قتل کردیا اور اوسکی

عورت بدمعاش نے بہت سا روپیہ اپنے یارون کو کہلا دیا آخر کار اوسنے سلیس کے
ساتہہ بادشاہ کی زندگی مین شادی کر لی تب بادشاہ نے دونکو مروا دیا - اوسکی بعد اوسنے
اگیریپائنا سے شادی کی جس سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو کہ تاریخ مین بنام نیرو مشہور ہے
اگیریپائنا بہی بادشاہ پر ایسی غالب تہی کہ اوسکی ساتہہ سنٹ مین جاتی تہے اور باقی وقت
مین بہی اوسکے ساتہہ تخت نشین ہوتی تہے آخر کار اوس سے یہہ اقرار لیا کہ نیرو تخت نشین ہو
پس اگیریپائنا نے بادشاہی حکیم سے بادشاہ کو زہر دلوا دیا اور لشکر کے سپہ سالار سی ملکر جب تک
اوسکے بیٹے نے کل ریاست پر قبضہ نہ کر لیا تب تک اوسکی موت کا اظہار نہ کیا - اسکے بعد
نیرو کلاڈیس ۱۷ سال کے عرصہ مین ۵۴ء مین تخت نشین ہوا - اور یہہ وہ یہہ سمجہتا تہا
کہ بادشاہت کی ذریعہ سی اپنی خواہشون کو پورا کرونگا پس وہ اپنی والدہ کے ہاتہہ سی تنگ
ہو گیا - اور جب اگیریپائنا نے دیکہا کہ مجہسے مستفتی ہے تو اوسنی کہا کہ مین تمہاری دوسرے بہائی
کو تخت پر بیٹہا دونگی - اسبات کی سنتے ہی اوسنے اوسکو مروا ڈالا - ایک بدکار عورت پوپیا
سیبائنا جو اپنے خاوند کو چہوڑ کر بادشاہ کی ساتہہ رہتی تھی اور اوسی بڑی بڑی گناہ کرواتی تہی اوسکو
ترغیب دی کہ جب تک تیری مان جیتی ہے تب تک مین تیری پہلی بیوی اکٹیویا کو دور
کر سکتی ہون اور نہ تیری ساتہہ بادشاہی کر سکتی ہون پس ہر روز اوسکو اوسکی مان کی قتل کی ترغیب
دیتی رہی - نیرو کا بہی یہہ منشا تہا مگر وہ روما کی لوگون سی جو سبب جرمنی کس کے اوسکی بڑی عزت
کرتے تہے خوف کہاتا تہا جب وہ اوسکو مخفی نہ قتل کر سکا تو اوسنے ایک فوج بہیجکر گہر مین سوئی ہوئے
کو قتل کروا دیا - ایک عذر شاعر سینیکا سے لکہوا کر چہپوا دیا جسمین اپنے مان کی قتل کا تاسف
لکہا ہوا تہا - اسوقت برہس سپہ سالار بہی مر گیا - معلوم نہین کہ موت سی مرا یا زہر سی پس اوسکے
مرنے بعد بہت خرابیون مین پڑ گیا - اوسکے بعد ٹیجی لینیس کو سپہ سالار اور وزیر مقرر کیا - سینیکا کو
جلاوطن کروا دیا اور اکٹیویا کو طلاق دیدیا اور سیبائنا سے ظاہرا شادی کر لی - اٹلی کا دورہ کرکے
جب روما مین واپس آیا تو ایک بڑی آتش شہر کو لگ گئی جو کہ ۹ روز تک برابر رہی لوگون کو

Marfat.com

یقین تہا کہ نیرو نے لگائی ہے - کیونکہ مکانات کی جلی ہوئی جگہہ مین اوسنے ایک محل سونے کا
بنوایا - اور آگ لگانا عیسائیون کی ذمہ لگا کر اونکو سخت بیرحمی سے قتل کرنا شروع کیا - بادشاہ نے
عیش اور فضول خرچی اور شہر کی آراستگی سے کل خزانہ برباد کر دیا پس کل بادشاہت مین لوٹ
ہو گئی - آخر کار پاسو کے ساتہہ لوگون نے اوسکی مارنیکی تجویز کی مگر ناگہان یہہ بات کہل گئی -
بادشاہ نے سینیکا اور شاعر لوکن اور پاسو وغیرہ کو مروا دیا اور اوسیوقت اوسنے سیباسنا کو بہی قتل کیا
اولمپیا کے میلہ پر نیرو نے اپنا ہنر راگ رنگ دکہانیکا ارادہ کیا اسلئے یونان کیطرف گیا چنانچہ
خوشامد کی روسے اونہون نے اوسکی تعریف کی - اسوقت ایک بغاوت یہودیا مین شروع ہوئے
جسسے یہودی برباد ہو گئے - سیشنس گیلس سریا کا حاکم اور شیلم کے محاصرہ مین جب کامیاب نہوا
تو یہہ لڑائی وسپیشنس کے سپرد ہوئی - جب بادشاہ روما مین واپس آیا تو اوسوقت مغرب مین
سرکشی ہوئی اول اول جولیس ونڈکس فرانس کے حاکم نے جہنڈا سرکشی کا کہڑا کیا - ہسپانیہ مین
سپاہ نے گالبا کو بادشاہ بنا لیا اور اوتہو اوسکا مددگار مقرر ہوا - ورجینیس نے ونڈکس کو شکست
دی لیکن گالبا مغلوب نہوا - جب امراء اور وزراء نے بادشاہ کو چہوڑ دیا تو وہ روما سے بہاگ گیا
اور ۶۸ء مین قتل ہوا - اسکے سلطنت مین مختلف صوبون مین اکثر سرکشیان ہوتی تہین - بودیکا
برٹن کی ملکہ بہی سرکش ہوئی اور بہت رومیون اور اونکے دوستون کو قتل کیا - سٹونیس پولینس نے
اس سرکشی کو دبایا - اور جزیرہ انگلسی کو قبضہ مین لایا - اور یہان جولیا کا خاندان قیصریہ ختم ہوا -

دوسری فصل جولین کے برباد ہونے سے فلیوین کی خاندان تک ۶۸ء سے ۹۶ء تک

نیرو کی وفات کے بعد سرویس سلپی تیس گالبا مقرر ہوا یہہ بڑی خاندان سے جب بادشاہ مقرر ہوا تو ۷۲
سال کا تہا - خمفی ڈیس نے اوسکی کمزوری کے سبب سے لڑنا چاہا مگر چونکہ نیرو کے وقت مین اوسنے بری
بدنامی حاصل کی تہی اسلئے سپاہ نے اوسکو قتل کیا - گالبا اگرچہ اول رحم دل تہا مگر اوسنے تخت پر
بیٹہتے ہی ظلم کرنا اور لوگون کو لوٹنا شروع کیا - اسکے عہد سلطنت مین جرمنی والے سرکش ہوئے اس سبب سے

گالبا نے نیس پائسو کو جسنے اوتھو کو بہت دق کیا تھا اپنا ولیعہد مقرر کیا جسے اوتھو بہت خفا ہوا
اور اسیواسطے وہ سپاہ کو اپنے قابو مین کرکے بادشاہ بن گیا اسلئے اونکی مابین بڑی لڑائی ہوئی
جسمین گالبا ۶۹ء مین مارا گیا اور پائسو بہی مقتول ہوا اور اوتھو بادشاہ ہوگیا یہ بادشاہ سپاہ
کے ساتھہ ملکر بڑی عیش عشرت مین مشغول ہوا اسی اثنا مین اوسنے جلدی سے معلوم کیا کہ وٹیلیس جرمنی کا
حاکم سلطنت کا دعوی کریگا چنانچہ والنس اور کیسینا اوسکے بڑی مدد لیکر اٹلی مین آگئے اور مقام
بیڈریکم پر جو دریا پو کے کنارہ پر واقع ہے بڑی لڑائی ہوئی جسمین جرمنی کا حاکم باعث بہاگ جانے
اوتھو کی فوج کے فتحیاب ہوا۔ اوتھو نے صرف تین ماہ سلطنت کی بعد اپنے آپ کو خفیۃً مار ڈالا۔
اوسکے بعد وٹیلیس سپہ سالار بادشاہ ہوا اسنے سلطنت مین اپنے عیاش دوستونکو دیکھکر عیاشی
اختیار کی اور ۴۰ لاکھہ روپیہ ۴ ماہ مین صرف کیا۔ جب یہ روما مین عیش مین مشغول تھا تو وسپیسین
یہودیا مین فوج کشی کر رہا تھا اور وہان کی فوج کے حمایت سے یہانکا حاکم بننا چاہا اور اوسکو لوگ
بہی چاہتے تھے چنانچہ جب وہ روما کیطرف جاتا تھا تو الیریکم اور پنونیا والی اسکو آملے اسلئے کل
صوبے اوسکی مدد کو آئے اور اب سوائے افریقہ کے وٹیلیس کی پاس کوئی صوبہ باقی نہ رہا۔
پرائمس اور وارس جو الیریکم کی فوج کے سردار تھے ویرنا پر قابض ہوگئے پرائمس نے وٹیلیس
کی امدادی فوج کو کریمونا کے پاس ملکر اوسکو تباہ کردیا اور کریمونہ طوفان کے سبب سے ہاتھہ آیا
جب ہر طرف سے یہہ خبر آتی تھی تو بادشاہ کو یقین نہین آتا تھا جب یہہ خبر پختہ ہوگئی تو گھبراکر
لڑائی کا سامان کیا مگر فوج اور رعایا نے اوسکو چھوڑ دیا۔ جب دیکھا کہ فوج اور سنٹ اوسکو
مدد نہین کرتے تو آخر کو بادشاہت چھوڑ دی اور ۶۹ء مین مرگیا اور اسکا بھائی لوشیس
وٹیلیس بہی مارا گیا۔ جب وسپیسین روما مین پہونچا تو روما مین بڑی خوشی ہوئی اور تمام
طرف امن ہوگیا پہلے اوسنے فوج کی درستی وغیرہ کی اور اوسکی بعد سنٹ کی اختیارات کو درست
کیا اور کار عدالت مین بہی عمدہ انتظام کیا۔ وسپیسین کی خوبیون اور نیکیون کی باعث روما
مین ترقی ہوئی۔ اسکی عہد مین یہودیون کی لڑائی ختم ہوئی۔ اور یروشلم کی دیوارین اور اسکا

Marfat.com

ہیکل منہدم کیا گیا اوسیوقت سی یہودی تمام روی زمین پر تتر بتر ہوئے اور فرانس وجرمنی مین
بیٹوین کی لڑائی جسکا روما والونکو بہی اندیشہ تہا ختم ہوئی اور برطانیہ کیطرف ایگری کولا انتظام
اور جزیرہ انگلسی کے فتح کرنیکے لئی روانہ کیا گیا - اوسنے جاکر جزیرہ انگلسی کو فتح کیا - اور برٹن والونکو
روما کے طریقے اور اداب وغیرہ سکہائی اور رسومات قبیحہ کو دور کیا مگر ساتہہ اسکی عیاش بہی ہوگیا
اگرچہ روما والون نے کلیڈونیا والونپر حملہ کرکے اونکو شکست بہی دی مگر برطانیہ کی شمالی حصہ کو کبہی
فتح نہ کرسکے - آخرالامر وسپیسین کو بہی تخت سی اوتار دینے کی تجویز ہوئی مگر اوسنی اونکو گرفتار کرکے
خوب سزا دی لیکن آخرکار بیمار ہوکر ۷۰ سال کی عمر مین ۷۹ء مین مرگیا - اسکے بعد اوسکا بیٹا
ٹائیٹس تخت نشین ہوا اوسنی اپنی بیوی بیری نس کو جو یہودیا کے بادشاہ گریپا کی بیٹی تہی طلاق
دیدیا کیونکہ اوسنے یہہ سمجہا کہ اس باہر کی شادی سے لوگ اور سنٹ ناراض ہوتے ہین -
یہہ بادشاہ بہت نیک نیت اور رحم دل تہا اور جاسوسون اور مخبرون کو بری سزا دیتا تہا
اسکی سنہ جلوس کی اول سال مین ویسوویس کوہ آتش فشان سی ایک ایسا شعلہ برپا ہوا جسکے
باعث سی شہر ہرکیولینم اور پومپی برباد ہوگئے اور کمپانیا بہی تباہ ہوگیا - اسکے بعد روما مین
تین روز تک آگ لگی رہی جسسے اکثر مکانات جلکر خاکستر ہوگئے - ٹائیٹس ۸۱ء مین مرگیا - چنانچہ کل
سلطنت مین ماتم ہوگیا - اسکے بعد اسکا بہائی فلیویس ڈومیشین تخت نشین ہوا یہہ بیحمی
اور عیاشی اور بزدلی مین بہت مشہور تہا - مگر تیر انداز اسقدر عمدہ تہا کہ دو انگلیونسی تیر نکالتا تہا -
اوسنے امراء اور وزراء کو بہت انعامات دیئی اور یہہ حکم دیا کہ کوئی خون نہ کیا جاوی یہانتک
کہ بیل وغیرہ کی قربانی کو بہی منع کردیا اور سپاہ کی تنخواہ بڑہادی اور ٹائیٹس کی عمارات کو
ختم کیا - دوسرے سال جرمنی والونکی کیٹائی فرقہ کے ساتہہ لڑائی ہوئی - بادشاہ حملہ کرنیکو
گیا مگر ناامید ہوکر چند دہقانون کو قید کرلایا اور کہا کہ فتح کرآیا ہون تب بہی سنٹ نے اوسکو خوشی
سے شہر مین داخل ہونیکی اجازت دیدی - چونکہ اصل بات چہپی نہین رہتی اور اوسکی فتح کی ایگری
کولا کی فتوحات کی آگے کچہ قدر بہی نہ ہوئی اسلئے اوسنی ایگری کولا کو برٹانیہ سے واپس بولالیا

Marfat.com

اور ظلم پر کمر باہندکر ہر ایک شخص کو قتل کرنے لگا اور خوشامدی پہر آ ظاہر ہوئی اور تہوڑی
بات پر آدمی قتل ہوتے تہے - اور جب لوگ اوسکو وحشی سمجہنے لگے تو اپنے آپ کو خدا کہلانے
لگا - دمسی بیلس کے ماتحت ڈی سائی اور گیٹی نے رومیون پر حملہ کرکے اونکو دو لڑائیون مین
مین شکست دی - ڈومیشین خود کو آڈای اور مارکومنائی کی ساتہہ لڑنے گیا مگر شکست کہا کر واپس
آیا اور سالیانہ خراج دینے کا ارادہ کیا - ڈومیشین کے ظلم سے تنگ آکر لوشس انٹونیس حاکم
جرمنی اعلے نے بغاوت اختیار کی مگر شکست کہا کر مارا گیا جس سے بادشاہ اور بہی ظالم ہوگیا
اور حکم کیا کہ حکما و فلاسفہ کو نکالدو اور علوم و فنون نہ سکہلائے جاوین - اوسنے عیسائیونکو بسبب
پرستش کرنے اوسکی بت کی ۹۵ء مین قتل کرنا شروع کیا - ڈومیشین کی یہہ عادت تہی کہ جنکو
قتل کرنا چاہتا تہا اونکے اول نام رجسٹر مین درج کرتا تہا - ایکدفعہ کسی لڑکے نے ایک کاغذ رجسٹر کا
اوسکی جیب سے نکالکر اوسکی بیوی ڈومیشیا کو دیدیا - اوسکی بیوی دیکہتی ہی حیران ہوگئی کیونکہ
اوسمین اوسکا اور دیگر امرا کا نام درج تہا اسلئے ۹۶ء مین اوسنے فوج کے ساتہہ صلاح کرکے اوسکو
بستر پر لاٹیون سے مار ڈالا - اسکے زمانہ حکومت مین ایک بڑا حکیم جسکا نام ایپولونیس ٹائینر
تہا جو بہت سختی سے اپنی زندگی کو پورا کرتا تہا اسواسطے وہ بہت مشہور ہوگیا تہا کہ اوسنے ایک نیا
مذہب جاری کیا تہا جو کہ اوسکے مرنیکے بعد جاتا رہا اور پہوری گورس (فیثاغورث) کیطرح
بہت دور تک سفر کیا +

تیسری فصل خاندان فلیوین کی بربادہونے سے انٹونائن کی بربادی تک ۹۶ء سے ۱۹۳ء تک

ڈومیشین جو کہ ۱۲ واں قیصر تہا اسکے بعد مارکس کوکشیس نروا بادشاہ مقرر ہوا - یہہ انمبریا کی صوبہ
ناربنا کا باشندہ تہا اور اسکا خاندان جزیرہ کنیڈیا یا کریٹ سے آیا تہا اور اجنبی بہی شخص تہا جو بادشاہ
ہوا ۶۶ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اگرچہ ضعیف تہا لیکن ملک کی انتظام مین بڑی
کوشش کرتا تہا اسنے غمازون اور ظالمون کو خوب سزا دی اور محصولات کم کردی آئین
یہہ عیب تہا کہ وہ رحم دل تہا جس سبب سے امرا اپنے عیوب مین مشغول و مصروف رہے اوقت

Marfat.com

پرٹیورین شاہی گارد نے سرکشی کرکے اون اشخاص کو قتل کیا جو کہ ڈومیشین کی موت کا بدلہ لینا
چاہتے تھے۔ نروا نے جب دیکھا کہ بباعث ضعیفی کے میری حقارت کرتے ہین تو اوسنے مارکس
الپیس ٹریجن کو جو اوس زمانہ مین بڑا لیئق آدمی تہا اپنا ولیعہد مقرر کیا۔ اس تقرری کی خبر سے
لوگ اور سنٹ بہت خوش ہوئے اور فوج بہی درست ہوگئی تہوڑی عرصہ کی بعد نروا بعارضہ
بخار کی ۱۶ ماہ کی سلطنت کی بعد ۹۸ء مین مرگیا۔ لوگون نے اسکو دیوتا سمجہا اور ٹریجن نے
اوسکی یادگار کے لئے روما اور دیگر صوبجات مین مندر عالیشان بنوائی۔ ٹریجن ہسپانیہ کا
باشندہ تہا۔ اور اوسکا خاندان شاہی خاندان سے کچہہ تعلق رکہتا تہا۔ اور وہ بڑا ذی رعب
اور جید حاکم اور سپہ سالار تہا اور کل عیوب سے بغیر می نوشی کے معرا تہا۔ پہلے اوسنے جرم کبیرہ کے
بند کرنے کی بابت کوشش کی۔ اور قوانین قدیم جہانتک کہ بادشاہت سلطنت کی ساتہہ مطابق تہے
پہر جاری کئے۔ اور خود قسم اوٹہائی کہ مین قانون کے مطابق چلونگا۔ اور جو قانون نروکے
انتخاب کے لئے مقرر تہا اوسکو پہر جاری کیا۔ اور سنٹ اور مجسٹریٹون کو گفتگو وغیرہ مین آزادی
دی۔ اور ڈسی بالس نے وہ خراج جو ڈومیشین سے اقرار کیا ہوا تہا طلب کیا۔ ٹریجن نے
انکار کیا اور فوج جمع کرکے اوس سے لڑنے کو روانہ ہوا۔ وہ بہی دریائے ڈینوب سے پار ہوا۔
کئی دن لڑائی ہوئی آخر رومیون کو فتح حاصل ہوئی مگر طرفین سے اسقدر مقتول و مجروح ہوئے
کہ زخم کے باندہنے کے لئے کپڑا بہی موجود نہ تہا۔ پس بادشاہ نے ڈسی بالس کا تعاقب کرکے
اوسکو مطیع کیا۔ کچہہ عرصہ کی بعد ڈسی بالس پہر فوج جمعکرکے آیا مگر ٹریجن دریائے ڈینوب پر
پتہرونکی پل بنواکر ڈلسی بالس کی ملک مین جا گہسا اور ۱۰۶ء مین اوسکے ملک کو فتح کرلیا۔
ڈلسی بالس نے مایوس ہوکر خودکشی کی اور رومیون کی حکومت وہان ہوگئی۔ اور اوسی سال
مین سریا کے حاکم نے عربستان کو فتح کیا ان فتوحات کی سبب سے ٹریجن کا حوصلہ بڑہ
گیا اسواسطے اوسنے پارتہین سے لڑنے کا قصد کیا۔ آرمینیا کو فتح کرکے وہانسے عراق عرب کو
جاکر دریائے دجلہ پر پل بنوائی اور پرانی شام کو فتح کیا اور پارتہین کی شہر سلوشیا اور

Marfat.com

ٹیسی فون (مدائن) کو فتح کیا اور وہان بڑہ کر خلیج فارس مین رومیون کا جہنڈا کھڑا کر کے وہان سے
جنوبی عربستان کو چلا گیا۔ اوسکا ارادہ تہا کہ ہندوستان کو جاوے مگر رستہ کی مصائب سے آگے
نہ بڑہا۔ لیکن اوسکو ان فتوحات سی کچہہ فایدہ مرتب نہ ہوا کیونکہ جب بادشاہ وہانسی لوٹا تو اقوام
مفتوحہ نے سرکشی کر کے روما کی سپاہ کو مار ڈالا۔ یہودیون نے جہوٹے نبیون کی ترغیب سے ان
تمام صوبون مین جہان کہ وہ آباد تہے جہنڈا بغاوت کا کہڑا کیا مگر بادشاہ نے سبکو فتح کر کے
سخت سزا دی۔ جب بادشاہ اپنے ملکون کو پہر حاصل کرنیکی تیاری کر رہا تہا تو رعشہ اور استسقا
کی بیماری نے اوسکو آگہیرا اسلئے وہ اٹلی کو روانہ ہوا مگر ابہی وہ سلیشیا ہی کے مقام سلینس پر
پہونچا تہا کہ بیماری نے بہت زور کیا پس ۱۱۷ء مین ۲۰ سال کی سلطنت کے بعد مر گیا۔ اوسکی لاش
وہانسی روما مین لاکر عزت سی دفن کی گئی اس بادشاہ مین صرف یہہ عیب تہا کہ اوسنی عیسائیونکو
تکلیف دی۔ اوسکے بعد اوسکا بہتیجا ایڈرین بادشاہ مقرر ہوا یہہ بادشاہ صلح جو تہا جو ملک
اسکے بزرگون نے ایشیا اور یورپ مین فتح کیے تہے چہوڑ دیے اور دریائے ڈنیوب اور دجلہ کی پلون
کو توڑ ڈالا۔ جب روما مین واپس آیا تو سپاہ اور محصول کو کم کر دیا۔ اور یہودیون اور عیسائیون کو
نہایت بیرحمی سی ستاتا تہا اور غمازی سنتا تہا اوسنی کل بادشاہت کا دورہ شروع کیا وہ
فرانس اور جرمنی اور برٹن مین گیا۔ برٹن والی اب شائستگی مین ترقی کرتے تہے مگر وحشی کلیڈونیا
والونسی لڑنیکے قابل نہ تہے اسلئے وہان دریائے ایڈن سی دریائے ٹائن تک دیوار بنوائی جو کہ اہل
روما کی پہلی دیوار ہے۔ دو دفعہ ایشیا مین گیا اور حکم دیا کہ اورشلیم مین ایک روما کی نو آبادی
بنائی جاوی اور اوسکا نام ایلیا کیپیٹولائن رکہا جاوی جب ۱۳۱ء مین اس نو آبادی کی باعث
سے شہر مین بت پرستی پہیل گئی تو یہودیون نے سرکشی کی اور ۳ سال تک بڑی سخت لڑائی ہوئی
جسمین بڑی خونریزی کے بعد یہودیون کو شکست فاحش ہوئی۔ جب ایڈرین مشرق مین
تہا تو سرویس جولین انیس مشہور مقنن نے قوانین کی ایک کتاب بنائی جسکے سبب سے اصول قانون
[illegible] گیا۔ ایڈرین علوم و فنون کا بڑا دوست تہا اسلئے اوسنی بڑی توجہ

کرکے بہت سی عمارتین جو تمام نہین اونکو پورا کیا اور کئی نئی بنوائین - اوسکے یادگار مین ایک تغمہ بنایا
گیا تہا اور اوسپر یہہ لکہا ہوا تہا کہ یہہ اوس شخص کی یادگار مین ہے جسنے دنیا مین امن دیا -
جب وہ روم سے روما مین واپس آیا تو بیمار پڑ گیا - اور کمودس ویرس کو اپنی جگہہ کے لئے مقرر کیا -
مگر پہر اس بات کو اوس سے ہٹا لیا کیونکہ ویرس بڑا عیاش تہا اور لوگ اوسکے برتاؤ سے
بہت تنگ آگئے تہے اسلئے ایڈرین نے ویرس کی وفات کے بعد ٹائیٹس انٹونائیٹس کو اپنی جگہہ
اس شرط پر مقرر کیا کہ مارکس آریلیس اور ویرس جو کہ پہلے منتخب کا بیٹا تہا انکو اپنا جانشین مقرر کرے
اور خود وہان سے آب ہوا کی تبدیلی کے لئے مقام بائی کو گیا - اور وہان ۱۳۹ء مین مرگیا - اور
اوسکے بعد انٹونائیٹس تخت نشین ہوا اوسنے اپنی لڑکی فاسٹینا کی شادی مارکس آریلیس سے کی
اور سنٹ سے اوسکو پروکونسل کا خطاب دیوایا اور اوسکو بادشاہت مین شریک کیا مگر ویرس کو
جو کہ نہایت بدتہذیب تہا چہوڑ دیا - رومی تواریخ مین اس بادشاہ کی سلطنت سب سے زیادہ خوشی
اور امن مین رہی اوسنے عیسائیون کو تکلیف دینا گوارا نہ سمجہکر حکم جاری کیا کہ جو انپر الزام لگایا جائیگا
سزا پائیگا جسنے اسکا نام پائس (خدا پرست) ہو گیا - اور اور ملکون کے بادشاہ اسکے ساتہہ محبت
کرتے تہے اور غیر ملکون کے لوگ اوسکو منصف مقرر کرتے تہے اور کل حاکم اوس سے ڈرتے تہے بلا بے فائدہ
روپیہ خرچ کرنے کی جگہہ مدارس اور مندر اور منڈیون کے بنانے مین صرف کیا - ۲۰ سال کی حکومت
کے بعد ۱۶۱ء مین بعارضہ بخار مرگیا اسکے وقت مین کوئی لڑائی نہین ہوئی - رومی لوگ
اس عمدہ بادشاہ کو بڑی عزت کے ساتہہ یاد کرتے ہین - سو برس تک جو بادشاہ اسکے پیچہے ہوتا
تہا وہ اپنی شہرت کے لئے یہہ ضرور سمجہتا تہا کہ اپنے نام کے ساتہہ اس بادشاہ کا نام ملحق کرے
اسکے بعد مارکس آریلیس تخت پر بیٹہا - اور لوشس ویرس نالائق اوسکی سلطنت مین شریک ہوا
اسکے ساتہہ آریلیس نے اپنی لڑکی کی شادی کردی اور آریلیس نے پارتہیا والون کے برخلاف لڑنے
کے لئے ویرس کو سپہ سالار مقرر کرکے بہیجدیا - ویرس وہان جاتا ہی عیاشی مین پڑ گیا اور اپنی
فوج نائبون کی سپرد کی جنہون نے بڑی دیانت سے کام کرکے آخر فتح پائی ویرس جب وہان

Marfat.com

روما کا نام بدنام کر رہا تہا تو آریلیس نے کل روما کے باشندونکو اپنے حسن انتظام سے خوشی اور امن مین رکہا۔ جب ویرس واپس آیا تو اوسکی فوج اپنے ساتہہ وبا خرید لائی چنانچہ جہان جہان سے وہ فوج گذری وہان بیماری پہیل گئی جو کہ سات برس تک رہی۔ اسوقت ایک جنگ عظیم مارکومنای سے جرمنی کی سرحد پر شروع ہوا۔ اس لڑائی کی شروع مین ویرس ۱۷۸ء مین مارا گیا۔ اول رومیونکو شکست ہوئی مگر آریلیس پہر فوج جمعکر کے اونکے ساتہہ سخت لڑا اور فتحیاب ہوا۔ پہر قوم کواڈای سے ڈنیوب کی پار اوتر کر لڑنے گیا جہان کہ فوج بباعث تشنگی کے نہایت ابتر حالت مین ہوگئی مگر بباعث طوفان کی نجات پاکر فتح پائی چنانچہ اس فتح کے سبب سے جرمنی کی قومون نے صلح کر لی۔ اسوقت شرق مین اویڈیس کیشیس بادشاہ بن بیٹا مگر اوسنے اپنی سپاہ کو ناراض کر دیا۔ جسنے اوسکو مار ڈالا۔ لیکن آریلیس نے باغیون کو قتل کیا اور کیشیس کے خاندان کو اپنی حفاظت مین لیلیا۔ آریلیس کو روم مین واپس آئی تہوڑی دن ہوئے تہے کہ دریائی رائن اور ڈنیوب پر بڑی لڑائی برپا ہوئی یہہ حملہ ایسا بڑا تہا کہ بادشاہ کو خود اوسکی روکنی کے لئے جانا پڑا۔ جب بہت سے فتوحات ان قومون پر حاصل کر کے اونکی انتظام کے درپئے ہوا تب اوسکو بخار نے ایسا گہیرا کہ مقام وائینا پر ۱۸۰ء مین مر گیا۔ اوسکے بعد اوسکا بیٹا کموڈس تخت نشین ہوا۔ اسکی مان فاسٹینا نے اسکو ایسا خراب کیا جو سب سے عیاشی مین بڑہ گیا اگرچہ جسمی طاقت بڑی رکہتا تہا مگر لڑنے سے ڈرتا تہا۔ اوسنے کواڈای اور مارکومنای سے صلح کر لی اور وہ ملک جو اوسکے باپنے فتح کئے تہے چہوڑ دیئے۔ اس بادشاہ کی قتل کا اقدام کیا گیا تہا مگر وہ بچ رہا۔ اور اوسی دنسے سخت بے رحم ہوگیا۔ اسکے بعد اسپر ایک اور مصیبت پیش آئی۔ میٹرنس سپاہی نے فرانس مین چورونکی گروہون کو جمعکر کے اور ہر ایک ملک کی بدمعاش بلا کر لوٹ مار کرنی شروع کی۔ اور پہر اٹلی مین آکر بادشاہ کی قتل کا منصوبہ باہندا مگر بادشاہ کو یہہ راز معلوم ہوگیا اسلئے وہ گرفتار ہوکر مارا گیا۔ اسکے بعد روما کے باشندون نے وزیر کلینڈر کے ہاتہہ سے تنگ آکر سرکشی کی کموڈس نے فساد سے ڈر کر اپنے وزیر کو مار ڈالا۔ جب بادشاہ مدیترینیا محل کو جاتا تہا تو اوسکی بیوی نے کچہہ نصیحت

کی اس سبب سے وہ خفا ہوا اور اوسکے مارنیکا ارادہ کیا جب اوسکو یہہ معلوم ہوا تو اوسنے کمودس کو خوابیدہ
پاکر ۱۹۲ء مین مار ڈالا +

چوتھی فصل تجارت کی بیان مین جو انٹونائن کے وقت مین ترقی پائی

جیسا اگسٹس کیوقت مین رومیون کی شان شوکت نے ترقی پائی تہی ویسا ہی انٹونائن کیوقت مین
تجارت کو عروج حاصل ہوا - اس کیوقت مین خاصکر ہندوستان کی ساتہہ رابطہ تجارت کا ہوگیا
پالمائرا جو دریائے فرات سے ۵۰ میل کی فاصلہ پر تہا بحیرہ میڈیٹرینین سے ۱۱۰ میل یہان آکر سوداگری
کرتے تہے اور اکثر لوگ دریائے اوکسس (جیحون) اور کسپین سے آکر قسطنطنیہ پر تجارت کیا کرتے تھے
وہانکی سوداگر بحیرہ اسود سے گذر کر اینٹولیا سے اور دریائے فرات سے پار ہوکر اکبٹانہ (ہمدان) کو آتے
تہے وہانسے جرجان اور دمگان مین آکر وہانسے ہرات کو جاتے تہے اور بعضے بلخ کو جاتے تہے - بلخ سے
ہندوستان کیطرف دو رستہ ہین ایک رستہ شمالی ہندوستان جو کوہ ہمالہ کے اوپر ہی اوپر ہوکر
کوہ ہندوکش کے رستے جاتے تھے اوس رستہ کو ہندوکش کہتے تہے - اور دوسرا رستہ چین کی
سرحد سے ہوکر کوہ بلورٹاغ سے جاتے تہے اور اس رستہ کا نام چہل ستون تہا چونکہ پارتہیا والے رستہ
لوٹ لیا کرتے تہے اسلئے انٹونائنس نے یہہ کوشش کی کہ چین والونسے بحری رستہ چہین لی
مگر اسکا نتیجہ معلوم نہین اور بیان سابقہ سے واضح ہوا ہے کہ مصر اور ہندوستان مین ٹولمیونکے
عہد مین کسیقدر سوداگری ہوئی جسکے بعد جہازرانی موقوف ہوئی مگر اس سے - ابرس بعد
ہارپلس باب المندب کے رستہ سے ایک جہاز ہندوستان کو لیگیا اور ساحل مالابار مین اترا -
مصر کی اشیاء تجارتی کشتیونمین دریائے نیل سے سمندر کیطرف لائی جاتی تہین اور وہان سے
ہندوستان کو روانہ کیجاتی تہین - سوداگر لوگ اکتوبر مین مال ہندوستان مین لیجاتے
تہے اور دسمبر مین واپس آتے تہے - بڑی اشیاء سوداگری ہندوستان کی یہہ تہین - مصالحہ
- جواہرات - ململ - اور چین کا ریشمی کپڑا - اور باہر سے یہہ آتی تہین - پشمینہ - کتان - شیشہ
شراب - وغیرہ کمودیس نے وسط افریقہ مین سوداگری شروع کی اور افریقہ سے بہت سا غلہ

مصر مین آتا تہا بحیرہ اسود کی سوداگری یونانیون کیوقت بہت تہی - اور رومیون کیوقت کم ہوگئی - اور کوئی سوداگر بحر اطلنطک سے مال نہین لیجاتا تہا - قلمی کی سوداگری دریائی ڈینوب کے کنارہ سے ہوتی تہی اور سمورستہیا والون سے خریدا جاتا تہا *

پانچوین فصل خاندان لیوپاکی زوال سے سکندر سیویرس کی قتل کے بعد جنگی تسلط کے قائم ہونے تک ۱۹۲ء سے ۳۵۱ء تک

پریٹورین گارڈ (فوج خاصہ) نے پلیس ہلویس پرٹینکس کو اپنا شہنشاہ قرار دیا لیکن وہ اس سے خوش نہ تہے - مگر جمبران سنٹ نے اوسکو بڑی گرمجوشی اور خوشی سے منظور کیا اوسنے حرم سرائے کی مصارف مین بہت تخفیف کی - اور اوس جائیداد پر جو بادشاہان سابق نے ضبط کی ہوئی تہی مستحق وارثون کو بحال کردیا - اون لوگون کو جنہون نے کمودس کو تعدی اور ظلم پر ورغلایا تہا سزا دی - ان اصلاحون سے پریٹورین گارڈ نے برافروختہ ہوکر تین ماہ کی بعد شہنشاہ کو قتل کیا اور اوسکی بعد پریٹورین گارڈ نے یہہ اعلان دیا کہ بادشاہت اوسکی ہاتہہ فروخت کیجائیگی جو سب سے زیادہ قیمت ادا کریگا چنانچہ اونہون نے ڈیڈیس جولیئس کو جو روما کا بڑا بہاری متمول آدمی تہا بادشاہ بنایا مگر جب کبہی وہ باہر نکلتا تہا تو روما کی عوام الناس اوسپر بڑی لعن طعن کرتے تہے - اسوقت ڈیڈیس کے برخلاف تخت کی تین دعویدار نمودار ہوئے (۱) کلوڈیس البائنس برطانیہ مین (۲) پسینیس نائیجر شام مین (۳) سپٹیمس سیویرس ایلیریا مین ڈیڈیس نے ایلیریا کی افواج کی پاس اپنے وکیل بہیجے مگر اونہون نے بے ایمانی سے سیویرس کی اطاعت قبول کی - ایلیریا کی فوجونکی ناگہانی کوچ سے اور روما کی جہازی بیڑے پر قبضہ حاصل کرنیسے اور بباعث فرار ہوجانے محافظین دروازہ کوہ اپنی نیز کے پریٹورین گارڈ نے بہی سیویرس کی شرائط قبول کرلین - دو ماہ کی سلطنت کی بعد شاہی سوداگر یعنے ڈیڈیس مقتول ہوا - سیویرس نے پریٹورین گارڈ کو موقوف کرکے اوس سے چوگنی نئے گارڈ مقرر کی اور البائنس کو سنٹ سے خطاب قیصر اور شہنشاہ کا دلواکر راضی کیا - پہر مشرق کیطرف پسینیس نائیجر پر حملہ کیا چنانچہ سنرکیس پر اپنے

Marfat.com

تیب کے نایب کو شکست دیکر ایشیا سفلی پر قبضہ حاصل کیا۔ چند لڑائیونکے بعد نایجر کو شکست فاحش ہوئی
جسکے بعد وہ ۱۹۴ء مین مقتول ہوا۔ نایجر کی وفات کے بعد بھی بائی زین شیم والون نے سیویرس کے اطاعت قبول
نہ کی مگر تین سال کی محاصرہ کے بعد فرمان پذیر ہوئی۔ اب سیویرس البائینس کے قتل کرنیکی خفیہ طور پر درپے
ہوا۔ مگر یہہ سازش البائینس پر ظاہر ہوگئی جسنے وہ جنگ پر آمادہ ہوا۔ لیکن اوسنے لگڈونم (لائینس)
کے قریب شکست کھاکر خودکشی کی۔ پارتھیا کی جنگ کے باعث سیویرس کو ایشیا مین جانا پڑا اور اوسنے
سلوشیا اور ٹیسیفون اور بابل پر قبضہ حاصل کرلیا مگر ہیٹرا (حیدر) کی محاصرہ سے اسکو پسپا ہونا پڑا
اسوقت وزیر اعظم پلائی اینس نے ملک پر قبضہ کرنا چاہا تھا مگر سیویرس کی بڑی بیٹی کیرکلا نے اوسکو قتل کیا
چونکہ برٹن مین ایک مفسدہ برپا ہوا تھا اسلئے شہنشاہ کو وہان جانا پڑا چنانچہ اوسنے باغیون کو
شکست دیکر کلیڈونیا والونپر بہت سی فتوحات حاصل کین اور دیوار کلاڈ اور فورتھ کی مابین ایک نئی
دیوار تعمیر کی اور ۲۱۱ء مین ایبورکم (یورک) مین انتقال کیا۔ سیویرس اگرچہ بہت بیرحم تھا اور
نیک بھی نہین تھا مگر ایک نامور بادشاہ شمار کیا جاتا ہے۔ کیرکلا اور گیٹا اپنے باپ کی وفات کے
بعد تخت نشین ہوئی مگر کیرکلا نے اپنے بھائی کو جبکہ وہ روما مین داخل ہوا تھا مار ڈالا۔ چونکہ اوسکی تمام
طاقت فوج پر ہی منحصر تھی اسلئے لوگون سے زبردستی اونکی تنخواہ وغیرہ کے لئے دولت جمع کرنے شروع
کی۔ اور روما کی دولتمندونکو قتل کرکے اونکی جائداد کو ضبط کیا اور اونکی عیال اطفال سے بدسلوکی
سے پیش آیا۔ اوسکی بڑی بہارین ٹکسین لگانیسے تمام صوبجات کی رعایا مفلس ہوگئی۔ اوسنے
روما والون کی عزوت توڑنے کے لئے اپنی تمام رعایا کو آزاد باشندونکی نام اور خاص خاص آزادیونسے
سرفراز کیا۔ اسنے گیٹائی اور ایلمنائی قومونپر چڑھائی کی تھی مگر نقصان کثیر کے ساتھ شکست فاحش
کھائی۔ جرمنی سے ایشیا کیطرف آکر آرمینیا والونکو مطیع کیا۔ پھر مصر کیجانب جاکر سکندریہ کو ویران
اور تاراج کیا آخر کار میکرینس نے جو پریٹورین گارڈ کا افسر تھا ۲۱۷ء مین ایڈیسا کے قریب اوسکو مار ڈالا
میکرینس نے تخت پر بیٹھتے ہی ڈائی ڈومینس کو اپنا ولیعہد مقرر کرکے قیصر اور انٹونینس کے خطاب سے
اوسکو سرفراز کیا۔ اوسکو بعد میکرینس نے پارتھیا والون کے ساتھ بہت دولت دیکر صلح کی مگر بات سے

Marfat.com

اوسکی بڑی ہتک ہوئی اور سپاہیونے بہی اوسکی ظلم کے باعث ہی بغاوت اختیار کی - اسوقت میسا نے
جو کیرکلا کے چچی تہی اونکو یہہ ترغیب دی کہ اوسکی پوتی ہلیوگی بلیس کو جو کیرکلا کا لڑکا ہے تخت پر بٹہاوین
چنانچہ اوسکی تخت پر بیٹہانیکے لئے جو اوسوقت صرف ۱۴ سال کا تہا سازش ہوئی اسواسطے فوج خاصہ نے
میکرائینس کو بزدل سمجہکر ۲۱۸ء مین قتل کیا اور اوسکے بیٹے کو بہی مجرم قرار دیکر مار ڈالا - ہلیوگی بلیس
نیز دسی بیرحمی مین اور کنلی گولا سے فضول خرچی مین اور کمودس سے عیاشی مین بڑہ گیا - اونہ حکم دیا کہ
اوسکی دادی میسا آیندہ کے لئے سنٹ کی ممبر مقرر کیجاوے - اور نیز ایک عورتونکی سنٹ قایم کی جسکا
منشا یہہ تہا کہ وہ روما کی نیک چلن اور فاحشہ عورتونکی لباس کے لئے ایک قانون بناوین - اور سیریا کے
بت پرستی جو کہ بڑی بیحیائی اور تعصب کا باعث تہی روما مین بہی جاری ہوگئی جسسے فوج خاصہ بڑی ناراض
ہوئی - میسا نے اوسکو اپنے چچازاد بہائی سکندر سیویرس کو ولیعہد مقرر کرنیکے ترغیب دے مگر اوسکے
مقرر ہونے پر ہلیوگی بلیس نے اوسکو قتل کرنیکا قصد کیا لیکن ۲۲۲ء مین سپاہیونے ہلیوگی بلیس اور اوسکی
والدہ سیمیس کو مار ڈالا - اور اوسیوقت سنٹ نے یہہ قانون جاری کیا کہ آیندہ کوئی عورت سنٹ مین
شامل نہ ہونے پائے - سکندر سیویرس نے اپنی حکومت کی ابتدا مین ہی تمام قانون جو عیسائیونکے
برخلاف تہی منسوخ کئے اور ملک مین برین اصلاحین کین اور سنٹ کی اختیارات کو بحال کرکے ملک کے
انتظام مین ساعی ہوا اوسکے چوتہے سال جلوس کی اردشیر بابکان نے جسکو یونانی مورخ (آرٹی
زرکسیز) کہتے ہین فارس مین قدیمی خاندان اور مذہب کو قایم کیا - اوسکا بڑا مدعا یہہ تہا کہ عیسائی
مذہب مشرق مین رواج نہ پائے - اردشیر نے (سائرس) کا تخت حاصل کرکے اوسکی تمام ممالک
مفتوحہ کا بطور وراثت دعوی کیا اور رومانیونکو ایشیا سے نکالنا چاہا - سکندر دفعتہً انطیوک (انطاکیہ)
کیطرف روانہ ہوا - اور فارس والونپر فتح حاصل کرکے مگر فوج مین وبا پہیلنے کی باعث سے روما کیطرف
واپس آیا - چونکہ تہوڑے عرصہ کی بعد اوسکو یہہ خبر پہونچی کہ جرمنی والی دریا راین سے عبور کرکے
گال کو ویران کر رہے ہین اسلئے خود شہنشاہ اوس صوبہ کی حفاظت کے لئے بمعہ فوج کے روانہ
ہوا - اور اپنی فوج سابقہ کو جو قلعونمین حفاظت کے لئے رہتے تہے عیاشی مین مصروف پایا اور

* چونکہ آرٹی زرکسیز کو بادشاہان فارس کا لقب ہوگیا تہا اسلئے اسکو بہی یونانی اسی نام سے پکارتے ہین -

اونکو از سر نو قاعدہ وغیرہ کے سکھلانیکی کوشش کی - چونکہ سپاہیون نے تبدیلی کو پسند نہین کیا تہا اسلئے میکسی من نے جو کہ تہریشیا کا دہقان اور اونکا افسر اعلے تہا غدر کے لئے اونہین پہر کایا چنانچہ اونہون نے ۲۲۵ء مین شہنشاہ کو قتل کیا ٭

چہٹی فصل سکندر کے قتل ہونیسے ویلیرین کے قید ہونے اور تیس غاصبون کے سلطنت پر مسلط ہونے تک

پی نونیا کی فوج نے میکسی مین کو بادشاہ بنالیا اور باقی لشکر نے اوسکو تسلیم کرلیا - اگرچہ یہہ شخص طاقت جسمانی مین یکتا تہا مگر اوسکے ساتہہ ہی مزاج کی تیزی اور مکاری مین وحشیونسے بڑہکر تہا - اوسنے اون لوگون کو جنہون نے شہنشاہ گذشتہ کی فوت ہونے پر ذرا سا بہی افسوس ظاہر کیا تہا مروا ڈالا - اور جرمنی والون سے جو لڑائی اون دنون مین ہو رہی تہی وہ کامیابی کے ساتہہ جاری رکہے اور دلیشیا اور سرماشیا کے باشندونپر کئی فتحین حاصل کین مگر اوسکی بخیلی اور بے رحمی کی باعث سے ملک مین فساد کے آثار پیدا ہوئے - اور سب سے اول بغاوت کے بنا افریقہ مین پڑی - جسکا باعث یہہ ہوا کہ وہان اس بادشاہ نے دو ذی عزت شخصون پر بہاری ڈنڈ لگادیا تہا - جبکہ بادشاہ کے محصل نے اون سے تقاضا کیا تو اونہون نے بادشاہ کے مار ڈالنے کی سازش کی چنانچہ لشکر مین سے بہی کچہہ لوگ اونکے ساتہہ ہوئے اور اون سب نے گورڈین کو جو افریقہ کا حاکم تہا شہنشاہ مان لیا - جبکہ یہہ خبر روما مین پہونچی تو تمام ممبران سنٹ میکسی من سے منحرف ہوگئے اسلئے میکسی من نے جرمنی والون سے لڑائی بند کرکر اطالیہ کیطرف کوچ کیا - اور رستہ مین اوسے معلوم ہوا کہ افریقہ مین کیپلی انس نے گارڈین کو شکست دیکر مار ڈالا مگر سنٹ نے بال بی نس اور ہوپی نس کو شہنشاہ بنالیا مگر اس انتظام سے عوام الناس خوش نہوئے کیونکہ وہ چاہتے تہے کہ گارڈین کی لواحقون مین سے کوئی بادشاہ مقرر ہو - ہوپی نس نے اول تو ان لوگون کو پراگندہ کرنے مین کوشش کی مگر جبکہ وہ کامیاب نہوئی تو گارڈین کے بیٹے کو جو کہ صرف بارہ برس کا تہا بلا کر قیصر مشہور کردیا - اسی اثنا مین میکسی من بہی اطالیہ مین داخل ہوگیا اور اکیلیہ کا محاصرہ شروع کیا - اور چونکہ اوسکے لشکر نے محصورین کی نسبت زیادہ تکلیف اوٹہائی اسلئے اونہون نے میکسی من سے برفروختہ ہوکر ۲۳۸ء مین اوسکا کام

Marfat.com

تمام کر ڈالا۔ اب ممالک غیر سے لڑائیان شروع ہوئین ایک طرف تو قوم کارپی اور گوتھ نے میسیا
کے صوبہ کو تاراج کیا دوسری طرف فارس والون نے سلطنت کی مشرقی حدود پر اپنے دشمنی کو
از سر نو ظاہر کیا۔ انکے مقابلہ کیواسطے لشکر اور سامان طیار ہو ہی رہا تہا کہ شاہی گارڈ کی فوج باغی
ہوگئی اور اونہون نے پیوپی انس اور بال بی انس کو مار ڈالا اور گارڈین کا بیٹا اونکی پنجہ سے
آزاد ہوکر تنہا حکمرانی کرنے لگا۔ می سی تہیس جو شاہی گارڈ کا کپتان تہا اور بادشاہ کا خسر بہی
تہا گارڈین کا اتالیق اور وزیر اعظم مقرر ہوا شاہ پور بادشاہ فارس نے اسقدر کامیابی حاصل کی
کہ گارڈین کو شام کے بچانے کے لیئے خود جانا پڑا۔ چنانچہ اوسکی پہونچتے ہی فارس والون کو پئے در پئے
شکست فاحش ہوئی اور شاہ پور کا ٹیسیفون (مَدَین) کے دروازہ تک تعاقب کیا گیا۔ مگر
می سی تہیس کی موت نے اس کامیابی کی خوشی کو پہلا دیا۔ گارڈین نے ایک عرب فلیقوس نام کو
اپنا وزیر اعظم مقرر کیا اور دریائے خابور کے کنارہ پر فارسیون کو عراق مین بڑی بہاری شکست دی
۔ لیکن فیلقوس نے نمک حرامی سے لشکر کو بغاوت پر آمادہ کیا جسنے بادشاہ نے لاچار ہوکر اسکو
سلطنت مین شریک کر لیا مگر فیلقوس نے پہر جلدی سے اوس جوان آقا کو ۲۴۴ء مین قتل
کر ڈالا۔ فیلقوس نے بادشاہ ہوتے ہی فارسیون سے صلح کر لی اور جسقدر ہو سکا جلد اپنے
روما کیطرف کوچ کیا۔ اور اپنی خوش انتظامی اور احسانات سے عوام اور سنٹ کو اپنی طرف کر لیا
اسکی سلطنت کا زمانہ زیادہ تر اسلیے مشہور ہے کہ اسکی وقت مین روما کی بنیاد پڑی پوری ہزار
برس ہوئی تہی اور زور و زر کی تقریب سے ایک بڑا بہاری تماشا ہوا تہا۔ اور اوسکی عہد حکومت
مین کئی دفعہ بغاوت بہی ہوئی خصوصاً جبکہ پی نونیا مین بغاوت برپا ہوئی تہی تو اوسکو دفع
کرنیکے لیئے اس بادشاہ نے ٹراجی انس ڈی شس کو روانہ کیا مگر جب لشکر پی نونیا مین پہونچا تو اوس
کو ڈی شس نے موت کی دہمکی دیکر اپنے تئین قیصر مشہور کرنے پر مجبور کیا۔ فیلقوس نے ڈی شس
کیطرف کوچ کیا مگر شکست کہا کر ۲۴۹ء مین مارا گیا۔ ڈی شس نے بادشاہ ہوتے ہی
عیسائیون پر ایسا سخت ظلم کرنا شروع کیا کہ جسکا نظیر کسی تاریخ مین نہین پائے جاتے۔ اسنے عیسائیون

Marfat.com

گرجاونمین سی کہیٹ کر طرح طرحکی اذیتین دیکر مارا۔ منجملہ اون شخصونکی جو اوسکی حکم سے شہید ہوئی تھے فی بین روم کا اسقف۔ بی بی از انطاکیہ کا اسقف سکندریہ و شیلم کا اسقف تھی۔ بہت ڈر کی ماری صحراؤن اور پہاڑونکی کہوہ مین جا چھپے اور پولوس بھی اوسی گروہ مین تھا۔ قوم گوتھہ کی ایک حملہ نے اس ظلم کو تھوڑی دنونکے لئے روک دیا چنانچہ گوتھہ نے ڈینوب کو عبور کر کے میسیا کو تاخت و تاراج بھی کیا۔ ڈی شس بھی اونسے لڑتا ہوا ۲۵۱ء مین مارا گیا بہت سی اہل روما جو اونکے ہاتھہ سے ماری گئی اور باقیونکو گالس کی رسالہ نے بچا لیا اور لوگونے گالس کا شکریہ ادا کر کے اوسکو بادشاہ بنا لیا۔ گالس نے قوم گوتھہ سے ایسی حقارت آمیز شرطون پر صلح کی کہ سلطنت کی عزت کو خاک مین ملا دیا اور عیسائیون پر ظلم کرنا شروع کیا مگر اسکی عادات نے لوگونکو از حد ناراض کر دیا تھا اسلئے جو فوج دار الخلافہ سے باہر تھی اسنے بغاوت اختیار کی اور میسیا مین امی لیس کو بادشاہ بنا لیا اور گالس کو اوسکی ہی سپاہیونے ۲۵۳ء مین قتل کر ڈالا۔ امی لیس کو بادشاہ ہوئے دیر نہ ہوئی تھی کہ اوسکی واسطے بھی اجل کا پیام اوسی صورت مین آموجود ہوا۔ اور فوج نے ویلیرین صوبہ دار فرانس کو بادشاہ بنا لیا۔ ویلیرین کو اسقدر طاقت حاصل ہو گئی کہ وہ اگر زیادہ عرصہ تک رہتا تو سلطنت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو سنبھال لیتا مگر اسکی وقت مین ہر ایک طرف سے دشمنونے حملہ کیا۔ گالی نس بادشاہ کے بیٹے اور ایلین نے جرمنی والونپر چند فتحین حاصل کین اور ویلیرین خود فارسیون اور قوم سایتھین کے مقابلہ کیواسطے چلا گیا۔ فارسیونے شام وغیرہ پر اپنے حملے پھر شروع کر دیئے تھے۔ ویلیرین نے فارسیونکو اناطول مین شکست دی مگر اوڈیسہ کی لڑائی مین شکست کھا کر ہتھیار ڈالدیئے اور اپنے تئین دشمنونکے حوالہ کر دیا۔

ساتوین فصل ویلیرین و ید ہوڈا گلیشین کے سلطنت سے دست بردار ہونے تک ۲۶۰ء سے ۳۰۵ء تک

گالی نس تخت سلطنت پر بیٹھا۔ یہہ شخص اگرچہ شاعری اور فصاحت مین بے نظیر اور باغبانی اور کھانا پکانے کے کام مین ممثل تھا مگر بادشاہت کی کا کام بالکل نہ تھا۔ اوسکی بادشاہ ہوتے ہی اقوام غیر نے سب طرف سے سلطنت پر حملہ کیا چنانچہ جرمن والے تو اطالیہ مین داخل ہو کر رونیا تک چلے آئے۔ مگر بادشاہ کے آتے ہی اونکو واپس جانا پڑا اسکے بعد گالی نس عیش و عشرت مین ایسا ڈوبا کہ ہر طرف سے تخت کے دعویدار پیدا ہو گئے اور یہہ دعویدار اگرچہ تعداد مین تو فقط اونیس تھے مگر وے تیس غاصبونکے خطاب سے مشہور ہین۔ انمین سب سے زیادہ مشہور اوڈی نی نس تھا اسنے شہریار میرا مین شہنشاہ کا لقب اختیار کیا اور فارسیونکو متواتر شکستین دیکر شاہ پور کا مدین مین جا محاصرہ کیا۔ گالی نس نے سوچا کہ اسکے مقابلہ مین دال گلنی مشکل ہے اسلئے اوسنے اوڈی نی نس کو اپنا شریک سلطنت مقرر کر لیا مگر اوڈی نی نس کو اوسکے کسی رشتہ دار نے مار ڈالا اوسکی جگہہ اوسکی بیوی زی نوبیا نے اپنے تئین ملکہ مشہور کر دیا۔ گالی نس ایک

* پولوس راہبونکی فرقہ کا بانی تھا۔

Marfat.com

اور باغی کا میلان مین محاصرہ کر رہا تہا کہ وہان اوسکو کسی نے قتل کر ڈالا - مارکس آریلیس کلاڈیس جس کو
کالی نس نے اپنا وارث مقرر کیا تہا بادشاہ ہوا - اسنے اری اولس کو جسکا گالی نس نے میلانمین محاصرہ کر رکہا
تہا مغلوب کر کر جرمن اور گوتہہ کیطرف کوچ کیا اور اوسکو بڑی خونریزی کیساتہہ شکست دی - اور پہر ارادہ
تہا کہ زی نوبیا ملکہ پالمیرا کی جانب کوچ کرے کہ لشکر مین وبا پہیل گئی اور بادشاہ خود اوسکی نذر ۲۷۰ع مین ہوا -
اوسکی بہائی نے جو اوسکا جانشین ہوا تہا ارادہ کیا کہ لشکر مین انتظام کیصورت پیدا کرے مگر اوسکو ۷ دن کے اندر ہی
مار ڈالا آریلین کو جو کہ پی نونیا کا باشندہ تہا لشکر نے بادشاہ بنا لیا اوسا اوسکو سنٹ نے بہی قیصر مان لیا - اوسنے
قوم گوتہہ سے صلح کر لی اور جرمن کیطرف جو کہ اطالیہ پر ہی چلے آتے تہے کوچ کیا - آریلین کو پہلے دفعہ شکست
ہوئی مگر پہر اوسنے ایک لڑائی مین جرمنی والونکی پرزی پرزی اوڑا دیئے اور پہر قوم وانڈال کو جسنے پہلی ہی دفعہ
ڈینوب سے عبور کیا تہا شکست دی - ملکہ پالمیرا دعوی کرتی تہی کہ وہ مصر کے ٹولمیز (بطلیموس) کی اولاد
مین سے ہے مگر اصلمین وہ یہودی نسل کی تہی - چہہ برس تک اوسنے شام اور عراق پر بڑی خوش انتظامی اور
رعب کیساتہہ حکومت کی اوسنے مصر پر بہی قبضہ کر لیا مگر اسپر بہی قانع نہ ہو کر تمام ایشیا پر قبضہ کرنیکے لئے
پانون پہیلائے اور آریلین نے اوسکی زیادتی کو روکنے کا ارادہ کیا راستہ مین قوم گوتہہ سے مقابلہ ہوا -
بادشاہ نے اوسکو شکست دیکر ڈینوب پار اوتار دیا اور پہر زی نوبیا کی فوج کو انطاکیہ کے قریب شکست دیکر
پالمیرا کا محاصرہ کیا - ملکہ زی نوبیا بہاگ جانے کے ارادہ سے باہر نکلی مگر اوسکو کسی نے دغا باز کر پکڑوا دیا -
اور یہہ سنتے ہی شہر والونے دروازہ کہولدیئے - آریلین نے پہر مصر مین ایک بغاوت کو فرو کیا اور فرانس
اور سپین اور برطانیہ کو پہر فتح کیا اور زی نوبیا اور اوسکی اولاد کو دریائے ٹائبر کے کنارہ پر گذارہ کیلئے
ایک جاگیر دیدی - اب ملک مین سب طرح امن و امان تہا کہ یکایک شہر روما مین بغاوت ہوئی جسکا
باعث تہا کہ دار الضرب سرکاری مین سکہ رائج الوقت مین کہوٹ زیادہ ملا دیا گیا تہا اور بڑی مشکل سے
لشکر نے ان باغیونکو پراگندہ کیا - پہر فرانس کیطرف متوجہ ہو کر وہان پہر امن قائم کیا اور روندی لیشیا
کا صوبہ پہر سلطنت مین شامل کر لیا مگر ڈیشیا کو چہوڑ دیا - لس تہیس جو بادشاہ کا سکرٹری تہا اور کچہہ
غبن کر گیا بادشاہ نے اوسکو مروا ڈالنے کی دہمکی دی - اوسنے اور چند اشخاص سے جنپر اسنے قسم کی فتوی جاری
ہو چکی تہے سازش کی اور بادشاہ کو بای زین شیم مین ۲۷۵ع مین مار ڈالا مگر سپاہیون نے قاتلونکو بہی قتل
کر ڈالا چہہ ماہ تک تخت خالی رہا مگر ملک مین سب طرح امن تہا - سنٹ نے اپنے ہی ممبرون سے ایک شخص

نذ لشیا کا وہ حصہ جو اہل روما کے قبضہ مین تہا ایشیا کہلاتا تہا -

Marfat.com

ٹی سی ٹس کو بادشاہ بنالیا۔ اس بادشاہ نے قوم الان کی روکنے کی لئے ایشیا کوچک کیطرف کوچ کیا اسنے اوس
قوم کو تو شکست دی مگر خود کیپی ڈوشیا مین صرف سات ماہ کی سلطنت کی بعد مرگیا۔ اسکی بعد ٹی سی ٹس کے
بہائی فلورین کو سنٹ نی بادشاہ بنالیا مگر شام کی لشکر نے ایک اور شخص مارکس پروبس کو پسند کر لیا تہا
اور دونو حریفون مین خانہ جنگی شروع ہوئی مگر تہوڑی دنونکی بعد فلورین کو اوسکی فوج نے مار ڈالا۔ اور پروبس
بے جہگڑی شہنشاہ ہوگیا۔ اوسنی ایشیا سے فرانس کیجانب جہانکہ جرمن نے اپنی حملی شروع کر دیئی تہے کوچ کرکے اونکو
شکست دی اور تہریس مین سی گذر کر گوتہہ سی لڑا اور اونکو بہگا دیا اور ایشیا مین جاکر ایسا ریا کی باشندونکو جو
باغی ہوگئی تہے مغلوب کیا۔ بہرام ثانی شاہ فارس ان فتوحات سی ڈر کر صلح کرنے پر راضی ہوگیا۔ اس
بادشاہ نے تخت کی اور دعویدارونکو بہی مغلوب کیا مگر جب لڑتا لڑتا تہک کر بیٹہا تہا تو اوسکی فوج نے ہی اوسکو
سنہ ۲۸۲ء مین مار ڈالا۔ کارس جو کہ پری ٹورین گارڈ کا کپتان تہا فوج نے بادشاہ بنالیا اور اوسنی تخت پر بیٹہتے
ہی سرماشیا والونکو شکست دی ایشیا مین فارسیونے پہر حملہ کیا اور بادشاہ کو وہان جانا پڑا۔ چنانچہ اوسنی وہان
پہونچکر بہرام کو عراق مین شکست دیکر مدین کا محاصرہ کیا مگر اوسکو بہی فوج نے سنہ ۲۸۳ء مین مار ڈالا۔ اوسکی بعد
اوسکا بیٹا نیومی ری نس اوسکا جانشین ہوا مگر چند ماہ کی بعد اوسکو اوسکی خسر اپیر نے جو کہ باڈی گارڈ کا
کپتان تہا مار ڈالا مگر اپیر کو اوسکی فوج نے مار ڈالا۔ ڈایوکلیشین کو جو کہ اصل مین ایک غلام تہا لشکر نے
کال سی ڈن مین سنہ ۲۸۴ء بادشاہ بنالیا۔ اسکی سال جلوس کی برس سی وہ شہیدونکا زمانہ گنا جاتا ہے جسکا
سنہ ابتک افریقہ مین رائج ہے۔ کاری نس نے گال سے میسیا کیطرف کوچ کرکے مارکس کی میدان مین
ڈایوکلیشین کیفوج کو شکست دی مگر عین فتح کیوقت کاری نس کو ایک افسر نے جسکی زوجہ کو اوسنی بہگا لیا
تہا قتل کر ڈالا۔ ڈایوکلیشین نے اپنے دوست میکسی مین کو اپنا شریک سلطنت مقرر کیا اور میکسی مین نے گال مین
بغاوت فرو کرنیمین بڑی لیاقت ظاہر کی اور ڈایوکلیشین نے سرماشیا والونپر کئی فتوحات حاصل کین۔ چونکہ
فساد کا ہر جگہہ خوف تہا اسلئے ڈایوکلیشین نے تو میکسی مین کو گالی ریس کو اور میکسی مین نے کونسٹین کلورس
کو اپنا شریک مقرر کیا۔ اسیواسطی ان چارون نے سلطنت کی انتظام کو باہم تقسیم کر لیا۔ ڈایوکلیشین نے تو وہ ملک
جو بحیرہ یونانکی پری پری واقع تہے لیلئے میکسی مین نے اطالیہ اور افریقہ پر کونسٹین کلورس نے گال اور سپین اور برطانیہ
اور گالی ریس نے تہریس اور ایلیریا پر قبضہ کر لیا۔ اس تقسیم سی سلطنت روما مین اور بہی زوال آیا۔ چونکہ ایک دربار
شاہی کی جگہہ چار دربار مقرر ہوگئی اور اونکی ساتہہ اخراجات سلطنت بہی بڑہی اسلئے زیادہ ٹکس لگانیکی ضرورت

Marfat.com

پڑی جس سے سلطنت کی بہت سی حصے مفلس ہوگئی برطانیہ مین ایک شخص کارائسس خسرو ہو بیٹھا تہا اسلئے
کون سٹین ٹیس اوسکے مقابلہ کیواسطے جہازونکا ایک بیڑا طیار کرنے لگا اور اسی اثنا مین جرمنی والونکو بہی چند بار
شکست دی کون سٹین ٹیس نے رود بار انگلستان کو عبور کرکے الکٹس کو جو کارائسس کو مار کر خود بادشاہ
بن بیٹھا تہا شکست دی - گالی ریس بہی ڈینیوب کے کنارونپر کامیاب ہا اور میکسی مین اون قومونکو جنہون نے
اذریقیہ پر حملہ کیا تہا مغلوب کیا - ڈایوکلیشین نے مصر مین ایک بغاوت کو فرو کیا - گالی ریس فارسیونکی روکنے کے
لئے ڈینیوب سے فرات کیطرف چلا مگر اوسکو نرسی ساسانی شاہ فارس نے شکست دی - مگر دوسری سال گالی ریس نے
پہر فارسیون پر حملہ کیا جسے نرسی ہزیمت کہا کر صلح کا خواہان ہوا - اور اوسنے عراق و علاقہ کردستان کو
مع اون پانچ صوبون کے جو دجلہ کے پرلے کنارہ پر واقع تہے دیدیئے - مگر ان فتوحات کے ساتہہ ڈایوکلیشین نے
دس برس تک عیسائیونپر ایسا سخت ظلم کیا جو پہلے کبہی نہین ہوا تہا (سنہ ۳۰۳ء) - اوسوقت لیوجی نیس کو جو
سلوشیا مین پانسو سوارون کا افسر تہا اوسکی فوج نے اوسکو بادشاہی خطاب اختیار کرنے پر لاچار کیا اور اوسنے
انطاکیہ پر قبضہ کرلیا مگر انطاکیہ کے باشندونے اون لوگونکو قتل کرڈالا اور ڈایوکلیشین نے ساکنین شہر کو انعام
دینے کے عوض وہان کے مجسٹریٹ کو مار ڈالا - ڈایوکلیشین نے سنہ ۳۰۵ء مین سلطنت سے دست برداری اختیار کی
مگر معلوم دیتا ہے کہ اوسکو گالی ریس نے اس امر پر مجبور کیا تہا چنانچہ اوسنے میکسی مین کے ساتہہ بہی یہی سلوک کیا
گالی ریس اور کون سٹین ٹیس دونون شریک سلطنت شہنشاہ بن گئے اور امرا مین سے دو اور اشخاص کو
انتخاب کرکے اونکو اپنا قیصر بنالیا * ڈایوکلیشین سلطنت چہوڑنیکے بعد ۹ برس تک زندہ رہا اور باقی
زندگی اپنے مکان مین جو سلونا کے قریب تہا بسر کرکے اور کبہی بادشاہت کے جاتے رہنے کا افسوس نکیا -

آٹہوین فصل ڈایوکلیشین کے سلطنت سے دست بردار ہونیسے قسطنطین اعظم کی وفات تک

(سنہ ۳۰۳ء سے سنہ ۳۳۷ء)

سیویرس اور میکسی مین گالیریس کی بدولت کے قیصر مقرر ہوئے تہے - کون سٹن ٹیس اور سیویرس کو سلطنت کا مغربی
حصہ ملا اور گالیریس اور میکسی مین نے بحیرہ ایڈریاٹک سے مشرقی سمت کا ملک لیلیا - قوایکٹ نے برطانیہ پر حملہ کیا
اسلئے وہان کون سٹن ٹیس کا جانا ضرور ہوا مگر رستہ مین مقام یوک پر سنہ ۳۰۶ء مین مر گیا قسطنطین کو کون سٹن ٹیس
کے بیٹے کو فوج نے شہنشاہ مقرر کردیا - مگر گالیریس نے اسکو فقط قیصر کا خطاب دیا - اور کہا کہ میرا شریک بادشاہت
مین سیویرس ہے - دوسری طرف میگ سن ٹیس میکسی مین کے بیٹے نے اپنے تئین شہنشاہ مشہور کردیا - اور
سیویرس اسکے مقابلہ کو گیا - مگر اسکو اسکی فوج نے چہوڑدیا اور پکڑکر سنہ ۳۰۷ء مین مار ڈالا - گالیریس اٹلی مین

* واضح رہے کہ اب یہہ دستور ہوگیا تہا کہ دو شخص بادشاہت کا کام کیا کرتے تہے ایک شہنشاہ کہلاتا تہا اور دوسرا جو درجہ مین کم ہوتا تہا قیصر

داخل ہوا - اور میکسی من جو اس امید سی کہ کون سٹن ٹیس اسکو کچھہ مدد دیگا گال مین گیا مگر وہان سی پہر روم مین واپس
آگیا - اور وہان اپنے بیٹے کا شریک ہوکر سلطنت کرنے لگا - اسی اثنا مین گالیریس نے شہنشاہی کا خطاب
لی سی نس کو بہی دیا چنانچہ اسیطرح سلطنت چند بادشاہونمین تقسیم ہوگئی - اور انکی نام یہہ تہے میکسی من گالیریس
لی سی نس کون سٹن ٹائین میگ سن ٹیس - میکسی من نے قسطنطین کی مروا ڈالنی کیلئے ایک سازش کی مگر جبکہ وہ
ظاہر ہوگئی تو ۳۱۲ء مین وہ قتل کیا گیا اور دوسری برس مین گالیریس بہی مرگیا اور اوسکا حصہ میکسی من
اور لی سی نس نے بانٹ لیا - میگ سن ٹیس کی سنگدلی اور بیمرحمی نے اٹلی اور افریقہ مین ابتری ڈالدی اور
اوسنے اپنے باپ کے قصاص مین حکم دیا کہ قسطنطین کی جتنی لعبتین اطالیہ مین ہون سب کے ٹکڑے کئے جاوین چنانچہ اسیطرح
قسطنطین سے لڑائی خریدلی - قسطنطین نے میگسن ٹیس کی سپہ سالارون کو ٹیورن اور ویرون مین شکست دی
اور روما سے ۱۰ میل وری سیکساریرا کی مقام پر ایک لڑائی لڑا - اسمین میگسن ٹیس نے شکست کہائی اور ٹائبر
مین ڈبو دیا گیا - قسطنطین نے روما پر قابض ہوکر فوج خاصہ کو موقوف کردیا - اور اون کے چہاؤنی برباد کردی
اور اوسنے سنٹ اور مجسٹریٹونکے اختیارات بحال کردیئے - اور جتنے احکامات عیسائیونکے برخلاف جاری ہوئے تہے
سب منسوخ کردیئے - اور اسقفون اور پادریون کے بڑی عزت کی - میکسی من قسطنطین کی اکہاڑ پچہاڑ کو
عداوت کی نظر سے دیکہتا تہا - اور جبکہ لی سی نس نے قسطنطین کی بہین سی شادی کرلی تو میکسی من نے
اون دونونکو برباد کرنیکا ارادہ کیا - اور اول کچھہ کامیاب رہا - مگر آخر کو ایڈریانوپل مین شکست کہا کر ۳۱۳ء
مین مرگیا - اور جبکہ یہہ لڑائی ہو رہی تہی تب قسطنطین مغرب مین امن قائم کر رہا تہا - اور اب اوسکو ملا جاری
لی سی نس سی لڑنا پڑا - جسنے پینونیا مین اسکی تمام لعبتونکو گروا دیا تہا - اور سویلی (سنی لی یس) مین ایک سخت
لڑائی ہوئی - جسمین لی سی نس نے ہزیمت اٹہائی اور تہریس کو بہاگ گیا - اور وہان پہر بہی اسی قسطنطین
نے مغلوب کیا - تو اسخ الیریا - مقدونیہ - گریس - اور میسیا کا جنوبی حصہ ۳۱۴ء مین قسطنطین کو دیدیا
قسطنطین سرماتیا اور گوتہہ کو فتح کرکے لی سی نس کی علاقہ مین بہی اسکا تعاقب کرتا چلا گیا - اور اس
لی سی نس نے مشہور کردیا کہ قسطنطین نے صلح کی شرائط کو توڑ ڈالا اور لڑائی کی تیاری کرلیگا - اور یہہ لڑائی
اصلمین بت پرستون اور عیسائیونکی تہی - قسطنطین کی جہنڈونپر صلیب کا نشان اور لی سی نس کی جہنڈونپر
بت پرستونکی دیوتاؤنکی تصویرین تہین - اور اس لڑائی مین لی سی نس کو شکست فاحش ہوئی اور کریسپس
نے اسکی جہازونکی بیڑی کو گالی پولی کی پاس برباد کردیا - لی سی نس نے دوسری لڑائی مین قسمت آزمائی کی مگر وہ

سنہ ۳۲۴ء مین مار ڈالا گیا۔ قسطنطین سلطنت کا تنہا حکمران رہ گیا اور اوسنے تمام گرجا پادریونکو دیدیئے اور
بت پرستونکی برخلاف احکام جاری کئے۔ اور نائیس کی کونسل مین تثلیث کی مسئلہ پر بحث ہوئی اور وہ مسئلہ
عیسائی مذہب کی بڑی عقیدونمین شمار کیا گیا۔ اور اوسکی صاف صاف معنی قایم کئے گئے۔ اور آریس کی بدعت کو
برخلاف فتوی دیا گیا اور بادشاہ دین کا افسر تسلیم کیا گیا سنہ ۳۲۵ء۔ تھوڑے دنون کے بعد ملکہ فاسٹا کی بہکانیسے
اسنے کرسپس کو مروا ڈالا۔ اور بادشاہ کی ملکی دین سے مرتد کہو جانے اور ایسے ایسے کامونسے روما کے لوگ اس سے نفرت
کرتے تھے۔ چنانچہ اس نفرت کی باعث سے اور زیادہ تر بدین خیال کہ قسطنطنیہ سے ساسانیون اور گوتھہ وغیرہ کا انتظام
اچھی طرح سے ہو سکیگا۔ اسنے قسطنطنیہ کو اپنا دار الخلافہ مقرر کیا (سنہ ۳۳۰ء) سلطنت کی انتظام کی لحاظ سے بہلی کی
بہ نسبت زیادہ فضول خرچی ہونے لگی۔ اور بادشاہ کا ظلم حد سے زیادہ بڑہ گیا۔ اور اسنے گوتھہ سرمشیا والونکو
بڑی سخت سزا دی۔ اور اپنے مرنے سے دس مہینہ پہلے اصطباغ پایا۔ تیس برس سلطنت کرکے سنہ ۳۳۷ء مین مر گیا۔
دار الخلافہ کی تبدیلی سے روما کی حکومت کا دہنگ بالکل بدل گیا۔ اور حکومت شخصی قایم ہو گئی اور فوجی حکومت سے
ملکی حکومت کا دہنگ پڑ گیا۔ اور انتظام ملکی مین بہت سی تغیر و تبدل کیا گیا۔ مجسٹریٹونکی تین درجے مقرر کئے گئے
اول درجہ مین جنکو (سپٹری سی می) کہتے تھے کونسل۔ صوبہ دار۔ سپہ سالار۔ پریفکٹ۔ اور حرم سرا کی۔ سالو
افسر شامل تھے۔ کونسل اور پٹریشین کی خطاب بادشاہ جسکو چاہتا تھا اوسیکو دیتا تھا۔ اور وہ خطاب موروثی
نہ ہوتے تھے فقط ذاتی ہوتے تھے۔ اور پریفکٹ کی اختیارات بادشاہ سے دوسرے درجہ کی ہوتے تھے۔ اور سلطنت
روم چار پریفکٹون پر منقسم کئے گئے تھے۔ ہر ایک انمین سے صوبون اور ضلعون مین منقسم تھا مگر پریفکٹ
کو جنگی اختیارات بالکل نہ ہوتے تھے۔ اور اونکا یہہ کام ہوتا تھا۔ کہ بادشاہ کی حکم کی تعمیل کروا دیں اور انکا جواب
بتلا دیں اور بعضے وقت یہہ بہی اختیار رکھتے تھے کہ اس حکم کے اصلاح کرین اور وہ اضلاع اور صوبجات کے گورنرونکو
برخاست کر سکتے تھے اور سزا بہی دیسکتے تھے اور اسکی حکم کا کہین اپیل نہ ہوتا تھا۔ روما اور قسطنطنیہ کی پریفکٹ علیحدہ
ہوتے تھے اور دونون جگہہ ایک نہایت ہوشیار پولیس امن قایم کرنیکے لئے موجود تھی۔ اور دونون شہرونکی لحاظ سے
نگہبانیکی لئے ایک مجسٹریٹ مقرر تھا۔ ملک اور دربار کی بڑے افسر یہہ ہوتے تھے (۱) حاجب جو کہ دربار مین بادشاہ کی سامنے
رہتا تھا۔ اور اسکی ماتحت بہت سے محل کے افسر ہوتے تھے (۲) وزیر صیغہ داخلہ جسکا کام یہہ ہوتا تھا کہ بادشاہ اور
رعایا کی درمیان جسقدر خط و کتابت و عرضی پہ نہ ہوتا تھا سب اسکے معرفت جاتا تھا اور وہ شہر اور جنگی حد سونکی
نگرانی بہی کیا کرتا تھا اور اسکی پاس اپیل بہی ہوتا تھا۔ (۳) افسر خزانہ یہہ صیغہ مال کا وزیر ہوتا تھا اور اسکی متعلق تحقیقات

Marfat.com

کا کام بھی ہوتا تہا (۴) فوج خاص کا کمانیر (۵) محافظ و نگران حال جائیداد بادشاہی فوج کے افسر - افسر سواران
افسر پیادگان اور سپہ سالار ہوتے تہے - اور انکی ماتحت کونٹ اور ڈیوک ہوا کرتے تہے - قسطنطین نے رسالونکی نمبر مین
بہی تخفیف کردی - اور جن لوگون نے بہت سے نوکری کی تہی یا کوئی کار نمایان کیا تہا انکو زمین دیدی - اس شرط
پر کہ اونکی اولاد فوج مین داخل ہو اور رومی چونکہ فوج مین داخل ہونیسے جی چراتے تہے اسلئے یہہ دستور ہوگیا کہ غیر اقوام
فوج مین بہرتی ہونے چاہئین اور اوس دن سے گویا اہل روم کی قسمت الٹ گئی اور چونکہ ایسے انتظام کی قایم کرنیکے لئے روپیہ
کی بہت ضرورت تہی اسلئے زمیندارون پر زمین کی حیثیت کے موافق محصول لگایا گیا - اور تجارون پر ایک قسم کا محصول لگایا
گیا جو چوتہی برس وصول ہوتا تہا - اور تیسری قسم کا محصول پہلے تو نذر کیصورت مین دیا جاتا تہا - اوسکے بعد جب
بادشاہ کو کوئی ضرورت پڑتی تہی تو قرض کی شکل مین وصول کرتے تہے - قسطنطین کی عہد حکومت مین مسیحی مذہب
قایم ہوگیا - اور اسنے ملک کی آمدنی مین بہت بڑا حصہ گرجاؤن اور پادریون کے لئے مقرر کیا - اگر رومی بادشاہ کچہہ لیاقت
رکہتے تو اس انتظام کے ساتہہ جو قسطنطین نے مقرر کیا تہا بہت دنون تک قایم رہتے ؛

ناوین فصل قسطنطین کی موت سے تہیوڈوسیس اعظم تک ۳۳۷ء سے ۳۹۴ء تک

قسطنطین نے اپنی سلطنت مین سے اپنے بہتیجے ڈال میشیس اور بہتیجے بلیٹس کو بہی حصہ دیا - مگر اسکے مرنیکے بعد تینون بیٹون کونسٹن
ٹائن - کونسٹنٹیس کونسٹینس اوسکے وارث مقرر ہوئے - اور بادشاہ کے بہتیجونکے حقوق کا کسے نے خیال بہی نہ کیا -
بادشاہ کے تینون بیٹے نالایق تہے - انہون نے بادشاہ کے مرنیکے بعد ایک جعلی وصیت نامہ بنا کر مشہور کردیا جسمین لکہا تہا
چونکہ مجہے میرے بہائیون نے زہر دیا ہے اسلئے میرے اولاد کو انسے قصاص لینا چاہیے - اس بہانہ سے کونسٹنٹائن
اپنے کنبہ کے تمام لوگونکو مار ڈالا - گالس اور جولین کونسٹنٹیس کے بیٹے مشکل سے بچے - کونسٹنٹائن دارالخلافہ
پر قابض ہوگیا اور اسکے حصہ مین تہریس اور ایشیائی صوبے آئے کونسٹنس کو مغربی حصہ سلطنت کا ملا قسطنطین
اعظم کے جانشینونکو تہوڑے دنونکے بعد ہی دشمن ستانے لگے شاہپور ثانی بادشاہ فارس ہمیشہ اس فکر مین رہتا
تہا کہ کسیطرح سے عراق اور وہ پانچ صوبے جو دجلہ کے پار رومیونکے قبضہ مین تہے چہوڑا لے - اور شاہپور کے وہان
وہان پہونچتے ہی کونسٹنٹیس اسکے مقابلہ کو فرات کیطرف چلا لیکن آخر کار سنجر کے میدان مین بابل کے
نزدیک رومیونکو شکست فاحش ملی ۳۴۸ء مین شاہپور نے پہر نصیبین کا محاصرہ کیا مگر اسیوقت اسکے پاس
خبر پہونچی کہ اسکی سلطنت کی شرقی حدون جیحون کی طرف سے ترک اڑائے ہین اسیواسطے وہ واپس پہرا اور حملہ کا
خواہان ہوا اور کونسٹنٹیس بہی راضی ہوگیا ۳۵۰ء قسطنطین نے کونسٹنس سے افریقہ چہین کر

بلکہ اسپر بھی قناعت نہ کرکے اور باقی ملک پر قبضہ کرنے کی لئے الپس کے پار گیا۔ مگر دشمن نے ایک کمین سے نکلکر
اسکو معہ اوسکی لشکر کے دریائے ایلسا کے نزدیک مار ڈالا۔ اور کون سٹنس نے اپنے بھائی کے حصہ پر بھی قبضہ کرلیا۔ اور
دس برس تک کون سٹنس کے پاس دو ثلث سلطنت رہی۔ اور ایکدفعہ جبکہ وہ فرانس مین شکار کھیلنے کی لئے جنگل
گیا تو میگ نن ٹیس جو کہ شاہی لشکر کا سپہ سالار تھا اپنے تئین شہنشاہ مشہور کردیا۔ اور شہر کے دروازے
بند کردیئے۔ کون سٹنس ہسپانیہ کیطرف بھاگ گیا مگر پکڑا گیا اور قتل کیا گیا۔ اور اسکے بعد ہی الریا مین وٹرانیو نے اپنے
لشکر اور شہزادی کون سٹنس ٹینیا کی کہہ سے شاہی لقب حاصل کیا کون سٹین ٹیس جو ابتک مشرقیین تھا بہت
لشکر بہت جلدی یورپ کیطرف روانہ ہوا اور وٹرانیو کا اپنا شریک بنالینے کی لئے طمع دیکر قسطنطنیہ مین داخل ہوگیا
اور تمام لشکر اور اہل شہر کو جمع کرکے اسکے سامنے اپنے حقوق کو پیش کیا جسنے ایکدفعہ ہی اسکو شہنشاہ کردیا
اور غاصبونکو دور کرنیکے واسطے اقرار کیا۔ اور وٹرانیو نے بھی چپکے سے متابعت اختیار کرلی۔ میگ نن ٹیس نے دیکھکر
کہ اب اسکی باری آتی ہے خود لشکر لیکر پے نونیا کیطرف کوچ کیا۔ اور دونون لشکرونکا مقابلہ مرسیا کے میدان
مین ہوا جہان میگ نن ٹیس شکست کھاکر اطالیہ کو بھاگ گیا اور جزیرہ نما ہے کون سٹین ٹیس کے قبضہ مین آگیا
کہتے ہین کہ اس لڑائی مین ہنگامہ کارزار اسقدر ہوا کہ ۵۴ ہزار آدمی دونون طرف سے کام آئے میگ نن ٹیس اطالیہ کیطرف
بھاگ گیا مگر اوسکے بعد اوسنے فرانس مین پہونچکر خودکشی کی۔ کون سٹن ٹیس نے ایشیا کا انتظام گالس اپنے چچیرے بھائی
کے سپرد کردیا تھا مگر اسنے اسقدر زیادتی کی کہ کون سٹن ٹیس نے چند کمشنرون کو تحقیقات کے لئے بھیجا۔ مگر انکو اطالیہ
کے باشندون نے گالس کے بہکانے سے مار ڈالا چنانچہ اس جرم کی پاداش مین کون سٹن ٹیس نے گالس کو ۳۵۴ء مین
مروا ڈالا۔ اور جولین بادشاہ کے علاوہ کون سٹن ٹیس کلورس کی اولاد مین اکیلا نفس باقی رہ گیا اور اسکی مان ملکہ یوسیبیا
اور بعد مین اسکی شادی ہلینا بادشاہ کی بہن سے ہوگئی۔ اور وہ الپس کے پار شمالی صوبونکا حاکم مقرر کیا گیا۔ اور قیصر کا
خطاب دیا گیا۔ کون سٹن ٹیس کئی دفعہ اقوام غیر پر فتح پاچکا اور بعد مین روما مین رہکر سرماشیا کے مقابلہ کی لئے ڈنیوب
کی طرف کوچ کیا اور پے نونیا مین اوسنے کئی فتوحات حاصل کین۔ شاپور نے رومیونکی سلطنت پر پھر حملے کرنے شروع
کئے۔ اور دیار بکر۔ سنجر وغیرہ پر قبضہ کرلیا۔ اور کون سٹن ٹیس نے انکو پھر حاصل کرنیکی لئے کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوا۔
اسی اثنا مین جولین نے فرنیک۔ الیمان۔ اور چند اقوام دیگر کو مغلوب کرکے اوسنے وحشیونکا تعاقب کرکے اُن کی بار تک کیا
اور اپنے انتظام کی خوبی سے گال کو نہال کردیا۔ کون سٹن ٹیس کو رشک آیا اور اسنے عمدہ عمدہ فوج سے واپس منگوالی
مگر فوج نے آنے سے انکار کیا۔ اور جولین کو شہنشاہ مشہور کردیا۔ اور خانہ جنگی کی مصیبت کون سٹن ٹیس کی موت سے

Marfat.com

۳۶۱ء مین ٹل گئی - چونکہ کون سٹن ٹیس آرین (وہ بدعتی جو آریس کی پیرو تھی) کا سرپرست تہا اسلئے اوسنے اور عیسائیون پر
نہایت ظلم کیا - جولین نے شہنشاہ ہوکر سقوطرمی مین ایک کچہری کی اور اوسمین کون سٹن ٹیس کے اون وزیرون کی جنپر تغلب اور غبن کا
شبہ تہا تحقیقات ہوئی مگر اونکے ساتہہ بہت سے ناکردہ گناہ بہی گہن کیطرح پس گئے - اور پہر دربار کی اصلاح کیطرف متوجہ ہوا - تمام خواجہ
سراؤن کو نکالدیا اور بت پرستی کی برخلاف جو احکام جاری ہوچکے تہے اونکو منسوخ کیا اور پادریونکے مدارس کو بند کرادیا اور یروشلیم کا
ہیکل بنانے کا ارادہ کیا مگر کہتے ہین کہ وہ کسی معجزہ کے باعث کامیاب نہ ہوسکا - فارس والونسے پہر حملہ کرنا شروع کیا - جولین اونسے چڑہ کر
گیا - اور کئی دفعہ فتح بہی پائی لیکن پچہلی دفعہ رہنماؤنکی دغابازی سے وہ ایک صحرا بے آب مین چلا گیا - اور آب و خورش کی بہم نہ پہونچنے سے
لشکر نے بہت تکلیف اوٹہائی - جب اوسنے واپس آنے کا ارادہ کیا تو فارسیونسے اوسکا رستہ روک گیا اور ایک لڑائی مین جولین کو ایک
ایسا زخم کاری لگا جسسے وہ اوسی رات کو تیس ماہ کی سلطنت کے بعد ۳۶۳ء مین مرگیا - **جووین** ایک افسر کو لشکر نے بادشاہ بنالیا
اور اوسنے عراق اور دجلہ کی پانچ صوبے شاہپور کو دیکر اوس سے صلح کرلی اور مذہب عیسائی پہر مقرر کرکے ۳۶۴ء مین مرگیا - دس
دن کے بعد کونٹ **وی لن ٹی نائین** بادشاہ ہوا اور اسنے اپنے بہائی **دی لنس** کو مغربی حصہ سلطنت کا دیدیا اور اطالیہ - گال
سپین - برطانیہ - افریقہ - اپنے پاس رکہے اور میلان کو اپنا دارالخلافہ بنایا - اور دی لنس قسطنطنیہ مین رہا - وی لن ٹی نائین نے
پہر جرمن کو شکست دی جنہون نے گال مغربی کو تاراج کرکر رومیونکے دو لشکرونکو شکست دی تہی - اوسنے اپنے بیٹے گریشین کو
قیصر اور ولی عہد مقرر کیا - ان دنون مین قوم سیکسن کی سلطنت کے ساحلونکو لوٹنا شروع کیا - اسلئے ایک افسر بحری مقرر کرنیکی ضرورت
ہوئی - اور اسی اثنا مین قوم پکٹ اور سکوٹ نے برطانیہ مین حملے کئے - اور تہیوڈوشیس انکے مقابلہ کے لئے بہیجا گیا - اوسنے وہان
پہونچکر وحشیونکو روک دیا اور اس صوبہ کا انتظام بہت خوبی سے کردیا - اسلئے وہ جنرل کیولری (افسر سوارون) مقرر ہوا - اور ڈینوب
کو الیمان کے حملونسے بچانے کا کام اوسکو سپرد ہوا - رومانس افریقہ کے حاکم نے اپنے زیادتی سے وہان کے لوگون کو ناراض کردیا تہا
اور اسکی شکایتین وی لن ٹی نائین کے پاس آئین اور اوسنے ایک کمشنر کو تحقیقات کے لئے بہیجا مگر رومانس نے کمشنرونکو رشوت دیکر اپنے تئین
بچالیا - اور پہر شکایت کرنیوالونکو سخت سزا دی - اس سے افریقیون نے ناراض ہوکر بغاوت کی اور فیلس کو اپنا سردار بنایا اور جس
عرصہ مین تہیوڈوشیس وہان پہونچا تو وہ ماریطانیہ اور نموڈیا پر قبضہ کرچکے تہے - ایک ہفتہ لڑائی ہوئی فیلس نے لشکر سے
کنارہ کشی کی - اپنے تئین آپ مار ڈالا - یہہ لڑائی ختم نہ ہونے پائی تہی اور وی لن ٹی نائین قوم کاڈی سے مقابلہ کررہا تہا کہ وہین
بیمار ہوگیا - دی لنس کی برخلاف پروکوپس کی تعدی سے اسکی ہمراہیونسے اوسے چہوڑدیا - اور وہ قتل کیا گیا - اور دی لنس
نے پہر گوتہہ کو مغلوب کیا - دی لنس نے ارین کی پرستی اختیار کی اور اسمین پادریونکو مروا ڈالا - فارسیون نے اسی اثنا مین آرمینیا پر حملہ کیا مگر
شاہپور کو شکست ہوئی - اور پارس شاہ ارمن کو رومیون نے دغابازی سے قتل کرڈالا - جسسے فریقین مین صلح ہوگئی مگر
پرکوپس نے جو جولین کا رشتہ دار تہا بغاوت کی اور اول مرتبہ وی لنس نے شکست کہائی مگر

Marfat.com

مغربی سلطنت مین وی لن ٹی نائن کے بعد اوسکی بیٹی گرشین اور وی لن ٹی نائن تخت پر بیٹھا اور چھوٹا لڑکا صرف
پانچ برس کا تہا۔ اور گرشین نے چند قوانین عیسائی مذہب کی تائید مین جاری کئے۔ قوم ہن نی اول دفعہ
دریائے ڈان اور بحیرہ لیزاف کو عبور کر کر ان قومون کو جو ڈنیوب کی شمال مین رہتے تہے وہانسے نکالدیا اور یہہ
لوگ ہن کی ڈر سے اپنا ملک چہوڑکر رومی سلطنت پر آگرے۔ اور لاچار ہوکر انہون نے تہریس کی مغربی حصہ کی
درخواست کی جو کہ منظور ہوگئی اور جن افسرونکو وی لنس نے ان لوگونکی نگرانی کے واسطے مقرر کیا تہا اور وہ برے
اور راشی تہے۔ اور انمین ایک لیوپی سی کس نے فری ٹی جرن اور گوتہہ کو اور سردارونکو قتل کرنیکا ارادہ
کیا۔ اور جبکہ سازش کہل گئی تو گوتہہ نے رومیونکی تمام لشکر کو تہ تیغ کر ڈالا۔ اور فری ٹی جرن نے مشرقی
گوتہہ کی مدد سے تہریس۔ مقدونیہ۔ تہسلی اور قسطنطنیہ کی گرد نواح تک آلوٹا۔ وی لنس نے گرشین کی مدد
طلب کی مگر اوسکی آنیکا انتظار نہ کیا اور ایڈرنوپل کی لڑائی مین ۳۷۸ء مین مارا گیا۔ اور رومیونکا جسقدر نقصان
اس لڑائی مین ہوا کنی پی کی لڑائی کے بعد کبہی نہ ہوا تہا۔ گرشین نے اس مشکل کو حل کرنیکے لئے تہیوڈوشیس کو
اپنا شریک مقرر کیا اور یہہ تہیوڈوشیس کا بیٹا تہا جسکو گرشین نے بے انصافی سے مروا ڈالا تہا تہیوڈوشیس نے گوتہہ کو
شکست دی۔ اور اپنے انصاف اور نرمی سے انکو دوست بنالیا۔ اور غیر عیسائی واعظونکے برخلاف احکام جاری
کئے۔ اسی اثنا مین میکسی مس حاکم برطانیہ نے بغاوت کی اور تمامی مغربی لشکر نے اوسکا ساتہہ دیا۔ اور گرشین اطالیہ
کی طرف بہاگ گیا۔ مگر لائینس مین شکست کہاکر مارا گیا۔ میکسی مس نے وی لن ٹی نائن کو تخت سے محروم کرنیکا ارادہ
کیا جسے وی لن ٹی نائن نے تہیوڈوشیس کے پاس پناہ لی۔ جسنے فوراً میکسی مس کیطرف کوچ کیا اور میکسی مس کو
دو لڑائیونمین شکست دیکر ۳۸۸ء مین مار ڈالا اور تہیوڈوشیس نے اپنے انصاف پسندی سے وی لن ٹی نائن کو
کی سلطنت حوالہ کی۔ مگر ایک فرینک آربوگاسٹس نے اسکو قتل کر ڈالا اور ایک وزیر یوجی نیس کو سلطنت دیدی
تہیوڈوشیس نے اسکی فوج کا مقابلہ فری جی ڈم کے نزدیک کرکے اوسکو شکست دی اور میکسی مس کو اوسکی سپاہ نے مار ڈالا
اور آربوگاسٹس نے خودکشی کی جسے تہیوڈوشیس تمام سلطنت کا حکمران ہوگیا۔

دسوین فصل سلطنت کی مغربی حصہ کی بربادی تک ۳۹۴ء سے ۴۷۶ء تک

تہیوڈوشیس نے اپنے چہوٹے بیٹے یعنی ہونوریس کو مغربی حصہ سلطنت پر قبضہ کرنیکے لئے بلایا۔ اور بڑے بیٹے آرکیڈیس کو قسطنطنیہ پر حکمران
بنایا مگر خود تہوڑی مدت کے بعد مرگیا اور سب رعایا نے موت کا افسوس کیا۔ آرکیڈیس اور ہونوریس نے سلطنت
پر قابض ہوتے ہی اپنا اپنا انتظام اپنے وزیرون روفی نس اور سٹلکو کے سپرد کیا روفی نس بڑا ظالم تہا۔

چنانچہ لوگ اسسے نفرت کرنے لگے مگر دولت مندی اور اقبال کے باعث سے ارکیڈیس اسکے درباریون پر غالب رہا۔ مگر وہ اپنے
حریف سٹلکو سے ہمیشہ خائف رہتا تہا چونکہ سٹلکو اپنے رتبہ کے لائق تہا اسلئے تہیوڈوشیس نے مرنے کیوقت اسکو دونون
سلطنتونکی خبرگیری رکہنے واسطے وصیت کی تہی سٹلکو ظاہرا گوتہہ پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر حقیقت مین رومی لشکر کے مقابلہ کے
لئے فوج لیکر چلا مگر وہ تہالونیکا مین مشکل سے پہونچا تہا کہ رومی لشکر نے اوسکو یہہ پیغام بہیجا کہ تمہارا قسطنطنیہ کیطرف قدم بڑہانا
جنگ کا اعلان سمجہا جاویگا اسلئے لشکر کو گائی لس کی نگرانی مین چہوڑکر سٹلکو اطالیہ کیطرف واپس چلا گیا اور رومی لشکر نے
یہہ سمجہکر کہ خطرہ جاتا رہا سٹلکو کے لشکر کے ملاحظہ کو آیا مگر وہ گہیر کر مار ڈالا گیا۔ مگر سٹلکو کو اسکے قتل سے کچہہ فائدہ نہوا کیونکہ گائی لس
اور خواجہ سرا ایڈولیس اور ملکہ یوڈوکسیا نے ملکر اسکو قسطنطنیہ سے نکالدیا۔ سٹلکو نے اب اوس بغاوت کے فرو کرنے کا جو افریقہ
مین بسرداری گلڈو برادر ڈومس کی ظاہر ہوئی تہی ارادہ کیا اور مسازیل جو فوج کا کمانیر مقرر ہوا تہا باغیونکی پاس یہہ کہتا ہوا
آگے بڑہا کہ تمہارے لئے تمام امن اور معافی ہے۔ اور جبکہ افریقیونکے علمبردار نے اسکے متابعت اختیار نہ کی تو اسنے علمبردار کو ایک
صدمہ سے مار ڈالا اس حادثہ کے بعد تمام باغیون نے متابعت اختیار کرلے۔ اور گلڈو قید کیا گیا اور اسنے خودکشی کرلی۔
مسازیل کو بعد ازان سٹلکو نے مار ڈالا۔ گوتہہ اب مشہور جہان الارک کی سرداری مین خوب مضبوط ہوگئے تہے۔ اور
وہنون نے اب اس بہانہ سے کہ انکی تنخواہ جو تہیوڈوشیس کیوقت سے پاتے تہے موقوف کردی گئی تہی ۳۹۶ء مین لڑائیکا
اعلان دیا۔ الارک نے بیشیا۔ ایٹکا کو تاراج کیا اور کورنتہہ۔ سپارٹا۔ اتہنز پر بغیر مقابلہ کے قابض ہوگیا۔ رومی سٹلکو کے
ماتحت اسکے مقابلہ کے لئے کوچ کرنیکے تیاری کر رہے تہے جبکہ انہون نے یہہ خبر سنی کہ بزدل ارکیڈیس نے اسکو ایریا کی فوج کا
ماسٹر جنرل کردیا ہے۔ تو سٹلکو اطالیہ کیطرف واپس چلا گیا۔ اور اسکے پیچہے پیچہے الارک بہی پہونچا اور اسنے میلان کا رخ کیا
مگر سٹلکو نے پہونچکر اسکو پولنشیا مین شکست فاحش دی۔ مگر الارک روم کیطرف بڑہا ہوا چلا گیا۔ اگرچہ شہر تو سٹلکو کی
ہوشیاری سے بچ گیا مگر الارک نے اپنے واپس ہٹنے کے عوض مین بہت سا روپیہ لیا۔ الارک اچہی طرح اطالیہ سے روانہ ہونا نہ پایا
تہا کہ گوتہہ۔ برگنڈین۔ وانڈال نے راڈاگائیس کی ماتحت اطالیہ پر تاخت کی۔ سٹلکو نے اونکو فلورنس کا محاصرہ کرنے دیا
اور پہر تمام راستہ روک کر انکی رسد وغیرہ بند کردی چنانچہ اونہون نے لاچار ہوکر ۴۰۶ء مین ہتیار ڈالدیئے۔ راڈاگائیس
قتل کیا گیا اور اوسکے لشکری غلامونکی مانند فروخت کئے گئے۔ مگر دو ثلث سے زیادہ گال مین واپس چلے آئے اور اوس
ملک کو بے چراغ کرڈالا۔ اور صوبہ داروں کے پاس روئیداد کے کمک پہونچی۔ (اور آجکل روئیداد دارالخلافہ ہے) کون سٹنٹ
ماٹن حاکم سپانیہ کو اپنا شہنشاہ مقرر کرلیا۔ اور اسنے جرمن کو شکست دی۔ اور ہسپانیہ ہونوریس سے چہین لیا
سٹلکو نے اس غاصب کو مغلوب کرنیکے لئے الارک سے اتحاد کیا مگر اوسکو انہین دنون مین ہونوریس نے قتل کرڈالا اور اسکی

Marfat.com

جگہہ ذلیل الطبع اولمپس وزیر اعظم مقرر ہوا۔ اِسنے اطالیہ مین جتنی اقوام غیر کے لوگ بستی تہے سبکو قتل عام کروایا
اور تیس ہزار سپاہ جو رومیونکی نوکر تہے۔ اونہون نے اپنے برادرون مقتول کا قصاص لینے کی غرض سے الارک کو
طلب کیا۔ الارک سیدہا ۴۰۸ء مین روما پر پہونچا اور اسکا محاصرہ کیا مگر سنٹ نے بہت سا کچہہ روپیہ دیکر اسکو
ٹالدیا۔ الارک اپنے لشکر کو لیکر لٹسکنی مین گیا۔ اور ہونوریس نے اوس صلح نامہ کو جو باشندگان روما نے اوس سے
کر لیا تہا ناجائز کہا۔ اسلئے الارک پہر روم کیطرف آیا مگر باشندگانِ روما نے ہتیار ڈالدیئے۔ الارک نے اطالس کو
شہنشاہ مقرر کیا۔ مگر پہر اوسکو موقوف کر کر رونیا کے دربار سے خط و کتابت کرنے لگا۔ مگر ہونوریس نے صلح کرنیسے انکار
کیا۔ اسلئے الارک پہر ۴۱۰ء مین رومیونکو سزا دینے کے لئے گیا۔ اور قوم گوتہہ کے غلام جو شہر مین رہتے تہے اونہون نے
دروازے کہولدیئے۔ اور شہر کو گوتہہ نے غارت کر ڈالا۔ اور چہہ دن کے بعد الارک نے شہر کو خالی خالی کر دیا۔ اور ارادہ تہا
کہ سسلی کیطرف جاوے۔ کہ موت نے آدبایا۔ اڈول فس اپنے بہائی الارک کی جگہہ بادشاہ گوتہہ ہوا۔ اور شہزادی
پلی سیڈیا سے شادی کر کر مغربی سلطنت سے صلح کر لی۔ اور گال کو ہونوریس کی سلطنت مین داخل کر دیا۔ اور
سپین مین گیا۔ اور وہان مقتول ہوا۔ اوسکے وارث والیا نے گوتہہ کی سلطنت کو سپین مین قایم کیا۔ اور برطانیہ
اور آسوریکا خود مختار ہو گئے اسی اثنا مین مشرقی حصہ سلطنت مین آرکیڈیس کے ایام حکومت کو بیٹہے رہی پس خواجہ سرا
ملک یوڈوکسیا کے بدانتظامی سے سخت عیب لگایا۔ اور آرکیڈیس کے مرنے کی بعد ۴۰۸ء مین تہیوڈوشیس شہنشاہ ہوا
مگر انتظام سلطنت اسکے بہن پل کیریا نے اپنے ہاتہہ مین لیلیا۔ اوسنے چالیس برس تک مشرقی سلطنت پر نہایت ہوشیاری
اور چستی اور خوش انتظامی سے حکومت کی۔ پلی سیڈیا جو اڈول فس کی بیوہ تہی وی لن ٹی نائن اور ہونوریا اپنے بچونکو لیکر
تہیوڈوشیس کے پناہ مانگنے آئی اور اونہین مین خبر پہونچی کہ ہونوریس کا (۴۲۳) مین انتقال ہو گیا ہے اور اسکی اوپر
جان نے سلطنت پر قبضہ کر لیا۔ تہیوڈوشیس نے جان کو تخت سے اوتار کر مار ڈالا اور وی لن ٹی نائن کو شہنشاہ شہرہ کر کے
اسکی پلی سیڈیا کو اوسکا محافظ مقرر کیا اور اسطرح سے دونون سلطنتونمین عورتین حکمرانی کرنے لگین۔ پلی سیڈیا نے کونٹ
یونی فیس کو جو کہ شاہی خاندان سے الفت رکہتا تہا افریقہ سے بلایا۔ مگر اسنے مکار وزیر اعظم ایٹیس کی بہکانے سے تعمیل
حکم سے انکار کیا۔ اور جن سیریک بادشاہ وانڈال سے مدد طلب کی۔ مگر یونی فیس بعد مین اپنی بیوقوفی کا افسوس کرنے لگا اور
خود وانڈال کے روکنے کے لئے گیا۔ مگر اوسنے شکست کہائی۔ اور اطالیہ مین آکر ایٹیس سے خانہ جنگی شروع کی اور مقتول ہوا
پلاسیڈیا نے ایٹیس کو نمکحرام خیال کیا اور یہہ نونیا مین اٹیلا سے مدد کا طالب ہوا یہہ اٹیلا قہر خدا کے لقب سے مشہور
تہا۔ اور قوم ہن کا بادشاہ بنا۔ اور یہہ قسطنطنیہ کو دربار سے بڑی رشوت لیکر چکا ہوا بیٹہا تہا۔ ایٹیس نے

Marfat.com

جبکہ پلاسیڈیا سے صفائی کرلی تو وانڈال اور فرینک کو شکست دی - اور شہزادی ہونوریا کو حکومت مین کچھ
حصہ نہ ملا - تو اوسنے اٹیلا سے نکاح کرنیکا ارادہ کیا - اور اوسکو مغربی . . . حصہ سلطنت پر حملہ کرنیکی ترغیب
دی - مگر جبکہ ہن گال مین داخل ہوئے - تو ایٹیس نے گوتھہ سے ملکر اٹیلا کو شکست دی - اور اوسکو اپنی حدود
سے نکال دیا - مگر اگلے برس ۴۵۱ء مین ہن نے اطالیہ کو تاراج کیا - اور اٹیلا کے مرنے سے سلطنت کی بربادی کچھ
دنون کے لئے ٹل گئی - ایٹیس کو پھر ڈی لن ٹی نان نے احسان فراموشی کرکر مار ڈالا - مگر وہ بھی میکسی مین کے
ہاتھہ سے جسکی بیوی سے اسنے زنا کرلیا تھا مارا گیا - اور میکسی مین نے شہنشاہی کا لقب اختیار کیا - تین ماہ کے
بعد وانڈال کا لشکر بحری دریائے ٹائبر مین آپہونچا - اور لوگون نے میکسی مین کی لاپرواہی دیکھکر اوسکو مار
ڈالا - اور جن سپہ گرنے روما مین پہونچکر جو کچھ الارک سے بچا تھا سب لوٹ لیا - اور کئی ہزار باشندونکو قید کرکے
افریقہ مین لے گیا - تھیوڈورک بادشاہ گوتھہ کی کوشش سے گال کے رہنے والا ایک شریف ادی لس نامی
شہنشاہ مقرر ہوا - مگر اوسکو کونٹ رسی مر نے تخت سے علیحدہ کردیا - اور کونٹ رسی مر اطالیہ کا محافظ
مقرر ہوا - اور اسنے مجورین کو شہنشاہی کا خطاب دیا - مگر اسکو لشکر نے (۴۶۱) مین تخت سے اوتار دیا اور وہ چند
دن کے بعد مرگیا - رسی مر نے سیویرس کو برائے نام شہنشاہ مقرر کیا - مگر وانڈال کا خوف کرکے وہ سلطنت مشرقی
سے مدد کا طالب ہوا - اور لیو جو (تھیوڈوشیس کے بعد) مارشین کے تخت پر بیٹھا تو سلطنت مغربی کی حکومت پیش
کی - لیو نے ایک پٹرسی شین این تھی میس کو اسجگہہ کیواسطے انتخاب کیا - اور ایک لشکر افریقہ مین وانڈال
کو سزا دینے کے لئے روانہ کیا - مگر شاہی لشکر کو شکست فاحش ہوئی - اور اسپر رسی مر نے این تھی میس کو معزول
کردیا - اور اوسکو مار کر اولیبریس کو شہنشاہ مقرر کردیا ۴۷۲ء مگر اولیبریس اور رسی مر کچھہ دنون کے بعد
مرگئے - اور لیو نے جولیس نیپوس کو اپنا شریک مقرر کیا - اور گلی سیریس ایک گمنام لشکری نے برگنڈی والون
کو مدد کا بھروسہ دیکر نیپوس سے سلطنت چھیننے کا ارادہ کیا اور اوسنے عصائے سلطنت کی ہوس چھوڑ کر
عصا اختیار کیا - اور سلونا کا اسقف مقرر ہوا - اور نیپوس کو بھی اور رس میس رسی مر کے وارث نے نکال دیا
اور رس میس نے اپنے بیٹے **رومیولس** کو شہنشاہ مقرر کردیا - اور اوڈوسر نے جو جرمن کا سردار اور رومیولس کا
نوکر تھا - اور رس میس کو مار ڈالا - اور رومیولس کو قید کرلیا - اور اسنے شہنشاہی کا خطاب اختیار کیا
۴۷۹ء اور مشرقی گوتھہ نے ۴۹۳ء مین اطالیہ کو فتح کرلیا - اور اوڈوسر کو معزول کرکے نئی سلطنت
کی بنیاد ڈالی +

ص اور ٹراکریشاہ اطالیہ کا لقب

اٹھارواں باب ہندوستان کی تاریخین

سب سے اول یونان کی باشندون نے ہندوستان کو دریافت کیا۔ اور اوسکے باشندونکو ایسا مہذب اور شایستہ پایا جیسا کہ وہ آجکل ہین۔ اِسلئے معلوم ہوتا ہے کہ اہل ہند نے ایکہزار برس سنہ عیسوی سے پہلے تہذیب اختیار کی تہی۔ اور حالات برن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اصل یونانی وغیرہ اور اہل ہنود کی جو ابتدا مین شمال کی جانب سے آکر متبرک جگہہ گنگا وغیرہ کے پاس سکونت پذیر ہوئے تہے ایک ہی ہے۔ برہمن لوگ دوسری قومونپر حکومت کرتے تہے لیکن بادشاہ جنگی آدمی مقرر ہوتا تہا مگر برہمنونے ایسا انتظام رکہا ہوا تہا کہ دونو طرح کے حکومت یعنے دینی اور دنیوی مین دست اندازی رکہتے تہے۔ رامائن اور مہابہاوت پرستش وغیرہ کی باب مین نہایت مشہور کتابین ہین۔ کہتے ہین کہ ہند خاص مین اوسوقت دو بڑی شاہی خاندان ایک دریا کرشنا کی شمالین دوسرا دکہن مین سکونت پذیر تہے اول سورج بنسی دوسرا چندر بنسی۔ سورج بنسی کا خاندان ایاودہ جسکو حالمین اودہ کہتے ہین حکومت کرتا تہا اور چندر بنسی مغرب کیطرف دہلی کی گردنواح مین فرمانروا تہا۔ کتاب مہابہارت کا ایک بڑا حصہ پانڈو اور کورو جو دونون خاندان چندر بنسی سے تہے اونکی لڑائی جہگڑے کی باب مین ہے اور وہ جنگ ہند مین ایسا مشہور اور موثر ہے جیسا کہ یونان مین جنگ ٹرائی۔ مگدہ دیس کی سلطنت کا جو کہ صوبہ بہار مین تہے دارالخلافہ پالی پوترا تہا جو کہ قریب پٹنہ کی واقع تہا جبکہ سکندر اعظم ہند سے واپس ہوا تو یونانیونکی بیان کے موافق پالی پوترا کی تخت پر راجہ سندراکوٹس (چندرگپت) فرمان روا ہوا تہا۔ اور جب سکندر اعظم مین آیا تہا تو اوسوقت مگدہ دیس کا حاکم راجہ مہاپدمانند تہا جسکی ایک جورو سے آٹہہ بیٹے تہے اور دوسری ایک شودر نی نائن کی پیٹ سے ایک بیٹا چندرگپت تہا۔ چنانچہ چندرگپت بمشورہ چانک وزیر اور برہمنونکی اپنے باپ اور بہائیونکو نیست و نابود کرکے تخت نشین ہوا۔ اور اس انقلاب مین برہمنونکو بہی ایک شہزادی شمالی ہند نے جسکا نام لوت سوار تہا مدد دی جسنے دی بڑی بہاری شہزادی کی فتح ہوگیا۔ چنانچہ اوسکی بیٹے ملکتو نے گونس اور لیکس (الیکزنڈر) اور کیمو جس یا باشندگان آریکو سیا (جو فارس کی شمال مشرق مین ہے) کو لیکر باپ کے خون کی انتقام لینے کی لئے مگدہ پر حملہ کیا۔ جب حملہ سلیوکس نکوٹر کا ہند پر خطا ہوا تو ملکتو بہی واپس چلا گیا۔ چونکہ سلیوکس نکوٹر نے چندرگپت سے اپنی لڑکی شادی کردی اور اوسکو پچاس ہاتہیون کی عوض مین سندہ کو پار کا ملک بہی دیدیا تہا۔ اسلئے اوسکی سلطنت عمدہ طریقہ سے ہند پر مستحکم ہوگئی۔ اور اوسنے میگاستہنیز کو اپنا وکیل ہند کی عدالت مین مقرر کیا۔ چندرگپت کا عہد سلطنت ۲۴ برس یعنی (۳۱۵ ق م) سے (۲۹۱ ق م) تک رہا۔ چندرگپت سے

ہ طاقتور ہوگئی اور اوسکو یہ ہونے ایک صوبہ دینے کا وعدہ کیا تہا۔ لیکن یہ عہد پیمان بباعث مارے جانے

لیکر جلوس بکرماوت (بکرماجیت) تک ہندوستان کی تاریخ مین کچھ حال معلوم نہین ہوتا - یہہ راجہ
اگنی کل کے خاندان سے تہا اور اوجین اسکی راجدہانی تہی - اسنے نہایت عمدہ طور اور پوری کامیابی سے
سلطنت کی یہہ بڑا جلیل القدر اور علم دوست تہا چنانچہ کالیداس شاعر نے اسیکی زمانہ مین فروغ پایا تہا -
اسنے ایکطرحسے (۵۸ ق م) اور ایک طرحسے ۱۰ سال اوسکی بعد تک حکومت کی - ساسانیہ کے خاندان سے
شاہپور فارس کی دوسری بادشاہ نے اخیر زمانہ مین اسکی ملک کو فتح کیا - اسوقت سے حملہ مسلمانون تک ہند
چہوٹے چہوٹے صوبجات مین بموجب تقسیم اقوام کے جنکا انتظام نہایت خراب تہا منقسم تہی - برہمنون نے
بید پڑہنے کی اجازت صرف اپنی قوم کیواسطے رکہی اور کام پوجاری اور قضا کا بہی اپنے ہاتہہ مین رکہا اور
صرف یہی لوگ حکمت کر سکتے تہے اور مسئلہ قانون کی حقیقت اور شریعت بتلا دیتے تہے اور بادشاہ کی صلاح
کار بہی یہی تہے - چونکہ پوجاریون نے اختیارات اپنے ہاتہہ مین رکہے تہے اسلئے خاندان شاہی روز بروز
تنزل پر ہوتا ہو گیا اور اسیواسطے غیر قومونے ہندوستان کو بہت آسانی سے فتح کیا - اعلے درجہ کے لوگونکو
چہتری یعنے سپاہی کہتے تہے - برن چار حصونپر بتفصیل ذیل تقسیم کی گئی تہی (۱) برہمن (متبرک پجاری)
(۲) چہتری (سپاہی) (۳) ویش (محنتی) (۴) شودر (خدمتی) چنانچہ سب نیچ اور غلام قوم شودر کی تہی -
ابتدا زمانہ مین برہمنونکا بدہونے مقابلہ کیا چونکہ بدہون نے بیدون اور قربانی اور فرق اقوام کو ناپسند کیا تہا
اسلئے اول اونکی بہت تہوڑی آدمی پیرو تہے مگر بعد مین ایک بہاری گروہ ہو گئی - درمیان چوتہی اور پانچوین
صدی عیسوی کی برہمنونے بدہونکو ہند سے نکالدیا - بدہون کے پیرو چین لوگ تہے جبکہ تنزل اونکے مذہب
مین ہوا تو اونہونے بہی اوسکو ترک کر دیا - سابق مین بیان ہو چکا ہے کہ مصری اور فنیشیا والون نے
ہند سے سوداگری شروع کی - مصریون نے اول ٹولمی کے زمانہ مین اور اوسکے بعد رومانیونکے تجارت کی چنانچہ
مصری نیل کے رستہ سے اسکندریہ مین اسباب لیجاتے تہے اور جہاز بحر قلزم سے مالابار بندرگاہ کو
تہے اور فارس والے ہند سے اسباب بندرگاہ کنارے لیجاکر قافلونکے ذریعہ سے جیحون تک [illegible]
لیجاتے تہے - ٹیپروبین (جزیرہ سیلون) کا نام اہل یورپ سکندر اعظم زمانہ سے پیشتر معلوم نہین تہا -
شاہ کلاڈیس کے عہد تک مصریونکو بہی اسکا حال صاف نہین تہا چنانچہ پہلا انہون نے جزائر کو رومنیونکو
ہی معلوم کیا تہا ایک وکیل رومانی جزیرہ سیلون سے بہی گیا اور گنگا کے پار چین کے ساتہہ بہی تجارت ہوتی تہی
جسسے آخر کو یہہ جزیرہ صدر مکان تجارت ہند کا مقرر ہوا ٭ تمت

Marfat.com

خاتمۃ الطبع

دلپسند ریختہ قلم اعجاز رقم جناب منشی شیخ کرم الٰہی صاحب سررشتہ دار پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور

صانہ اللہ عن الجور بعد الکور

لله الحمد ہر انچیز کہ خاطر میخواست آمد آخر زپس پردہ تقدیر برون

علم تواریخ کے شائقین کو مژدہ تازہ ہو اور اوسکے طالبین کو راحت بے اندازہ ہو کہ ان دنون مین کتاب فوائد انتساب تذکرہ ملوک و حکمار سائقین المسمی بہ تاریخ متقدمین معرض طبع مین آئی جسمین مولف صاحب نے آپنے لیاقت اور واقفیت اس علم مین پوری ظاہر فرمائی۔ جب سے مشاطہ تقدیر نے عروس دلفریب عالم کو پرند گوہر نگار ثوابت و سیارات سے آراستگی اور زینت دی ہے تب سے کسی تالیف و تصنیف کی شاہد زیبائی اس حسن ترکیب کے ساتھ سراپردہ غیب سے منصہ شہود مین رونق نہین بخشی ہے۔ کتاب کیا ہے اگر جام جہان نما اسکا نام رکھین تو بجا ہے اگر آئینہ صورت نمائے مطالب تاریخیہ کہین تو روا ہے۔ سبحان اللہ مولف صاحب نے کسقدر بمقتضائے حال ایجاز اور اختصار کردیا۔ گویا کوزہ مین سمندر بھر دیا + الحق دریا بکوزہ است سلیمان بکازہ است + وہ مقاصد علیہ اور مطالب تاریخیہ جنکی معلوم کرنیکو ایک بہاری کتابخانے علم تواریخ کی تلاش کرنی پڑتی ہین۔ اس کتاب کے اوراق گردانے سے وہ کل حاصل ہوسکتے ہین علاوہ اسکے مولف صاحب نے دیگر کتب تاریخیہ سے اکثر مضامین مفیدہ انتخاب کرکے بطور نوٹ کی زیادہ فرمائین ہین۔ جو اونکی اعلےٰ درجہ کی لیاقت اور استعداد علم تواریخ مین شاہد ہین۔ اس کتاب مین ابتداء دنیا سے حضرت مسیح کے عہد سے پانچسو برس تک کی حالات مذکور ہین جنکا دیکھنا ہر ایک اعلی و ادنی اور ہر ایک خاص و عام کو ضرور ہے۔ ماشاء اللہ یہہ باتین کیون نہ ہون کہ وہ ایک بڑے فاضل اجل اور عالم بے بدل کی تالیف ہے۔ جنکی جودت طبع ہر علم مین مانوس و مالوف ہے اور اونکی فضیلت اظہر من الشمس ہے۔ اور ہر فن مین ابین من الامس ہے۔ علم طب مین یگانہ آفاق ہین۔ ڈاکٹری اور یونانی مین بڑے مشاق ہین مولوی فاضل و پی ایچ ڈی کی امتحان مین کامیاب ہین۔ اور حکیم حاذق و زبدۃ الحکماء کے خطاب سے بہرہ یاب ہین آخر مین میری یہہ دعا ہے کہ متعلمین اور ناظرین کو اسکے مطالعہ سے بہرہ کامل اور مولوی صاحب موصوف کو اس سے منفعت اور نیک نامی حاصل ہو۔

خلاصہ تقریظ ماسٹر حفیظ الدین صاحب انصاری مترجم انجمن پنجاب وغیرہ و سابق ہیڈ ماسٹر مدرسہ اسلامیہ لاہور

افضل الفضلاء و زبدۃ الحکماء جناب مولانا مولوی غلام مصطفےٰ صاحب (مولوی فاضل و پی ایچ ڈی) نے ٹیلر صاحب کی تاریخ متقدمین کو جو انگریزی زبان مین ہے اردو مین تالیف و طبع کرنے مین محض خاص علم و طلباء امیدواران اعلی امتحانات بیت العلوم کی سہولت تام کو مدنظر رکھکر برداشت تکلیفات خطیر اور صرف زر کثیر کو گوارا کیا ہے۔ چونکہ اکثر حصہ اس کتاب کا میرے نظر سے گذرا اور مینے اوسکو مقابلہ کیوقت اصل کتاب ٹیلر کے ساتھ بالکل مطابق اور موافق پایا ہے۔ اسلئے مین مولوی صاحب کی لیاقت

کارتھیج کی حکمران خاندانوں کا شجرہ نسب

(۱)

خاندان میگو

میگو + (۵۰۰ ق-م)

ہیڈروبل - جنرل سسلی و سارڈینیا

ہنی بل — ہیڈروبل — سیفو

جنرلان افریقیہ

ہملکر - سسلی مین + (۴۸۰ ق-م)

ہملکو جنرل سسلی — ہینو — گسکو جلاوطن

ہنی بل + (۴۰۶ ق-م)

ہملکو + (۳۹۵ ق-م)

خاندان ہینو

ہینو مقتول (۳۴۰ ق-م)

گسکو

ہملکر جو (۳۰۹ ق-م) مین سارائکیوز مین مارا گیا

انانی مس

بوملکر مقتول (۳۰۸ ق-م) +

بارکا کے خاندان مین ہملکر بارکا اور اوسکے تین بیٹے - ہنی بل اعظم - ہیڈروبل - میگو + اور اوسکا داماد ہیڈروبل شامل تھے

(۲)

مقدونیہ کی شاہی خاندان کا شجرہ نسب

خاندان سکندر اعظم

فیلقوس (۳۳۶ ق-م) + (۱) شادی اولمپیس (۲) شادی کلیوپیٹرا

سکندر اعظم + (۳۲۳ ق-م) — کلیوپیٹرا — فیلقوس آرہیڈیس (۳۱۷ ق-م) + اسنے شادی کی یوری ڈس سے — تھسلونیکا سے اسنے شادی کی کسینڈر

اسنے شادی کی روکسانہ (۲) بارسائن

سکندر (۳۱۱ ق-م) + — ہرکیولیز (۳۰۹ ق-م)

خاندان انٹی پیٹر

انٹی پیٹر (۳۲۰ ق-م) +

کسینڈر (۲۹۸ ق-م) + اسنے شادی کی تھسلونیکا سے

فیلقوس (۲۹۷ ق-م) + — انٹی پیٹر (۲۹۴ ق-م) — سکندر (۲۹۴ ق-م) +

+ اس نشان سے وفات ملخص مذکور کی ہے

Marfat.com

خاندان انٹی گونس

انٹی گونس (۳۴۱ ق م) †

ڈمی ٹریس ملقب بہ پولی اورسٹیز (۲۸۴ ق م) †

سٹریٹونائس
اسنے شادی کی (۱) سلیوکس اول (۲) انٹی گونس اول

انٹی گونس اول ملقب بہ گونی ٹس (۲۴۲ ق م) †

ڈمی ٹریس ثانی (۲۳۳ ق م)

الکیونیس
انٹی گونس ثانی ملقب بہ ڈوسن (۲۲۱ ق م)

فیلقوس ثانی (۱۷۹ ق م)

پرسیس (۱۶۶ ق م) †

ڈمی ٹریس (۱۸۰ ق م)

شجرہ خاندان یہودیہ

خاندان میکی بیز

مٹیتھیس (۱۶۶ ق م) †

جوڈس میکی بیز
فوج کا افسر (۱۶۱ ق م) †

یونتھن کاہن (۱۴۳ ق م) †

سیمن کاہن (۱۳۵ ق م) †
جون ہرکینز (۱۰۷ ق م) †

ارسٹوبولس اول (۱۰۶ ق م) †
بادشاہ اور کاہن

سکندر اول ملقب بہ جنیس (۷۹ ق م)
اسنے شادی کی الگزینڈرا

ہرکینس کاہن (۳۰ ق م) †

ارسٹوبولس (۴۹ ق م) †

سکندر ثانی (۴۹ ق م) †

انٹی گونس (۳۷ ق م)

ارسٹوبولس (۳۴ ق م) †

میری انٹی (۲۸ ق م) † دختر
اسنے شادی کی ہرڈ اعظم سے

خاندان ہرد

انٹی پیٹر (۴۳ ق م) †

سولمی

ہرڈ اعظم (۳۴ ق م) †
اسنے شادی کی (۱) ڈورس (۲) میری انٹی (۳) بہت سی اور عورتوں کو ساتھ

انٹی پیٹر ۴۳ ق م †

سکندر ۳۵ ق م

ارسٹوبولس (۳۵ ق م)
ہرڈ ثانی ملقب بہ اگریپا ۴۴ ق م
ہرڈ اگریپا ۴۴ ق م

ارکی لاس معزول ۴۶ ق م

انٹی پاس معزول ۴۶ ق م
اسنے شادی کی ہیرڈیس سے

فیلکس ۴۳ ق م

شجرہ خاندان سلیوکس

سلیوکس اول ملقب بہ نیکی ٹور (۲۸۱ ق-م) †
اسنے شادیکی (۱) اپامی (۲) سٹریٹونائس دختر ڈمی ٹریس پولی اور سٹینز

- انٹی اوکس اول ملقب بہ سوٹر † (۲۶۲ ق-م)
  - اسنے شادیکی (۱) سٹریٹونائس اپنی خوشدامن سے (۲) نامعلوم
  - قلا دختر — اسنے شادی انٹی گونس ملقب بہ گونیٹس شاہ مقدونیہ
- انٹیوکس ثانی ملقب بہ تھی اوس (خدا) † (۲۴۷ ق-م)
  - اسنے شادیکی (۱) لاؤڈس اپنی سالی سے (۲) بیرینس دختر ٹولمی فلی ڈلفس
  - آپامی — اسنے شادیکی میگس شاہ قورین (سرینی)
  - لاؤڈس دختر
- سلیوکس ثانی ملقب بہ کالی نیکس † (۲۲۷ ق-م)
  - اسنے شادیکی لاؤڈس دختر انڈرومیکس والد یکیس
  - انٹیوکس ملقب بہ ھی رکس
    - اسنے شادیکی ایرے آرتھیز چہارم شاہ کپیڈوکیا
    - سٹریٹونائس دختر
- سلیوکس سیوم ملقب بہ سرانوس † (۲۲۴ ق-م)
  - اسنے شادیکی مہتراڈیٹز چہارم شاہ پونٹس
  - سٹریٹونائس
  - انٹیوکس سیوم ملقب بہ اعظم † (۱۸۷ ق-م)
    - اسنے شادیکی لاؤڈس دختر مہتراڈیٹز چہارم شاہ پونٹس
- انٹیوکس † (۱۹۲ ق-م)
  - لاؤڈس دختر
  - سلیوکس چہارم ملقب بہ مجیب † (۱۷۶ ق-م) اسنے شادیکی اپنی ہمشیرہ لاؤڈس
    - ڈمی ٹریس اول (۱۵۰ ق-م) †
      - ڈمی ٹریس ثانی ملقب بہ نیکی ٹور (۱۲۶ ق-م) اسنے شادی کی (۱) کلیوپیٹرا دختر ٹولمی ملقب بہ فلم (۲) رہڈائن
        - سلیوکس پنجم † (۱۲۵ ق-م)
          - انٹیوکس ملقب بہ گریفس † ۹۷
            - اسنے شادیکی کلیوپیٹرا سلینی دختر ٹولمی فسکون
          - سلیوکس ملقب بہ اپیف ۹۴ †
          - انٹیوکس اپیف ۹۲ †
          - فلپس اپیف ۸۳
          - ڈمی ٹر ملقب بہ بوکر ۸۷
          - انٹیوکس ڈائیونس ۸۹
          - انٹیوکس ملقب بہ یوسیبس † ۹۰ اسنے شادی کی کلیوپیٹرا سلینی سے
        - انٹیوکس ملقب بہ سیڈیٹز † (۱۳۱ ق-م) اسنے شادیکی اپنی بوہو کلیوپیٹرا سے
        - انٹیوکس ملقب بہ سی زی نس (۹۶ ق-م) اسنے شادیکی کلیوپیٹرا دختر ٹولمی فسکون
      - لاؤڈس دختر اسنے شادیکی پرسیس شاہ مقدونیہ
      - انٹیوکس پنجم ملقب بہ پیٹر (۱۶۱ ق-م)
    - انٹیوکس دختر اسنے شادیکی ایرے آرتھیز پنجم شاہ کپیڈوکیا
  - انٹیوکس چہارم ملقب بہ ابی اپی فینیز (۱۶۴ ق-م) †
  - کلیوپیٹرا — اسنے شادیکی ٹولمی پنجم
- انٹیوکس اشیاٹیکس ۵۸۶ †
  - سلیوکس ملقب بہ کیبی اسکٹیز † ۵۷ اسنے شادیکی سیری نس دختر ٹولمی ملقب بہ اولی ٹیز

Marfat.com

شجرہ خاندان ٹولمی یعنی بطلیموس

بطلیموس اول ولد لیگس (۲۸۴ ق-م) + اسنے شادیکی

(۱) یوریڈس دختر انٹی پیٹر (۲) بیری نس (۳) (کسن کئو بنز) یعنے کنیز کین

- ٹولمی ملقب سرانوس (۲۷۹ ق-م) + بادشاہ مقدونیہ
- ٹولمی دوم ملقب فلیڈلفس (۲۴۶ ق-م) + اسنے شادیکی (۱) ارسینوئے دختر لیسمیکس (۲) شادی اپنی ہمشیرہ ارسینوئے سے
  - ٹولمی سیوم ملقب اورگیٹیز (۲۲۱ ق-م) + اسنے شادی کی بیری نس دختر میگس
    - ٹولمی چہارم ملقب فلوپیٹر (۲۰۴ ق-م) + اسنے شادیکی (۱) اپنی ہمشیرہ ارسینوئے (۲) اگمی تھیوکلیا
      - ٹولمی پنجم ملقب ایپی فینس (۱۸۱ ق-م) + اسنے شادیکی کلیوپیٹرا دختر انٹیوکس اعظم
        - ٹولمی ششم ملقب فلومیٹر (۱۴۵ ق-م) + اسنے شادیکی اپنی ہمشیرہ کلیوپیٹرا سے
          - کلیوپیٹرا ملقب بخورد (ترنگر)
            - ٹولمی ہشتم ملقب یوئرجیٹس (۸۱ ق-م) + اسنے شادیکی اپنی دونوں ہمشیرہ سے (۳) (کن کئو بنز)
              - کلیوپیٹرا (۸۸ ق-م) + اسنے شادیکی سکندر اول سے
              - کلیوپیٹرا ملقب بیری نس
              - ٹولمی ملقب اولیٹس (۵۱) + اسنے شادیکی اپنی ہمشیرہ کلیوپیٹرا (۲) نامعلوم
                - کلیوپیٹرا (۳۰) + اسنے شادیکی اول و دوم اپنے دونو بھائیوں سے ۳ دفعہ جولیس قیصر ۴ انٹنی
                - ٹولمی ملقب ڈائیونسس (۴۷) + شادیکی کلیوپیٹرا
                - ٹولمی ملقب ترنگر (۴۴ ق-م) + اسنے شادیکی کلیوپیٹرا
                - ارسینوئے (۴۳ ق-م)
              - ٹولمی شاہ قبرس (۵۷) +
              - کلیوپیٹرا
            - بیری نس (۵۵) + اسنے شادیکی (۱) سلیوکس کبی اور (۲) ارکی لوز
          - کلیوپیٹرا ملقب سلینی
          - ٹولمی ملقب سکندر اول (۸۸ ق-م) + اسنے شادیکی کلیوپیٹرا دختر ٹولمی ملقب یوئرجیٹس
            - ٹولمی ملقب سکندر ثانی (۸۰) + اسنے شادیکی کلیوپیٹرا ملقب بیری نس
            - ٹولمی ملقب سکندر ثالث (۶۶) +
          - کلیوپیٹرا
          - ٹولمی ملقب ایپی فینس شاہ قبرس (۶۰)
        - کلیوپیٹرا
        - ٹولمی ملقب ایپی فینس
      - انٹیوکس ملقب تھیوز
    - میگس شاہ قورین (سرینی)
    - بیری نس دختر
  - ارسینوئے
  - میگس
  - ارسینوئے

شجرہ خاندان قیصریہ

سی جولیس قیصر ملقب بہ پریٹر (۸۴ ق-م)

قیصر ملقب بہ ڈکٹیٹر (۴۴ ق-م)

جولیا (۵۲ ق-م) + اسنے شادی کی ایکیس سے
ایکیا (۴۲ ق-م) + اسنے شادی کی
سی اوکٹیوس سے

ی لیپیڈس

اوکٹیو یا ملقب بہ کلان
اسنے شادی کی ایم مارسلز
(۲) قیصر اوکٹیوس ملقب بہ آگسٹس ۱۴ء
اسنے شادی کی (۱) سکری بونیا (۲)

اوکٹیو یا ملقب بہ خود
اسنے شادی کی سی مارسلز (۲) پومپی (۳) مارک انٹنی

سی اوکٹیوس ملقب بہ قیصر آگسٹس ۱۴ء
لیویا جو کہ بیوہ ٹیبریس کلاڈیس نیرو کی تھی

جولیا ۱۷ء

ٹیبریس نیرو ۱۴ء + اسنے شادی کی
(۱) وپسانیا (۲) جولیا

نیرو کلاڈیس ملقب بہ ڈروسس (۱۰ ق-م)
اسنے شادی کی انٹونیا ملقب بہ جونیر

ی ایم کلاڈیس مارسلز (۲) اگریپا (۳) ٹیبریس

ڈروسس قیصر ۹ء

جرمینے کس ۱۹ء اسنے شادی کی

کلاڈیس ۴۱ء اسنے شادی کی (۱) مسالینا (۲) اگریپینا

ابل قیصر ۳۷ء

اگریپینا ۳۳ء
اسنے شادی کی جرمینے کس

جولیا ۳۹ء

اگریپا ملقب بہ نیرو ۳۱ء

اگریپینا

ڈروسس ۳۵ء

کیس کیلیگولا ۳۷ء

اگریپینا نے شادی کی
ڈومیشیس (۲)

جرمینے کس ۴۳ء

اوکٹیویا ۴۰ء
اسنے شادی کی نیرو سے

کلوڈیس
ڈومیشیس نیرو ۶۸ء
شادی کی اوکٹویا (۲) پولی سیبائینا

شجرہ خاندان قسطنطین

کون سٹنٹیس ملقب بہ کلورس ۳۰۶ء اسنے شادی کی
(۱) ہلینا (۲) تھیوڈورا

ن اعظم ۳۳۷ء

کون سٹنٹائن دختر
اسنے شادی کی ویلریسیس قیصر ۳۲۴ء

جولیا کون سٹنٹیس ۳۳۷ء + اسنے
شادی کی (۱) گالس (۲) بسی لینا

اینی بلیلیانس

ینا (۲) فاسٹا

ویلریسیس ۳۲۴ء

گالس ۳۵۴ء

جولین ملقب بہ اپوسٹیٹ

قیصر ڈلمیٹیس ۳۳۹ء

اینی بلیلیانس ۳۳۸ء

ریسیس ۳۲۶ء

کون سٹنٹائن ۳۴۰ء

کونسٹنٹیس ۳۴۱ء

کون سٹنٹس ۳۵۰ء

Marfat.com

I have looked through the Urdu translation of "Taylor's Ancient History" by Moulvi Ghulam Mustafa, of the Oriental college, Lahore. I have no hesitation in recommending it as a most useful book to the students of the Oriental College preparing for the examinations in arts of the Punjab University, as well as to the public who are, for the most part, hitherto unacquainted of the manners, customs, and ideas of the ancients. Moulvi Ghulam Mustafa deserves great credit for the pains and trouble he has taken and I am sure that his labours will be duly appreciated by the Senate of the Punjab University and by the Educational Departments in India particularly and by our fellow-countrymen in general.

Mohammad Husain.
Offg Asst Prof Oriental College
Lahore

اردو
رای لالہ لاجپت رائے صاحب ایچ۔ پی۔ ای نسبت تاریخ متقدمین

جسکو مولوی غلام مصطفی صاحب مولوی فاضل زبدۃ الحکمای نے برای افادہ امیدواران امتحان پرونشنسی اور دیگر پرونشنسی کے لئے نہایت عرقریزی اور محنت شبانروزی کے ساتھ تالیف کیا ہے مختصر رسالہ تاریخ قدیم ٹیلر صاحب کو ٹھیک ٹھیک اور عمدہ طور پر ترجمہ ہے بلکہ اکثر مقام پر اس سے زیادہ ہے۔ اور جو فصلیں مختصر میں نہیں تھیں وہ بھی اسمیں اکثر مندرج ہیں گویا تمام مطالب مفیدہ سالم تاریخ ٹیلر صاحب کو حاوی ہے۔ میری رای میں کتاب ہذا دیسی طلبا جماعت پرونشنسی کو اس کتاب کے وجود سے کامیابی کی امید کامل ہے۔ اور امتحانات مندرجہ بالا کے لئے کافی ہے +

تاریخ طبعزاد قاضی فضل حسین صاحب ۔ چون غلام مصطفی صاحب طبیب فاضلے + کرد تاریخ مرتب لاجواب و کس غریب + غنچہ دلہا بلبل سیرن گل گل شگفت + بہار از افغان رخشرت خار خارای عندلیب + چونکہ در تاریخ این تاریخ خیلی فکر رفت + ہاتف غیبی بقاضی گفت تاریخ عجیب ۱۲۹۶

اعلان جس نسخہ پر مولف کا قلمی دستخط نہو اسکی خرید و فروخت ممنوع ہے +

اعلان واضح ہو کہ یہ کتاب رجسٹری شدہ ہے اسلئے کوئی صاحب بلا اجازت مولف کے نہ چاپنے کا نہ فرمائیں فقط